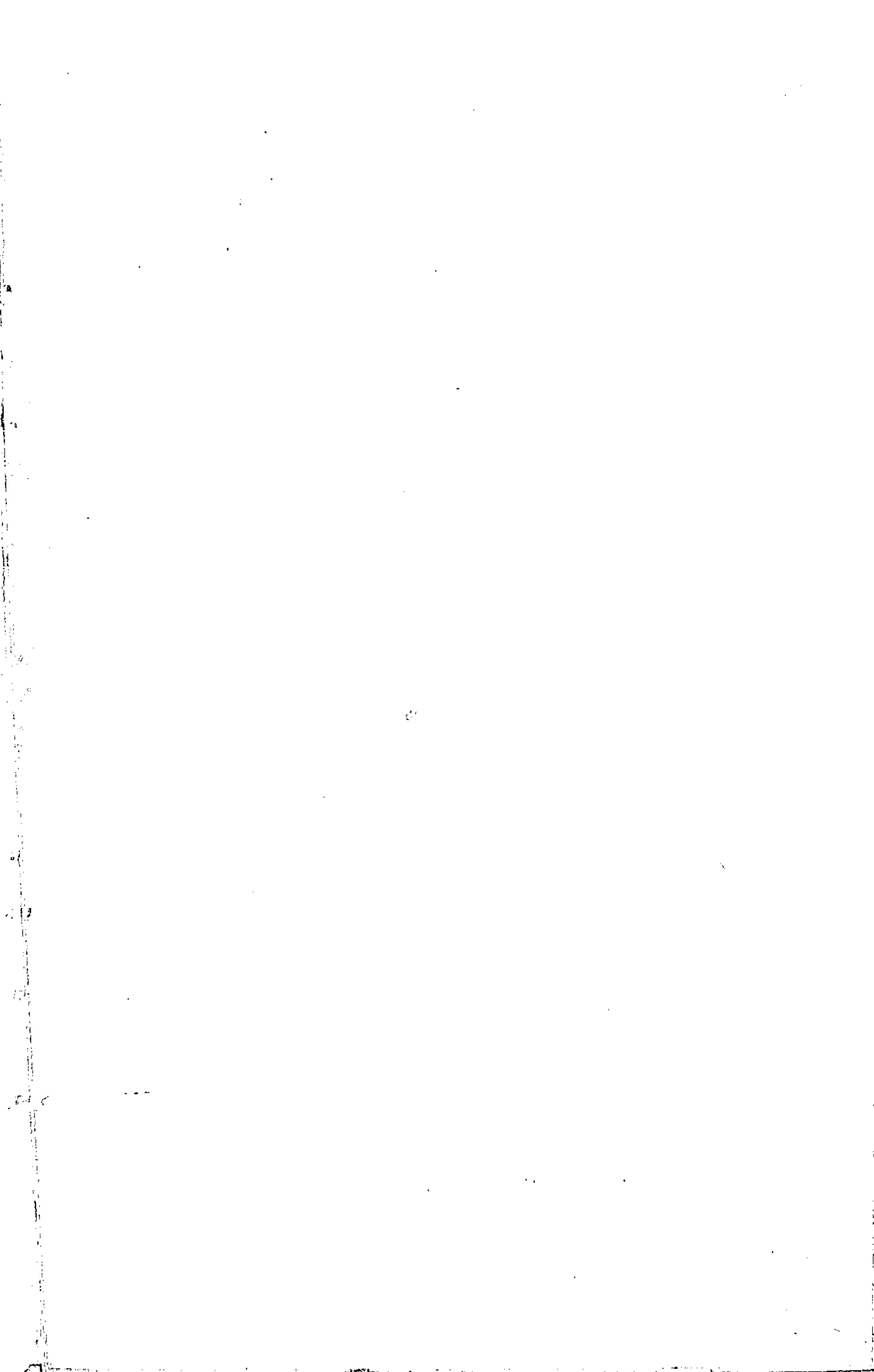


آپ روان

سید شمس محمد رحمت



ادب برائے توابع

# اپنی دواں

جلد اول

سلیس و شیریں زبان میں

قرآن حکیم کے پہلے پارے سے چھٹے پارے تک کے منظوم مطالب و معانی  
چودھویں صدی ہجری کے اختتام اور پندرھویں صدی  
ہجری کے استقبال کی دو سالہ تقریبات کے سلسلے میں  
ایک شاعرانہ پیش کش

از

سعید شمیم راجز ایم اے

ناشرین

ادارہ تصنیف و تالیف اسلامیہ

۱۸۷ علامہ اقبال روڈ لاہور

27968

جملہ حقوق محفوظ

بار اول ۱۹۰۰ ہجری

۱۹۸۰ عیسوی

تعداد اشاعت ۱۰۰۰

مصنف و ناشر و کاتب سید شمس المرحوم رجب المرحوم

مطبع پاکستان ٹائمز پریس لاہور

بدیہ فی جلد ۱۵ روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ تصنیف و تالیف اسلامیہ

۱۸۷ علامہ اقبال روڈ لاہور



## انتہائی معذرت خواہ ہوں

اگر میرا سودا انیس اور غالب جیسے بلند پایہ شاعر اپنے کسی مجموعہ کلام کو خود کتابت کر کے زیورِ طبع سے آراستہ کرتے تو آج وہ کتاب علم دوست طبقے میں غیر معمولی قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی اور ایک قیمتی سرمایہ قرار پاتی لیکن معزز قارئین میں آپ سے اس امر پر بے حد شرمندہ اور انتہائی معذرت خواہ ہوں کہ آپ جس کتاب کا مطالعہ فرما رہے ہیں اس کی کتابت مجھ جیسے حقیر گنہگار اور بدخط شاعر نے کی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ میں اس پر مجبور ہو گیا تھا۔ اللہ سے دعا ہے کہ میری کتابت کی بد صورتی کو میرے قارئین کرام کا حسین نگاہ بے اثر کر دے۔

جیسا کہ آپ میں سے بعض حضرات واقف ہیں اب رواں حقہ اول نمبر ۱۹۶۶ء میں پہلی بار شایع ہوا تھا ۱۹۶۴ء میں دوسرا حقہ اور ۱۹۶۶ء میں تیسرا حقہ۔ اُس وقت مجھے احساس ہوا تھا کہ میں اشاعت کا کام نہیں کر سکتا کیونکہ تیسرے پارے کی اشاعت کے وقت پہلے پارے کی تمام کاپیاں ہدیہ قارئین ہو چکی تھیں۔ اگر اس سلسلے کو اور آگے بڑھایا جاتا تو نئے قدر دان پورے میٹ کے بغیر خریدنے کے لئے تیار نہ تھے۔ اور میری سرمدیاً اس امر کی اجازت نہ دیتی تھیں کہ میں ابتدائی پاروں کو دوبارہ شایع کرتا رہوں اس لئے میں نے چاہا کہ کوئی ناشر اس اہم ذمہ داری کو سنبھالے۔ لاہور کے ایک بڑے ناشر سے معاملہ اُس وقت طے ہوا جب غلطیوں سے پاک قرآن کا مستحسن قانون پاس ہو چکا تھا۔ میرے ناشر نے مجھے مطلع کیا کہ جس قرآن کو غلطیوں سے پاک قرار دیا گیا ہے اسی کے فوٹو پہلے کراچی کے ساتھ شایع کرنے کا بندوبست کیا جائے گا لیکن تجارتی قوانین کی وجہ سے

میرے ناشر کو اس میں کامیابی حاصل نہ ہو سکی۔

پھر آب رواں کی اشاعت میں لاہور کے ایک ابھرتے ہوئے ناشر نے دلچسپی ظاہر کی لیکن اس خیال سے کہ اگر قرآن کی نئی کتابت کرائی جائے تو کسی غلطی کی بنا پر وہ مصیبت میں پڑ جائیں گے انہوں نے آب رواں کو آیات قرآن کے بغیر شایع کرنے کا ارادہ ظاہر کیا لیکن میرے نزدیک یہ مناسب نہ تھا۔

اس تگ و دو میں کافی عرصہ گزر گیا یہاں تک کہ مختلف موضوعات پر میں نے سات کتابیں تحریر کر لیں۔ ان میں سے چار کتابیں مختلف ناشرین نے شایع کی ہیں جن میں سے بفضلہ تعالیٰ ایک کتاب پر مجھے ۱۹۴۷ء کا اول ادبی انعام اور دوسری پر ۱۹۴۶ء کا دوم ادبی انعام دیا گیا۔

اسی عرصے میں دو جنگیں بھی دیکھنے میں آئیں۔ غریب خانہ لاہور میں ایک ایسے مقام پر ہے کہ فوجی تنصیبات وہاں سے نزدیک ہیں۔ چنانچہ دونوں جنگوں کے دوران ہندو بھائی اپنے بمباروں کو غریب خانے کے اوپر گزرنے کی زحمت کرتے رہے اور بچوں کو اثر گھر کے قریب لمبی لمبی بھاری بھاری گولیاں ملتی رہیں۔ یقیناً جانے کہ سائرن بجنے کے چند لمحوں کے بعد جب بمبار حملہ آور ہوتے تھے اُس وقت ہمیں اپنی یا اپنے دس بچوں کی جانوں کی فکر سے زیادہ یہ فکر ہوتی تھی کہ کہیں بمباری سے آب رواں کے مسودات برباد نہ ہو جائیں جن کو میں نے ۱۹۵۲ء سے ۱۹۶۵ء تک چودہ سال کی محنت کے بعد تحریر کیا تھا۔

۱۹۶۵ء میں تقریباً سترہ ہزار اشعار پر آب رواں کی تکمیل

ہوئی تھی لیکن یہ نقش اول تھا۔ پھر نظر ثانی کا کام آہستہ آہستہ جاری رہا

۱۹۴۷ء میں یہ کام بھی ختم ہو گیا۔ اب کسی تیسری جنگ کے خوف نے مجھے اس بات پر مجبور کیا ہے کہ دوسری کتابوں کی اشاعت سے قبل انشاء اللہ اب رواں کو مکمل طور پر شایع کیا جائے۔ غلطیوں سے پاک قرآن کے قانون کی وجہ سے ناشر صاحبان کی طرف سے میں پہلے ہی مایوس ہو چکا ہوں۔ چونکہ قرآن نہیں کے لئے حسن نظامی صاحب مرحوم کا طریقہ نہایت مناسب ہے اس لئے میں بھی چاہتا تھا کہ ہر شعر کے سامنے متعلقہ آیت یا جزو آیت لکھا جائے لیکن کاتب حضرات کا ارشاد تھا کہ ہر شعر کے سامنے متعلقہ آیت وہ خود نہیں لکھ سکتے بلکہ ان کو لکھ کر دیا جائے یعنی پورا قرآن مجید اور تقریباً سترہ ہزار اشعار کو میں ایک بار پھر تحریر کروں۔ ان پریشانیوں کی وجہ سے میں نے طے کیا کہ خود ہی ساری کتابت کروں۔ چنانچہ جون ۱۹۴۸ء سے میں کتابت میں مصروف تھا اور یکم جنوری ۱۹۵۰ء کو فارغ ہوا ہوں۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ میری اس محنت کو قبول فرمائے اور میرے والدین کے گناہوں کو بخش دے۔

کتاب کے دائیں صفحہ پر آیات قرآنی اور شاہ رفیع الدین محدث دہلوی صاحب کا نثری ترجمہ ہے اور بائیں صفحہ پر اشعار تحریر ہیں جن میں مختصر ترین تفسیر و تشریح کے ساتھ قرآن حکیم کے مطالب و معانی (ترجمہ نہیں) کو پیش کیا گیا ہے۔ اب رواں کے دو لاکھ الفاظ میں صرف "زکریا" کا لفظ صحت تلفظ کے ساتھ نظم نہ ہو سکا تھا لیکن اس وقت اللہ کی مدد شامل حال ہوئی اور اس بحر میں ایک ایسا مقام سمجھ میں آ گیا جہاں اس لفظ کو صحت کے ساتھ نظم کیا جا سکتا ہے چنانچہ سورہ آل عمران اور سورہ مریم میں جن جن مقامات پر یہ لفظ ملتا تھا درست تلفظ کے ساتھ نظم کر دیا گیا ہے

اگر سہواً کسی اور مقام پر یہ لفظ غلط صورت میں باقی رہ گیا ہو یا قارئین کرام کو کچھ اور کوتاہیاں نظر آئیں وہ درج ذیل پتہ پر مجھے ضرور مطلع فرمائیں میں تہ دل سے ان کا شکر گزار ہوں گا۔

مجھے امید ہے قارئین میری مجبوریوں کو قبول فرمائیں گے اور کتابت کی خامیوں کو تاہیوں اور بھدے پن کو معاف کریں گے میں اپنے نفاست پسند قارئین کی خدمت میں اپنی اس گستاخانہ جرات پر ایک بار پھر انتہائی معذرت خواہ ہوں۔

پاکستان بن جانے کی وجہ سے آب رواں کو استاد محترم حضرت مہذب لکھنوی کی خدمت میں پیش کرنے سے محروم رہا ہوں لیکن قیام لکھنؤ کے دوران (۱۹۳۶ تا ۱۹۴۷) حضرت اقدس نے اس حقیر کو فن شعر کی جو تعلیم دی ہے انشاء اللہ اس کی بنا پر مجھے کسی کے سامنے شرمندگی نہ ہوگی۔ اللہ مدد کا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔

شہزادی آب رواں لکھنے کا خیال کس طرح دل میں پیدا ہوا۔ اس انتہائی دشوار کام کو کن حالات میں جاری رکھا۔ چودہ سال میں اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں کن کن دشواریاں ملاحظہ سے گذرنا پڑا۔ جن مقامات پر قلم رک جاتا تھا اور بہت جواب دے جاتی تھی اس وقت بارگاہِ خدامین دست دعا بلند کرنے کا کیا فوری اور حیران کن نتیجہ ہوتا تھا۔ بارہ سال تک ایک ایک لفظ ایک ایک مصرعے اور ایک ایک شعر کو دس دس مرتبہ درست کرنے کا سلسلہ کس طرح جاری رہا۔ الفاظ کو روزمرہ بول چال میں جس طرح لکھنؤ۔ دہلی۔ لاہور۔ کراچی۔ پشاور اور کوئٹہ کی گلیوں میں بولا جاتا ہے اس بے ساختگی کے ساتھ نظم کرنے کا شوق۔ تعقید سے بچنے اور نظم



کو نثر کے بالکل قریب سے آنے کی تمنا اور ہر وقت یہ فکر کہ آیات کی صحیح ترین ترجمانی کے باوجود آب رواں کے قاری کو کسی مقام پر احساس نہ ہو کہ یہ کسی کتاب کا ترجمہ ہے اس کے لئے خون جگر کی کس قدر قربانی دی گئی ہے۔ اور نیکو طفلی سے جس فریتم وارانہ ذہنیت کو لے کر جو ان ہوا تھا اور شرک و بدعات سے بریز جس عمامہ شرے میں زندگی گزار رہی تھی اس کے اثرات سے خود کو اور آب رواں کو بچا کر نکالنے آنے میں جو دلچسپ مفید اور ایمان افروز تجربات ہوتے رہے انشاء اللہ ان کو آب رواں کی آخری جلد میں تفصیل سے عرض کروں گا شائقین سے التماس ہے کہ وہ اپنے نام اور پتوں سے مطلع فرما دیں تاکہ آب رواں کے حصول میں انکو کوئی دقت نہ ہو۔

آیات کو غلطیوں سے پاک کرنے میں میرے احباب جناب حافظ محمد اسحاق صاحب جناب ولی محمد صاحب جناب علیم الدین غوری صاحب اور کتاب کی اشاعت میں تعاون کرنے میں جناب چودھری عنایت اللہ صاحب اور جناب ایوب خاں صاحب نے جس خلوص کا اظہار کیا ہے اس کے لئے میں ان کا سچا مشکور ہوں۔

مثنوی آب رواں کو چھ چھ پاروں کی پانچ جلدوں میں شائع کرنے کے پروگرام پر عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس پروگرام کو جلد از جلد پائیہ تکمیل تک پہنچائے اور آب رواں کو قبول عام کا شرف عطا کرے۔ آمین۔

سید شمس علی حم زحیر

لاہور ۷ جنوری ۱۹۸۰ء

## چند تبصرے

آب رواں حصہ اول پہلی مرتبہ ۱۹۶۰ء میں شایع ہوا تھا اشاعت سے قبل میں نے مختلف علما کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا تھا کہ وہ اس کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کے متعلق اپنی رائے لکھ کر عطا فرمائیں تاکہ اس کو کتاب کے ساتھ شایع کیا جائے۔ یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں جس عالم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے مجھے اپنی تحریر سے نوازا میری کوشش کو پسند کیا اور میری ہمت افزائی کی۔

اشاعت کے بعد ملک کے اخباروں اور رسالوں میں آب رواں کے تینوں حصوں پر مختلف اوقات میں تبصرے شایع ہوتے رہے۔ ذیل میں علمائے کرام کے ارشادات کے ساتھ یہ تبصرے بھی درج کئے جا رہے ہیں۔

قارئین کرام آپ سے التماس ہے کہ آپ ان تبصروں سے متاثر ہوئے بغیر آب رواں کے متعلق اپنی آزادانہ رائے سے مستفیض کریں انشاء اللہ آب رواں جلد دوئم میں ان کو شایع کیا جائے گا۔

جناب سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مرحوم

قرآن مجید کا ترجمہ کسی دوسری زبان کی نثر میں بھی نہایت مشکل ہے لہذا کہ نظم میں کیا جاسکے اور یہ اتنی بڑی ذمہ داری کا کام ہے کہ اگر ایک بات بھی قرآن کے منشاء کے خلاف ترجمہ میں آجائے تو آدمی ثواب کے بجائے اللہ عذاب مولے۔

جناب رجب صاحب نے نظم کی صورت میں جو کام کیا ہے

اس کے متعلق خود ان کا بھی یہ دعویٰ نہیں ہے بلکہ وہ اس سے براہت ظاہر کرتے ہیں کہ یہ قرآن کا ترجمہ ہے۔ ان کے پیش نظر یہ ہے کہ قرآن مجید کے متن کے ساتھ نظم کی صورت میں وہ قرآن کے مضامین کو اس طرح پیش کریں کہ عام ناظرین اس کے مطالب اچھی طرح سمجھ لیں اور اثر بھی قبول کریں اس حیثیت سے ان کی یہ کوشش اچھی خاصی کامیاب ہے۔

جناب سید ابوالحنات صاحب رحم

میں نے رجز صاحب کی نظم مطالب قرآن حبتہ حبثہ مقامات

سے پڑھا۔ میں اسے ترجمہ تو کہہ نہیں سکتا البتہ مختصر مطالب و مفاہم قرآنی بصورت نظم کہہ سکتا ہوں اس لئے کہ قرآن کریم کا مفہوم منطوق علی وجہ الکمال سوائے سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کوئی بیان کر سکا نہ کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وپوردہ الی الرسول قرآن کریم سمجھنے کے لئے فرمایا گیا۔

شمیم صاحب نے مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کا ترجمہ نقل

کر کے یہ شبہ بٹا دیا ہے کہ یہ نظم قرآن کا ترجمہ ہے اور بنا دیا ہے کہ ترجمہ قرآن شاہ صاحب کے ترجمے سے سمجھ لیں اور نظم عائودہ دلچسپی کے لئے پڑھیں اس صورت میں یہ نظم مفید عام ہے۔

جناب احتشام الحق صاحب مخاٹوی مدظلہ

سید شمیم رجز ایم۔ اے کی تصنیف مثنوی آب رواں کا

فلک وقت میں ایک دو جگہ سے مطالبہ کیا۔ قرآن کریم کا ترجمہ نظم میں نہ ممکن ہے نہ اجازت البتہ مضامین قرآنی کی ترجمانی کہہ سکتے ہیں چنانچہ موصوف نے اچھی ادبی زبان میں اس قسم کی ترجمانی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ

مسلمانوں کو اس سے فائدہ پہنچائے اور سید شمیم رجز صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

### جناب اختر عباس صاحب مجتہد

سید شمیم رجز صاحب کی تصنیف مختلف مقامات سے میں نے مطالعہ کی۔ قرآن کانتر میں ترجمہ کرنا مشکل ہے نظم میں ترجمہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ چونکہ مصنف کا دعویٰ مشنوی آب رواں کے متعلق صرف اس قدر ہے کہ یہ مضامین قرآنی کی ترجمانی ہے اس لئے باعث ثواب اور قابل قدر دانی ہے۔ چونکہ رجز صاحب نے انتہائی سلیس اور عام فہم زبان استعمال کی ہے اس لئے عوام و خواص کو قرآن فہمی میں بڑی مدد ملے گی۔ اللہ مسلمانوں کو اس سے فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے اور سید شمیم رجز صاحب کو جزائے خیر دے۔

### جناب ڈاکٹر سید ناظر حسن صاحب زیدی ایم اے پی ایچ ڈی

آب رواں۔ اس نام سے پہلے اور دوسرے پارے کی منظوم تفسیر سال گذشتہ پڑھنے کا اتفاق ہوا تھا۔ اب اس نام سے تیسرے پارے کی منظوم تفسیر دیکھ کر مسرت ہوئی۔ سید شمیم رجز نے اس کام کو شروع کیا ہے اور یقین ہے کہ اللہ کی عنایت سے یہ مقدس کام جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا اگرچہ اندازہ یہ ہے کہ بہت سرگرمی اور پوری توجہ کے باوجود باقی سپاروں کے ترجمے میں چھ سات سال ضرور لگیں گے۔ جو کام اتنی احتیاط کا طلبکار ہو اس میں اتنی مدت ضرور لگتی ہے۔

قرآن حکیم کے ترجمہ کا کام بہت مشکل ہے کیونکہ عقیدت مند مسلمان کو یہ خیال رہتا ہے کہ ترجمہ کرنے میں عربی عبارت سے اس طرح وابستگی ہے



پس حقیقی حفاظت یہ ہے کہ ہمیں حفاظت کا تصور بھی نہ آئے اور حفاظت ہوتی ہے کیونکہ ہم حفاظت کا تو اسی چیز کی تصور باند ہیں گے جو ہم سے الگ ہو اور جب اسلام ہم میں ارسخ ہو گیا اور ہم سے الگ ہی نہ رہا تو اس کی حفاظت کی نہ ضرورت ہی رہی نہ اس حفاظت کا تصور ہی رہا ہاں تصور ہے گا۔ تو اب صرف اپنی نگرانی کا نہ اسلام ہم جدا نہ ہونے پائیں۔

اسی مثال سے یہ دقیقہ بھی حل ہو جاتا ہے کہ بجلی کا روشن تار  
**اساعت اسلام** جس کے جگر میں نور سراسبت کر چکا ہو نہ صرف خود ہی روشن ہوتا ہے۔ بلکہ اپنی طاقت کی قدر اپنے سارے ماحول کو بھی جگمگاتا ہے۔ اور اس کے نورانی آثار سے اس کی پوری نضا روشن ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ حتیٰ کہ اگر وہ خود بھی نہ چاہے کہ اس کا ماحول روشن ہو تب بھی یہ ممکن نہیں ہے کہ کسی روشنی ماحول میں نہ پھیلے ٹھیک اسی طرح ایک انسان جبکہ اس کے تار نشیں پر اسلام کی برقی رش دوڑتی ہو۔ اور جب پیغمبر کے اسوۂ حسنہ کی برق سے بھی زیادہ لطیف روشنی اس کے قلب و قالب میں سما جاتی ہے تو کیسے ممکن ہے کہ اس کے اسلامی آثار صرف اسی تک محدود رہ جائیں اور اس کا ماحول اس سے متاثر نہ ہو حتیٰ کہ اگر وہ نہ بھی چاہے کہ اس کے اثرات پھیلیں تو جب تک وہ صحیح معنی میں مسلمان ہے اس کے اسلامی اخلاق و اعمال اپنی ذات میں سچی جاویدیت و کشمکش اور محبوبیت رکھتے ہیں خود ہی دوسروں کو کھینچیں گے اور جو کام اس کی قوۂ ارادی کرتی اس سے کہیں زیادہ اس کی قوۂ عملی کریگی۔ بہر حال اسلام سے متاثر مسلمان یا مسلم مسلمان کا قلبی داعیہ ایمانی جذبہ اسلامی عمل۔ نورانی اخلاق دینی ہیئت بلکہ اس کی ہر نقل و حرکت مبلغ اسلام ہوگی گویا تبلیغ دین اس طرح اس کا طبعی خاصہ بزرگی جیسے ضعیف پاشی شمع اور برقی تار کا خاصہ ہے۔ وجہ یہ ہے کہ یہ تبلیغ اس وراثت میں اپنے روحانی مورث اعلیٰ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملی ہو۔

کہ اصل مفہوم کا خفیف سے خفیف جزو بھی نظر انداز نہ ہونے پائے  
ورنہ اصل سے انحراف کا گناہ عائد ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جب مولانا  
عبدالقادر صاحب نے سب سے پہلے ۱۹۷۹ء میں قرآن پاک کا اردو ترجمہ  
کیا تو بے حد احتیاط سے کام لیا۔ مولوی نذیر احمد۔ ابوالکلام آزاد، مولانا  
اشرف علی تھانوی۔ مقتدانا فرمان علی اور مقبول صاحب نے بھی  
اپنے ترجموں میں اتنی ہی محنت کی۔ یہ سب تراجم بہت عمدہ اور بہت  
مفید ہیں۔ لیکن بعض ارباب ذوق جنہیں سخن گوئی سے ربط ہے منظر  
ترجمے کے مشتاق تھے۔ سید شمیم رجز نے اس ضرورت کو پورا کرنے کی  
کوشش کی ہے۔ خدا جلد مکمل کروادے۔

شمیم صاحب کا یہ ترجمہ بہت رواں سلیس اور واضح ہے اس  
نسبت سے اس کا نام "آب رواں" نہایت موزوں ہے۔

روانی اور دلکشی کے علاوہ اس کے اشعار کا فکری پہلو  
بھی قابل توجہ ہے کیونکہ فاضل مترجم نے عصر حاضر کے مسائل مثلاً احترام  
آدمیت۔ محنت و سرمایہ۔ سود۔ تقویٰ اور اہلیات پر بھی جا بجا روشنی  
ڈالی ہے اور شریعت اسلام کے احکام کو ضمناً بیان کیا ہے کیونکہ دین اسلام  
در اصل ایک ایسی سماجی اور روحانی ترقی کا ضابطہ ہے جو عبادات کے  
ساتھ ساتھ حسن سلوک۔ ایثار و قربانی کی تعلیم دیتا۔ شمیم صاحب نے  
اس کو اپنے اشعار میں بڑی کامیابی سے بیان کیا ہے۔ مثلاً سود، زکوٰۃ  
اور نماز کے متعلق یہ اشعار بڑے پرتاثر ہیں :-

نصیحت سے جو باخبر ہو چکا مگر سود لینا نہیں چھوڑتا  
جلے گا جہنم میں وہ ظلم کیش اس میں رہے گا ہمیشہ ہمیش

بڑھاتا ہے تقسیم زر کو خدا مٹاتا ہے نام و نشان سود کا

گنہگار و کافر ہیں جو آدمی خدا ان سے رکھتا نہیں دوستی  
 مگر کر لیا جس نے ایمان قبول رہا وہ اطاعت گزار رسول  
 سدا نیک اعمال کرتا رہا برابر نمازیں بھی پڑھتا رہا  
 زکوٰۃ اس پر جس وقت واجب ہوں خوشی سے غریبوں میں تقسیم کی  
 وہی دین و دنیا میں ہے رشکار خدا اجر دے گا اسے بے شمار  
 رہے گا وہ دنیا میں بھی مطمئن پریشان نہ ہوں گے قیامت کے دن

واقعات کے بیان میں بھی شمیم صاحب کی مہارت کا یہی عالم  
 ہے۔ واقعہ نگاری کا وصف یہ ہے کہ اس میں واقعات کی کڑیاں  
 اس طرح ملتی چلی جائیں کہ ہر سرائے شر کے مضمون سے پیوست ہوتا  
 رہے۔ فاضل مترجم نے نہایت خوبی سے یہ ہنرمندی کی ہے اور ہر جگہ  
 ربط واقعات کو بڑی صاف اور رواں زبان میں قائم رکھا ہے، حضرت  
 ابراہیم کے ایک واقعہ کو نظم کرتے ہوئے انہوں نے اپنی مہارت کا ثبوت  
 جس طرح دیا ہے دیدنی ہے۔

کرو یا داس وقت کو اے نبی دعا جب خلیل خدا نے یہ کی  
 تمنا بڑی دل میں ہے اے خدا کہ دیکھوں میں مُردے چلا تا ترا  
 ہو ان سے گو یا خدا نے انام تمہیں کیا ہے اس امر میں کچھ کلام  
 خجل ہوئے بولے خلیل خدا مجھے شک تو کیوں اس میں ہونے لگا  
 یقین میرے دل کو بہر طور ہے مگر آنکھ سے دیکھنا اور ہے

اگر چشمِ ظاہرِ نظارہ کرے تو کامل سکوں میرے دل کو ملے  
یہ سن کر خدا نے کہا اے نبی مہیا کرو چار طا ستر کوئی  
کچل کر انہیں پارہ پارہ کرو پہر تھوڑا تھوڑا رکھو  
بلاؤ پھر ان کو بہ صوتِ بلند ابھی اڑ کے آتے ہیں چاروں پرند

سارے ترجمے میں علم و حکمت کے جو اہر پارے اسی طرح موجود  
ہیں۔ ترجمے میں صحت مفہوم کا پورا خیال رکھا گیا ہے اور نظم کی روانی  
نے مفہوم کو واضح اور پُر تاثر بنا دیا ہے۔ کیا تعجب ہے کہ ترجمہ مکمل  
ہو جانے پر لوگ اسے بھی قرآن حکیم کی طرح حفظ کر ڈالیں۔

جناب حافظ نذرا حمد صاحب پرنسپل شبلی کالج لاہور

سید شمیم رجز صاحب کی منظوم تفسیر "آبِ رواں" کے تین  
حصے میرے پیش نظر ہیں جنہیں متعدد مقامات سے پڑھنے کا شرف  
حاصل ہوا اور لطفِ اندوز ہوا۔

کلام اللہ کا ترجمہ نظم میں نہ ممکن ہے نہ رجز صاحب  
ہی اس کے دعویدار ہیں کیونکہ محتاط انداز میں مطالب و مفہم  
قرآن کو بھی منظوم کرنا چنداں آسان نہیں خصوصاً اس صورت  
میں جب کہ الفاظ قرآنی کی ترتیب سے مطالب کو سلاک نظم میں پر  
مطلوب ہو۔ رجز صاحب نے اس سلسلہ میں بڑی دقت  
نظر اور جگر سوزی سے کام لیا ہے اور ایک کامیاب  
منفرد کوشش کی ہے۔



جناب مسعود اشرف صدیقی صاحب  
لاہور انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

سید شمیم رجز صاحب کی تصنیف "آب رواں" عام قرآنی  
تراجم و تفاسیر سے مختلف ہے۔ اسے ہم قرآنی مطالب کو آسان مگر  
پُر تاثر شری زبان میں بیان کرنے کی ایک کامیاب کوشش کہہ سکتے  
ہیں۔ یقیناً یہ کتاب ان لوگوں کے لئے لکھی گئی ہے جو ایک طرف تو قرآن  
فہمی کے مشاق ہوں اور دوسری طرف لطیف شری ذوق بھی رکھتے  
ہوں۔ کتاب کی زبان انتہائی سلیس اور بیان بڑا رواں ہے۔ میں یقین  
سے کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب نئی نسل کے لئے قرآن فہمی کا ایک پرہیز  
موقع فراہم کرے گی جس سے بتدریج قومی زندگی میں ایک خوشگوار انقلاب  
رونا ہوا گا۔

یہ کتاب اردو ادب میں ایک قابلِ حوصلہ ستائش اضافہ  
ہے اور اس کے لئے بلاشبہ اردو ادب جناب شمیم رجز صاحب کا احسان  
مند ہے۔

نئی نسل سے متعلق ہونے کے ناطے میں اس عظیم کتاب کا  
خیر مقدم کرتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں۔

صاحبزادہ ابوالحکاملق محمد الفوارحین قادری ابن پرچلو آلوی

سجادہ نشین جلوآنہ شریف

سید شمیم صاحب رجز ایم اے کی تصنیف لطیف مثنوی  
آب رواں میں نے چند مقامات سے مطالعہ کی غایت درجہ  
مسرت و شادمانی اور بہجت و تازگی حاصل ہوئی۔ اگرچہ یہ ایک

نازک ترین مسئلہ ہے کیونکہ ضرورت شری کا تقاضہ افراط و تفریط کو مستلزم و مستضمن ہے اور قرآن حکیم افراط و تفریط سے بہر صورت مبری و منزہ و معز و معالیٰ لہذا اسے قرآن حکیم کا ترجمہ نہیں کہا جا سکتا۔ لیکن جس الذکے اور اچھوتے انداز سے مصنف نے مضامین قرآنی کے مطابق و مفاہیم کی حسب استعداد بصورت نظم ترجمانی کی ہے وہ قابل صد تحسین و آفرین ہے۔

خداوند کریم بقصد قیب رؤف و رحیم علیہ اللعینۃ و التسلیم سید شمیم رجز صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس آب رواں سے نشہ ب حضرات کو تسکین وافر مرحمت فرمائے۔

پنہاں شاعر جناب محمد صدیقی صاحب صبر قادری باغبانپوری

کرنا ترجمہ قرآن دانظم اندر گو یا چلنا این تیغ دی دھار اُتے  
ذرہ بھر مفہوم جے بدل جاوے چڑھنا شاعر لڑوں پئے جا دار اُتے  
کیتا ترجمہ آب رواں وانگوں صد آفریں رجز قلم کار اُتے  
ایسی اللہ نے باد شمیم بخشی آگئی خوب بہار بہار اُتے  
بعضے شاعران لکھیا ہیرا جھیا بعضے کر دے رہے مینا تے جام نال پیار  
اپیر رجز لڑوں رہیا اے صبر میاں سب لڑوں سٹو دے سٹو کلام نال پیار  
روزنامہ حریت کراچی، ۱۷/۳/۹۵

قرآن حکیم کے دوسرے پارے کا یہ منظوم ترجمہ کلام الہی کو اس کے اردو خواں قاری تک منتقل کرنے میں اس لحاظ سے ایک اچھا ذریعہ اور کامیاب کوشش ہے کہ ضرورت شری کی

خاطر آیات قرآنی کے مفہوم و معنی میں کم سے کم تصرف سے بھی گریز کیا گیا ہے۔ مقصدیت کے پیش نظر اس ترجمے میں جو اہتمام ہے اس کے لئے جناب رجبز لائق تحسین بھی ہیں اور مستحق اجر بھی۔

روزنامہ نوائے وقت لاہور ۱۰/۵

سید شمیم رجز ایم۔ اے نے قرآن پاک کے پارہ اول کے مطالب کو اردو زبان میں اس طرح نظم کیا ہے کہ ایک صفحہ پر اصل عربی متن ہے اس کے نیچے شاہ رفیع الدین صاحب کا اردو ترجمہ اور رجبز صاحب نے شاہ رفیع الدین صاحب کے اس ترجمے کو ذرا پھیلا کر اردو میں نظم کر دیا ہے۔

مصنف کی نیت نیک ہے اور انہوں نے اپنی اس کوشش کو ادب برائے ثواب کا نام دیا ہے۔ مگر نظم میں ضرورت شریکے باعث اصل مضمون میں کچھ نہ کچھ اضافہ کرنا ہی پڑتا ہے۔ ہماری رائے میں اگر قرآن پاک کو اس طرح ضرورت شریکے تابع جانے سے گریز کیا جائے تو بہتر ہے۔ بہر حال رجبز صاحب نے ترجمہ کو نظم کا جام محنت سے پہنایا ہے اور اپنی طرف سے پوری احتیاط کی ہے کہ اصل مفہوم سے انحراف ہمیں بھی نہ ہونے پائے۔

روزنامہ جنگ کراچی ۲۳/۱۱

اس کتاب میں مصنف نے ایک صفحہ پر کلام اللہ کا متن اور اس کے نیچے شاہ رفیع الدین محدث دہلوی کا لفظی ترجمہ دیا ہے اور مقابل کے صفحہ پر مفہوم کو نظم کے پیرائے میں بیان کیا ہے قرآن پاک سے استفادہ کے لئے اختیار کردہ اور مروجہ کوششوں میں

یہ یقیناً ایک اضافہ ہے اور اس سے قبل آغا شاعر دہلوی مرحوم نے بھی ایک ایسی ہی کوشش کی تھی جس پر حضرت اکبر الہ آبادی مرحوم نے انکو ایک خط میں لکھا تھا کہ آپ نے ثواب کی نیت سے منظوم ترجمہ تو کر دیا اب کوئی اللہ کا بندہ اسے طبلے اور ہارمونیم پر گانا کر باقی کام پورا کر دے گا۔ ہمیں بھی مصنف کی نیک نیتی پر ہرگز شبہ نہیں مگر ہمیں وہی اندیشہ ہے جو حضرت اکبر الہ آبادی مرحوم کو تھا۔

ویسے مثنوی میں شاعری کی خوبیاں موجود ہیں اور ان کی داد نہ دینا مصنف کے ساتھ زیادتی ہوگی۔

### ماہنامہ ترجمان القرآن ستمبر ۱۹۶۲ء

زیر تبصرہ کتاب قرآن حکیم کے مطالب کی منظوم ترجمانی ہے اس کتاب کی ترتیب یہ ہے کہ سب سے پہلے متن لکھا گیا ہے پھر اس کے ساتھ مولانا شاہ رفیع الدین کا ترجمہ درج کیا گیا ہے اور پھر نظم کی صورت میں قرآن حکیم کے مضامین کو عام فہم انداز میں بیان کر دیا گیا ہے۔ یہ کام خاصا مشکل ہے لیکن جناب شمیم صاحب کے خلوص اور ان کی اس سے غیر معمولی دلچسپی نے راستے کی مشکلات کو کافی حد تک آسان بنا دیا ہے۔ اشعار کی زبان سلیس اور موثر ہے لیکن اس میں وہ شہریت پیدا نہیں ہو سکی جو کسی اچھی نظم کی جان ہوتی ہے۔



آب رواں - اس نام سے مید شمیم رجز ایم۔ اے نے قرآن حکیم کے مطالب و مفہیم بصورت نظم اردو میں منتقل کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ مولانا احتشام الحق تھانوی - مولانا ابوالاعلیٰ مودودی علامہ ابوالحسنات اور جناب اختر عباس صاحب مجتہد نے اس کتاب پر تحسین آمیز پیرایہ میں اظہار خیال کیا ہے۔ بلاشبہ رجز صاحب نے قرآنی مطالب کو نہایت رواں اور شستہ طور پر نظم کیا ہے انکے اشعار سہل ممتنع کی بہترین مثال ہیں۔ عمل صالح کرنے والوں کو جو بشارت دی گئی ہے اس کی ترجمانی آیات کے مفہوم کو پورے طور پر مد نظر رکھتے ہوئے اس طرح کی ہے۔

اگر زندگی میں کئے کارِ خیر	کریں گے وہ باغاتِ جنت کی سیر
وہ پُر کیف منظر وہ باغِ جنان	درختوں کے نیچے وہ نہیں رداں
وہ بھولوں سے شاخیں لچکتی ہوئی	وہ بادِ بہاری مہکتی ہوئی
وہ سبزہ وہ گلہائے رنگیں قبا	پھلوں میں وہ دنیا سے بہتر مزہ
وہ کھائیں گے جب میوہ ہائے جنان	کریں گے یہ آپس میں سرگوشیاں
انہیں کے مطابق ہے ان کا مزہ	خدا نے کئے تھے جو پہلے عطا
یہ راحت یہ عزت ہے انکے لئے	یہ سامانِ عشرت ہے انکے لئے

آب رواں حصہ اول پہلے پارے کی منظوم ترجمانی ہے اور نہایت کامیاب۔ اس کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ رجز صاحب کو زبان پر کتنی غیر معمولی قدرت حاصل ہے۔ تمام شاعری میں تو شاعر آزاد

ہوتا ہے جو سوچا لکھ دیا لیکن قرآن کی ترجمانی میں تو قدم قدم پر پابندیاں ہیں۔ ذرا بھی جادہ احتیاط سے انحراف نہیں کیا جاسکتا۔ اتنی سخت پابندیوں کے باوجود اتنی شگفتہ۔ رواں اور سلیس نظم کہہ لینا شاعر کے کمال فن کی دلیل ہے۔ ہمیں امید ہے ارباب ذوق اس کے مطالعہ سے شاد کام ہوں گے اسکولوں اور کالجوں کی لائبریریوں میں بھی اس کا ایک نسخہ ہونا اشد ضروری ہے۔ اس کامیاب اور لائق رشک کوشش پر رجز صاحب مبارکباد کے سزاوار ہیں۔

صحیفہ - مجلس ترقی ادب لاہور کا سہ ماہی مجلہ جنوری ۱۹۶۸ء

اللہ کی بھی کتاب قرآن پاک کے نزول کو اب چودہ سو سال ہو رہے ہیں اس دوران میں اس صحیفہ مقدسہ کی سیکڑوں تفسیریں لکھی گئیں اور دنیا کی قریباً ہر بڑی زبان میں اس کا ترجمہ ہوا۔ الحمد للہ اردو زبان میں بھی قرآن پاک کے بہت سے مستند تراجم اور تفاسیر موجود ہیں جو اپنی اپنی خوبیوں اور خصوصیات کے باعث قبولیت عام حاصل کر چکے ہیں تاہم رجز صاحب کا زیر گفتگو سلسلہ اس لحاظ سے ایک منفرد کوشش کا درجہ رکھتا ہے کہ اس میں قرآنی مطالب و مفہمیں نثر کے بجائے نہایت شریں اور دل نشیں اردو نظم میں بیان کئے گئے ہیں۔

فاضل مولف کو احساس تھا کہ قرآن کا ترجمہ نظم میں کرنا ممکن نہیں چنانچہ انہوں نے اپنی تالیف کو مطالب و مفہمیں کا نام دیا اور ہر قسم کے شبہ سے بچنے کے لئے کتاب کی ترتیب یوں رکھی کہ دائیں صفحہ پر قرآن پاک کی آیات ان کے بچے حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

رحمتہ اللہ علیہ کا ترجمہ اور اس کے مقابل بائیں ہاتھ کے صفحہ پر آیات مذکورہ کے مطالب یہ صورت نظم بیان کئے۔ مقصود اس جگر کاوی سے لائق مولف کا یہ ہے کہ قارئین کلام الہی کا ترجمہ دل چسپی سے پڑھیں سمجھیں اور یاد رکھیں تاکہ اس پر عمل پیرا ہو سکیں۔ وہ اپنی اس کوشش میں پورے پورے کامیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے قرآنی مطالب کو اس قدرت کلام اور فنی چابک دستی سے اردو نظم کا جامہ پہنایا ہے کہ نہ اصل سے سرمو انحراف ہوا نہ بیان کی دلکشی میں فرق آنے پایا ان کا یہ ترجمہ مختلف حکاتب فکر کے علمائے دیکھا اور پسند کیا اور اسے عوام کے لئے مفید قرار دیا۔ علماء کی آراء ناشرین نے کتاب کے آخر میں شامل کر دی ہیں۔

رجز صاحب ایک قادر الکلام شاعر ہیں۔ ان کی زبان شستہ اور شیریں اور انداز بیان موثر ہے پوری کتاب پڑھ جائیے کہیں تکلف اور آدرد کا گمان نہ گزرے گا۔

رجز صاحب نے کلام پاک کے مطالب کو منظوم کرنے کا کام ۱۹۵۴ء میں شروع کیا اور اللہ کی مدد سے ۱۴ برس کی جگر گداز محنت کے بعد اس عظیم منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچا یا ہے۔ جہاں تک طباعت و اشاعت کا تعلق ہے ابھی اس سلسلہ کے صرف تین پارے شائقین تک پہنچ سکے ہیں۔ بات یہ ہے کہ قرآن پاک کی اشاعت بہت بڑا کام ہے اور غیر معمولی وسائل رکھنے والے ادارے بھی یہ مشکل ہی اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو پاتے ہیں۔ تاہم امید ہے کہ جس طرح اللہ کی مہربانی سے نظم کا کام مکمل ہوا رفتہ رفتہ اشاعت کا کام بھی مکمل ہو جائے گا۔

یقین ہے قارئین اس سلسلہ کو مفید اور دلچسپ پائیں گے ہمارے دعا ہے  
کہ اللہ تعالیٰ مصنف اور ناشر کی اس کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے  
کہ یہی ان کا مقصود و مطلوب ہے۔

ماہنامہ پیام عمل لاہور اگست ۱۹۶۱ء

جناب سید شمیم صاحب راجز ایم اے نے قرآن مجید سے پارہ اول  
کو مثنوی کی بزم میں خوبصورت الفاظ میں نظم کیا ہے کتاب کی ترتیب  
یوں ہے کہ دائیں صفحہ پر مثنیٰ قرآن اور شاہ رفیع الدین دیپلوی کا ترجمہ  
ہے دوسرے صفحہ پر انتہائی سلیس اور عام فہم زبان میں مطالب کو  
منظوم قالب میں ڈھالا گیا ہے۔ بلاشبہ فنی لحاظ سے مثنوی قابلِ داد  
ہے۔ راجز صاحب تمام قرآن کا اسی طرح منظوم ترجمہ شایع کرنے کا  
ارادہ رکھتے ہیں یہ ایک نہایت عظیم کام ہے خداوند تعالیٰ انہیں توفیق  
عطا کرے۔ بعض مقامات پر کتابت کی غلطیاں کھٹکتی ہیں امید ہے  
آئندہ مزید احتیاط کی جائے گی۔

واقفہ طور کی ترجمانی ملاحظہ ہو سورہ بقرہ آیت ۵۴-۵۵

پیر سے اپنے یہ بوسے یہود	اگر ہے تمہارے خدا کا جو د
کہو رُخ سے پردہ اٹھائے ذرا	ہمیں اپنا جلوہ دکھائے ذرا
نہ دیکھیں گے جب تک خدا کی جملک	رہے گا ہمیں اُس کی ہستی میں شک
ہوئی انتہا اُن کے اِہرار کی	مگر تاب لائے نہ دیدار کی
گرے مثل پروانہ بالائے خاک	کیا ایک بھلی نے اُن کو ہلاک
ہوئی شمعِ رحمت کی تابندگی	خدا نے عطا کی نئی زندگی

صفحہ پارہ سورہ آیت	مضامین آیات	نمبراً
۴ ۱ ۱ ۲	غیبی مدد کے لئے پکارنا عبادت ہے۔	۱
۲ ۲ ۱ ۴	قرآن پر ہیزگاروں کی ہدایت کرتا ہے۔	۲
۱۱ ۲ ۱ ۴	منافقوں کا طرز عمل	۳
۲۳ ۲ ۱ ۸	اگر قرآن کے برحق ہونے میں شک ہے تو اس کا جواب لاؤ	۴
۲۴ ۲ ۱ ۱۰	اللہ صرف فاسقوں کو گمراہ کرتا ہے۔	۵
۳۰ ۲ ۱ ۱۲	حضرت آدم کی تخلیق۔	۶
۳۴ ۲ ۱ ۱۴	شیطان نے حضرت آدم کو مسجد کرنے سے انکار کیا۔	۷
۴۱ ۲ ۱ ۱۴	یہود کو دعوت ایمان۔	۸
۵۵ ۲ ۱ ۱۸	دیدار خدا کا تقاضہ۔	۹
۵۸ ۲ ۱ ۲۰	یہود پر اللہ کے انعامات اور ان کی شرارتیں۔	۱۰
	مسلمان ہوں یا یہود عیسائی ہوں یا بے دین اگر اللہ اور قیامت	۱۱
۶۲ ۲ ۱ ۲۲	پر ایمان ہے اور نیک عمل کرتے ہیں تو ان کا انجام بخیر ہے۔	
۶۷ ۲ ۱ ۲۴	نبی اسرائیل کو گائے کی قربانی دینے کا حکم۔	۱۲
۷۴ ۲ ۱ ۲۴	میتھروں کی تین قسمیں۔	۱۳
۷۹ ۲ ۱ ۲۸	یہود کی بد اعمالیاں۔	۱۴
۸۹ ۲ ۱ ۳۲	یہود کی گمراہیاں۔	۱۵
۹۶ ۲ ۱ ۳۴	یہودی اور مشرک دنیا پر جان دیتے ہیں۔	۱۶
۱۰۲ ۲ ۱ ۳۶	جادو حکم خدا سے اثر کر سکتا ہے ورنہ نہیں۔	۱۷
۱۰۷ ۲ ۱ ۳۸	اللہ کے سوانہ کوئی تمہارا غیبی دوست ہے نہ مددگار۔	۱۸
۱۱۳ ۲ ۱ ۴۰	یہود و نصاریٰ ایک دوسرے کو نیربر باطل کہتے ہیں۔	۱۹



صفحہ پارہ سورہ آیت

۲۰ یہود و نصاریٰ اس وقت راضی ہونگے جب مسلمان انکے مذہب میں آجائیں

۱۲۰ ۲ ۱ ۲۲

۷۱ حضرت ابراہیم کو لوگوں کا امام بنایا گیا۔

۱۲۱ ۲ ۱ ۲۳

۷۲ حضرت ابراہیم کی دعائیں۔

۱۲۲ ۲ ۱ ۲۸

۷۳ ہر شخص اپنے اعمال کا حساب دے گا

۱۲۳ ۲ ۱ ۵۰

۷۴ مسلمان سب رسولوں کو مانتے ہیں۔

۱۲۴ ۲ ۲ ۵۲

۷۵ قبیلے کی تبدیلی

۱۲۵ ۲ ۲ ۵۳

۷۶ اہل کتاب اپنے بیٹوں کی طرح قرآن کو پہچانتے ہیں

۱۲۶ ۲ ۲ ۵۴

۷۷ جنت میں شہداء زندہ ہیں۔

۱۲۷ ۲ ۲ ۵۸

۷۸ اللہ ایک ہے

۱۲۸ ۲ ۲ ۶۰

۷۹ اللہ کی قدرت کے کمرے

۱۲۹ ۲ ۲ ۶۳

۸۰ شیطان برائی کی طرف انسان کو راغب کرتا ہے

۱۳۰ ۲ ۲ ۶۴

۸۱ اسلامی تعلیمات

۱۳۱ ۲ ۲ ۶۶

۸۲ موت کے وقت وصیت کرنا ضروری ہے

۱۳۲ ۲ ۲ ۶۸

۸۳ ماہ رمضان میں روزے رکھنے کا حکم

۱۳۳ ۲ ۲ ۷۰

۸۴ اللہ دعا کرنے والے کی دعا سنتا ہے۔

۱۳۴ ۲ ۲ ۷۲

۸۵ رشوت دینے کی ممانعت۔

۱۳۵ ۲ ۲ ۷۴

۸۶ حج کے احکام

۱۳۶ ۲ ۲ ۷۸

۸۷ مومن کی دعا۔

۱۳۷ ۲ ۲ ۸۰

۸۸ اللہ کے ایک عبد خاص کا ذکر

۱۳۸ ۲ ۲ ۸۲

۸۹ پلے سب لوگ ایک امت میں تھے۔

۱۳۹ ۲ ۲ ۸۴

۹۰ دولت کن لوگوں پر خرچ کرنا چاہئے۔

صفحہ پارہ سہرہ آیت

۲۱۹ ۲ ۲ ۸۶

۱ جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہو وہ راہ خدا میں قوم کو دیدو

۲۲۱ ۲ ۲ ۸۸

۲۲ شرک کرنے والوں سے نکاح نہ کرو۔

۲۲۸ ۲ ۲ ۹۰

۳ شوہر کو زوجہ پر برتری حاصل ہے۔

۲۲۹ ۲ ۲ ۹۲

۴ مسائل طلاق۔

۲۳۳ ۲ ۲ ۹۶

۵ مسائل طلاق و رضاعت

۲۳۶ ۲ ۲ ۹۷

۶ عدت اور مسائل طلاق۔

۲۳۸ ۲ ۲ ۹۸

۷ تاکید نماز۔

۲۴۰ ۲ ۲ ۹۸

۸ بیوہ کی خبر گیری کی ہدایت

۲۴۴ ۲ ۲ ۱۰۰

۹ حضرت طاہت کا قصہ

۲۴۷ ۲ ۲ ۱۰۲

۱۰ حکمران کے لئے علم اور جسم قوی ضروری ہے۔

۲۵۱ ۲ ۲ ۱۰۶

۱۱ امن عالم کے لئے اللہ کی حکمت

۲۵۶ ۲ ۳ ۱۰۶

۱۲ سرمایہ داروں کو تنبیہ۔

۲۵۵ ۲ ۳ ۱۰۶

۱۳ صفات خدا۔

۲۵۶ ۲ ۳ ۱۰۸

۱۴ دین میں زبردستی جائز نہیں۔

۲۵۸ ۲ ۳ ۱۰۸

۱۵ حضرت ابراہیم اور نمرود کا مباحثہ

۲۵۹ ۲ ۳ ۱۱۰

۱۶ قیامت کے دن ہم ایسے ہی مادی اعضاء کے ساتھ اٹھائے جائیں گے۔

۲۶۰ ۲ ۳ ۱۱۲

۱۷ حضرت ابراہیم کی انسانی خواہش

۲۶۱ ۲ ۳ ۱۱۴

۱۸ غریبوں پر اپنی دولت خرچ کرنے کی تحریص۔

۲۶۶ ۲ ۳ ۱۱۶

۱۹ آداب و فضائل خیرات۔

۲۶۷ ۲ ۳ ۱۱۶

۲۰ غریبوں کو راہ خدا میں اچھی چیریں دو۔

۲۶۹ ۲ ۳ ۱۱۶

۲۱ عقل و حکمت خیر کثیر ہے۔

صفحہ پارہ سورہ آیت

۲۷۱ ۲ ۳ ۱۱۸

۴۲ مستحق کو چھپا کر خیرات دینا بہتر ہے۔

۲۷۵ ۲ ۳ ۱۲۰

۴۳ سود کی ممانعت۔

۲۸۰ ۲ ۳ ۱۲۲

۴۴ غریب مقرض کو محاف کردینا بڑی فضیلت ہے۔

۲۸۲ ۲ ۳ ۱۲۲

۴۵ قرض لینے کا طریقہ۔

۲۸۲ ۲ ۳ ۱۲۲

۴۶ ایک مرد کی گواہی دو عورتوں کے برابر ہے۔

۲۸۶ ۲ ۳ ۱۲۶

۴۷ اللہ طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

۲۸۶ ۲ ۳ ۱۲۸

۴۸ ایمان والوں کی دعا۔

۴ آل عمران

۴۹ قرآن میں واضح اور متشابہ آیات ہیں۔

۱۲ ۳ ۳ ۱۳۲

۵۰ سچی پیش گوئی۔

۱۳ ۳ ۳ ۱۳۲

۵۱ جنگ بدر کا ذکر۔

۱۴ ۳ ۳ ۱۳۲

۵۲ دنیا کی دوست۔

۱۵ ۳ ۳ ۱۳۲

۵۳ جنت کی بیماریں۔

۱۹ ۳ ۳ ۱۳۶

۵۴ اللہ کے نزدیک اسلام دین برحق ہے۔

۲۷ ۳ ۳ ۱۳۸

۵۵ قدرت خدا کے کرشمے۔

۳۱ ۳ ۳ ۱۴۰

۵۶ اللہ سے محبت ہے تو محمدؐ کی پیروی کر۔

۳۵ ۳ ۳ ۱۴۲

۵۷ حضرت مریم کی پیدائش کا ذکر۔

۳۹ ۳ ۳ ۱۴۶

۵۸ حضرت یحییٰ کی پیدائش کا ذکر۔

۴۵ ۳ ۳ ۱۴۲

۵۹ حضرت عیسیٰ کی پیدائش کا بیان۔

۴۶ ۳ ۳ ۱۴۶

۶۰ حضرت عیسیٰ کے فضائل و معجزات۔

۵۲ ۳ ۳ ۱۴۸

۶۱ حضرت عیسیٰ کے حواری بھی مسلمان تھے

۵۵ ۳ ۳ ۱۵۰

۶۲ اللہ نے عیسیٰ کو دنیا سے زندہ اٹھا لیا۔

صفحہ پارہ سورہ آیت

۶۱	۳	۳	۱۵۰
۶۲	۳	۳	۱۵۲
۶۷	۳	۳	۱۵۴
۷۱	۳	۳	۱۵۶
۷۵	۳	۳	۱۵۸
۸۲	۳	۳	۱۶۰
۸۷	۳	۳	۱۶۲
۹۲	۳	۴	۱۶۷
۱۰۳	۳	۴	۱۶۹
۱۰۵	۳	۴	۱۷۸
۱۱۰	۳	۴	۱۸۰
۱۱۷	۳	۴	۱۸۲
۱۲۱	۳	۴	۱۸۴
۱۲۵	۳	۴	۱۸۶
۱۳۰	۳	۴	۱۸۸
۱۳۷	۳	۴	۱۹۰
۱۴۸	۳	۴	۱۹۲
۱۵۲	۳	۴	۱۹۴
۱۵۴	۳	۴	۱۹۶

۸۳ مباہلہ کا واقعہ۔

۸۴ یہود و نصاریٰ کی فہمائش۔

۸۵ حضرت ابراہیم مسلمان تھے۔

۸۶ یہود و نصاریٰ کی ریشہ دو انیان۔

۸۷ بعض اہل کتاب دیانت دار ہیں۔

۸۸ یہود کی شرارتیں۔

۸۹ مسلمان تمام رسولوں اور تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

۹۰ ظالموں اور کافروں کی سزا۔

۹۱ غریبوں کو خیرات میں اچھی چیز دو۔

۹۲ مسلمانوں باہمی اتحاد قائم رکھو۔

۹۳ مسلمانوں میں فرقہ بندی کرنے والوں پر عذاب عظیم ہوگا۔

۹۴ بعض یہود و نصاریٰ سچے مومن ہیں۔

۹۵ بعض اہل کتاب صالحین میں سے ہیں۔

۹۶ جنگ احد کا ذکر۔

۹۷ جنگ بدر میں فرشتوں کے ذریعہ مسلمانوں کی مدد۔

۹۸ سود کی ممانعت۔

۹۹ مومنوں کی پہچان۔

۱۰۰ اللہ ہر قوم پر برے دن لاتا ہے۔

۱۰۱ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۱۰۲ جنگ احد کے واقعات۔

۱۰۳ کائنات میں اللہ ہی کو کلی اختیار حاصل ہے

صفحہ پارہ سورہ آیت

۱۸۸ م ۳ ۱۶۰

۱۰۴ اللہ کے سوا کوئی غیبی مددگار نہیں۔

۱۹۰ م ۳ ۱۶۰

۱۰۵ ایمان والوں کو صرف اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔

۱۹۲ م ۳ ۱۶۹

۱۰۶ راہ خدا میں شہید ہونے والے جنت میں زندہ ہیں۔

۱۹۲ م ۳ ۱۶۳

۱۰۷ کارسازی کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

۱۹۶ م ۳ ۱۸۰

۱۰۸ غریبوں کے حقوق ادا نہ کرنے والوں کی قیامت میں تباہی ہے۔

۱۹۸ م ۳ ۱۸۱

۱۰۹ یہودی سرمایہ داروں کی مذمت۔

۲۰۰ م ۳ ۱۹۱

۱۱۰ عقل والے ہر وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں۔

۲۰۲ م ۳ ۱۹۱

۱۱۱ غور و فکر کرنے کی تعریف۔

۲۰۲ م ۳ ۱۹۹

۱۱۲ بعض اہل کتاب کی تعریف۔

۲۰۶ م ۳ ۱

۱۱۳ اللہ نے تمام انسانوں کو نفس واحد سے پیدا کیا۔

۲۰۶ م ۳ ۲

۱۱۴ یتیموں کے مال میں دیانت داری کرو۔

۲۰۶ م ۳ ۳

۱۱۵ ازواج کے ساتھ انصاف کرو۔

۲۰۸ م ۳ ۴

۱۱۶ یتیموں کا مال ناجائز طور پر نہ کھاؤ۔

۲۱۰ م ۳ ۱۱

۱۱۷ احکام وراثت۔

۲۱۲ م ۳ ۱۵

۱۱۸ اصلاح معاشرہ۔

۲۱۸ م ۳ ۲۳

۱۱۹ محرمات کا ذکر

۲۲۰ م ۳ ۲۲

۱۲۰ عورتوں کے ساتھ ساری زندگی گزارنے کے لئے نکاح کرو۔

۲۲۲ م ۳ ۲۸

۱۲۱ انسان ضعیف پیدا کیا گیا ہے۔

۲۲۲ م ۳ ۳۰

۱۲۲ کسی کو بے خطا قتل نہ کرو۔

۲۲۲ م ۳ ۳۲

۱۲۳ حد نہ کرو۔

۲۲۲ م ۳ ۳۲

۱۲۴ مردوں کو عورتوں پر حکومت حاصل ہے۔

۲۲۲ م ۳ ۳۲



صفحہ پارہ سورہ آیت

۳۶ ۵ ۲۲۶

۴۳ ۵ ۲۲۸

۴۷ ۵ ۲۳۰

۴۸ ۵ ۲۳۲

۵۸ ۵ ۲۳۴

۶۵ ۵ ۲۳۶

۷۲ ۵ ۲۳۸

۷۷ ۵ ۲۴۰

۷۷ ۵ ۲۴۲

۸۲ ۵ ۲۴۴

۸۷ ۵ ۲۴۶

۹۲ ۵ ۲۴۸

۹۵ ۵ ۲۵۰

۹۵ ۵ ۲۵۲

۱۰۲ ۵ ۲۵۴

۱۰۵ ۵ ۲۵۶

۱۱۲ ۵ ۲۵۸

۱۱۵ ۵ ۲۶۰

۱۱۶ ۵ ۲۶۲

۱۲۵ ۵ ۲۶۴

۱۳۱ ۵ ۲۶۶

۱۲۵ کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ۔

۱۲۶ حالت نشہ میں نماز نہ پڑھو۔

۱۲۷ یہود و نصاریٰ کو قرآن پر ایمان لانے کا حکم۔

۱۲۸ مشرک ہرگز ہرگز نہ بخشا جائے گا۔

۱۲۹ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔

۱۳۰ رسول کا حکم صمیم قلب سے مانو۔

۱۳۱ اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔

۱۳۲ جہاد کرنے والوں کے لئے اجر عظیم ہے۔

۱۳۳ دنیاوی فائدے کم حقیقت ہیں۔

۱۳۴ آیات قرآنی میں غور و فکر کرو۔

۱۳۵ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۱۳۶ کسی کو بے خطا قتل نہ کرو۔

۱۳۷ مجاہدین صاحب فضیلت ہیں۔

۱۳۸ جہاد کرنے والوں کو گھر میں بیٹھنے والوں پر بڑی فضیلت حاصل ہے۔

۱۳۹ میدان جنگ میں بھی نماز ادا کرو۔

۱۴۰ خیانت کرنے والوں کے ظہر نہ بنو۔

۱۴۱ کسی بے گناہ پر بہتان نہ لگاؤ۔

۱۴۲ غیر اسلامی نظریات پسند کرنے والوں کو انہیں کی طرف ڈھکیں دیا جائے گا۔

۱۴۳ مشرک کرنے والا ہرگز نہ بخشا جائے گا۔

۱۴۴ ابراہیمی دین ہی قابل اتباع ہے۔

۱۴۵ اللہ سے ڈرتے رہو۔

صفحہ پارہ سورہ آیت

۱۳۵ ۵ ۲۶۶

۱۴۶ ہمیشہ سچی گواہی دو

۱۳۹ ۵ ۲۶۸

۱۴۷ اللہ ہی جس کو چاہے عزت دے۔

۱۴۲ ۵ ۲۷۰

۱۴۸ اے ایمان وادو مسلمانوں کی بجائے کافر و نکو دوست نہ بناؤ

۱۴۷ ۵ ۲۷۲

۱۴۹ مسلمان اگر تم شکر کرو گے تو اللہ تم پر فدا ب کر کے کیا کرے گا۔

۱۴۸ ۴ ۲۷۲

۱۵۰ اللہ سب شتم کو پسند نہیں کرتا۔

۱۵۳ ۴ ۲۷۶

۱۵۱ یہودیوں کی بے دینی اور سرکشی

۱۵۷ ۴ ۲۷۸

۱۵۲ حضرت عیسیٰ کو قتل نہیں کیا گیا بلکہ اٹھا لیا گیا۔

۱۶۴ ۴ ۲۸۰

۱۵۳ قرآن میں بکثرت رسولوں کا ذکر نہیں کیا گیا۔

۱۷۱ ۴ ۲۸۲

۱۵۴ دین میں غلو نہ کرو۔

۱۷۲ ۴ ۲۸۴

۱۵۵ عیسیٰ مسیح ہوں یا مقرب فرشتے اللہ کا بندہ ہونے سے کوئی انکار نہیں کر سکتا

۲ ۵ ۲۸۶

۱۵۶ نیکی میں تواضع و فکر و بدی میں تواضع نہ کرو۔

۳ ۵ ۲۸۸

۱۵۷ حرام جانور

۵ ۵ ۲۹۰

۱۵۸ حلال چیزیں

۴ ۵ ۲۹۲

۱۵۹ تینم کی اجازت۔

۱۲ ۵ ۲۹۴

۱۶۰ اللہ نے بنی اسرائیل میں بارہ نقیب مقرر کئے۔

۱۲ ۵ ۲۹۶

۱۶۱ عیسائیوں میں قیامت تک باہمی نبھن و عداوت قائم رہے گی۔

۱۷ ۵ ۲۹۸

۱۶۲ یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں۔

۲۲ ۵ ۳۰۰

۱۶۳ یہودیوں کی بزدلی۔

۲۷ ۵ ۳۰۲

۱۶۴ ہابیل و قابیل کا واقعہ۔

۳۲ ۵ ۳۰۴

۱۶۵ ایک بے خطا کو قتل کرنا ایسا ہے گویا کل نوع انسانی کو قتل کر ڈالا۔

۳۸ ۵ ۳۰۶

۱۶۶ چور کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں۔

فقہ پارہ سورہ آیت

۲۲ ۵ ۶ ۳۰۸

۱۶۷ غیر مسلموں کے درمیان بھی انصاف سے فیصلہ کرو

۲۲ ۵ ۶ ۳۱۰

۱۶۸ احکام خدا کے مطابق فیصلہ نہ کرنے والے کافر ہیں۔

۲۸ ۵ ۶ ۳۱۲

۱۶۹ دوڑ کر کھلائیوں میں سب سے آگے ہو جاؤ۔

۵۷ ۵ ۶ ۳۱۴

۱۷۰ مسلمانوں مرتد نہ بنو۔

۵۵ ۵ ۶ ۳۱۶

۱۷۱ مسلمانوں تمہارے ولی اللہ۔ رسول اور رکوع میں زکات دینے والے ہیں۔

۶۳ ۵ ۶ ۳۱۸

۱۷۲ عالموں اور اللہ والوں نے یہود کو برائیوں سے کیوں نہ بچایا۔

۴۷ ۵ ۶ ۳۲۰

۱۷۳ اے رسول جو حکم تم پر اتارا گیا ہے لوگوں تک پہنچا دو۔

۶۹ ۵ ۶ ۳۲۲

۱۷۴ جو شخص اللہ اور روز آخرت پر ایمان لایا اور نیک کام کئے اسکا انجام خیر ہے

۷۲ ۵ ۶ ۳۲۴

۱۷۵ مشرک پر جنت حرام ہے۔

۸۲ ۵ ۶ ۳۲۶

۱۷۶ مسلمانوں کے بدترین دشمن یہود اور مشرکین ہیں اور دوست نصاریٰ ہیں

آپ روان

سید شامی رحیم

## سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

سورہ فاتحہ کے میں نازل ہوا اس میں آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ-

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کرنے والے مہربان کے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۱ سب تعریفیں واسطے اللہ کے پروردگار

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲ عالموں کا بخش کرنے والا مہربان

مَلِیْکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۳ خداوند دن جزا کا ۳ تجھ ہی کو عبادت کرتے

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۴ ہیں ہم اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۵ ہم نے دکھا ہم کو راہ سیدھی

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۶ راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ ۷ ہے تو نے اوپر ان کے ۶ سوا ان کے

وَلَا

عِ الضَّالِّیْنَ ۸

جو غصہ کیا گیا ہے اوپر ان کے

اور نہ گمراہوں کا



## سورہ فاتحہ ۱

کروں ابتداء کے خالق کا نام  
وہی لائق حمد ہے بے گناں  
شب و روز جاری ہے اُسکی عطا  
وہ روزِ قیامت کا مختار ہے  
عبادت فقط تیری کرتے ہیں ہم  
چلا ہم کو یا رب رہِ راست پر  
ہو مالک ہمیں راہ اُنکی حصول  
ہے اُن کی روش سے ہمیں اجتناب  
کہ رحمت ہے اُسکی پئے خاص و عام  
وہی دونوں عالم کا روزی و رسا  
نہیں رحم کی کچھ حد و انتہا  
وہی قاسمِ جنت و نار ہے  
مدد گار تجھ کو سمجھتے ہیں ہم  
رہیں تیرے احکام پیشِ نظر  
تری نعمتوں کا تھا جن پر نزول  
ہمیشہ ہوا جن پہ تیرا عتاب

غزور و تکبر میں سرشار تھے  
جو مگراہیوں میں گرفتار تھے



## سورہ بقرہ ۲

کہ رحمت ہے اُس کی پئے خاص و عام  
 لکھا ابتدا میں اَلَمْ  
 نہیں اس میں شک کا کوئی شائبہ  
 کہ رکھتے ہیں ایمان وہ غیب پر  
 وہ رکھتے ہیں ذکرِ خدا ہی سے کام  
 غریبوں کو دیتے ہیں صبح و مسا  
 جو رکھتے ہیں قرآن کا دل سے یقین  
 وہ ہر ایک کے دل سے قابل ہوئے  
 خدا کی حضوری سے غافل نہیں  
 یہی پائیں گے آرزوئے دلی  
 ہے یکساں انہیں اے رسولِ زمین  
 خدا کا نہ لائیں گے ہرگز یقین  
 انہیں راہ سیدھی نہیں سو جتنی  
 عذاب اُن پہ دوزخ میں ہونگے بڑے  
 مسلمان سے کہتے ہیں جو بر ملا  
 دلوں میں ہے روزِ قیامت کا ڈر  
 ابھی کفر ہے اُن کے دل میں مکیں  
 وہی خود فریبی میں ہیں مبتلا  
 انہیں کی نشانی ہے مالشروں  
 خدا نے بھی اُس کو بڑھایا عرض

کروں ابتداء کے خالق کا نام  
 ہو واجب بقرہ کا نزولِ کریم  
 یہ قرآن ہے برحق کتابِ خدا  
 یہ پرہیزگاروں کی ہے راہ پر  
 نمازوں کا ہے اُن کے دم سے قیام  
 خدا نے کیا ہے جو اُن کو عطا  
 یہی لوگ ہیں اے رسولِ امین  
 صحیفے جو ماضی میں نازل ہوئے  
 قیامت کا رکھتے ہیں پورا یقین  
 انہیں کو خدا کی ہدایت ملی  
 جو ہیں کفر کی راہ پر گامزن  
 ڈراؤ انہیں یا ڈراؤ نہیں  
 ہے مہرِ خدا گوش و دل پر لگی  
 لقا ہوں پہ ہیں اُن کی پردے بڑے  
 انہیں میں کچھ ایسے بھی ہیں بے حیا  
 ہمارا بھی ایمان ہے التذیر  
 حقیقت میں یہ لوگ مومن نہیں  
 خدا اور مسلمان سے کر کے ریا  
 ہے فہم و فراست کا انکو جنوں  
 دلوں میں تھا پہلے سے اُن کے مرض





ہے اُن کے لئے سخت قہر خدا  
اگر اُن سے کہئے کہ وہ بد نہاد  
تو کہتے ہیں اصلاح کرتے ہیں ہم  
خردار یہ کافر و بد یقین  
اگر اہل ایمان کی دے سر مثال  
تو دیتے ہیں فوراً یہ اس کا جواب  
کہیں کیا ہم ایمان قبول اس طرح  
یہی ہیں حقیقت میں جاہل بڑے  
مسلمان سے ملتے ہیں جب بے شعور  
پہنچتے ہیں جب مشرکوں کی طرف  
بناتے ہیں ہم اہل اسلام کو  
انہیں کاش اتنا ہی ہوتا پتا  
اُس نے انہیں ڈھیل دی ہے ابھی  
یہی مول لیتے ہیں مگر ایساں  
انہیں اس تجارت میں نقصان ہے  
مثال اُن کی اُس شخص سے دیکھئے  
فضا ہر طرف جس سے پُر نور ہو  
اندھیرا ہر اک سمت سے گہرے  
نہ سمجھیں گے ہرگز نہ سمجھے ہیں یہ  
کروں اب بیاں دوسری اک مثال  
وہ بارش کی تاریک شب پُر خطر

کہ رہتے ہیں وہ کذب میں مبتلا  
نہ پھیلائیں ہر سوز میں میں فساد  
زمانے کو نیکی سے بھرتے ہیں ہم  
فساد ہی ہیں لیکن سمجھتے نہیں  
کرو اُن سے تا ئید حق کا سوال  
ہیں ہم و فراست سے ہم فیضیاب  
یقین لائے کچھ نا سمجھ جس طرح  
مگر اپنی حالت نہیں جانتے  
تو کہتے ہیں ہم پاگے حق کا نور  
تو کہتے ہیں ہم ہیں تمہاری طرف  
مسلمان ہوئے ہیں فقط نام کو  
باتا ہے دراصل اُن کو خدا  
کہ ہو سرکشی باعث مگر یہی  
ہدایت کا دے دے کے مال گراں  
ہدایت سے دوری کا سامان ہے  
اندھیرے میں جو آگ روشن کرے  
بحکم خدا بھرو وہ کافر ہو  
اسے بھرو ہاں کچھ سمجھائی نہ دے  
کہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں یہ  
کہ یہ بھی ہے اُنکے بہت شبِ حال  
اندھیرے میں ڈوبے ہوئے دشتِ در



اور گرج ہے اور بجلی کرتے ہیں انگلیاں اپنی بیچ کا تون اپنے کے  
وَدَعْدُ وَبَرْقٌ ج کرک سے ڈر موت کے سے اور اللہ گھبرنے والا ہے کافروں کو ۱۹

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ط

وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۱۹ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ط

كَلِمًا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ ۱۹ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ط

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ لِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ط

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۰

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ ۚ يَوْمَ تَتَقَدَّرُونَ ۲۱

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۚ

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۚ فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۚ

فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۲۲

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا ۚ

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ ۚ

وَأَدْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۲۳

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا ۚ

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ

وَلَبِئْسَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ

وَعِبَلُوا الصَّلَاتِ أَنْ لَهُمْ حِسَابٌ ۚ

وَتَجَرَّتْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ط

اور خوشخبری دے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے

ان کے بہتیں ہیں جلتی ہیں نیچے ان کے ہنریں

Marfat.com

وہ بجلی کا اثر در ٹہلتا ہوا  
 وہ کاتوں میں ڈاٹے ہوئے انگلیاں  
 خدا ہر طرف سے پے گھرے انہیں  
 ہیں بجلی کو مشعل بنائے ہوئے  
 اگر چاہتا خالقِ بحر و بر  
 وہ اعلیٰ ہے سب اُسکے آگے حقیر  
 کرو تم اُسی کی عبادت سدا  
 جنہیں کر لیا موت نے زیرِ حلق  
 جھکاؤ سروں کو اُسی کی طرف  
 اُسی نے بچھایا ہے فرشِ زمیں  
 برستا ہے پانی بحکمِ خدا  
 کسی کو خدا کا نہ ہم سر کرو  
 اگر تم کو قرآن میں شک ہے کوئی  
 کرو ایک ایسا ہی سورہ رقم  
 بلاؤ کسی کو خدا کے سوا  
 اگر ہو نہ تم میں کوئی کامیاب  
 یہ لازم ہے پس ہر بشر کے لئے  
 اسی میں جلے گا ہر اک سنگِ دل  
 مگر مل گئی دولت دیں جنہیں  
 اگر زندگی میں کئے کارِ خیر  
 وہ پُر کیف منظر وہ باغِ جنان

گرج سے کلیجہ دہلتا ہوا  
 اجل سے ڈراتی ہوئی بجلیاں  
 قریب ہے کہ آنکھیں بھی جاتی رہیں  
 کبھی رک گئے اور کبھی چل دیئے  
 نہ سنتے نہ آتا کچھ اُن کو نظر  
 وہی ہے علیٰ کُلِّ شئیٰ بقدر  
 اُسی نے تمہیں رختِ ہستی دیا  
 انہیں بھی کیا تھا خدا ہی نے خلق  
 کہ حاصل ہو تقویٰ کا تمکو شرف  
 اُسی نے بنایا ہے چرخِ بریں  
 ثروہ کھلاتا ہے خوش ذائقہ  
 کہ تم اُس کی عظمت سے آگاہ ہو  
 خدا نے اتارا جو سوئے نبی  
 دکھاؤ ذرا اپنا زورِ قلم  
 اگر تم کو دعویٰ ہے سچائی کا  
 یقیناً نہ ہو گا کبھی کامیاب  
 کہ نارِ جہنم سے ڈرتا رہے  
 یہ کافر کا ہے مسکنِ مستقل  
 خدا کی طرف سے یہ مُتردہ سنیں  
 کریں گے وہ گلزارِ جنت کی سیر  
 درختوں کے نیچے وہ ہنریں رواں



ثمر کھا رہے ہوں گے جب نیک خو  
 انہیں کے مطابق ہے ان کا مزہ  
 ملیں گے انہیں کی طرح یاں ثمر  
 رقابت نہ ہوگی یہاں سید راہ  
 شب وصل ہوگی مسرت دو چند  
 نہیں موت کا اب یہاں تک گذر  
 مثل گر ہو مجھ سے بڑھ کر حقیر  
 نہیں اُس کے نزدیک یہ شرمناک  
 حقیقت ہے یہ مومنوں پر عیاں  
 جہاں تک کہ ہے کافروں کا سوال  
 یہی کہتے رہتے ہیں وہ بد نہاد  
 کسی کا یہ کرتی ہے ایماں خراب  
 اُسی کو یہ رکھتی ہے ایماں سے دور  
 وہ منہ اپنے مالک سے موڑا کیا  
 خدانے جو رشتے مقرر کئے  
 بڑھاتا ہے آپس میں لجنہ و عناد  
 جہنم کو مسکن بنائے گا وہ  
 خدا کا تم انکار کرتے ہو کیوں  
 یہ ہے قدرتِ خالقِ کائنات  
 اُسی نے تمہیں زندگی بخش دی  
 کرے گا وہی موت سے ہم کنار

کریں گے وہاں اس طرح گفتگو  
 خدانے کئے تھے جو پہلے عطا  
 جو دنیا میں کھاتے تھے وہ خوش  
 رہائیں گے وہ اپنا چوروں سے بیاہ  
 یہ حوریں ہیں بے حد صفائی پسند  
 کہ باغِ جنان ہے ہمیشہ کا گھر  
 سرے گا بیاں اُس کو رتبہ قدیر  
 بیان صداقت میں کیا اُس کو پاک  
 کہ برحق ہے قولِ خدانے زماں  
 وہ کرتے ہیں اس میں سدا قبل و قالہ  
 ہے کیا اس مثل سے خدا کی مراد  
 کسی کو دکھاتی ہے راہِ صواب  
 جو کرتا ہے دن رات شوق و فجور  
 جو وعدہ کیا اُس کو توڑا کیا  
 وہی قطع اُس نے مکرر کئے  
 وہ کشت و ظن میں ہے تخمِ فساد  
 قیامت میں گھاٹا اٹھائے گا وہ  
 پیمبر سے تکرار کرتے ہو کیوں  
 نہ ماں کے شکم میں تھے تم ذبیحات  
 مر لیجیں عدم پر یہ رحمت ہوئی  
 معین ہے بارِ انیس کا شمار





وہی پھر کرے گا عطا زندگی  
 اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے  
 زمین میں ہیں جتنے خزانے بھرے  
 ہوا پھر جو منٹائے ربِ زماں  
 سمندر کی تہ میں ہو یا عرش پر  
 کرو یاد اُس وقت کو اے رسول  
 کیا اُن سے ارشاد اللہ نے  
 پکارے فرشتے کہ یا کردگار  
 چھپی جس میں ہیں فتنہ انگیزیاں  
 ہماری یہ حالت ہے یا ذوالجلال  
 لبوں پر تری حمد ہے ہر گھڑی  
 ہوا اُن سے ارشاد ربِ زماں  
 فرشتوں پہ کرنے کو محبت تمام  
 بتانے کو پھر نام ایک ایک کا  
 ہوا اب یہ محبوب کا حکم عام  
 فرشتوں نے کی عرض یا کردگار  
 سو اُس کے جو تو نے سکھلا دیا  
 ہر اک شے سے واقف ہے تو یا کریم  
 خدایوں پھر آدم سے گویا ہوا  
 سنا گوشِ آدم نے جب حکم رب  
 ہوا پھر یہ ارشاد ربِ علا

عناصر کی پھر ہوگی تا بندگی  
 وہاں ہر عمل کا صلہ پاؤ گے  
 تمہارے لئے اُس نے پیدا کئے  
 مخلق کئے اُس پہ سات آسماں  
 خدا ہے ہر اک چیز سے باخبر  
 فرشتے ہوئے جب نہایت ملول  
 زمین میں بنانا ہے نائب مجھے  
 عطا اُس کو کرتا ہے تو اقتدار  
 کرے گا جو دنیا میں خونریزیاں  
 کہ تسبیح کرتے ہیں تیری کمال  
 بیاں تیری کرتے ہیں پاکیزگی  
 مجھے علم جو ہے وہ تم کو کہاں  
 خدا نے سکاہائے سب آدم کو نام  
 حضورِ ملک سب کو لایا گیا  
 ہو سچے تو بتلاؤ تم ان کے نام  
 کوئی عیب تجھ میں نہیں زینہار  
 نہیں علم ہم کو کسی چیز کا  
 کہ ہے ذات تیری علیم و حکیم  
 بتا دو انہیں نام اب تم ذرا  
 بیاں کر دیئے نام چیزوں کے سب  
 کہ دیکھو میں تم سب سے کہتا تھا





نہیں چشمِ قدرت سے کوئی نہاں  
خبردار ہے خالقِ بے نیاز  
کہ سب مل کے آدم کو سجدہ کرو  
نہ شیطان پہ لیکن ہوا کچھ اثر  
وہ ظالم ہوا کفر میں مبتلا  
کرو سیرِ باغِ ارمِ صبح و شام  
کرو نوشِ تم میوہ ہائے جنان  
قریب اس کے جانا محبت ہے سخت  
کرے گا خدا ظالموں میں شمار  
کہ باغِ جنان سے نکلنا پڑا  
اُتر جاؤ فرشِ زمیں پر شتاب  
قیامِ زمیں گرچہ ہے مختصر ۱۲  
جو آدم کی بخشش کا باعث ہوئے  
خدا یا بڑا رحم والا ہے تو  
یہ اللہ نے کر دیا تھا بیاں  
کرے گا سدا اُس کی جو پروی  
نہ کچھ رنجِ عقبیٰ میں ہوگا اُسے  
میری آیتوں کو نہ مانے گا جو  
ہمیشہ اُس میں رہے گا مکیں  
کرو یاد احسانِ ربِّ ودود  
کرے گا خدا اپنے وعدے وفا

میں ہوں واقفِ راز کون و مکان  
چھپاؤ کہ ظاہر کرو اپنے راز  
اب اچھا فرشتو تم ایسا کرو  
جھکا یا فرشتوں نے سجدے میں سر  
خدا سے بھی اُس نے تکبر کیا  
کیا بھر یہ آدم سے حق نے کلام  
رہو اپنی بی بی کو لے کر یہاں  
مگر غور سے دیکھ لو یہ درخت  
اگر قربِ اس کا کیا اختیار  
دیا ان کو شیطان نے دھوکا بڑا  
ملا حکمِ آدم کو یہ پُر عتاب  
بناؤ گے اُس کو عداوت کا گھر  
کچھ الفاظِ تعلیمِ حق نے کئے  
ہے بارشِ کرم کی ترے چار سو  
ہوئے جب وہ دونوں جانا رواں  
ملے گی تمہیں جو ہدایتِ مری  
نہ کچھ خوفِ دنیا میں ہوگا اُسے  
مگر کفر کی دل میں ٹھانے گا جو  
جلے گا جہنم میں وہ بالیقین  
کلامِ الہی سنو اے یہود  
اگر عہد اپنے کرو گے و فنا

اور مجھ سے پس ڈرو اور ایمان لاؤ ساتھ اس چیز

وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ۚ كے جو اتاری میں نے سچا کرنے والی ہے اس چیز کو جو

وَأْمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ ۚ ہونے کا فر ساتھ اسکے

وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرِيهِ ۚ اور مت مول لو بدے آیتوں بری کے مول

وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ۚ ساتھ جھوٹ

وَلَا تَلْبَسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ ۚ وَتَلْبَسُوا الْحَقَّ ۚ اور تم جانتے ہو ۲ اور

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ رکوع کرنے والوں کے ۳ کیا حکم کرتے ہو تم لوگوں

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ کو ساتھ بھلائی کے اور بھولے

وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ۚ پڑھتے ہو کتاب کیا پس نہیں سمجھتے ہو ۲ اور

أَتَا مَرُوفٍ النَّاسِ بِالْبِرِّ ۚ وَتَنَسَوْنَ الْفِسْكَ ۚ اور تحقیق وہ اللہ

وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۚ عا جزی کرنے والوں کے

وَأَسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ پروردگار اپنے سے اور یہ کہ وہ

وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا بِالدَّكْرِ ۚ وَنَتِ بِرِي ۚ وہ جو انجام کی میں نے اور تمہارے

عَلَى الْخَشَعِينَ ۚ الَّذِينَ يَنْظُرُونَ ۚ کو اور عالموں کے ۷ اور

أَنْتُمْ مَلْقُوا رَبَّهُمْ ۚ وَأَنْتُمْ إِلَيْهِ رُجْعُونَ ۚ سے کہ نہ کتابت

يَبْنِي إِسْرَائِيلَ ۚ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي ۚ اور نہ قبول کی جاوے گی

أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ ۚ وَإِنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۚ اور نہ لیا جاوے

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا ۚ وہ مدد دینے جارے

وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةً ۚ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ ۚ جب چٹایا ہم

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۚ براغہ اب ذبح کرتے تھے بیٹوں تمہاروں کو

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنَ آلِ فِرْعَوْنَ ۚ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۚ اور

يُدْرِكُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ رکھتے تھے بیٹوں

تمہاری کو

ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو  
 سُنو دل سے قرآن جو توفیق ہے  
 کرو سب سے پہلے نہ تم اسکو رد  
 عوضِ اس کے حقوڑی سی قیمت نہ لو  
 نہ باطل سے حق کو ملاؤ کبھی  
 تمہیں علم حاصل ہے اس بات کا  
 نمازیں بوقتِ مُعین پڑھو  
 عبادت کرو باخضوع و خضوع  
 نہیں حال پر اپنے کرتے نگاہ  
 تمہیں وردگو ہے کتابِ بُس  
 علاجِ مصیبت ہیں صوم و صلوة  
 یقیناً یہ دونوں ہیں دقت کے کام  
 یہ اُن خاکساروں پہ دُوبھر نہیں  
 کہ ملنا ہے اک دن خدا سے ضرور  
 سنا دو یہ اولادِ یعقوب کو  
 ہر اک تمکو دنیا کی نعمت ملی  
 ڈرو روزِ محشر سے تم صبح و شام  
 کسی کی سفاکش نہ کی جائیگی  
 مدد بھی کسی کی نہ ہوگی حصول  
 تمہیں آلِ فرعون سے دیجات  
 نہ تیغ ہوتے تھے طفل و جوان

اُسی کے غضب سے لرزتے رہو  
 یہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے  
 کہ ہے یہ کلامِ خدا کے حمد  
 ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو  
 نہ آیاتِ حق کو چھپاؤ کبھی  
 کہ جتنی کس میں نہیں ہے باطل ہے کیا  
 زکات اپنے مالوں کی دیتے رہو  
 جھکو تم بھی ہمراہ اہلِ رکوع  
 دکھاتے ہو اوروں کو نیکی کی راہ  
 تو کیا عقل سے کام لیتے نہیں  
 انہیں کے وسیلے سے مانگو نجات  
 سمجھتے ہیں اک بوجھ انساں تمام  
 جو رکھتے ہیں اپنے دلوں میں یقیں  
 پلٹنا ہے آخر اُسی کے حضور  
 کہ اللہ کا یاد ا حساں کرو  
 جہانوں پہ تم کو فضیلت ملی  
 جہاں کوئی فدیہ نہ آئے گا کام  
 اجازت نہ بدے کی دی جائیگی  
 رہو پس مطیعِ خدا و رسول  
 بڑے ظلم کرتے تھے وہ بد صفات  
 کنیزی میں جاتی تھیں سب لڑکیاں





مصیبت کسی پر نہ ایسی پڑی  
 خدا ہی نے پھر اپنا احسان کیا  
 نجات ان مصائب سے تم کو ملی  
 وہ پانی میں غوطے لگاتے تھے جب  
 نبی طور پر جب گئے ایک بار  
 گذرنے نہ پائے تھے چالیس یوم  
 لگے پوجنے ایک پھر طے کا بت  
 نہ پاتے خدا کے غضب سے مفر  
 ہوا اس لئے فضلِ ربِ علا  
 ملی جب کہ موسیٰ کو برحق کتاب  
 ہوا قوم میں پھر جو ان کا گذر  
 ہوئے ان سے گویا رسولِ امم  
 بنایا ہے پھر طے کو اپنا خدا  
 یہ لازم ہے اب ہر بشر کے لئے  
 پھر او تم اپنے گلوں پر چھری  
 انہوں نے جب اپنا کیا قتلِ عام  
 ہر اک پر ہے اُس کے کرم کا نزول  
 پیر سے اپنے پہ لوے یہو  
 نہ مانیں گے ہر گز پیر تھے  
 گری ناگماں اُنہ پر برقِ تیاں  
 ہوئی شمعِ رحمت کی تابندگی

یقیناً یہ تھی آزمائشِ بڑی  
 سمندر تمہارے لئے شوقِ ہوا  
 ہوئی غرقِ واں آلِ فرعون کی  
 کھڑے دیکھتے تھے انہیں سب سب  
 تو پھر کفر سے ہو گئے ہم کنار  
 ہوئی منحرف حتیٰ سے موسیٰ کی قوم  
 بُرائی یہ کی اپنے حتیٰ میں بہت  
 مگر اُس کی رحمت نے کی درگذر  
 کریں تاکہ وہ شکرِ خالقِ ادا  
 ہدایت سے ہوں تاکہ وہ فیضیاب  
 تو پایا انہیں کفر کی راہ پر  
 کیا اپنی جانوں پہ تم نے ستم  
 نہیں اس جہالت کی کچھ انتہا  
 کہ درگاہِ خالقِ میں تو بہ کرے  
 اسی طرزِ تو بہ میں ہے بہتری  
 ہوا ان سے راضی خدائے انا  
 وہی سب کی کرتا ہے تو بہ قبول  
 اگر واقعی ہے خدا کا وجود  
 نہ آنکھوں سے دیکھیں گے جب تک اُسے  
 ابھی تھے وہ محوِ نظارہ و باں  
 خدا نے عطا کی تھی زندگی





ملا ابر بھی اک انہیں نساہہ دار  
 ہوا مت و سلوئی کا اُن پر نزول  
 کہ جو پاک روزی ہے کھاتے رہیں  
 ستم اپنی جانوں پہ ڈھاتے تھے وہ  
 کہ اس گاؤں کی جا کے دیکھو بہار  
 کرو سیر باغوں کی شام و سحر  
 جھکا نا جبینوں کو بہرِ سبوح  
 کہ آوازِ "حَلْم" ہو گوئی پھول  
 بڑھے گا تو اب اطاعت شمار  
 اُسے مکر سے کچھ کا کچھ کر دیا  
 ہوئے آسمان بلا کا شکار ۱۲  
 ہمیں آبِ شریں کا وارث بنا  
 کہ پتھر پہ مارو عصا اے نبی  
 کہ تعداد تھی اُن کی اثناعشر  
 جدا گھاٹ سب کا مقرر ہوا  
 کہ کھاؤ پیو رزقِ ربِ انام  
 ہمیشہ شرارت سے بچتے رہو  
 کہ مدت سے کھایا نہیں ساگ پات  
 نہ ککڑی نہ گہوں نہ ترکاریاں  
 دعا آپ مانگیں خدا سے ضرور  
 نہ اعلیٰ پہ ادنیٰ کو ترجیح دو

کریں تاکہ وہ شکر پروردگار  
 سعادت بڑی اور کی یہ حصول  
 اجازت تھی اس بات کی بھی انہیں  
 خدا کو نہ ہرگز ستاتے تھے وہ  
 ہوا حکمِ خالق انہیں ایک بار  
 کرو تو شہِ جاں با فراغتِ ثمر  
 مگر اُس کے در پر ہو جہدم ورود  
 یہی ہے تمہارے خدا کی خوشی  
 گناہوں کو بخشے گا پروردگار  
 مگر ان کو جو کچھ سکھایا گیا  
 جو بد بخت فاسق تھے اور بد شمار  
 یہ موسیٰ نے جب حق سے کی التبا  
 خدا کی طرف سے ہدایت ہوئی  
 بے صاف چھتے کئی سر بسر  
 قبیلہ نہ کوئی مُکدّر ہوا  
 اجازت تھی اس بات کی انکو عام  
 زمیں میں نہ فتنے اُٹھاتے پھر  
 کہی ایک دن پھر یہ موسیٰ سے بات  
 ہوئی ایک کھانے سے عاجز زباں  
 کرے گا عطا وہ پیاز اور مسور  
 کہا اُن سے موسیٰ نے توبہ کرو

اتر وکس شہر میں پس تحقیق واسطے تمہارے ہے جو مانگا  
 اِهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُمْ مِمَّا سَأَلْتُمْ  
 آئے ساتھ غصے کے اللہ سے یہ اس واسطے ہے کہ کفر  
 کرتے ساتھ نشانوں اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں  
 وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذَّلِيلَةُ وَالْهَسْكَانَةُ  
 کو ناحق یہ اس واسطے کہ  
 وَبَاءُؤُا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ  
 ط حد سے نکل جانے ۶۱ تحقیق جو لوگ کہ ایمان  
 لائے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ  
 عیسائی اور بے دین جو  
 وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّاتِ بِغَيْرِ الْحَقِّ  
 اللہ کے اور دن کھیلے کے اور کام  
 رَبِّهِمْ لِيَسْأَلُوا فِيهَا نِسَاءَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 کرے اچھے پس واسطے ان کے جواب  
 بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ  
 ان کے اور نہیں ڈراؤ  
 إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّالِحِينَ  
 ان کے اور نہ وہ  
 مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
 غم کھا دیں گے ۶۲ اور جب لیا ہم نے  
 وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ  
 دن ۶۳ بہاؤ کو پکڑو جو کچھ  
 وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ  
 زور سے اور یاد کرو جو کچھ  
 وَإِذَا خَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ  
 زور سے اور یاد کرو جو کچھ  
 خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ لِقُوَّةٍ  
 ہوتا فضل اللہ کا اور تمہارے اور رحمت اس  
 وَادْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ  
 اور اللہ کی الیہ ہو جاتے تم زبان بانی والوں سے ہم  
 ان لوگوں کو کہ حد سے نکل گئے  
 ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ  
 تم میں سے بیچ بیچنے کے پس کہا ہم نے  
 فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ  
 ان کو ہو جاؤ تم بیکار ذلیل ۶۵ پس  
 لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ  
 کیا ہم نے اس  
 وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدُوا مِنكُمْ فِي السَّبْتِ  
 ج واسطے ان کے جو آگے ان  
 فَقُلْنَا لَهُمْ كُفُّوا قُرْدَةَ خَائِبِينَ  
 تھے اور نصیحت واسطے برہنہ کاروں  
 فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّبَاطِلِهَا  
 کے ۶۶ اور  
 وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ  
 جب کہا موسیٰ  
 وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ

27968



یہی چاہتے ہو اگر دہر میں  
 وہاں تم یہ پاؤ گے چیزیں تمام  
 بہت قوم موسیٰ کی گراہ تھی  
 جہالت نے ان کی بکھیرا نہیں  
 یہ تھا اس لئے ان پہ قہر خدا  
 ہوا اس لئے بھی عذاب شدید  
 ملی یہ سزا اس لئے اور بھی  
 مسلمان ہوں عیسائی ہوں یا یہود  
 خدا پر غرض جن کا ایمان ہے  
 اگر زندگی میں کئے نیک کام  
 نہ مخموم دل ہوں گے وہ خوش سیر  
 لیا عہد اللہ نے ایک بار  
 ہوا پھر انہیں حکم ربِ علا  
 سب آیات حق یاد کرتے رہو  
 نہ بھربھی وہ قائم رہے عہد پر  
 اگر ان پہ ہوتا نہ فضلِ خدا  
 تم آگاہ ہو ان کے احوال سے  
 ہوئے مسخ بندہ کی صورتیں وہ  
 وہاں جس قدر لوگ موجود تھے  
 سب تھی بعد والوں کو اس سے بلا  
 یہ موسیٰ کو جب حق نے تاکید کی

تو جاؤ یہاں سے کسی شہر میں  
 نہ لومین و سلولوں کے کھانے کا نام  
 پڑی اُس پہ بھٹکار رُسوائی کی  
 عذابِ الہی نے گھیرا انہیں  
 کہ بد بخت تھے کفر میں مبتلا  
 رسولوں کو کرتے تھے ناحق شہید  
 کہ تھی سرکشی ان کی حد سے بڑھی  
 نہ ہو یا کہ مذہب کا جنکے وجود  
 دلوں میں قیامت کا ایقان ہے  
 تو جنت میں جائیں گے وہ لا کلام  
 نہ ہو گا انہیں روزِ محشر کا ڈر  
 سروں پر ہوا طور ان کے سوار  
 رہو سخت پا بندِ وحیِ خدا  
 کہ قہرِ الہی سے ڈرتے رہو  
 مگر رحمتِ حق نے کی درگزر  
 یقیناً تھا اس میں خسارہ بڑا  
 جو شنبہ کو حد سے بہت بڑھ گئے  
 گھرے حکمِ خالق سے ذلت میں وہ  
 یہ اک درسِ عبرت تھا انکے لئے  
 پئے متقیں ہے یہ اک شوِ عظم  
 کہو قوم سے اپنی تم اے نبی

يَا مَرْكُومًا أَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً ۖ حَكْمُ كِرْتَابِے تَم كُو يَه كَه ذَبْحُ كِرْدَا يَك سِيْل كِبَا

قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۗ اِنھوں نے كِيَا پِكْر تَا ہے تُو ہِم كُو ٹھٹھا كِبَا

قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ ۖ يِنَا ه پِكْر تَا ہوں ميں سَا تَقَد اللّٰه كے يَه كَه

مِنَ الْجَاهِلِينَ ۙ ہوں ميں جَا ہوں سے ۶۷ كِبَا اِنھوں نے دَعَا كِرْدَا سِيْل كِبَا

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۖ ہمارے رب اپنے سے بيان كَرے

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ ۗ دَا سِيْلے ہمارے كِيَا ہے وہ بِيْل كِبَا تَحِيْقُ وَه كِبَا ہے تَحِيْقُ وَه بِيْل نَه

إِنَّهَا بَقْرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بَكْرٌ ۗ عَمَّوَانُ يَبِيْنُ ذٰلِكَ ۖ بُوڑھا ہے

فَاعْمَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۙ اور نہ بچے جو ان ہے درميان ميں اس كے پس كِرْدَا

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا ۖ جو حَكْم كَلے جَا تے ہو ۶۸ كِبَا اِنھوں نے

مَا لَوْ نُهًا ۖ دَعَا كِرْدَا سِيْلے ہمارے رب اپنے سے بيان كَرے دَا سِيْلے ہمارے

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ ۗ اِنھَا بَقْرَةٌ صَفْرًا ۙ كِيَا ہے رَنگ اس كَا كِبَا تَحِيْقُ

فَاقْعُو لَوْنَهَا تَسْرًا لِنُظْرَيْنَ ۙ وہ كِبَا ہے تَحِيْقُ وَه بِيْل ہے زرد ڈبڈھا

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۖ ہے رَنگ اس كَا فَوْش كِرْتَا ہے

إِنَّ الْبَقْرَ لَشَبِيْهٌ عَلَيْنَا ۖ دِيْخے دَا لَوْن كُو ۷۹ كِبَا اِنھوں نے دَعَا كِرْدَا سِيْلے ہمارے

وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۙ پروردگار اپنے سے بيان كَرے دَا سِيْلے ہمارے

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ ۗ اِنھَا بَقْرَةٌ ۙ كِيَا ہے وہ بِيْل تَحِيْقُ وَه بِيْل مِل كِيَا اور ہمارے

لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۗ اور تَحِيْقُ ہِم اُرْ جَا ہَا اللّٰه نے اَبِيْہے

مُسَلِّمَةٌ لَا تَشِيْءُ فِيْهَا ۖ رَاہ پَانے دَا لے ہِيں اے كِبَا تَحِيْقُ وَه كِبَا ہے

قَالُوا لَنْ نَجِيْتَ بِالْحَقِّ ۖ تَحِيْقُ وَه بِيْل ہے نہ جُو تَا ہُوَا كَه بھا رے

فَقَدْ بَحَّوْهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ۙ زمين كُو اور نہ پَان پِلَا تَا كِبِيْتِي كُو تَعْدِرْت

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا ۙ نَزْدِيْك تَحے كَه كِرِيں اے اور جب مَارْدُ اللّٰم نے اِيْك جَان كُو

بِيْل كِبَا تَحِيْقُ وَه بِيْل نَه

دَا سِيْلے ہمارے رب اپنے سے بيان كَرے دَا سِيْلے ہمارے

اور تَحِيْقُ ہِم اُرْ جَا ہَا اللّٰه نے اَبِيْہے

جَان كُو

رضائے الہی جو منظور ہو  
 پیغمبر سے قوم اُن کی کہنے لگی  
 کہا اُن سے موسیٰ نے حق کی پناہ  
 مقام ہدایت پہ مامور ہوں  
 وہ بولے خدا سے دعا کیجئے  
 یہ سن کر پیغمبر نے اُن سے کہا  
 نہ تجھ ہو وہ اور نہ بالکل مسن  
 ہو جس طرح حکم ربِّ علا  
 کہا سب نے موسیٰ سے پھر رسول  
 دعا کیجئے پیشِ ربِّ ز من  
 نبی نے کہا پھر حکم خدا  
 خوش انداز و خوش رنگ و خوش زاد ہو  
 وہ بولے خدا سے یہ کیجئے دعا  
 کہ وہ گائے تو سب میں مل جل گئی  
 ہوئی گر رضائے خدائے جلیل  
 کیا پھر پیغمبر نے اُن سے بیاں  
 ز میں کو اپنے جوتا ہو اُس نے کہی  
 نمایاں ہوں آثارِ صحت تمام  
 یہ سن کر نبی سے وہ کہنے لگے  
 بظاہر بہت نقابہ امرِ محال  
 کرو یاد موسیٰ وہ ظلم شدید

تو راک گائے کو اُس پہ قرباں کرو  
 اجی آپ کرتے ہیں کیا دل لگی  
 تمہیں کیا ہے اس امر میں اشتباہ  
 جہالت کی باتوں سے میں دور رہوں  
 بتائے کل اوصاف اُس گائے کے  
 سنو ہے یہ ارشادِ ربِّ علا  
 بس اُس گائے کا درمیانہ ہو سن  
 کرو قرض اُس کے مطابق ادا  
 ہمیں ہے یہ حکم الہی قبول  
 بتائے ہمیں اُس کا رنگ بدن  
 بہت زرد ہو رنگ اُس گائے کا  
 جھے دیکھ کر سب کا دل شاد ہو  
 بیاں وہ وضاحت سے کر دے ذرا  
 نہیں امتیاز اُس کا واضح کوئی  
 ملے گی ہدایت کی ہم کو سبیل  
 سنو غور سے حکمِ ربِّ زماں  
 نہ کہینتوں کو سینچا ہو اُس نے کہی  
 نہ ہو جسم پر اُس کے دھتے کا نام  
 بتایا ہے اب آپ نے ٹھیک سے  
 انہوں نے غرض گائے کی وہ حلال  
 ہو ایک موصوم جہدم شہید



فَاذْرَوْهَا ثُمَّ فِيهَا ط پس اختلاف کیا تم نے بیچ اس کے اور اللہ نکالنے والا  
وَاللَّهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۴۷ کہہ ہم نے مارو اس کو ساتھ لیا

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ ط ٹکڑے اس کے اس طرح زندہ کرتا ہے اللہ مردوں  
بِبَعْضِهَا ط کو اور دکھاتا ہے تم کو نشانیاں اپنی تو کہ تم سمجھو سو بھر سخت

كَذَلِكَ يُخَيِّئُ اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ ط ہو گئے دل تمہارے سمجھے  
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۴۸ اس کے ہیں وہ بانند بہتوں کے ہیں یا زیادہ سمجھتی

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ ط  
أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ط ہیں اس میں سے ہر میں اور تحقیق ان میں سے

وَإِنَّ مِنْ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ط جاتا ہے پس نکلتا ہے  
وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقُّ فَيُخْرِجُ مِنْهُ الْمَاءَ ط پانی اور تحقیق

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ط اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز  
وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۴۹ سے کرتے ہو تم

أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ ط پس کیا طمع رکھتے ہو تم یہ کہ ایمان لاویں  
وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ ط واسطے تمہارے اور تحقیق تھا ایک فرقہ

يَسْتَبْشِرُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ ط کہتا ہے اس کو  
مَّا عَقَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۵۰ دور وہ جانتے تھے ۵۰

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ط اور جب ملتے ہیں ان  
وَإِذَا خَلَا بِبَعْضِهِمْ ط کہتے ہیں ایمان لائے ہم

أَلَيْسَ لَوْ أَنَّهُمْ بِنَاءِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ط یعنی ان کے طرف بعض کے  
لِيَجْأَجُوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ط ان سے جو کھولا  
أَوْ لَا يَعْلَمُونَ ط ان اللہ نزدیک رب تمہارے کے کیا پس نہیں سمجھتے ۵۱

کے کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ تعالیٰ

پڑی پھوٹ تم میں مصیبت ہوئی  
 دلوں میں سمجھوں کے جو مستور تھا  
 چھپا تھا انہیں میں وہ قاتل شریر  
 کہ اس گائے کے پارہ گوشت کو  
 جلاتا ہے اس طرح مردے خدا  
 کہ تم عقل سے کام لیتے رہو  
 ہوئے گو وہ خالق کی قدرت سے دنگ  
 نہیں بلکہ رکھتے تھے وہ دل بے  
 بہت ایسے ہیں سنگ زیب جہاں  
 کوئی سنگ رکھتا ہے دل میں شکاف  
 کچھ ایسے بھی ہیں سنگ مثل بشر  
 جو اعمال کرتے ہیں اہل زمین  
 تمہاری طمع کیا یہ ہے صبح و شام  
 مگر وہ تو بے حس ہیں مانند کوہ  
 جو سنتا تھا حکم خدا غور سے  
 عمل تھا یہ سب کچھ سمجھ بوجھ کر  
 وہ ملتے ہیں جب اہل اسلام سے  
 جب آپس میں ہوتی ہیں سرگوشیاں  
 مسلمان کو کیا تم بتلا دیا  
 کہ آئیں محبت خدا کے حضور  
 یہودی بھی ہیں کس قدر بدیقین

کہ روپوش تھا اس کا قاتل ابھی  
 ہو ظاہر خدا کو یہ منظور تھا  
 ہوا پس یہ حکم خدائے قدیر  
 ذرا جسم مقتول پر مار دو  
 یہ دیکھو ہیں آیات ربِ علا  
 نہ قدرت میں اسکی کبھی شک کرو  
 مگر ان کے دل سخت تھے مثل سنگ  
 جو تھے سخت پتھر سے بڑھ کر کہیں  
 نہ ان میں سے ہوتے ہیں دریا رواں  
 پلاتا ہے انساں کو جو آبِ صاف  
 جھکاتے ہیں جو خوفِ خالق میں ہر  
 خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں  
 کہ ایمان لائیں یہودی تمام  
 انہیں میں تو ایسا بھی تھا اک گروہ  
 سناتا تھا لیکن غلط طور سے  
 وہ ابھی طرح حق سے تھے باخبر  
 تو کہتے ہیں ایمان ہم لا چکے  
 تو کرتے ہیں اک دوسرے سے بیاں  
 جو تو ریت سے انکے حق میں پڑھا  
 ہو تم لوگ با دکل ہی کیا بے شعور  
 وہ کیا علم اتنا بھی رکھتے نہیں





پہراک شے سے واقف ہے پروردگار  
 سمجھتے ہیں جو صرف مطلب کی بات  
 پکارتے ہیں بیٹھے خیالی بلاؤ  
 خدا کا نہیں جن کے سینے میں ڈر  
 کلامِ خدا اُس کو کہتے ہیں وہ  
 کہ حاصل ہو کچھ اُن کو ذاتی مفاد  
 کئے جس نے ایسے مریضوں میں رقم  
 کمائی ہے یہ کس قدر شرہ پھناک  
 کہ دوزخ میں رہنا ہے بس چند روز  
 کبھی اب نہ توڑے گا جیکو خدا  
 حقیقت کو جھکی نہیں جانتے  
 خطاؤں میں جو اپنی گھبرا گیا  
 وہاں سے نکلنا ہے اُس کا حال  
 گزارے گا نیکی میں جو زندگی  
 وہ اس میں ہمیشہ رہے گا مکین  
 عبادت کریں گے تری اے خدا  
 کریں گے عزیزوں پہ رحم و کرم  
 کریں گے یتیموں کی ہم دیکھ بھال  
 تو لیں گے ہمیشہ شرافت سے کام  
 زکات اپنے مالوں کی دیں گے سدا  
 مگر چند ہی لوگ قائم رہے

پہنچی ہو کوئی چیز یا آشکار  
 انہیں میں وہ جاہل ہیں کچھ بدصفا  
 نہ آئیں گے وہ لاکھ اُنکو بلاؤ  
 پس افسوس ہے اُن کے احوال پر  
 جسے آپ ہی لکھتے رہتے ہیں وہ  
 وہ رکھتے ہیں اس فعل سے یہ مراد  
 ہو وہ ہاتھ دامن کش رہنا و غم  
 کرے یہ زرو مال اُنکو ہلاک  
 عقیدہ یہ رکھتے ہیں ظالم ہنوز  
 کہو کیا یہ وعدہ ہے اللہ کا  
 کہ وہ بات کہتے ہو اُس کے لئے  
 بُرائی جو دنیا میں کرتا رہا  
 جلے گا جہنم میں وہ بدخصال  
 مگر جس کو ایمان کی دولت ملی  
 اُس کے لئے ہے بہشتِ بریں  
 یہ موسیٰ کی اُمت نے وعدہ کیا  
 اٹھائیں گے ماں باپ کے ناز ہم  
 غریبوں کو رکھیں گے آسودہ حال  
 کسی سے اگر ہونگے محو کلام  
 خدا یا نمازیں پڑھیں گے سدا  
 زباں سے بہت عہد و پیمانے

اور تم نہ پھرتے داتے ہو ۸۳ اور جب لیا تم سے عہد تمہارا

وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ۸۳ نہ پھرتے ہو اپنے آپس کے اور نہ نکال دو کسی آپس سے

وَ اِذَا خذنا ميثاقكُم لا تقولون دِمَاءُكُمْ اور جب ہم تم سے عہد لیا کہ تم اپنے آپس کو گھروں اپنے سے

وَلَا تخرجون انفسكُم من دياركُم اور نہ تم اپنے آپس کو گھروں اپنے سے

ثُمَّ اقررتُم وانتم تشهدون ۸۴ پھر تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

انتم هوءا لا تقتلون انفسكُم اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

و تخرجون فريقا منكم من ديارهم اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

تظهرون عليهم بالآثم والعدوان اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

وان ياتوكم اسرى فذوهم اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

وهو محرم عليكم اخراجهم اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

افتؤمنون ببعض الكتاب وتكفرون ببعض اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

فما جزاء من يفعل ذلك منكم الا خزي في الحياة الدنيا اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

ويوم القيامة يرذون الى اشد العذاب اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

وما الله بغافل عما تعملون ۸۵ اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

اولئك الذين اشتروا الحياة الدنيا بالآخرة اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

فلا تخف عنهم العذاب ولا هم ينصرون ۸۶ اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

ولقد اتينا موسى الكتاب اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

وقفينا من بعده بالرسل اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

واتينا عيسى ابن مريم اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

البنين و ايدنه بروح القدس اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

افكلمنا جاءكم رسول بما لا تهوى انفسكُم اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

استكبرتم اور تم نے اتفاق کیا اور تم اپنے آپس سے

Marfat.com

بہت ہیں یہ بد بخت و عدہ شکن  
 کریں گے نہ آپس میں جنگ و جدال  
 کسی پر یہ آفت نہ ڈالیں گے ہم  
 مگر اب تو ہاتھوں میں تلوار ہے  
 یہ وعدہ خلائی ہے کتنی بُری  
 وطن سے نکالا گیا د و سرا  
 مددگار ہیں ظلم و عدواں میں وہ  
 جھوٹا اتے ہیں دے دے فدیہ یہی  
 یہی فعل تھا ان کے اوپر حرام  
 کسی پر ہے ایماں کسی پر نہیں  
 ہے دنیا میں رسوائی اُنکے لئے  
 رہیں گے اسیر عذاب شدید  
 خدا اُس سے ہرگز نہیں بے خبر  
 کہ عقبی سے دنیا کا سودا کیا  
 نہ ہرگز مدد ان کو دی جائے گی  
 کہ موسیٰ نے پائی کتاب میں  
 وہ سب اُنکے نقش قدم پر چلے  
 کہ عیسیٰ کو مبعوث حق نے کیا  
 مدد ان کی جبریل سے کی گئی  
 جسے وہ سمجھتے تھے وجہ تائب  
 غرور و تکبر دکھانے لگے

نہ شرم و حیا ہے نہ پاس سخن  
 کہا تھا انہوں نے کہ یا ذوالجلال  
 کسی کو نہ گھر سے نکالیں گے ہم  
 انہیں اپنے وعدوں کا اقرار ہے  
 پھراتے ہیں اک دوسرے پر پھری  
 قبیلہ جہاں ایک غالب ہوا  
 خطا کار ہیں عہد و پیمان میں وہ  
 مگر قید ہو کر جو آئیں کبھی  
 نکالا تھا جدم بے انتقام  
 ہیں احکام سے باخبر بد یقین  
 شرارت جو اس طرح کرتے رہے  
 قیامت میں ہونگے جہنم رسید  
 کوئی کام بھی کر رہا ہو بشر  
 یہی ہیں وہ بد بخت و حق نارسا  
 سزا میں نہ تخفیف کی جائے گی  
 یہ حق بات ہے اس میں کچھ شک نہیں  
 پیغمبر جو بعد ان کے بھیجے گئے  
 یہاں تک زمانہ گذرتا گیا  
 بڑی ان سے مہجرت نمائی ہوئی  
 جب آیا بنی لے کے وہ حکم رب  
 خدا کے نبی کو ستانے لگے



فَقَرِيبًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ ۸۷  
اور ایک فرقے کو جھٹلایا تم نے  
اور ایک فرقے کو مار ڈالتے ہو

وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ۸۸  
اور کہا انہوں نے دل ہمارے غلاف میں ہیں بلکہ  
لنت کی اللہ نے بہ سبب کفر ان کے کے لیے  
مخوڑے سے ایمان لاتے ہیں ۸۸ اور جیسے

بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ ۸۹  
آلی ان کے پاس کتاب نزل دیک اللہ کے  
سے سجا کرنے والی واسطے اس چیز کے کہ ساتھ  
ان کے ہے اور کئے لیے اس سے فتح مانگتے

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۹۰  
اور جب ان کو لوگوں کے  
کے کفر سے ان کے کفر و اوج لوگوں کے

وَكَاذِبًا مِّنْ قَبْلُ يَسْتَفْخِمُونَ ۹۱  
پس جب آیات ان کے پاس جو کچھ پہچانتا تھا کافر  
ہوئے ساتھ اس کے پس لعنت ہے اللہ کی اور

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا حَتَّىٰ نَسُوا آلَ الْأَرْضِ ۹۲  
کافروں کے ۸۹ کے  
ہے جو کچھ سجا ہے بدلے

كُفْرًا وَآيَةً فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكُفْرِينَ ۹۳  
بئسبما اشتروا آية أنفسهم أن يكفروا بما أنزل الله  
بغيا أن ينزل الله من فضله على من يشاء من عباده  
من عبادة سرکش سے اس پر کہ اتارے خدا فضل اپنے سے اور جس  
کے چاہے بندوں اپنے سے پس پھر

فَبَاءَهُمْ وَبِعْضِبَ عَلَىٰ غَضَبٍ ۹۴  
اور واسطے کافروں کے عذاب  
ہے رسوا کرنے والا ۹۰  
اور جب کہا جاتا

وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۹۵  
ایمان لادنے ساتھ اس چیز کے کہ اتارا  
ہے اللہ نے کہنے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ امْنُوا بَمَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ لَوْ أَنزَلْنَا  
نُورًا مِّن سَمَاءٍ لَّكُنَّا مِنكُمْ كَافِرِينَ ۹۶  
اور کفر کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ سوا  
اس کے ہے اور وہ سچ

وَأَنزَلْنَا آيَاتِنَا فِي الْقُرْآنِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۹۷  
ساتھ ان کے ہے کہہ پس کیوں مار ڈالتے  
تھے پیغمبروں اللہ کے کو لیے اس سے اگر

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ يَتْلُو آيَاتِنَا لَعَلَّكُمْ  
تَهْتَدُونَ ۹۸  
ہو تم ایمان داتے ۹۱  
اور اللہ تحقیق آیا

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ يَتْلُو آيَاتِنَا لَعَلَّكُمْ  
تَهْتَدُونَ ۹۹  
تمہارے پاس جو س ساتھ دلیلوں کے  
پھر کیوں اتنے نے پھر دے کو مہیود سچے

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ يَتْلُو آيَاتِنَا لَعَلَّكُمْ  
تَهْتَدُونَ ۱۰۰  
اس کے اور تم ظلم کرنے والے ہو

کبھی تو پیغمبر کو جھٹلا دیا  
 شہادت دے دیتے ہیں اپنے خلاف  
 رہ کفر پر تھے وہ نکریم حرام  
 ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے یہی  
 ہوئی اب جو نازل کتابِ خدا  
 دعائیں یہی ان کی تھیں بیشتر  
 ہوئی التجا پیش خالق قبول  
 مگر اُس سے یہ کفر کرنے لگے  
 بُرا ہے فدا جس پہ کرتے ہیں جاں  
 بغاوت وہ کرتے ہیں اس بات پر  
 کہ بندوں میں کرے جسے انتخاب  
 نہ مانیں گے قرآن کو یہ نابکار  
 جو قرآن سے رخ کو پھراتا رہا  
 اگر سوئے قرآن بلاؤ انہیں  
 ہمیں بس وہی ہے صحیفہ قبول  
 جو اس کے علاوہ ہے تعلیم دین  
 یہ قرآنِ برحق کتابِ خدا  
 ذرا ان سے پوچھو کبھی اے رسول  
 تو کرتے نہ پیغمبروں کو بلا کہ  
 بڑے معجزے تم نے دیکھے سدا  
 خدا کا اگر تم کو تھا اعتبار

کبھی قتل اُس کو کیا ہے خطا  
 کہ دل پر چڑھا ہے ہمارے خلاف  
 خدا کی رہی ان پہ لعنت مدام  
 کہ ایمان لاتے ہیں کم آدمی  
 ثبوتِ صداقت ہے تو ریت کا  
 عطا کر ہمیں فتح کفار پر  
 یہ واقف ہیں جس سے وہ آیاتِ رسول  
 خدا کیوں نہ کافر پہ لعنت کرے  
 کہ آیاتِ قرآن سے ہوں بدگماں  
 ہے اللہ مختار کیوں اس قدر  
 اُسے بخش دے آسمان کتاب  
 غضب پر غضب کا ہوئے ہیں شکار  
 کرے گا ذلیل اُس کو تہر خدا  
 جو اب اس کا دیں گے یہ فوراً نہیں  
 خدا نے کیا جس کا ہم پر نزول  
 نہ لائیں گے ہم اُس کا ہرگز یقین  
 ثبوتِ صداقت ہے تو ریت کا  
 کیا تھا اگر تم نے ایمان قبول  
 ستم ان پہ ڈھاتے نہ یوں دردناک  
 نہ بچھڑے کو اپنا بناتے خدا  
 رہ ظالم کیوں تم نے کی اختیار



کیا عہد اک بار اللہ سے  
 مگر ہو گئے جب وہ وعدہ شکن  
 ہوا حکمِ خالقِ سنو غور سے  
 خدا کو دیا یوں اُنہوں نے جواب  
 نہ ڈالیں گے منہ میں اس کے خلیل  
 کیا کفر نے اُنکے دل کا یہ حال  
 کہو تو ذرا اُن سے تم اسے نبی  
 تو کیا ہی بُرے حکم کرتا تھا وہ  
 اگر دارِ عقیبی میں ربِّ عطا  
 ہیں ان کے سوا امتیں جس قدر  
 تو مرنے کی اپنے تمنا کریں  
 کریں گے تمنا نہ وہ تا ابد  
 سروں پر معاصی کا اُنبار ہے  
 انہیں حرصِ ہستی ہے بے سوا  
 یہ ان میں ہر اک کی تمنا ہے بس  
 ہزاروں برس بھی جو زندہ رہیں  
 جو اعمال کرتے ہیں وہ بد یقین  
 کہو اُن سے تم اے رسولِ جمیل  
 نہیں اس حقیقت میں شک ہی کوئی  
 سنا تا ہے قرآن بحکمِ خدا  
 دکھاتا ہے قرآن ہدایت کی راہ

کہ مانیں گے احکامِ تورات کے  
 سروں پر ہوا طور سا یہ فگن  
 رہو سخت پابند تورات کے  
 ہمارے سر آنکھوں پہ تیری کتاب  
 مگر ہم سے ہو گا نہ اس پر عمل  
 ہوئی اُن کو بچھڑے کی الفت کمال  
 تمہیں تھی اگر دین کی الفت بڑی  
 دلوں کو بُرائی سے بھرتا تھا وہ  
 کرے گا فقط اُن پہ لطف و عطا  
 کسی کا نہ جنت میں ہو گا گذر  
 اگر ہے صداقت کا دعویٰ انہیں  
 کہ بھیجے ہیں پہلے سے اعمالِ بد  
 خدا نظاروں سے خبر دار ہے  
 ہیں دنیا پہ شُرک سے بڑھ کر خدا  
 کہ زندہ رہیں ہم ہزار اک برس  
 نہ چھوڑے گا تہرا الہی انہیں  
 خدا کی ننگا ہوں سے پہاں نہیں  
 ہوا تم میں جو دشمنِ جبرئیل  
 ترے دل پہ ہوتا ہے نازل ہی  
 جو شاید ہے تورتیت و انجیل کا  
 ضلالت سے دیتا ہے تم کو پناہ



اور خوشخبری واسطے ایمان والوں کے ۹۷ جو  
 وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۹۷ کوئی ہے دشمن واسطے اللہ کے اور فرشتوں  
 مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ اس کے اور جبرئیل اور میکائیل کے پس تحقیق اللہ  
 وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ اتاری ہم نے طرف تیری نشا نیاں ظاہر اور نہیں کفر کرتے  
 وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ نے عبد یحییٰ دیتا ہے اس کو ایک فرقہ ان میں سے  
 فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۹۸ کے یا اس پیر نزدیک اللہ کے سے سچا  
 وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ج کے ہے یحییٰ دی ایک جماعت  
 وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۹۹ کتاب - کتاب اللہ کی کو سچے بہتوں  
 أَوْ كَلِمَاتٍ عَهْدٍ وَأَعْهَدُ أَنْتَهُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ دہے اور پیر دی کرتے ہیں  
 بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ تے اور نہیں کفر ہے کیا سچا ایمان نے  
 وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَكْرَهُوا  
 نَبَذَ فَرِيقٌ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ قَلًا شیطانوں نے کفر کا کھتا  
 كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَهُمْ ظُهُورِهِمْ كَانْتَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ تے اور پیر دی  
 وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ دہے خوشخبری کے بیچ شہر بابل کے ہاروت  
 عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ج وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ اور نہیں سکھانے وہ  
 وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا وَيَعْلَمُونَ النَّاسِ السَّحَرِ ق کسی کو  
 وَمَا أَنْزَلَ عَلَى الْمَلَكِينَ بِأَبْلِ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ط ایمان  
 وَمَا يَعْلَمِينَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا کہ ہم آزمائش ہیں پس ت  
 إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرُ ط جزو کہ جہاں ڈالتے ہیں ساتھ اس کے دریاں  
 فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ط  
 وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط اور جو رو  
 وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط دس کی کے اور نہیں  
 دے ساتھ اس کے کسی کو مگر ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے اور سکھتے ہیں وہ جزو کہ ضرر دیتی ہے ان کے  
 اور نہ نفع دیتی ہے ان کے



جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر جو رکھتے ہیں اللہ سے دشمنی نبی تنگ جن بد سرشتوں سے ہے خصوصاً جو دشمن ہیں جبریل کے خدا ان لعینوں سے بزار ہے ملیں اے نبی تجھ کو وہ آیتیں انہیں کو ہے ان آیتوں سے نفور تو کیا کر کے اقرار اللہ سے بکثرت وہ ایمان سے ہیں ناشناس خدا کی طرف سے جب آیا نبی فریق ایک حد سے گزرنے لگا وہ رکھتا نہیں جیسے علم و یقین ہوئے دل سے ان منتروں کے غلام یہ عہد سلیمان کا ہے ماجرا مگر تھے وہ شیطان کا فر تمام یہ تھا علم ہاروت و ماروت کا کسی کو وہ جادو سکھاتے نہ تھے کہ ہم آزمائش ہیں اللہ کی وہ تھے اس لئے ایسی چیز نہیں غرق مگر ایسی باتوں سے ہوتا ہے کیا شب و روز وہ سیکھتے تھے یہی

بشارت ہے اُس کے لئے سر بسر نہیں دین و ایمان سے رغبت کوئی سدا جن کی ان بن فرشتوں سے ہے عداوت جو رکھتے ہیں میکال سے جنہیں کفر کرنے پہ اصرار ہے کہ چشم بصیرت کو خیرہ کریں جو رہتے ہیں مہر و فِ فسق و فجور نہیں ماننا ایک فرقہ اُسے نہیں عہد و اقرار کا کوئی پاس جو کرتا ہے تھدیتی توریث کی پس پشت ڈالی کتابِ خدا نبی کی صداقت سے واقف نہیں جپا کرتے تھے جنکو شیطان تمام سلیمان نہ تھے کفر میں مبتلا کہ جادو سکھاتے رہے صبح و شام جو دونوں پہ بابل میں نازل ہوا یہاں تک کہ سمجھا نہ دیں وہ اُسے سورے کفر مائل نہ ہونا کہی کہ ڈالیں میاں اور بی بی میں فرق نہ جب تک کہ شامل ہو اذنِ خدا نہ گو اس میں نفع و ضرر تھا کوئی

البقرة ۲

وَلَقَدْ عَلَّمُوا لِسَانَ اشْتَرَاهُ لِيُؤْتِيَ مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ  
 وَلَيْسَ مَا شَرَوْا بِهِ اَنْفُسَهُمْ  
 لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ  
 وَلَوْ اَنْهُمْ اٰمَنُوا وَاتَّقَوْا  
 لَخَلَّسْتُمُوهُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ  
 لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا  
 وَقُولُوا انظُرْنَا  
 وَاسْمِعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ اَلِيمٌ  
 مَا يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ  
 اَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ  
 وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَاءُ  
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ  
 مَا نُنسِخُ مِنْ اٰيَةٍ  
 اَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلَهَا  
 اَلَمْ تَعْلَمِ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ  
 اَلَمْ تَعْلَمِ اَنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
 وَمَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ  
 اَمْ تَرِيْدُ وَنْ اَنْ تَسْأَلُوْا رَسُوْلَكُمْ  
 كَمَا سِئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ  
 وَمَنْ يَّتَّبِدْ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ  
 حَقِيْقٌ كَرَاهٌ هُوَ اِرَآءُ سَيِّدِ قٰسٍ

اور اللبتہ تحقیق جانتے ہیں جو کون مول  
 بیوے اس کو نہیں واسطے اس کے بیچ  
 قف آخرت کے کچھ حصہ اور اللبتہ پڑا ہے جو  
 کہ بیچا ہے بدلے اس کے جائزوں میں کو  
 اگر ہونے جانتے ۱۰۲ اور اگر تحقیق  
 رہ ایسا لائے اور سر ہر کارن  
 کرتے اللبتہ ایک ثواب تھا نزدیک اللہ سے بہتر  
 اگر ہوتے جانتے ۱۰۳ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت  
 کہو راعنا اور کہو انظرنا یعنی انتظار کرو ہمارا  
 اور سنو اور واسطے کافروں کے عذاب ہے  
 اور سنو اور واسطے کافروں کے عذاب ہے  
 نہیں دوست رکھتے وہ لوگ  
 کافر ہیں اہل کتاب سے  
 اور نہ مشرکوں سے یہ کہ اتاری جاوے اور تمہارے  
 بھلائی پروردگار تمہارے سے اور اللہ خاص کرتا ہے  
 ما تفرحت ابیہ کے  
 جس کو چاہتا ہے  
 اور  
 تعالیٰ صاحب فضل بڑے  
 کا ہے ۱۰۵ جو دعوت  
 کرتے ہیں ہم آیتوں سے  
 یا بھلا دیتے ہیں ہم انکو  
 لاتے ہیں ہم بہتر ان سے یا مانند  
 ان کی کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اللہ  
 تعالیٰ اور ہر چیز کے قادر ہے ۱۰۶ کیا نہیں جانا تو نے  
 یہ کہ اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمانوں  
 کی اور زمین کی اور نہیں  
 واسطے تمہارے سوائے  
 اللہ تعالیٰ کے  
 کوئی دوست  
 اور نہ  
 مددگار  
 کیا ارادہ  
 کرتے ہو تم  
 یہ کہ سوال کرو پیغمبر اپنے سے  
 جیسا سوال کیا گیا تھا موسیٰ  
 سے اور جو کوی بدل ڈالے  
 کفر کو بدلے ایمان کے پس  
 حقیق گراہ ہو ا راہ سید قاسم

وہ اس بات سے خوب نئے باخبر  
 وہی نارِ دوزخ سے ہو گا قریب  
 جسے جان دے کر خرید ا گیا  
 انہیں کاش اتنا ہی ہوتا شہود  
 خدا پر وہ ایمان لاتے اگر  
 تو ملتا بڑا اجر اس کا انہیں  
 سنیں اہل ایمان یہ حکم خدا  
 پیغمبر کو جب وہ مخاطب کریں  
 سو غور سے حکم ربِ علا  
 ہوئے کفر پرورد جو اہل کتاب  
 تمنا یہ رکھتے ہیں دل میں سدا  
 مگر جس پہ چاہے وہ رحمت کرے  
 نگاہِ کرم تیری بنے چار سو  
 جو منسوخ کرتا ہے آیت خدا  
 مٹاتا ہے وہ کوئی آیت اگر  
 نہیں اے بشر علم اتنا ہے تجھے  
 نہیں اے بشر کیا یہ تجھ کو یقین  
 خداوندِ ارض و سما کے سوا  
 تمہاری بھی ہے کیا ہی آرزو  
 جو موسیٰ سے پوچھے گئے بارہا  
 جو باطل سے حق کو بدلنے لگا

کہ جس نے خریدا بُرائی کا گھر  
 قیامت میں ٹھہرے گا وہ بد نصیب  
 نہایت غلط تھا نہایت بُرا  
 کہ رہتے سدا اس بُرائی سے دور  
 سدا پاک بازی سے کرتے بھر  
 مگر علم یہ کاش ہوتا انہیں  
 نبی سے نہ ہرگز کہیں "را عناً"  
 تو "انظرنا" اپنی زبان سے کہیں  
 کہ کافر پہ ہو گا عذابِ خدا  
 جو کرتے نہیں شرک سے اجتناب  
 محمد پہ اترے نہ وحی خدا  
 خدا سے بھلا زور کس کا چلے  
 خدا یا بڑا رحم والا ہے تو  
 تو کرتا ہے اُس سے بھی بہتر عطا  
 تو ہوتی ہے فوراً عطائے دیگر  
 کہ حاصل ہے ہر شے پہ قدرت ا  
 وہ ہے مالکِ آسمان و زمیں  
 نہ کوئی ولی ہے نہ حاجت روا  
 کہ پوچھو سوالات وہ ہو بہو  
 خدا جن سوالوں سے ناراض تھا  
 غلط راستے پر وہ چلنے لگا

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لِيُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ غِنًىً مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ لِيُحَمِّلُوا نَاقَتَهُمْ جَنَّةً يَّوْمَئِذٍ يَخْرُجُونَ  
لِيُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ غِنًىً مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ لِيُحَمِّلُوا نَاقَتَهُمْ جَنَّةً يَّوْمَئِذٍ يَخْرُجُونَ

فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۗ

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْتَضُوا لِمَا آتَاكُم مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَخَبِيرٌ بِّمَا تَعْمَلُونَ

وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصْرِيًّا ۗ

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ أَمَّا نَبِيَّهُمْ ۖ مَا يَكْفُرُ بِلِقَاءِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَكْفَرُ ۚ لَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا بِمَا هُمْ شَاكِرُونَ

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرِيَّةُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَالنَّصْرِيُّ لَبِيسٌ ۚ لَّيْسَ مِنْ دِينِنَا ۚ يَلْبَسُهُ لِيُكْفُرَ بِلِقَاءِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ ۗ

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَالنَّصْرِيُّ لَبِيسٌ ۚ لَّيْسَ مِنْ دِينِنَا ۚ يَلْبَسُهُ لِيُكْفُرَ بِلِقَاءِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ ۗ

كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَن يُذَكَّرَ فِيهَا بِاسْمِ رَبِّهِ الَّذِي كَفَرَ ۚ إِنَّ يَذُكَّرَ فِيهَا لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۗ

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَن يُذَكَّرَ فِيهَا بِاسْمِ رَبِّهِ الَّذِي كَفَرَ ۚ إِنَّ يَذُكَّرَ فِيهَا لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۗ

الذليل

ع ۱۳

دوست رکھتے ہیں بیت اہل کتاب میں سے کاش کہ  
پھر دیوں تم کو پیچھے ایمان تمہارے کے کا فر حد سے  
پاس جی اپنے کے سے پیچھے  
اس کے کہ ظاہر ہو اور اپنے  
ان کے حق پس معاف کر دو  
اور درگزر کرو یہاں تک  
کہ لا دے اللہ حکم آیتا تحقیق اللہ تعالیٰ  
اور ہر چیز کے قادر ہے ۱۱۹ اور قائم رکھو  
نماز کو اور دوزکات اور جو کچھ  
آج بھی جوئے اور سب سے جائز اور  
خیر تمجد وہ عند اللہ جلال  
اس کو نزدیک اللہ کے نعتیں  
اللہ سنا کہ اس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھنے  
اور کہا انہوں نے ہرگز نہ داخل ہو گا پشت میں کفر جو کوا ہوتا  
گا یہودی اور عیالی یہ ہیں آرزوئیں ان کا کہ لا و دلیں اپنی  
اگر ہو تم سے ۱۱۱ بلکہ  
جو شخص کہ شریف ہے  
منہ اپنا واسطے اللہ کے  
اور وہ ہو نیکی کرنے والا  
پس واسطے اس کے ثواب  
اس کا ہے نزدیک پروردگار  
لا اس کے اور نہیں  
اور ان کے اور نہ وہ  
نہیں ہوں گے ۱۱۲ اور کہا یہود نے نہیں نصاریٰ اور کسی چیز  
کے اور کہا نصاریٰ نے نہیں یہودی اور کسی چیز کے اور وہ  
ج پڑھتے ہیں کتاب اسی  
طرح کہا ان لوگوں نے جو  
پس جانتے مانند بات انکی کے پس اللہ حکم  
کرتے گا درمیان ان کے دن قیامت کے  
پس اس چیز کے کہ تھے بیچ انکی  
اختلاف کرتے ۱۱۳ اور انوں نے  
بہت ظالم اس  
شخص سے کہ  
منع کرتا ہے مسجدوں اللہ کی سے یہ کہ ذکر کیا جاوے بیچ ان کے نام اس کا اور پس کرتا ہے بیچ ویران کرے  
ان کے یہ لوگ نہیں لائق تھا واسطے ان کے یہ کہ داخل ہوں اس میں مگر ڈرتے ہو گئے



بہت سے ہیں ایسے بھی اہل کتاب  
یہی اُن کی خواہش ہے شام و سحر  
خُصد نے کیا شیشہ دل کو چور  
ابھی تم کرو عفو اور درگزر  
نہیں اس میں شک کا کوئی شائبہ  
اسی میں ہے انساں کی مُفخر نجات  
تھلائی جو بھیجے گئے اپنے لئے  
ہیں اُس کی نگاہوں میں سارے عمل  
یہود و نصاریٰ ہیں کہتے بہم  
سوا اُن کے سب کو طے کی سزا  
اگر ہیں وہ پتے تو اُن سے کہو  
مگر ہاں جھکائے جو سجدہ نہیں سر  
قیامت میں پائے گا اس کا ثواب  
یہودی ہیں عیسائی پر طعنہ زن  
نصاریٰ یہ دیتے ہیں اس کا جواب  
کتابِ الہی کو بڑھتے ہیں وہ  
اسی طرح کرتے ہیں وہ گفتگو  
یہ ہیں اختلافات جو آج کل  
تھلا اُس سے بڑھ کر ہے ظالم کوئی  
کہ کوئی نہ لے اُن میں خالق کا ناک  
اگر خود وہ مسجد کی جانب چلے

جو حد سے زیادہ ہیں باطن خراب  
چلیں اہل ایمان رہ کفر پر  
وہ گو حق کارکتے ہیں فہم و شعور  
یہاں تک کہ ہو تم کو حکم و کرم  
کہ ہر شے پر رکھتا ہے قدرتِ خدا  
اقبوا الصلوٰۃ و اتقوا الزکوٰۃ  
قیامت میں حاضر اُسے پاؤ گے  
خدا دیکھتا ہے تمہارے عمل  
کہ بس باغِ جنت میں جائیں گے ہم  
تمنائے خام اُن کی دیکھو ذرا  
کہ اپنی دیلیں بیاں تو کرو  
کرمے زندگی نیکیوں میں بسر  
نہ ہو گا ذرا اُس کو خوفِ عذاب  
کہ باطل پرستی ہے اُن کا چلن  
یہودی کا مذہب ہے بالکل خراب  
مگر پھر بھی آپس میں لڑتے ہیں وہ  
کہ آتی ہے جن سے جہالت کی بو  
کرمے گا خدا اُن کو محشر میں عمل  
جو روکے مساجد سے اللہ کی  
نظر آئیں دیران وہ صبح و شام  
عذابِ الہی سے ڈرتا رہے



لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱۱۱

ان کے ہے بیچ دنیا کے رسوائی اور واسطے  
ان کے بیچ آخرت کے عذاب ہے بڑا ۱۱۱  
اور واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب  
پس جدھر کو منہ کر دیں وہیں ہے  
منہ اللہ کا تحقیق اللہ سہا لی والا جاننے  
والا ہے ۱۱۵ اور کہا انہوں نے

وَاللَّهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۱۱۲

فَإِنَّمَا تُولُكُوا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۱۱۳

إِنَّ اللَّهَ وَاسِمٌ عَلَيْهِ ۱۱۵

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۱۱۶

سُبْحٰنَهُ ط

بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط كُلُّ لَّهُ قَانِتُونَ ۱۱۷

بِذِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط

وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۱۱۸

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ ۱۱۹

أَوْ نُنزِّلُنَا آيٰتٍ ط

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۱۲۰

قَدْ بَيَّنَّا الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۱۲۱

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۱۲۲

وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيْمِ ۱۲۳

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودَ ۱۲۴

وَلَا النَّصْرٰنِي حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ط

قُلْ إِنْ هَدَىٰ اللَّهُ هُوَ الْهُدٰى ط

وَلٰكِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۱۲۵

مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيْرٍ ۱۲۶

کی چیز سے کہ آنی ترے پاس علم سے ہیں واسطے ترے اللہ سے کوئی دوست اور  
نہ کوئی مددگار

یہود و نصاریٰ اس وقت راضی ہوئے کہ یہ سب مسلمان بن جائیں

رہے گا وہ دنیا میں خوار و مستقیم  
 یہ سارا بشر کی سمجھ کا ہے فرق  
 کسی سمت انساں جھکائے جیسے  
 دو عالم سے وسعت ہے اُسکی سوا  
 یہ کہتی ہے موسیٰ کی اُمت تمام  
 یہ باتیں ہیں بالکل سمجھ کے خلاف  
 وہ دونوں جہاں کا ہے پروردگار  
 کوئی اس کی قدرت کی حد ہی نہیں  
 جہاں کوئی شے اُسکو مقصود ہو  
 پیر سے کہتے ہیں جاہل مدام  
 یقین اُس کا کس طرح لائے کوئی  
 ہوئی ان سے پہلے یہی قبل و قال  
 یقین جنکو ایماں کا حاصل ہوا  
 محمد ہیں برحق خدا کے رسول  
 سونے باغ جنت بکاتے ہیں وہ  
 جہنم کا جو مستحق ہو چکا  
 یہ ہے اک حقیقت سناو اے نبی  
 رہیں گے نصاریٰ بھی تم سے ملول  
 کہو ان سے ہم ہیں ہدایت پسند  
 اگر ہم تمہاری کریں پیروی  
 تو امداد کرنے کو آئے گا کون

قیامت میں ہو گا عذابِ عظیم  
 خدا ہی تو ہے صاحبِ غرب و شرق  
 خدا کا اُسے سامنا ہے وہیں  
 نہیں علم کی کچھ حد و انتہا  
 کہ اولاد رکھتا ہے رب انام  
 خدا ایسی باتوں سے ہے پاک صاف  
 ہر اک ہے اُسے کا اطاعت گزار  
 وہ ہے موبد آسمان و زمیں  
 ادھر کُن کے اور وہ موجود ہو  
 خدا کیوں نہیں ہم سے کرتا کلام  
 نشانی نہ جب تک دکوائے کوئی  
 یہ سب لوگ آپس میں ہیں ہم خیال  
 نشانی خدا ان کو دکھلا چکا  
 کہ اُن پر ہوا آیتوں کا نزول  
 عذابِ خدا سے ڈراتے ہیں وہ  
 نہ حال اُس کا پوچھے گا اُن سے ذرا  
 یہودی نہ خوش ہونگے تم سے کبھی  
 یہاں تک کہ دیں اُن کا کر لو قبول  
 خدا کی ہدایت ہے سب سے بلند  
 نہ پروا کریں وہی معبود کی  
 عذابِ خدا سے بچائے گا کون

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ يَتْلُونَهُ <sup>۱۲۱</sup> حَقًّا تِلَاوَتِهِ <sup>ط</sup> أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ <sup>ط</sup> لَوْ كَانُوا يَفْقَهُوْنَ  
 حَقَّ تِلَاوَتِهِ <sup>ط</sup> وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَيْرُونَ <sup>۱۲۲</sup> <sup>ط</sup> وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ  
 وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا لِقَاءِ رَبِّهِمْ حَقًّا يَتْلُوا آيَاتِهِ لِيُذَكِّرُوا الَّذِينَ  
 لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ <sup>۱۲۳</sup> <sup>ط</sup> وَإِذْ  
 أَخْبَرْنَا نوحًا بِأَنَّا جَاعِلٌكَ فِي الْبَلَدِ آمِنًا وَبَارَكْنَا فِيكَ  
 وَأَمْطَرْنَا عَلَيْكَ مَاءً غَيْرًا <sup>۱۲۴</sup> <sup>ط</sup> وَذَكَرْنَا لَكَ إِسْمَاعِيلَ إِذْ  
 قَبَّلْنَا لَهُ الْقُرْبَانَ وَابْتَلَيْنَاهُ فِي الْأَنْبِيَاءِ وَبَارَكْنَا  
 فِيهِ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِ مَاءً غَيْرًا <sup>۱۲۵</sup> <sup>ط</sup> وَذَكَرْنَا لَكَ  
 إِدْرِيْسَ إِذْ خَلَّاهُ مِنَ الْمَتَلَقَاتِ <sup>۱۲۶</sup> <sup>ط</sup> وَذَكَرْنَا لَكَ  
 إِسْمَاعِيلَ إِذْ قَبَّلْنَا لَهُ الْقُرْبَانَ وَابْتَلَيْنَاهُ فِي الْأَنْبِيَاءِ  
 وَبَارَكْنَا فِيهِ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِ مَاءً غَيْرًا <sup>۱۲۷</sup> <sup>ط</sup> وَذَكَرْنَا  
 لَكَ زَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ فِي السُّبُطِ <sup>۱۲۸</sup> <sup>ط</sup> وَذَكَرْنَا  
 لَكَ إِسْحَاقَ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَبَّلْنَا لَهُمُ الْقُرْبَانَ وَابْتَلَيْنَاهُمُ  
 فِي الْأَنْبِيَاءِ وَبَارَكْنَا فِيهِمْ أَجْمَعِينَ <sup>۱۲۹</sup> <sup>ط</sup> وَإِذْ  
 أَخْبَرْنَا عِيسَىٰ بِأَنَّا جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ آيَةً وَأَنْتَ  
 فِي الْبِلَادِ الْيَاقِينِ <sup>۱۳۰</sup> <sup>ط</sup> وَإِذْ أَخْبَرْنَا مَرْيَمَ بِأَنَّا  
 جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ آيَةً وَأَخْبَرْنَاكَ مَا يَخْفَىٰ عَلَى الْعَالَمِينَ  
<sup>۱۳۱</sup> <sup>ط</sup> وَإِذْ أَخْبَرْنَا لُقْمَانَ بِالْحَقِّ لَمَّا قَضَىٰ  
 رَبُّهُ أَهْلَكَ بِمَا عَمِلْتَ <sup>۱۳۲</sup> <sup>ط</sup> وَإِذْ أَخْبَرْنَا  
 دَاوُدَ إِذْ جَعَلْنَاهُ نَبِيًّا وَبَارَكْنَا فِيهِ وَأَخْبَرْنَا  
 سُلَيْمَانَ إِذْ جَعَلْنَاهُ نَبِيًّا وَبَارَكْنَا فِيهِ وَأَخْبَرْنَا  
 هَارُونَ إِذْ أَخْبَرْنَاهُ بِأَنَّكَ لَمَّا بَدَأْنَا فَخْرًا  
 لَكَ إِذْ جَعَلْنَا لَكَ آيَةً إِذْ جَعَلْنَا لَكَ آيَةً  
 إِذْ جَعَلْنَا لَكَ آيَةً <sup>۱۳۳</sup> <sup>ط</sup> وَإِذْ أَخْبَرْنَا  
 نوحًا بِأَنَّا جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ آيَةً وَأَخْبَرْنَاكَ مَا يَخْفَىٰ  
 عَلَى الْعَالَمِينَ <sup>۱۳۴</sup> <sup>ط</sup> وَإِذْ أَخْبَرْنَا لُقْمَانَ  
 بِالْحَقِّ لَمَّا قَضَىٰ رَبُّهُ أَهْلَكَ بِمَا عَمِلْتَ <sup>۱۳۵</sup> <sup>ط</sup>

حضرت ابراہیم کو لوگوں کا امام بنایا گیا  
 اور اسٹیل کے  
 یہ کہ پاک کر  
 اور جب کہا ابراہیم  
 اور اسٹیل کے  
 اور جب کہا ابراہیم  
 اور اسٹیل کے

عطا کی جنہیں حق نے اپنی کتاب  
کہ ہوتا ہے حق تلاوت ادا  
مگر جس کو شک اس کے بارے میں ہے  
بگوشِ خرد سب یہودی سُنیں  
سو اسب سے اُن کو سعادت ملی  
انہیں چاہئے پس کہ ڈرتے رہیں  
عمل کی جزا جس میں ہوگی حصول  
وہاں پر عوض کا نہیں قاعدہ  
مدد بھی کسی کی نہ ہوگی حصول  
خلیلِ خدا کا ہوا امتحاں  
کیا یوں خدا نے پھر اُن سے کلام  
میں رکھتا ہوں اولاد بولے خلیل  
ہوا پس یہ ارشادِ ربِّ علا  
یہ کعبہ ہے امن و امان کا مقام  
مسلماناں پہ فرضِ اسکی تعظیم ہے  
خدا نے کہا اے ذبیح و خلیل  
کہ لوگ اس میں آئیں بے اعتکاف  
خلیلِ خدا نے یہ مانگی دعا  
رہیں اس میں آئے جو حق شناس  
وہ ہوں تیری رحمت سے یارب قریب  
ہوا پس یہ ارشادِ ربِّ علا

وہ یوں اس کو پڑھتے ہیں ہر ثواب  
ہوئی اُن کو ایماں کی دولت عطا  
وہ ظالم ہمیشہ خسارے میں ہے  
نریں یا د اللہ کی نعمتیں  
جہا نوں پہ اُن کو فضیلت ملی  
وہ اُس دن کا سامان کرتے رہیں  
کسی کا نہ واں ہو گا فدیہ قبول  
بشفا رشت نہ پہنچائے گی فائدہ  
رہیں پس مطیعِ خدا اور رسول  
ملی کا میابی انہیں بے گناں  
بناؤں گا لوگوں کا تم کو امام  
انہیں بھی عطا ہو یہ شانِ خلیل  
نہ ظالم کو ہو گا یہ عہدہ عطا  
یہاں برکتیں ہیں پئے خاص و عام  
مصلیٰ مقامِ براہیم ہے  
کرو اس کی پاکیزگی کی سبیل  
برائے رکوع و سجود و طواف  
کہ ملے کو بُرا من لبتی بنا  
قیامت کا ہو خنکو خوف و ہراس  
انہیں ہر طرح کے ہوں میوے نصیب  
کہ جو کفر کی سمت مائل ہو ا



فَامْتَعَهُ قَلِيلًا ثُمَّ اضْطَرَّ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۗ پس فائدہ

دوں گا اس کو تھوڑا پھر بے بس کروں گا اس کو طرف

وَبِئْسَ الْبَصِيرُ ۱۲۶ عذاب آگ کے اور بری ہے جگہ پھر جانے کی ۱۲۶ اور

وَإِذِ يَرْفَعُ آبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ ۗ رَبَّنَا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۗ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۱۲۷ ابراہیم

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ ۗ اے رب ہمیں نبی بنا دے اور اس سلسلے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۗ اے رب ہمارے قبول کر ہم سے

وَإِنَّا نَمُنَّا بِكَ وَإِنَّا نَعْتَبُكَ ۗ اے رب ہمارے اور کر ہم دونوں کو مطیع

وَأَنْتَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۱۲۸ ایک جماعت فرما کر داروالمصلیٰ

رَبَّنَا وَإِنَّا بُعِثْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ ۗ اے رب ہماری اور پھر آد پر ہمارے

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۗ اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبران ہی میں سے

وَيُزَكِّهِمْ ۗ اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبران ہی میں سے

وَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱۲۹ کتاب اور حکمت اور پاک

وَمَنْ يَّرْغَبْ عَنْ مِّلَّةِ آبْرَاهِيمَ ۗ اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبران ہی میں سے

إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ۗ اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبران ہی میں سے

وَلَقَدْ صُطِّفَتْ فِي الدُّنْيَا ۗ اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبران ہی میں سے

وَأِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۱۳۰ اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبران ہی میں سے

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۗ اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبران ہی میں سے

أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۳۱ اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبران ہی میں سے

وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ ۗ اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبران ہی میں سے

وَيَعْقُوبُ ۗ اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبران ہی میں سے

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمْ الدِّينَ ۗ اے رب ہمارے اور بھیج بیچ ان کے پیغمبران ہی میں سے

قرآن ابراہیم کی دعا

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳



ملے گا اُسے پھر جہنم میں گھر  
 جہنم بھی ہے کیا مقامِ خراب  
 دعا تھی یہ پیشِ خدائے جلیل  
 خدا یا ہے تو ہی سميع و علیم  
 مسلمانِ کاملِ اطاعتِ شہاد  
 جو تیری اطاعت میں دل شاد ہو  
 بخل اپنی رحمت سے کر سب گناہ  
 تو ہی سب کی کرتا ہے تو یہ قبول  
 انہیں میں کسی پر ہو رحمت تری  
 وہ حکمت کی باتیں سکھاتا ہے  
 دلوں کو وہ انسان کے ظاہر کرے  
 دو عالم پہ غالب ہے حکمت تری  
 جسے ہو خلیلِ خدا سے نفور  
 وہی دین سے اُن کے بزار ہے  
 کہ اللہ نے منتخب کر لیا  
 کرے گا خدا صالحوں میں شمار  
 کیا عرض حاضر ہے دل سے غلام  
 جو ہے دونوں عالم کا پروردگار  
 ہمیشہ خدا کی عبادت کر د  
 وصیت یہ کی اپنی اولاد سے  
 ہمیشہ اسی پر رہو کار بند  
 ۷۷

اٹھائے گا وہ فائدے مختصر  
 ادھر آہ و زاری اُدھر بیچ و تاب  
 بناتے تھے کعبہ ذبیح و خلیل  
 قبول اس مشقت کو کر یا کریم  
 بنا ہم کو یارب عبادت گزار  
 عطا ہم کو یارب وہ اولاد ہو  
 دکھا دے مقاماتِ حج یا الہ  
 تری رحمتوں کا ہے سب پر نزول  
 عطا اہلِ مکہ کو کر اک نبی  
 وہ احکام تیرے سناتا رہے  
 کتابِ خدا کو وہ ظاہر کرے  
 ہر اک چیز پر ہے حکومت تری  
 بھلا کوئی ایسا بھی ہے ذی شعور  
 مگر ہاں جسے عقل سے عار ہے  
 یہ دنیا میں اُن کو ملا مرتبہ  
 قیامت میں ہوں گے بڑے ذوقاً  
 ملا اُن کو جس وقت حق کا پیام  
 رہوں گا میں اُس کا اطاعت گزار  
 وصیت یہ کی اپنی اولاد کو  
 یہی طور سیکھے تھے یعقوب نے  
 خدا نے کیا ہے یہ مذہب پسند

فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ <sup>۱۳۲</sup> پس نہ مرو تم مگر اور تم مطیع  
 اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتَ <sup>۱۳۲</sup> لا ہو ۱۳۲ کیا  
 إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ تَم تھے حاضر جس وقت آلِ يَعْقُوبَ کو موت جس وقت کہا اس نے  
 مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي <sup>ط</sup> واسطے بیٹوں اپنے کے کس چیز کو عبادت کرو  
 قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَالِاهَ أَبَاكَ <sup>ط</sup> تم مجھے میرے سے کہا انہوں نے  
 اِبْرَاهِيمَ عِبَادَت کریں گے ہم عبود تیرے کو اور عبود باپوں تیرے کو ابراہیم اور  
 وَإِسْحَاقَ وَإِسْحَاقَ اسحاق اور اسحق کے کو عبود ایک کو اور ہم  
 إِلَهًا وَاحِدًا <sup>ط</sup> وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ <sup>۱۳۳</sup> واسطے اسکے مطیع ہیں <sup>۱۳۳</sup>  
 تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ <sup>ط</sup> یہ تھی ایک امت تھیں گذر  
 وَلكم ما كَسَبْتُمْ <sup>ط</sup> گئی واسطے انکے تھا جو کچھ کمایا انہوں نے اور واسطے تمہارے  
 وَلَا تَسْأَلُونَ عَنَّا كَالَّذِينَ يَحْمِلُونَ <sup>ط</sup> ہے جو کچھ کمایا تم نے اور نہ پوچھے  
 وَقَالُوا كُذِّبُوا هُوَذَا أَوْ نَصْرَى جَاؤُكَ <sup>ط</sup> تم اس چیز سے کہ تھے وہ کرتے <sup>۱۳۴</sup>  
 تَهْتَدُوا <sup>ط</sup> اور کہا انہوں نے ہو جاؤ موسائی یا عیسائی راہ پاؤ گے تم کہہ  
 قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ <sup>ط</sup> بلکہ پیروی کرتے ہیں ہم دین ابراہیم کی جو ایک طرف  
 حَنِيفًا <sup>ط</sup> وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ <sup>۱۳۵</sup> کا تھا اور نہ تھا مشرکوں سے <sup>۱۳۵</sup>  
 قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا <sup>ط</sup> کہو ایمان لاتے ہم ساتھ اللہ کے اور  
 وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ <sup>ط</sup> جو کچھ اتاری گئی طرف ہماری  
 وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ <sup>ط</sup> اور جو کچھ اتاری گئی طرف ابراہیم کی اور اسحاق  
 وَالْآسَافَ <sup>ط</sup> اور اسحق اور یعقوب اور اولاد اس کی اور جو  
 وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى <sup>ط</sup> کچھ دی گئی موسیٰ اور عیسیٰ کو اور جو کچھ دی  
 وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ <sup>ط</sup> گئی پیغمبروں کو پروردگار اپنے سے

بہت سے لوگ اس آیت کو سمجھنے میں تامل کرتے ہیں اور اس کی تفسیر میں اختلاف ہے۔

ربے بس خد کی اطاعت سے کام  
 اجل آئی یعقوب کی جب قرین  
 ہوئے اُن سے پھر اس طرح ہم کلام  
 میرے بعد مانو گے کس کو خدا  
 جسے باپ دادا نے مانا، اِلا  
 خدا ہے ہمارا خدائے خلیل  
 وہ رب ہے ذبیح اور اسحق کا  
 اسی کی اطاعت کریں گے سدا  
 وہ اپنے عمل کا صلہ پائیں گے  
 قیامت میں موجود ہوں گے تمام  
 حساب اُن کا لے گا نہ تم سے خدا  
 کرے اُن کے مذہب کی جو پیروی  
 ہوئی اُس کو حاصل رضائے خدا  
 ہمارا تو مسلک ہے دینِ خلیل  
 تمہاری طرح سے وہ مشرک نہ تھے  
 وہ برحق ہے جو ہم پہ نازل ہوا  
 جو اترا برائے خلیل و ذبیح  
 ہمیں مدق دل سے وہ محبوب ہے  
 ہمارا ہدایت ہے وہ سر بسر  
 ہمیں تو ہے ساری کتابوں میں خیر  
 ہدایت ہے اُن سب کی ہم کو قبول

یہاں تک کہ آئے اجل کا پیام  
 نہ تھے تم وہاں اے رسول امین  
 کئے پس طلب اپنے بیٹے تمام  
 بجلاؤ گے کس کی طاعت سدا  
 کہا سب نے وہ ہے ہمارا اِلا  
 جو ہے اپنی ہستی کی خود ہی دلیل  
 وہ معبود و خالق ہے آفاق کا  
 شرف اُس کو حاصل ہے یکتائی کا  
 نبی یہ جو دنیا سے جاتے رہے  
 کرو گے جو تم اپنے ہاتھوں سے کام  
 جو اعمال کرتے رہے انبیا  
 یہود و نصاریٰ ہیں کہتے یہی  
 وہ گو یارہ راست پر آگیا  
 کہو اُن سے دعویٰ ہے یہ بے دلیل  
 وہ چلتے تھے باطل سے بچتے ہوئے  
 خدا پر یقین ہم کو حاصل ہوا  
 ہماری نظر میں وہ سب ہے صحیح  
 جو تعلیم اسحاق و یعقوب ہے  
 جو نازل ہوا نسلِ یعقوب پر  
 نہ موسیٰ سے کد ہے نہ عیسیٰ سے بر  
 جو دنیا میں آئے خدا کے رسول

مسلمان جب رسولوں کو مانگتے ہیں

لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَتَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۱۳۴  
 فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ح ۱۳۴  
 وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ ح ۱۳۴  
 فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ح ۱۳۴  
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۱۳۵  
 صِبْغَةَ اللَّهِ ح ۱۳۵  
 وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَتَحْنُ لَهُ عَبْدُونَ ۱۳۸  
 قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ ح ۱۳۸  
 وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ح ۱۳۸  
 وَلِنَا أَعْبَاءٌ لِنَا وَأَعْبَاءٌ لَكُمْ ح ۱۳۸  
 وَتَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۱۳۹  
 أَمْ تَقُولُونَ أَوْرَاسُ ح ۱۳۹  
 إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ ح ۱۳۹  
 وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ح ۱۳۹  
 وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَى ح ۱۳۹  
 قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِاللَّهِ ح ۱۳۹  
 وَمَنْ أَنْظَمَ مِمَّنْ كُنْتُمْ شَهَادَةً عِنْدَ اللَّهِ ح ۱۳۹  
 وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ح ۱۳۹  
 تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ مِنْ ح ۱۳۹  
 وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ح ۱۳۹  
 وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ح ۱۳۹  
 بوجھے جاوے گا اس چیز سے کہ کھلے وہ کرتے ہیں

۱۴  
ع  
۱۴

جھکاتے ہیں حکم خدا پر جیسی  
 تو ہوگی ہدایت کی دولت حصول  
 رہ راست سے دور جائیں گے وہ  
 کہ اللہ اُن کا طرفدار ہے  
 کہ ذاتِ خدا ہے سمیع و علیم  
 مگر سب پہ غالب تر ا رنگ ہے  
 جھکاتے ہیں ہم تیرے آگے جیسی  
 کہو اے رسولِ خدا صاف صاف  
 وہی ہے ہمارا تمہارا خدا  
 تمہارے عمل ہیں تمہارے لئے  
 کہ ہیں صدق دل سے خدا کے غلام  
 تھے اُن کے ہی مذہب میں سارے  
 کہ عامل تھے اُس پر خلیل و ذبیح  
 یہی دین تھا اسحاق و یعقوب کا  
 اسی راہ پر وہ بھی چلتے رہے  
 کہ دانا و عالم ہے ذاتِ خدا  
 چھپائے شہادت جو اللہ کی  
 یقیناً نہیں اُن سے غافل خدا  
 وہ اپنے عمل کا صلہ پائیں گے  
 صلہ اُن کا دے گا خدا اُن کا نام  
 حساب اُن کا لے گا نہ تم سے خدا

کسی ایک میں فرق کرتے نہیں  
 ہماری طرح وہ کریں حق قبول  
 اگر حق سے منہ کو پھرائیں گے وہ  
 محمد کو کب فکرِ کفار ہے  
 اُنہیں پھر کسی سے ہو کیا خوف و بیم  
 خدا یا ہر اک کا جدا رنگ ہے  
 ترے رنگ سے کوئی بہتر نہیں  
 جو خالق کے بارے میں ہوا اختلاف  
 نہیں اُس کے بارے میں لڑنا بجا  
 ہمارے عمل ہیں ہمارے لئے  
 ہمارا طریقہ یہ ہے صبح و شام  
 یہود و نصاریٰ ہیں کہتے یہی  
 انہیں کا طریقہ ہے بالکل صحیح  
 یہی درحقیقت ہے راہِ خدا  
 پیغمبر جو تھے آلِ یعقوب سے  
 کہو علم تم کو ہے سب سے سہوا  
 بھلا اُس سے بڑھ کر ہے ظالم کوئی  
 عمل تم جو کرتے ہو صبح و صا  
 پیغمبر جو دنیا سے جاتے رہے  
 کرو گے جو تم اپنے ہاتھوں سے کام  
 جو اعمال کرتے رہے انبیا



الجنہ والانس

سَيَقُولُ السُّفَهَاوُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّيْتَهُمْ عَنِ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ط <sup>ط</sup> سَابِ بے کہ  
قل لله المشرق والمغرب <sup>ط</sup> کہیں بیوتوں و دروں میں سے کسی چیز نے پھر دیا انکو قبلہ انکے سے جو تھے اور اس کے  
کہہ واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب

قبلہ کی تبدیلی

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ط <sup>ط</sup> رَاہ دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے طرف راہ سیدھی  
وَكُذِّبَكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا اور اسی راہ کیا ہم نے تم کو امت بیچ کی یعنی بہتر

لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ط <sup>ط</sup> تاکہ ہو تم گواہ اور پر  
وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا <sup>ط</sup> اور نہیں کیا تھا ہم نے قبلہ جو تھا تو اور اس کے مگر  
لِتَعْلَمَ مَنْ يُتِمُّ الرَّسُولَ تاکہ جانیں ہم اس شخص کو کہ پوری کرتا ہے رسول کی

مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَى عَقْبَيْهِ ط <sup>ط</sup> اس شخص سے جو پھر جاتا ہے اور پر دونوں اڑیوں اپنی کے  
وَأِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ اور یہ ہے البتہ بڑی بات مگر اور ان  
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ إِيْمَانَكُمْ ط <sup>ط</sup> اور نہیں ہے اللہ کہ ضائع کرے ایمان تمہارا  
إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَءَوْدِفٌ رَحِيمٌ ط <sup>ط</sup> تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ شفقت کرنے

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ط <sup>ط</sup> پھر تارے تیرے کا بیچ آسمان کے  
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً ط <sup>ط</sup> پس البتہ پھیریں گے ہم تجھ کو  
تَرْضَاهَا ط <sup>ط</sup> پس اس قبیلہ کی طرف کہ پسند کرے تو اسکو  
وَعَيْتٌ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ط <sup>ط</sup> اور جہاں پس کہ ہو تم پس پھرو منہ اپنے کو

وَأَنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لِيَعْلَمُونَ ط <sup>ط</sup> طرف اس کے اور تحقیق وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں  
أَنَّ الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ط <sup>ط</sup> کتاب البتہ جانتے ہیں یہ کہ وہ حق ہے پروردگار ان کے سے  
وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يُحْمَلُونَ ط <sup>ط</sup> اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہیں وہ

وَلَيْنِ اتَّيَّتِ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ ط <sup>ط</sup> اور اگر لادے تو ان لوگوں کو کہ دیئے گئے ہیں  
فَاتَّبَعُوا قِبْلَتَكَ ط <sup>ط</sup> کتاب ساتھ ساری نشانیوں کے  
وَمَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ط <sup>ط</sup> نہیں تو پوری کرے والا قبلہ ان کے کی

وَمَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ط <sup>ط</sup> نہیں تو پوری کرے والا قبلہ ان کے کی

وَمَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ط <sup>ط</sup> نہیں تو پوری کرے والا قبلہ ان کے کی

وَمَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ط <sup>ط</sup> نہیں تو پوری کرے والا قبلہ ان کے کی

وَمَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ط <sup>ط</sup> نہیں تو پوری کرے والا قبلہ ان کے کی

جو نا فہم ہیں یوں کریں گے کلام  
 کہو اسے نبی کیا ہوا اس میں فرق  
 کرے اپنی رحمت کی جس پر نظر  
 کھلا اس طرح تم پر رحمت کا باب  
 کہ سب امتوں کے بنو تم گواہ  
 پھرایا جو قبلے سے اللہ نے  
 کہ ظاہر کرے ان کو ربِّ علا  
 عیال ہو زمانے پہ ان کا بھی حال  
 جو مومن ہیں ان کے سوا بے گناں  
 نہیں رحمتِ حق میں کچھ اشتباہ  
 ہر انساں پہ ہے اُس کا لطفِ عمیم  
 یقیناً خدا کے تھا پیش نظر  
 بدلنے کو قبلہ رسولِ زمان  
 خدا نے کہا اے ہمارے حبیب  
 کہ تو شاد ہو جائے گا بالیقین  
 یہ ہے حکم خالق کہ ہر پاک باز  
 جنہیں مل چکی ہے کتابِ خدا  
 کہ ہے حق بجانب یہ رُؤ و بدل  
 جو اعمال کرتے ہیں یہ بدیقین  
 یہ اہل کتاب اے رسولِ عرب  
 کریں گے نہ قبلہ تمہارا پسند

پھرے کیوں یہ قبلے سے مسلم تمام  
 خدا ہی تو ہے صاحبِ غرب و شرق  
 لگا دے اُسے وہ رہِ راست پر  
 ملا امتِ عباد لہ کا خطاب  
 ہوں شاہد تمہارے رسالت پناہ  
 یہ تھا اُس کا مقصود اس فعل سے  
 پیغمبر کے پُر و ہیں جو بَا صفا  
 رہِ حق سے پھرتے ہیں جو بد خصال  
 اکھرتی ہیں سب کو یہ تبدیلیاں  
 کرے گا نہ اعمالِ سابق تباہ  
 کہ ہے ذات اُس کی رُؤف و رحیم  
 کہ درگاہ میں اُس کی شام و صبح  
 اٹھاتے تھے منہ کو سوئے آسماں  
 وہ قبلہ تجھے دیں گے ہم عنقریب  
 تو لے سوئے کعبہ جھکا اب جیس  
 اُدھر منہ کو پھیرے بوقت نماز  
 نہیں اُن سے یہ راز ہر گز چھپا  
 خدا چاہتا ہے اسی پر عمل  
 خدا کی نفا ہوں سے پنہاں نہیں  
 اگر دیکھ لیں سب سے سب کے صعب  
 تمہیں بھی نہیں اُن کا قبلہ پسند

وَمَا بَعْضُهُمْ بِنَاحِيَةِ قِبْلَةٍ بَعْضٍ ۖ

وَلَيْسَ اتَّجَّتْ أَهْوَاءَهُمْ مِّنْ بَعْدِ ۖ

مَا جَاءُوكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لِّمِنَ الْمُظْلِمِينَ ۗ

الَّذِينَ آمَنُوا لَكُنَّ يُعْرِفُونَكَ ۖ

لَمَّا يُعْرِفُونَ آبَاءَهُمْ ۖ

وَإِنَّ قَرِيبًا مِّنْهُمْ لَيُكْتُمُونَ الْحَقَّ ۖ

وَهُمْ يَكْتُمُونَ لَكَ ۖ

الْحَقَّ مِنْ رَبِّكَ ۖ

فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۗ

وَلِكُلِّ وِجْهَةٍ هُوَ مَوْلِيًّا ۖ

فَأَسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۖ

إِنَّ مِمَّا تَلْكُمُوهَا يُبَاطِلُ لَكُمْ لِكُلِّ وِجْهَةٍ ۖ

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ

وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۗ

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ ۖ

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ

لَعَلَّكُمْ تَكُونُونَ لِلنَّاسِ عَلَى حَدِّ حُجَّةٍ ۖ

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۖ

فَلَا تَحْشَوْهُمْ ۗ

ابن کاتب اپنے بیٹوں کی طرح قرآن کو پھیلانے میں

اور نہیں بعضے ان کے پروردگار نے دے قبلے بعضے کی  
اور اللہ اگر پروردگار کرے گا تو خواہشوں انکے کی سمجھے  
اس چیز کے کہ آئی تیرے پاس علم سے  
تحقیق تو اس وقت اللہ ظالموں سے ہے

جیسا کہ پہچانتے ہیں بیٹوں اپنیوں کو  
اور اللہ ایک فرقہ انیس سے پہچانتے ہیں حق کو  
اور وہ جانتے ہیں

حق ہے پروردگار تیرے سے  
پس مت ہوشک لہنے دانوں سے  
اور واسطے ہر کسی کے ایک طرف ہے وہ نہ پھرتا ہے اور

پس دوڑد بھلائیوں کو  
جہاں ہیں کہ ہوتے آئے کا تم کو اللہ صبر  
تحقیق اللہ اور ہر چیز کے قادر ہے

اور جہاں سے نکلے تو پس پر  
نے نہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے  
حق ہے پروردگار تیرے کی طرف سے اور نہیں غافل اس چیز سے کہ  
کرتے ہوتے اور جہاں سے نکلے تو پس پھرتے اپنے  
کو طرف مسجد حرام کے

اور جہاں ہیں ہوتے پس پھرتے  
اپنے کو طرف اللہ  
تو کہ نہ ہو واسطے لوگوں کے اور تمہارے حجت  
یعنی جہاداً مگر جنہوں نے ظلم کیا ہے ان میں سے  
پس مت ڈرو ان سے

کہہ رہے ایک سے اک کا قبیلہ جُدا  
 کرو تم اُن سے جِدقِ دل سے قبول  
 کرے گا خدا اظالموں میں شمار  
 نہگا ہیں ہیں اُن کی حقیقت شناسنا  
 ہیں بیٹوں کو پہچانتے جس طرح  
 حقیقت کو رکھتا ہے زیرِ نقاب  
 کہ اس کی سزا ہے عذابِ معتر  
 یقیناً خدا کی طرف سے ہوئی  
 رہو دور شک کرنے والوں سے تم  
 ہے خمِ اک نہ اک سمت انکی جیسے  
 بڑھو نیکیوں کی طرف دوڑ کر  
 بالآخر خدا کی طرف آئے گا  
 کہ رکھتا ہے قدرت وہ ہر بات کی  
 ہمیشہ جھکے سوئے کعبہ ہی سر  
 تمہارے محل سے وہ غافل نہیں  
 قدم جب بھی تم گھر سے باہر رکھو  
 ہمیشہ سوئے مسجدِ محترم  
 نمازوں میں کعبے کی جانب رہیں  
 کوئی تم سے آکر نہ جُت کرے  
 نہ آئیں گے وہ اپنی حرکت سے باز  
 تمہیں اُن سے ڈرنے کی حاجت نہیں

یہ باہم بھی لڑتے رہیں گے سدا  
 تمہیں علم جو مل چکا اسے رسول  
 ہوئے اُن کی خواہش سے مگر ہم کنار  
 کتابیں ہیں اللہ کی جن کے پاس  
 شناسا ہیں قرآن کے وہ اصول  
 مگر ایک فرقہ ہے باطنِ خراب  
 وہ انجام سے اپنے ہٹے باخبر  
 یہ قبلے کی رد و بدل اسے نہیں  
 بچو منکروں کے خیالوں سے تم  
 جو قومیں ہیں بالائے فرشِ زمیں  
 نہ پس اُن کے جھگڑو نہ ڈالو نظر  
 بشر زیرِ گردوں جہاں جائے گا  
 نہیں اس حقیقت میں شک ہی کوئی  
 سفر کے لئے گھر سے نکلو اگر  
 تمہیں ہے یہ حکمِ خدا بالیقین  
 دوبارہ یہ حکمِ الہی سنو  
 جھکاؤ جیسے اسے رسولِ اُمم  
 مسلمان بھی سب گوشِ دل سنیں  
 یہ تکرارِ احکام ہے اس لئے  
 مگر جو منافق ہیں فتنہ طراز  
 سو اسے حمد رسولِ امیں



وَإِخْتَرْتَنِي ق

اور ڈرو مجھ سے

وَلَا تَمَدَّنْتَنِي عَلَيْكُمْ وَاعْلَمْتُمْ تَعَدُّونَ ۱۵۰

اپنی اپری تمہارے اور تو کہ تم راہ پاؤ گے

يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّينَاكُمْ

اور سکھاتا ہے تم کتاب اور حکمت

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۱۵۱

پس یاد کرو تم مجھ کو یاد کروں گا میں تم کو

وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۱۵۲

اور شکر کرو واسطے میرے اور مت کفر کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ

تحتیق اللہ ساتھ ہر کرنے والوں کے ہے

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۱۵۳

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ

اور البتہ آزماویں گے ہم تم کو ساتھ ایک چیز

بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ۱۵۴

کے ڈر سے اور بھوک سے

وَلَنْبَلُوا نَكْمَ بَشَرٍ ۱۵۵

اور خوشخبری دے ہر کرنے والوں کو

مَنْ أَمْوَاتٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۱۵۶

اور پھلوں کی سے

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَأَنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ ۱۵۷

اور خوشخبری دے ہر کرنے والوں کو

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَأَنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ ۱۵۸

اور خوشخبری دے ہر کرنے والوں کو

جنت میں شہیدانہ زندگی

ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو  
 خدا تاکہ اتمامِ نعمت کرے  
 کرو مثل سابق اسے بھی قبول  
 سنا ہے اللہ کی آیتیں ۱۲  
 پڑھاتا ہے درسِ کتابِ خدا  
 سکھاتا ہے انساں کو وہ علم دین  
 رکھو ذکرِ خالق کا وِردِ زبان  
 کرو شکرِ محمود صبح و مسا  
 کہو اہل ایمان سے تم اے نبی  
 مہم نہیں کے وسیلے سے مانگو نجات  
 کرو ہر مصیبت میں ہر اختیار  
 رہو دین میں سرچن کے کاٹے گئے  
 وہ مقتولِ راہِ خدا ہیں حیات  
 خدا کا یہ دستور ہے بے گناں  
 کبھی خوف و دہشت سے بچا ہے کا  
 کبھی مال و زر اپنی لیتا ہے راہ  
 وہ لاتا ہے باغوں پہ آفت کبھی  
 مگر ہر کرتے ہیں جو با صفا  
 بلاؤں کا درجیب بھی ہو ان پہ باز  
 ہمارے بقا ہے خدا کے لئے  
 انہیں برکتوں نے کیا ذیوقار

اُسی کے غضب سے لرزتے رہو  
 رہو دین کی تم کو ہدایت کرے  
 یہ تم میں سے بھیجا ہے حق نے رسول  
 بچاتا ہے ہر فعلِ بد سے تمہیں  
 خزانہ ہے حکمت کا جس میں بھرا  
 ابھی تک کوئی جس سے واقف نہیں  
 خدا بھی کرے گا تمہارا بیاں  
 نہ ہو کفر میں تم کبھی مبتلا  
 یہی ہے تمہارے خدا کی خوشی  
 علاجِ مصیبت ہیں صوم و صلوة  
 کہ صابر کا ساتھی ہے پروردگار  
 کوئی اُن کو ہرگز نہ مردہ کہے  
 مگر ہاں سمجھتے نہیں تم یہ بات  
 وہ کرتا ہے ہر شخص کا امتحان  
 کبھی بھوک کرتی ہے جیسا حرام  
 کبھی موت کرتی ہے گھر کو تباہ  
 زراعت وہ کرتا ہے غارت کبھی  
 بشارت ہے ان کے لئے جانہ فرا  
 یہی کہتے رہتے ہیں وہ پاکباز  
 ہم اک دن اُسی کی طرف جائیں گے  
 سدا ان پہ ہے رحمتِ کردگار

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۱۵۸ اور یہ لوگ وہی ہیں راہِ راستے والے

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ نَحْيُ تَحْقِيقِ صفا اور مروہ نشانیں اللہ کی سے

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ ۖ ہیں پس جو کوئی حج کرے گھر کا یا عمرہ کرے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۖ پس ہیں گناہ اور پر اس کے یہ کہ طواف کرے

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۖ بیچ ان دونوں کے اور جو کوئی خوشی سے جہاں کرے

فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۱۵۸ پس تحقیق اللہ قدر دان ہے جاننے والا

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ تَحْقِيقِ جو لوگ کہ چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اتارا

وَالْهُدَىٰ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ لِلنَّاسِ فِي الْكَلْبِ ۖ لا ہم نے دلیلوں سے اور ہدایت سے

أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّحْنُونَ ۱۵۹ یہ لوگ لعنت کرتا ہے ان کو اللہ اور

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا ۖ لعنت کرتے ہیں انکو لعنت کرنے والے مگر جنہوں نے توبہ کی اور سچی

وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۖ کی اور بیان کیا پس یہ لوگ ہیں کہ پھر آتا ہوں میں پر

وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۱۶۰ ان کے اور میں ہوں پھر آنے والا مہربان

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارًا ۖ تَحْقِيقِ جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مر گئے اور وہ کافر

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابُ مِنَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ ۖ رہے یہ لوگ اور پر ان کے ہے لعنت خدا کی اور

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۱۶۱ فرشتوں کی اور آدمیوں کی سب کی

خَلِيدِينَ فِيهَا ۖ لَا يَخْفَىٰ عَنْهُمْ الْعَذَابُ ۖ ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے نہیں ہلکا کیا

وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۱۶۲ جاوے گا ان سے عذاب اور نہ وہ ڈھیل دینے والے

وَاللَّهُمَّ إِلَهُ وَاحِدٌ ۖ اور معبود تمہارا معبود ایک ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۱۶۳ ع ہیں کوئی معبود مگر وہ ہے بخش کرنے والا مہربان

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ تحقیق بیچ پیدا کرنے

آسمانوں کے اور زمین کے

۱۶۳

انہیں پر خدا کی عنایت ہوئی  
 صفا اور مردہ کی دو ٹیلیاں  
 اُتر آئے یاں کوئی حج کے لئے  
 نہیں پس یہ دینِ خدا کے خلاف  
 جو اپنی طرف سے بھلائی کرے  
 خدا نیک بندوں کا ہے قرداں  
 کتابِ ہدایت میں بہرِ عوام  
 اگر اب بھی اُس کو چھپائے کوئی  
 کرے گا عتاب اُس پر ربِ اَنام  
 مگر جو برائی سے تو یہ کرے  
 حقیقت کو ظاہر کرے صاف صاف  
 ہمیشہ سے بخشش ہے اُس کا اصول  
 رہا عمر بھر کفر میں جو نہال  
 کرے گا سدا اُس پہ لعنتِ خدا  
 ردِ راست پر ہیں جو محوِ حرام  
 جلے گا جہنم میں صبح و مسا  
 خدا بھی کرے گا نہ چشمِ کرم  
 سنیں اس حقیقت کو سب ٹھیک ٹھیک  
 نہیں کوئی معبود اُس کے سوا  
 خدا کی تنائیں ہے عاجز زباں  
 اُس نے بنایا ہے چرخِ بریں

انہیں کی ہمیشہ ہدایت ہوئی  
 نشانی ہیں اللہ کی بے گناں  
 ہو یا صرف ٹرے کی خواہش اُسے  
 کوئی گر کرے اُن میں جا کر کلواف  
 خدا کیوں نہ اُس کی بڑائی کرے  
 ہر اک کی حقیقت ہے اُس پر عیاں  
 جو کرتا ہے نازلِ خدا اے اَنام  
 نہ آیاتِ برحق سُنائے کوئی  
 مسلمان بھی بھینسے گے لعنتِ مدام  
 قدمِ راہِ اصلاح پر ڈال دے  
 یقیناً خدا بھی کرے گا معاف  
 وہی سب کی کرتا ہے توبہ قبول  
 کیا حالتِ کفر میں انتقال  
 کہیں گے قرشتے بھی اُس کو بُرا  
 کریں گے وہ انساں بھی لعنتِ مدام  
 سزا میں نہ تخفیف ہوگی ذرا  
 کہ رہتا تھا صرفِ ظلم و ستم  
 کہ اللہ ہے وحدہ لا شریک  
 وہی سب پہ کرتا ہے لطف و عطا  
 ہر اک شے سے بے اُسکی قدر عیاں  
 اُس نے پھرایا ہے فرشِ زمیں



وَخِتْلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ  
اور آئے جانے رات کے اور دن کے

وَالْفُلُكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ  
اور کشتیوں کے جو چلتی ہیں بیچ دریا کے  
سابقہ اس چیز کے کہ نفع دیتی ہے لوگوں کو

وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ  
اور جو کچھ اتارا اللہ نے آسمان

بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ  
سے پان سے پس چہ یا ساتھ ایک زمین کو پیچھے موت

وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
بیچ اس کے ہر جانور سے اور پھرتے ہواؤں کے اور بادوں کے جو

لَا يَتَّبِعُهُمْ تَفَهُؤٌ وَلَا عَمَلٌ  
حکم کے باندھے ہیں دریاں آسمان سے اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ  
واسطے اس قوم کے کہ عقلمند ہیں ۱۶۱ اور جھٹھے لوگوں میں سے وہ

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا  
کہ پکڑتا ہے سوائے اللہ کے شریک

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ  
محبت کرتے ہیں ان سے جیسا کہ محبت خدا کی

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ  
اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں زیادہ ہیں محبت میں واسطے

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ  
اور اللہ کے اور کاش کہ جانیں وہ لوگ کہ ظالم

أَنْ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا  
ہیں جب دیکھیں گے عذاب یہ کہ قوت

إِذْ تَبَرَأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا  
اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے

وَأَنَّ الْأَعْدَابَ لَنُحِقُّنَّ بِهِمُ الْأَسْبَابَ  
جو وقت کہ بیزار ہو گئے وہ لوگ کہ پیروا

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً  
تھے ان لوگوں سے کہ پیروی کرتے تھے ان کے

فَنَنْتَبِرَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّؤُوا مِنَّا  
اور کہیں گے وہ لوگ کہ پیروی کرتے تھے کاش کہ ہو

كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ  
ان سے جیسا بیزار ہوئے وہ ہم سے اعمال کو دکھلا دے ان کو

حَسْرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ  
اللہ عن ان کے واسطے افسوس کے اور پران کے

بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ  
اور نہیں وہ نکلنے والے آگ سے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا  
اور لوگوں کو کھاؤ اس چیز سے کہ بیچ زمین

وَلَا تَتَّبِعُوا أَخْطَاةَ الشَّيْطَانِ  
کے ہے حلال پاکیزہ اور مت پیروی کر دوں شیطان کی

اللہ کی قدرت کے اسرار

ہر اک فعلِ ربِ حکمتِ افروز ہے  
چلایا جہازوں کو بالائے آب  
کبھی اُس نے بارش کی باندھی تھڑی  
کئے فتنے ہر طرف جانور  
تصرف میں ہیں اُس کے ابرو ہوا  
یہ آیات خالق ہیں اُن کے لئے  
بہت سے ہیں دنیا میں ایسے بھی لوگ  
خدا کا نہیں خوف اُن کو ذرا  
محبت وہ کرتے ہیں امانام سے  
مگر اہلِ ایماں سے ہے یہ بعید  
ابھی کاش مائیں یہ باطنِ خراب  
کہ قدرتِ خدا کو ہے ہر امر کی  
جنہیں حقِ نما یہ سمجھتے رہے  
جہنم کو دیکھیں گے وہ جس گھڑی  
کہیں گے وہ پیرِ اُنہیں دیکھ کر  
کریں ان سے ہم بھی کنارہ کشی  
جو اعمال کرتے ہیں یہ بے جبا  
کہ آئے گی حسرت ہی حسرتِ نظر  
اسی میں رہیں گے ہمیشہ ملیں  
ہے لوگو تمہیں حکمِ ربِّ علا  
اُسے تم شب و روز کھاتے رہو

عجب اختلافِ شب و روز ہے  
تجارت سے ہوں تاکہ بے فیضیاب  
زمین میں نئی روح جس سے پڑھی  
جو ہیں فائدہ بخشِ نوزِ بشر  
گھرے ہیں جو مابینِ ارض و سما  
مُزین ہیں جو عقل کے نور سے  
لگا ہے جنہیں شرک و بدعت کا روگ  
سمجھتے ہیں غیروں کو اپنا خدا  
مزا دار تھی جو خدا کے لئے  
انہیں تو خدا کی ہے الفت شدید  
جسے مان لیں گے بوقتِ عذاب  
مزا ایں بھی ہیں اُسکی بچد کڑی  
وہاں ان سے بزار ہو جائیں گے  
رہے گا نہ اُن میں تعلق کوئی  
اگر ہو زمین پر دو بارہ گذر  
انہوں نے بھی صبرِ کی بے رخی  
دکھائے گا اس طرح اُن کو خدا  
ملے گا انہیں پھر جہنم میں نگر  
وہاں سے نکلنے کا امکان نہیں  
زمین میں جو ہے پاک و طاہر غذا  
نہ شیطان کے نقشِ قدم پر چلو

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۱۴۸

تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ ۚ سَوَاءٌ أَسَأْتُمْ سِوَاهُ ۚ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَمِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۱۴۹

سوائے اسکے نہیں کہ حکم کرتا ہے تم کو ساتھ برائی کے

وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۱۴۹

اور بے حیائی کے اور یہ کہ کہو تم اور پر اللہ کے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَنْزَلَ رَبُّنَا ۚ وَأَنْزَلَ اللَّهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۱۵۰

اور یہ کہا جاتا ہے واسطے ان کے پیروی کر داس جز

قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَنْزَلَ رَبُّنَا ۚ وَأَنْزَلَ اللَّهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۱۵۰

کہ اتارا اللہ نے ہم سے بلکہ پیروی کریں گے ہم اس

أَوْ كُنَّا كَانُوا آبَاءَهُمْ حُزْنًا ۚ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الَّتِي كُنَّا نُزِّلُهَا عَلَيْكَ ۚ لَعَلَّ لَكَ تَحْفَظُهَا ۚ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الَّتِي كُنَّا نُزِّلُهَا عَلَيْكَ ۚ لَعَلَّ لَكَ تَحْفَظُهَا ۚ

چیز کی کہ پایا ہم نے اور پر اس کے باپوں اپنیوں کو کیا اگرچہ ہوں باپ

لَا يَعْقلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۱۵۱

انکے نہ سمجھتے کچھ اور نہ راہ پاتے تھے

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَتَّبِعُ

اور مثال ان لوگوں کی جو کافر ہوئے مانند مثال

بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ ۱۵۲

اس شخص کے کہ چلاتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ نہیں

صَمٌّ بِكُمْ عَمِيٌّ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۱۵۳

خامسے بلانا اور پکارنا برے ہیں گوئیے ہیں اند

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ

کھاؤ پاکیزہ سے اس چیز کو کہ دیا ہم نے تم کو

وَأَشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ آيَاتِهِ تَعْبُدُونَ ۱۵۴

اور شکر کرو واسطے اللہ کے اگر تم ہو اسی

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

سوائے اس کے نہیں کہ حرام کیا ہے اور تمہارے

وَالدَّمُ وَالحَمُ الخنزير

مردار اور ہوا اور گوشت سور کا

وَمَا أَهْلَ بِهِ لغيرِ اللَّهِ

اور جو کچھ پکارا جا رہے اور پر اس کے واسطے بڑا اللہ

فَمَنْ اضْطُرَّ

کے پس جو کسی بے بس ہو

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ

نہ حد سے نکل جانے والا اور نہ زیادتی کرنے والا

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۱۵۵

پس گناہ نہیں اور پر اس کے

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۵۶

تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۵۶

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ

تحقیق وہ لوگ کہ چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اتارا اللہ نے کتاب سے

وَهُمْ يَكْتُمُونَ ۱۵۷

چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اتارا اللہ نے کتاب سے

شیطان برائی کی طرف انسان کو راغب کرتا ہے

غلط اُس کا مسلک بُری اس کی خو  
یہ ہے اُس کی دعوت کا رازِ نہاں  
خدا کے لئے ایسی باتیں کہو  
اگر ان سے کہتا ہے جا کر کوئی  
تو لائے فوراً یہ لب پر سخن  
جہاں تک ہے آبا کا ان کے سوال  
نہ رکھتے تھے وہ عقل و حکمت کا نور  
کیا کفر کو جس نے دل سے قبول  
تو گویا وہ دیتا ہے اُس کو نِدا  
نہ سمجھیں گے ہرگز نہ سمجھے ہیں یہ  
مسلمان نہیں حکمِ ربِّ علا  
وہ اُس میں سے کھائیں فقط پاکشے  
سہیں شکر اُس کا ادا بار بار  
سنو اہلِ ایماں یہ حکمِ خدا  
ہو بھی کیا ہے خدا نے حرام  
ہے وہ جانور بھی تمہیں ناروا  
مگر جو مہیت میں محصور ہو  
شریعت سے دل اٹھا باغی نہ ہو  
اگر اُس نے کھالی خدائے حرام  
ہے رحم و کرم اُس کی خو قدیم  
کتابِ خدا میں جو نازل ہوا

ہے انسان کا ظاہر بظاہر عدو  
کہ کرتے رہو خوب بد کاریاں  
حقیقت سے تم جن کی واقف نہ ہو  
کہ قرآن کی تم بھی سرو پیر دی  
نہ چھوڑیں گے آبا کا اپنے چلن  
سناتے ہیں ہم ان کے مذہب کا حال  
ہمیشہ رہے وہ ہدایت سے دور  
بلائے اگر اس کو حق کا رسول  
جو سنا ہو پس چمکنے کی صدا  
کہ برے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں  
خدا نے کیا ہے جو ان کو عطا  
خدا کی طرف سے یہ تاکید ہے  
اگر ہیں اسی کے عبادت گزار  
بناؤ نہ مردے کو اپنی غذا  
نہ لو لحمِ خنزیر کھانے کا نام  
لیا جائے جس پر نہ نامِ خدا  
بہت اپنی حالت سے مجبور رہو  
برائی وہ کرنے کا عادی نہ ہو  
کرے گا بجل اُس کو ربِّ انام  
خدا ہے بڑا ہی غفور الرحیم  
اگر کوئی اُس کو چھپاتا رہا



وَيُشَارِدُونَ بِهِ تَمَنَّا قَلِيلًا<sup>لا</sup>

اور مول لیتے ہیں بدیہے اس کے مول توڑ

أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ

یہ لوگ نہیں کھاتے سچ پیٹوں اپنے کے مگر آگ اور نہ بات کرتا ان سے اللہ دن قیامت کے

وَلَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَلَا يُزَكِّيهِمْ<sup>صح</sup> وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ<sup>صح</sup>

اور نہ پاک کریگا ان کو اور واسطے ان کے عذاب

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى

یہ لوگ رہ ہیں جنہوں نے مول لیا گراہی کو بدلے ہدایت کے اور عذاب کو بدلے بخشش کے

وَالْعَذَابُ بِالْمُغْفِرَةِ<sup>صح</sup>

فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ<sup>صح</sup>

پس کیا بر سرتے ہیں وہ اور پر آگ کے

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ<sup>ط</sup>

یہ اس واسطے ہے کہ اللہ نے اتارا کتاب کو ساتھ حق کے اور تحقیق جنہوں نے اٹھا

وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ<sup>صح</sup>

کیا سچ کتاب کے البتہ سچ خلاف دور کے ہیں

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

نہیں بھلائی یہ کہ پھر دم نہ اپنے کو طرف مشرق کے اور مغرب کے

وَالْمَغْرِبِ

وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ

ولیکن بھلائی اس کو ہے جو ایمان لایا ساتھ اللہ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ

کے اور دن بچھلے کے اور فرشتوں کے

وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ

اور کتاب کے اور پیغمبروں کے

وَالَّذِي آتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِّ الْقُرْبَىٰ

اور دیا مال اوپر محبت اسکی کے قرابت والوں کو

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

اور یتیموں کو اور فقروں کو

وَأُولَىٰ السَّبِيلِ<sup>صح</sup> وَالسَّائِلِينَ

اور مسافروں کو اور سوال کرنے والوں کو

ذَوِي الرِّزْقِ

اور بیچ چھٹانے گردن کے

وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ<sup>صح</sup>

اور قائم کیا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو

وَالْمُؤْتُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا<sup>صح</sup> وَالصَّابِرِينَ

اور پورا کرنے والے ساتھ

فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ<sup>صح</sup>

جب بد کاری اور ہیر کرنے

والے سچ نقر کے اور بیماری کے اور وقت بڑا ہی کے

اسلامی

لیا بیچ کر اُس کو مالی تیل  
 مثال اُسکے کھانے کی ہے اس طرح  
 قیامت میں آئے گا وہ جس کھڑی  
 نہ ہو گا وہ اپنے گناہوں سے پاک  
 خدا مول لیتے ہیں یہ بدگماں  
 سمجھتے ہیں اپنی جگہ بد شہرت  
 تو کیا جبر کر لیں گے یہ بے خبر  
 انھیں اُس لئے ہے بہت بچہ و تاپ  
 جسے اختلاف اس سے منظور ہے  
 سعادت نہیں کچھ یہ پیش خدا  
 نہ اس میں ہے خوشنودی بے نیاز  
 سعادت تو ہے بس یہی سر بسر  
 کرو دا میں راج یقین محاد  
 ہمیشہ نظر سوسے قرآن رہے  
 اُس کی محبت میں دو اپنا مال  
 یتیموں پہ ہر دم رہو مہرباں  
 مسافر پہ رکھو ننگا و کرم  
 غریبوں کا دل شاد کرتے رہو  
 ہمیشہ نمازوں کو قائم کرو  
 نہ توڑو بھی اپنا قول و قرار  
 شکتوں کا شلوہ رضی کا نہ رہنا

کرے گا خدا اُس کو خواہر ذلیل  
 بھرے پیٹ میں آگ وہ جس طرح  
 کرے گا نہ اُس سے خدا بات بھی  
 غرض اُس کا انجام ہے دردناک  
 بجائے ہدایت کے گراہیاں  
 عذابِ جہنم کو عیشِ بہشت  
 خدا جب کرے گا عذابِ سقر  
 کہ نازل ہوئی تم پہ برحق کتاب  
 یقیناً وہ حق سے بہت دور ہے  
 کہ بس تم نے مشرق کو منہ کر لیا  
 پھر و سوسے منسوب جو پھر نماز  
 کہ ایمان لاؤ تم اللہ پر ۱۲  
 وجود ملائک پہ ہو اعتقاد  
 خدا کے رسولوں پہ ایماں رہے  
 ہمیشہ غریبوں کا رکھو خیال  
 فقیروں سے کرتے رہو نیکیاں  
 بچاؤ نہ سائل سے دام و دم  
 غلاموں کو آزاد کرتے رہو  
 زکوٰۃ اپنے مالوں کی دیتے رہو  
 کرو فقر و فاقہ میں ہر اختیار  
 طبیعت ہو گویا فرخیاں صریح

أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا

یہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ بولا

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

اور یہ لوگ وہ ہیں پرہیزگار

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ

لکھا گیا ہے اور تمہارے برابر کرنا سچ مارے گویوں کے آزاد بدلے آزاد

أَنْحَرُوا بِالْحَرْبِ

کے اور غلام بدلے غلام کے

وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

اور عورت بدلے عورت کے

وَالْأُنثَىٰ بِالْأُنثَىٰ

پس جو کوئی

فَمَنْ

عَفَىٰ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَأَتَيْتُمُ بِالْمَعْرُوفِ

وَأَذَاءٌ إِلَىٰ يَدِهَا بِإِحْسَانٍ

ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ

فَمَنْ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَعَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَوةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

أَنْ تَرَكَ خَيْرًا

وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ

فَأِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جُنْفًا

جو کسی کے وقت وصیت کرنا ضروری ہے

پس جو کوئی کہ بدل ڈالے اس کو چھپے اسکے کہنا کو

پس سو اس کے نہیں کہنا اسکا اور پران لوگوں کو

کے ہے جو بدل ڈالنے ہیں اسکو حقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے

پس جو کوئی ڈرے وصیت کرنے والے سے بچی کو

یا گناہ کو

حصول اس سعادت کو جس نے کیا  
وہی متقی ہے و وہی ارجمند  
ہوا ہو کوئی قتل گربے خطا  
کیا ہو اگر قتل آزاد کو  
ہوا ہو اگر قتل کوئی غلام  
پھر ان ہو گرنہ نازک پہ تیغ  
مگر یہ بھی ہے حکم ربِّ عطا  
اگر خوں بہا کوئی کرے قبول  
سنے گوشِ قاتل بھی بھت کے ساتھ  
مسلمان پہ حق کی عنایت ہے خاص  
کوئی اب جو توڑے حد اعتدال  
سنیں گوشِ دل سے جو ہیں عقلمند  
کہ مضر ہے اس میں تمہاری حیات  
سنیں اہل ایمان یہ حکم خدا  
اگر چھوڑتے ہوں وہ کچھ مال و زر  
رہے مادرِ غم زدہ کا خیال  
بدی سے جو بچتے ہیں صبح و مسا  
کسی کی وصیت کو جو خود سنے  
گنہگار ہو گا وہ باطن خراب  
ہر اک شے سے واقف ہے رتِ کریم  
اگر مرنے والا خطا کار ہے

وہ ہے صاحبِ اوجِ ہمدق و صفا  
کرے گا خدا اُس کا رتبہ بلند  
قصاص اُس کا تو تم بحکمِ خدا  
اک آزاد کو قتل تم بھی کرو  
مرو قتل اک عبد کو لا کلام  
مرو قتل عورت کو تم بے ذریعہ  
یہ احکام اپنی جگہ پر بحسب  
تو پھر جانینا ہے بالکل فنون  
کہ دے خوں بہا وہ شرافت کے ساتھ  
کہ جائز کیا اُس نے مالِ قصاص  
خدا کے غضب سے ہے بچنا محال  
قصاص اس لئے ہے خدا کو پسند  
ملے تاکہ خوں ریزیوں سے نجات  
انہیں جب ہو اپنا یقینِ قضا  
وصیئت کریں نیک بہرِ پدہ ۱۲  
وہ دیں کچھ عزیزوں کو بھی اپنا مال  
یہ حق اُن پہ واجب ہے اللہ کا  
مگر بعد میں کم زیادہ کرے  
کرے گا اُس پہ چشمِ عتاب  
کہ ہے ذاتِ اُس کی سمیع و علیم  
کسی کا وہ بے جا طرفدار ہے



فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ

پس اصلاح کر دے درمیان انکے

فَلَا إِتْمَاعٌ عَلَيْهِ

پس نہیں گناہ اوپر اس کے

ع ۱۸۲

تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۸۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو لکھا گیا اوپر تمہارے

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

روزہ جیسا لکھا گیا اوپر ان لوگوں کے جو پہلے تم

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۱۸۳

سے تھے تو کہ تم پر ہیز گاری کرو ۱۸۳ روزے دن گنتی

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا

کے پس جو کوئی ہو تم میں سے مریض

أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

یا اوپر سفر کے

مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ

پس گنتی ہے دنوں اور سے

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَ فَدِيَةٌ

اور اوپر ان لوگوں کے کہ طاقت رکھتے ہیں اعلیٰ

طَعَامٍ مَسْكِينٍ

بدلہ ہے کھانا ایک فقیر کا

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ

پس جو کوئی کرے زیادہ نیکی پس وہ بہتر ہے واسطے

وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ

اس کے اور یہ کہ روزہ رکھو تم بہتر ہے

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۱۸۴

واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے ۱۸۴

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

ہینہ رمضان کا وہ جو اتارا گیا ہے بیچ اس کے قرآن مجید

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ

ہدایت واسطے لوگوں کے اور دلیلیں

مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ

ہدایت کی سے اور مجوزے

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ

پس جو کوئی حاضر ہو تم میں سے اس مہینے میں

فَلْيَصُمْهُ

پس چاہئے کہ روزہ رکھے

وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا

اے سکو اور جو کوئی بیمار ہو

أَوْ عَلَى سَفَرٍ

یا اوپر سفر کے

۵ رمضان میں روزے رکھنے کا حکم

عزیزوں میں ہو گا یقیناً فساد  
اگر اُس کی بدے وصیت کوئی  
خدا بخش دے گا یہ اُسکی خطا  
مسلمان کو ہے حکم ربّ انا م  
کیا فرض روزوں کو اللہ نے  
کرو گے نہ تم ان کے باعث گناہ  
یہ ہے تم پر خالق کا لطفِ فرید  
سفر میں ہو یا کوئی پابند میں  
مگر بعد میں اُن کو کر دے ادا  
نہ رکھے جو روزہ کوئی بے سبب  
کہ روزہ نہ رکھنے کی بھگتے نرا  
خوشی سے کرے جو بھلائی کا کام  
دو بارہ یہ ہے تم کو تاکید رب  
سنو علم والو خدا کی صلاح  
مہینہ ہے رمضان کا ماہِ پیام  
یہ قرآن ہر انسان کا ہے راہر  
اسی میں ہے روشن ہدایت کا نور  
مسلمان سنیں حکم ربّ کریم  
یہاں تک کہ آجائے ماہِ پیام  
طبیعت اُترائے کی اچھی نہیں  
عنایت ہے اُس پر بھی مجبور کی

لہذا سبھوں میں پئے اتحاد  
نہیں اس میں ہرگز قباحت کوئی  
نہیں اُس کی رحمت کی کچھ انتہا  
کرے دل سے تغلیم ماہِ پیام  
یہ جس طرح اگلو تپہ بھی فرض تھے  
ہے روزوں کی تعداد بس ایک ماہ  
فرض مگر ہو لائق کسی کو شدید  
تو تکلیفِ روزہ فروری نہیں  
ہوں اس طرح سے پختے روزِ قضا  
یہ ہے اُس کے بارے میں تاکید رب  
بھرے پیٹ وہ ایک محتاج کا  
وہ ہے پیشِ مجبور ذی احترام  
کہ چھوڑو نہ روزہ کبھی بے سبب  
اسی میں ہے مضمّن تمہاری فلاح  
ہو جس میں نازل خدا کا کلام  
اسی میں ہیں آیاتِ حق جلّوہ گر  
حقیقت سے رکھتا ہے باطل کو دور  
اگر ہوں وہ اپنے وطن میں مقیم  
تو لازم ہے رکھیں وہ روزے تمام  
تو امن پر شریعت کی سنتی نہیں  
اگر ان دنوں ہے سفر میں کوئی

فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخِرَ ط

پس گنتی ہے دنوں اور سے

يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ ط

ارادہ کرتا ہے اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا

وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ط اور نہیں ارادہ کرتا ہے ساتھ تمہارے دشواری

وَيُتَكَبَّرُوا وَاللَّهُ عَلِيمٌ فَاهْدَاكُمْ ط کو اور تو کہ پورا کر دگنتی کو اور تو کہ بڑائی کرو اللہ کی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ط اور پر اس کے کہ ہدایت کیا تم کو اور تو کہ تم شکر کرو ۱۸۵

وَإِذَا سَأَلَكَ

اور جب سوال کریں -

عِبَادِي عَنِ فِائِي قَرِيبٌ ط اُجِيبْ دَعْوَةَ قَوْمٍ كُوفِرُوا بِرَبِّهِمْ فَهُمْ كَافِرُونَ ط

اللہ دعا کرنے والے کی دعا

الدَّاعِيَ إِذَا دَعَا ط

فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي ط

وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ط ۱۸۶

أَجَلٌ لَّكُمْ لَيْلَةُ الصِّيَامِ الرِّفْتُ إِلَى لَيْسَاءِكُمْ ط

هِنَّ لَيْسَاءٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لَيْسَاءٌ لَّهُنَّ ط

عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ ط ان کے جانا اللہ نے یہ کہ تم تھے خیانت کرنے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ط جانوں اپنی کو پس پھر آیا اور پھر تمہارے اور معاف کیا تم سے

فَالَّذِينَ بَشَرُوا هُنَّ ط پس اب ملا کرو ان سے اور ڈھونڈو جو لگے دیا ہے اللہ نے واسطے

وَأَبْتَقُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا ط تمہارے لیکن اولاد اور کھاؤ اور پیو

حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ط یہاں تک کہ

تَمَّ اتَّمُوا الصِّيَامَ إِلَى الْاَيْلِ ط ظاہر ہو واسطے تمہارے تاکہ سفید تانے کانے سے فجر سے پھر پورا

وَلَا تُبَاشِرُوا هُنَّ ط کرو روزے کو رات تک اور مت ملوان سے

وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ ط اور تم اعتکاف کرنے والے ہو بیچ مسجدوں کے

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلا تَقْرُبُوهَا ط یہ ہیں حدیں اللہ کی پس مت نزدیک جاؤ ان کے

ہوئے اس طرح جتنے روزے تضا  
خدا اپنے بندوں پر ہے مہرباں  
وہ لینا نہیں سخت گری سے کام  
کرو اُس کی تعریف شام و سحر  
حصولِ سعادت ہے اُس کا بیاں  
خدا کا اگر حال پوچھے کوئی  
بلا تے ہیں جب اُس کے بندے اُسے  
دعا میں بھی کرتا ہے وہ مُتَجَاب  
لہذا یہ ہے فرضِ عینِ بشر  
کرے دل میں راسخ یقینِ خدا  
ہو اب یہ جائز تمھارے لئے  
تم اک دوسرے کا ہو گویا لباس  
ہوئی باخبر تم سے ذاتِ الہ  
فَتَّابٌ عَلَيْكُمْ كِي اٰنِ صَدَا  
ہوئی رحمتِ خالقِ عالمیں  
کرو اپنے لکھے کو حق سے طلب  
یہاں تک کہ ہو رات بالکل آخر  
ہوئی ابتدا گویا روزے کی اب  
اگر بیٹھنا ہو پئے اعتکاف  
تہ شب میں بھی زوجہ سے ہونا قرب  
خدا نے یہ کی ہے مقرر حدیں

کرے بعد میں اُن کو گن کر ادا  
اُس نے عطا کیں یہ آسائیاں  
رکھو تا کہ تم گن کے روزے تمام  
لگایا اُس نے تمھیں راہ پر  
رکھو شکر خالق کا وردِ زباں  
خدا کی طرف سے کہو اے نبی  
صدائیں وہ سنتا ہے نزدیک سے  
مہراک اُس کی رحمت سے فیضیاب  
رکھے اُس کے احکام پیش نظر  
کہ ہو اُس کو رشد و ہدایت عطا  
کہ قربت کرو شب میں ازواج سے  
رہو شب میں روزے کی اب اُنکے پاس  
کہ کرتے ہو چھپ چھپ کے شب میں گناہ  
خدا نے بخل کی تمھاری خطا  
تو راتوں میں جاؤ تم اُنکے قریب  
رہو کھانے پینے میں مشغول سب  
ملے صبح سے شب کی کالی لکیر  
کرو اس کی تکمیل تا وقتِ شب  
سنو اُس کے احکام بھی صاف صفا  
مسلماناں کو ہرگز یہ زریا نہیں  
مناسب نہیں اُن سے قربت تمھیں



كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۱۸۷

اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں  
راستے لوگوں کے تو کہ وہ سمجھیں ۱۸۷

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اور مت کھاؤ مال اپنے درمیان اپنے ساتھ باطل کے

وَتُدْءُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ بِنَاءٍ كَلِمًا مَّا كَلُمُوا فَرِيقًا

اور مت کھجے جاؤ ان کو طرف حاکموں کے ترکہ کھاؤ ایک

مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ

ایک ٹکڑا مال لوگوں سے ساتھ گناہ کے

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۱۸۸

اور تم جانتے ہو ۱۸۸

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْإِهْلَةِ

پوچھنے ہیں تجھ کو چاندوں سے

قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ

کہہ کہ وہ وقت ہیں واسطے لوگوں کے

وَالْحَاجَّةِ

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِان تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا

اور نہیں بھلائی سچا کے کہ آؤ تم  
گھروں میں پیٹھ انکی سے لیکن بھلائی واسطے اس شخص

وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَوْبَاهَا

کے بے کہ پر پہنچا کرے اور آؤ گھروں میں دروازوں

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۱۸۹

انکے سے اور ڈرو اللہ سے تو کہ تم فلاح پاؤ ۱۸۹

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ

اور لڑو سچ راہ اللہ کے ان لوگوں سے جو  
لڑتے ہیں تم سے اور مت زیادتی کرو

وَلَا تَعْتَدُوا

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۱۹۰

تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا زیادتی کرنے والوں کو ۱۹۰

وَأَقْتُلُواهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ

اور مار ڈالو تم جہاں پاؤ ان کو

وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُم

اور نکال دو ان کو جہاں سے نکال دیا تم کو

وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

اور کفر سخت تر ہے قتل سے اور مت

وَلَا تُقَاتِلُواهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ

لڑو ان سے نزدیک  
مذبح حرام کے بیان تک کہ لڑیں تم سے سچا لے پس اگر لڑیں تم

فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ

کے پس مارو ان کو اسی طرح ہے مزار کافروں کی ۱۹۱

كَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۱۹۱

انہوں نے

۲۳

چلو تاکہ ہرگز نہ اس کے خلاف  
یہ طور و طریقہ ہے بالکل بُرا  
کہ خوب اُن سے حاصل کرو فائدہ  
رعایا کی دولت پر قبضہ کرو  
بدی کا صلہ ہے عذابِ سقر  
یہ کیوں گھٹتا بڑھتا ہے پیہم ہلال  
کہ ایامِ حج کا پتہ چل سکے  
کہ گنتی کرو تم مہ و سال کی  
گھروں میں وہ پیچھے سے آئے اگر  
مُرائی کے کاموں سے بچتا رہے  
تمہُن کا یہ بھی ہے جزوِ اہم  
کہ حاصل ہو اُس کو فلاحِ ابد  
کرو تم بھی راہِ خدا میں جہاد  
کہ حد سے تجاوز نہ کرنا بھی  
خدا دوستی اُن سے رکھنا نہیں  
جہاں پاؤ مارو اُسے لا کلام  
کرو در بد رویوں ہی تم بھی اُنھیں  
کہ ہے قتل سے بڑھ کے فتنہ گری  
کرو تم بھی واں جنگ سے درگزر  
کرو قتل تم بھی اُنھیں بے ہراس  
کرو اس طرح کافروں کی سزا

خدا حکم دیتا ہے یوں صاف  
نہ کھا جائے مال ایک کا دوسرا  
نہ دو مال حُکام کو اس لئے  
زرو مال سے اپنے گھر کو بھرو  
تم انجام سے اس کے ہو باخبر  
پیمبر سے ہوتا ہے اکثر سوال  
کہو ان سے ہوتا ہے یہ اس لئے  
اسی میں ہے یہ فصاحت بھی چھی  
نہیں خوب ہرگز یہ فعلِ بشر  
بھلائی اسی میں ہے اُس کے لئے  
رکھے در کی جانب سے گھر میں قدم  
رہے دل میں خوفِ خدا اُسے صمد  
اگر آئیں دشمن براے فساد  
مگر ہے یہ تاکید اللہ کی  
بہت حد سے بڑھتے ہیں جو بدلتیں  
مسلمان کا جس نے کیا قتلِ عام  
گھروں سے جنھوں نے نکالا تمہیں  
مگر شر سے باطن کو رکھو بُری  
ٹریں وہ نہ نزدیک کعبہ اگر  
اگر وہ کریں جنگ کعبے کے پاس  
رعایت نہیں اُنکے حتی میں روا

فَإِنْ أَنْتَهُوْا

پس اگر باز رہیں

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۱۹۲

پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۹۲

وَقَتَلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ

اور نظر و ان سے یہاں تک کہ نہ رہے کفر

وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ

اور ہو دے دین واسطے اللہ کے

فَإِنْ أَنْتَهُوْا تَلَا عُدْوَانَ

پس اگر باز رہیں پس نہیں تو یادتی کرنا

إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۱۹۳

مگر اوپر ظالموں کے ۱۹۳

الشَّهْرَ الْحَرَامَ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ

مہینہ حرمت والا بدے مہینے حرمت والے کے ہے

وَالْحَرَامَاتِ قَصًا ۱۹۴

اور حرمتوں کا بدلہ ہے

فَمَنْ أَعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَأَعْتَدُوا

پس جو کوئی زیادتی کرے اوپر تمہارے پس

عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا أَعْتَدَى عَلَيْكُمْ

زیادتی کر دو تم اوپر اس کے مانند اسکے کہ زیادتی

وَأَتَّقُوا اللَّهَ

کی اوپر تمہارے اور ڈرو اللہ سے

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۱۹۵

اور جانو یہ کہ اللہ تحقیق ساتھ پرہیزگاروں کے ہے ۱۹۵

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور خرچہ کر دیجے راہ اللہ کے

وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ

اور مت ڈالو ہاتھوں اپنے کو طرف ہلاکت کے

وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۱۹۶

اور نیکی کر دو تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ

پہلی تہلے والوں کو ۱۹۶ اور پورا کر دو حج کو اور عمرہ کو واسطے اللہ کے

فَإِنْ أَحْصَرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

پس اگر گھومے جاؤ تم پس جو کچھ میسر ہو

وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ

قربان سے اور مت مندھو سرورں

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِّن رَّأْسِهِ

اپنوں کو بیمار یا اسکو ایذا ہو سرانگے سے پس

فَقَدْ يَتَىٰ

جگہ حلال ہونے اپنے کی پس جو کوئی ہو تم میں سے بیمار یا اسکو ایذا ہو سرانگے سے پس

مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ

بد ہے روزوں سے یا خیرات سے یا ذبح سے

و ہاں اب نہ اُن سے بھی کوئی لڑے  
 نہیں اُس کی رحمت کی کچھ انتہا  
 یہاں تک کہ فتنہ ہو بالکل فرو  
 فقط دینِ اسلام باقی رہے  
 نہ اب اُن پہ سختی کرو بھول کر  
 کسی پر نہیں سخت گیری روا  
 وہ اک دوسرے سے نہیں بیش و کم  
 برابر ہیں آپس میں وہ سب کی سب  
 یہ دیتا ہے تم کو اجازت خدا  
 اُسی طرح تم بھی ستاؤ اُسے  
 ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو  
 ہے پرہیزگاروں کا حامی خدا  
 کرو خرچ راہِ خدا میں اُسے  
 نہ ہاتھوں کو ڈالو ہلاکت میں تم  
 کہ نیکوں سے رکھتا ہے الفت خدا  
 اُسی کی طرف دل سے مائل رہو  
 کرو حسبِ حال اپنے قربانیاں  
 منڈائیں اُسی وقت سب اپنا سر  
 فرض کے اٹھانے کا امکان ہو  
 یہ خالق کی رحمت سے دوری نہیں  
 ہیں یا فرض خیرات و قربانیاں

اگر باز آجائیں وہ جنگ سے  
 خدا بخش دیتا ہے جرم و خطا  
 جہاد اہلِ باطل سے کرتے رہو  
 نہ کافر نہ کافر کا ساتھی رہے  
 اگر وہ کریں جنگ سے درگذر  
 جو بد بخت ظالم ہیں اُنکے سوا  
 مہینے جو ہیں سال میں محترم  
 جو چیزیں بھی ہیں محترم پیشِ رب  
 کسی نے اگر ظلم تم پر کیا  
 بدی کا نتیجہ دکھاؤ اُسے  
 مگر تم نہ حد سے زیادہ بڑھو  
 خبردار اس میں نہیں شک ذرا  
 تمہارے مصارف سے جو بچ سکے  
 نہ بن جاؤ مفلس سخاوت میں تم  
 کرو نیک اعمال صبح و مسا  
 خدا کے لئے حج و عمرہ کرو  
 اگر تنگ دستی ہو آزارِ جاں  
 پہنچ جائیں منزل پہ جب جانور  
 اگر سر منڈانے میں نقصان ہو  
 تو سر کا منڈانا ضروری نہیں  
 عوض اس کا روز نہیں بے گماں



فَإِذَا أَمِنْتُمْ <sup>دُفِعَ</sup> پس جب امن میں ہو تم پس جو کوئی فائدہ اٹھا رہے عمرہ سے ساتھ حج کے پس

فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ <sup>ح</sup> جو کچھ میسر ہو قربان سے پس

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ جو کوئی نہ پاوے پس روزے تین دن کے

وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ <sup>ب</sup> حج کے اور سات روزے جب پھر جاؤ تم یہ دس ہونے پورے یہ واسطے

تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ <sup>ط</sup> ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاجِرًا الْمَسْجِدِ اس

الْحَرَامِ وَالْقَوْلُ اللَّهُ دَاعِلُمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ <sup>ع</sup> ۱۹۶ شخص کے ہے کہ نہ

الْحَجِّ اشْهُرٌ مَعْلُومَةٌ <sup>ح</sup> <sup>۸</sup> <sup>۲۴</sup> ہوں اہل ایسے رہنے والے مسجد حرام کے اور ڈرو اللہ سے اور جانے

فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ <sup>۹</sup> تحقیق اللہ سخت عذاب والا ہے ۱۹۶ حج کے مہینے ہیں معلوم

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ <sup>۱۰</sup> پس جو کسی مقرر کرے حج ان کے حج لانا

وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ <sup>۱۱</sup> پس نہ رغبت کرنا اور نہ گناہ کرنا

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ <sup>۱۲</sup> اور جو کردگے تم کھلائے سے جانتا ہے اسکو اللہ

وَتَزَوَّدُوا <sup>۱۳</sup> اور خرچ راہ لیا کرو

فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى <sup>۱۴</sup> پس تحقیق بہتر فائدہ خرچ کا بچنا ہے گناہ اور سوال

وَأَتَّقُوا يَا أُولِي الْأَلْبَابِ <sup>۱۵</sup> اور ڈرو مجھ سے اصحاب عقل کے ۱۹۷

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَبِّكُمْ <sup>۱۶</sup> نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ ڈھونڈو

فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ <sup>۱۷</sup> فضل پر ہر دو گار

وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَىٰكُمْ <sup>۱۸</sup> اپنے سے پس جب پھر تم عرفات سے پس یاد کرو اللہ کو نزدیک مشعر حرام کے

وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الصَّالِينَ <sup>۱۹</sup> اور یاد کرو اسکو جیسا ہدایت کیا تم کو اور تحقیق

ثُمَّ انْفِضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ <sup>۲۰</sup> تھے تم پہلے اس سے گرا ہوں سے ۱۹۸

وَاسْتَخْفِرُوا اللَّهَ <sup>۲۱</sup> پھر پھر دو جہاں سے پھرتے ہیں لوگ

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ <sup>۲۲</sup> اور بخشش مانگو اللہ سے

تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۹۹

فرض ہو نہ جس کو کسی قسم کا  
 وہ حج تمتع کا عمرہ کرے  
 اگر جانور کا نہ ہو انتظام  
 یہ روزے ہیں ایام حج کے لئے  
 دہائی یہ ہے فرض اس شخص پر  
 خدا سے ڈرو اور یہ رکھو یقین  
 جو اسم مسلمان سے موسوم ہیں  
 کرے ان مہینوں میں جو قصد حج  
 نہ زوجہ کو مٹ کر بھی دیکھے کبھی  
 رہے حج میں وہ قتل و غارت دور  
 بشر جو بھی کرتا ہے نیکی کا کام  
 مہینا کرو بہر حج زاد راہ  
 کہ ساماں یہی سب سے ہے خوبتر  
 ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو  
 نہیں اس میں الزام تم پر ذرا  
 مگر جب کہ عرفات سے چل پڑو  
 بتاتا ہے جس طرح تم کو نبی  
 کہ تم اس سے پہلے تو گمراہ تھے  
 جہاں سے روانہ ہوں حاجی تمام  
 دعائیں کرو اپنے اللہ سے  
 خدا ہے یقیناً غفور الرحیم

سنے گوشِ دل سے یہ حکم خدا  
 تو قربانیاں حسبِ حال اپنے دے  
 کرنے تین روز و نپہ حج کو تمام  
 وہ گھر آ کے پھر سات روزے رکھے  
 نہ مکے میں رہتے ہوں جس کے پر  
 کہ اس کے غضب کا مداوا نہیں  
 مہینے انھیں حج کے معلوم ہیں  
 قدم وہ نہ ڈالے سوئے راہ کج  
 گناہوں سے بچتا رہے ہر گھڑی  
 بڑے نیک کاموں کی جانب ضرور  
 خردار ہے اس سے رب انام  
 مگر اپنی تقویٰ پہ رکھو نگاہ  
 یہی سب سے بہتر ہے زادِ سفر  
 اگر عقل رکھتے ہو اے مومنو  
 کرو گرجارت کا کچھ سلسلہ  
 تو مشورہ ذکر الہی کرو  
 کرو یاد اس طرح اللہ کی  
 کہاں ان طریقوں سے آگاہ تھے  
 وہیں تم کرد کوچ کا انفرام  
 کہ یارب گناہوں کو تو بخش دے  
 ہے رحم و کرم اس کی خوبے قدیم

فَاذْكُرُوا لِلَّهِ  
كُذْرًا كَمَا  
ذُكِرْتُمْ

پس جب کہ تم عبادتیں انجام دینا یاد کرو اللہ کو  
جیسا یاد کرتے تھے تم باپوں اپنے کو یا زیادہ تر یاد کرنا

فَمِنَ النَّاسِ

پس بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے

مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا

کہ کہتا ہے اے رب ہمارے دے ہم کو بیچ دنیا کے

وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ

اور نہیں واسطے اسکے بیچ آخرت کے کچھ حصہ ۲۰۰

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا

اور بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے

إِنِّي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ

اے رب ہمارے دے ہم کو بیچ دنیا کے نیکی

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ

اور بیچ آخرت کے نیکی

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور بچا ہم کو عذاب آگ سے ۲۰۱

أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا

یہ لوگ واسطے ان کے حصہ ہے اس چیز سے جو کمایا

وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

انہوں نے اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا ۲۰۲

وَإِذْ كُرُوا لِلَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ

اور یاد کرو اللہ کو بیچ دنوں گنے ہوئے کے

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ

پس جو کوئی جلدی کرے بیچ دو دن کے

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

پس نہیں گناہ اور پر اس کے

وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

اور جو کوئی پیچھے رہے پس نہیں گناہ اور پر اس کے

لِمَنْ اتَّقَى

یہ واسطے اس شخص کے ہے کہ پرہیزگاری

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

ترے اور ڈرو اللہ سے اور جانو

أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

کہ تم طرف اسی کے اکٹھے کئے جاؤ گے ۲۰۳

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُحِبُّ قَوْلَهُ

اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ خوش لگتی ہے

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

تجھ کو بات اس کی بیچ زندگانی دنیا کے

وَلَا يُشْهَدُ اللَّهَ عَلَى مَا فِي قَلْبِهِ

اور گواہ کرتا ہے اللہ کو اور پر اس چیز کے کہ بیچ دلا اس کے کہ ہے

میں کی دعا

الصفحة

Marfat.com

غرض جب کہ حج سے فراغت ملے ہے جیسا بزرگوں کے شایانِ شان سب دہرِ قانی ہیں کچھ بد نہاد دعائیں وہ کرتے ہیں اللہ سے گرفتار ہوں گے مصیبت میں یہ کچھ ایسے بھی ہیں بندگانِ خدا رہیں ہم یہ یارب تری رحمتیں یہ ہے التجا تجھ سے اے بے نیاز نہ ہو دین و دنیا میں کچھ غم ہمیں یہی خوش بیروزہیں یہی خوش عمل خردار اے اہلِ دارالخراب کرو چند دن ذکرِ پروردگار اگر کوئی عجلت سے اب کام لے یہ اقدام ہو گا نہ وجہِ گناہ نہیں یہ بھی کوئی بُرائی کا کام یہ حکمِ الہی ہے اُس کے لئے خدا سے ڈرو اور یہ رکھو یقین اٹھیں گے قیامت میں اہلِ قبور انہیں میں ہے ایسا کوئی بد صفات تمہیں اُس کی باتیں ہیں بے حد پسند محبت جتنا ہے وہ دمِ بدم

ہر اک اس طرح ذکر خالق کرے کرو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر بیاں کہ عقبیٰ پہ رکھتے نہیں اعتقاد کہ جو تجھ کو دینا ہے دنیا میں دے نہ پائیں گے کچھ بھی قیامت میں یہ لبوں پر ہے جن کے یہ جاری دعا عطا ہم کو دنیا میں کر نعمتیں کہ عقبیٰ میں بھی کر ہمیں سرفراز چھوٹے بھی نہ نارِ جہنم ہمیں کہ پائیں گے اپنی کمائی کا پھل خدا جلد ہی تم سے لے گا حساب بے اُس کا بیاں باعثِ افتخار کہ دو روز کے بعد چلنے لگے کہ ہے شاملِ حال اذنِ الہ اگر تم کرو اور کچھ دن قیام جو دنیا میں پرہیزگاری کرے کہ قبریں ہمیشہ کا مسکن نہیں پہنچنا ہے سب کو خدا نے حضور بظاہر جو کرتا ہے ہنس ہنس کے بات مگر ہے وہ تم کو سرا سر گزند خداوندِ عالم کی کھا کر قسم ۱۲



وَهُرَالِدًا الْخِصَامِ ۳

اور وہ بہت بھڑا لو ہے ۲۴

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ

اور جب حاکم ہوتا ہے کوشش کرتا ہے

لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ

بیچ زمین کے تو کہ نسا دکرے بیچ اس کے اور ہلاک کرے

الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۴

کھیتی کو اور جانوروں کو

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفٰسٰدَ ۵

اور اللہ نہیں دوست رکھتا فساد کرنا ۲۰۵

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ

اور جب کہا جاتا ہے واسطے ایک ڈر اللہ سے

أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ ۶

پکڑتی ہے اس کو عزت ساتھ گناہ کے

فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ ۷ وَلَيْسَ الْمِهَادِيُّ ۲۰۶

پس کفایت ہے اسکو حوزنہ اور اللہ برا ہے

وَمِنَ النَّاسِ

اور بعض لوگوں میں سے وہ ہے

مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۸

کہ بیچتا ہے جان اپنی کو واسطے چاہنے رضا

وَاللَّهُ زَعِيمٌ بِالْعِبَادِ ۹

مندی اللہ کے اور اللہ شفقت کرنے والا ہے ساتھ بندوں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً ۱۰

اے لوگو جو ایمان لائے ہو داخل ہو بیچ اسلام

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطٰنِ ۱۱ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۱۲

کہ سارے اور مت پروری کرو

فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۱۳

قدموں گناہان کے تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے قاطع

بِاسْمِ اللَّهِ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۱۴

پس دلیلیں پس جائز یہ کہ اللہ غالب حکمت والا ہے ۲۰۹

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ

نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آوے ان کے پاس اللہ

فِي ظُلُلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ

بیچ سایوں کے بادلوں سے اور فرشتے

وَقَضَى الْأَمْرَ ۱۵

اور تمام کیا جاوے کا م

وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۱۶

اور طرف اللہ کے پھرے جاتے ہیں سب کام ۲۱۰

سَلِّبْنَا إِبْرٰهِيْمَ وَمُوسٰى وَنُوحًا بِمَا عَمِلُوا ۱۷

سوال کرہی اسرائیل سے کتنی دین ہم سے انکو

وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۱۸

ظاہر اور جو کوا بدل ڈالے نعمت اللہ کی بیچے اگلے کہ آئی اگلے پاس پس تمہیں اللہ سخت عذاب والا ہے ۲۱۱

اللہ کے ایک عظیم خاص کا نام

۲۵  
۱۷  
۹

یہ اُن میں ہر اک سے ہے بڑھکر شقی  
 یہاں تم سے مل کر روانہ ہوا ۱۲  
 ہوا دشمن امن فتنہ شمار  
 نہ کھیتوں کی پروانہ باغوں سے کام  
 رداوت سے اُس کو سروکار ہے  
 بھی اُس سے جا کر اگر تم کہو  
 تو بے حد اُکڑتا ہے وہ بے شعور  
 بہنم کی کافی ہے اُس کو سزا  
 زنجیں میں ہے ایسا کوئی خوش سیر  
 وہ لینے کو جنسِ رضائے خدا  
 فدائیک بندوں کا ہے قدرداں  
 سنو اہل ایمان یہ ارشادِ رب  
 نہ شیطان کی ہرگز کرو پیروی  
 اگر پاکے روشن دلیلوں کا نور  
 رکھو یاد یہ بھی بہ قلبِ صمیم  
 نہ ہے کیا انتظار ان کو اس بات کا  
 لگائے ہوئے چترِ ابرِ عذاب  
 مرض ہی رہے اور نہ اہلِ مرض  
 یقین اپنے دل میں رکھیں بے شعور  
 یہ پوچھو ذرا آلِ یعقوب سے  
 مگر جس نے کفرانِ نعمت کیا

جو رکھتے ہیں تم سے بڑی دشمنی  
 نگ و دو شرارت کی کرنے لگا  
 ہر اک شے ہوئی اسکی آنکھوں میں خار  
 بلا سے ہوں بے جاں مولیٰ تمام  
 خدا ہر قسادی سے بزار ہے  
 کہ قہر الہی سے ڈرتے رہو  
 گناہوں پہ کرتا ہے مائل غرور  
 مگر وہ ٹھکانا ہے کتنا برا ۱۲  
 کہ سو جاں سے قرباں ہے اللہ پر  
 نہیں جان دینے سے ڈرتا ذرا  
 وہ رہتا ہے ان پر بہت مہرباں  
 بڑھو سوئے اسلام تم سب کے سب  
 وہ رکھتا ہے تم سے کھلی دشمنی  
 ہو ا دل میں پیدا تمہارے فتور  
 کہ ذاتِ خدا ہے عزیز و حکیم  
 کہ آئے فرشتوں کو لے کر خدا  
 کرنے کا فروں پر نگاہِ عتاب  
 یہیں ختم ہو جائیں جھگڑے غرض  
 خدا کے واسلے ہیں مجاہد امور  
 ملے تھے انہیں کس قدر مجزے  
 شدید اُس پہ ہو گا عذابِ خدا

زَيْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا الْخِيَرَةَ الدُّنْيَا

زینت دی گئی واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہو زندگانی

وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا

دنیا کی اور تمسخر کرتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں

وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوَقَّعَهُمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور جو لوگ کہ پرہیزگار ہیں اور پرانے ہیں دن قیامت کے

وَاللَّهُ يُرْزِقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۲۱۲

اور اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے بے شمار

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

تھے لوگ امت ایک

فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ

پس بھیجا اللہ نے پیغمبروں کو

مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ

خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے

وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۲۱۳

اور اتاری ساتھ اور اتاری ساتھ

وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ

ان کے کتاب ساتھ حق کے تو کہ حکم کریں درمیان لوگوں

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ

کے سچ اس چیز کے کہ اختلاف کرتے ہیں سچ اس کے اور نہیں

بُعْبَاءً بَيْنَهُمْ

اختلاف کیا سچ اسکے مگر ان لوگوں نے جو دیئے گئے تھے سچے اسکے جو آئیں ان کے

فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِآيَاتِهِ

طیاس دیسی سرکشی کے

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۲۱۴

دیکھا کہ اللہ نے ان لوگوں کو ایمان لائے

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخِلُوا الْجَنَّةَ

انہوں نے سچ اس کے حق سے ساتھ حکم اپنے کے اور اللہ ہدایت

وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

کرتا ہے جن کو چاہے طرف راہ سیدھی کے ۲۱۴ کیا گمان کیا تم

مَسْتَهْمُوا الْبُأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ

نہیں آئی تم کو حالت ان لوگوں کی کہ گذرے پہلے تم سے

وَزُلْزُلُوا

لگی ان کو فیری اور بیماری اور ہلائے گئے

حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ

یہاں تک کہ کہا پیغمبر نے

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُصِرُوا لِلَّهِ

اور جو لوگ ایمان لائے ساتھ اسکے کب ہوگی مدد اللہ

إِلَّا أَنْ نَصَرَ اللَّهُ قَرِيبًا ۲۱۵

کی خبر دار ہو تحقیق مدد اللہ کی نزدیک ہے ۲۱۵

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ

سوال کرتے ہیں تمہ کو کیا خرچ کریں

ہے اُن کی ناکا ہوں میں دیتا جس میں  
اُڑاتے ہیں وہ مومنوں کی ہنسی  
قیامت میں ہو گا وہ ان سے بلند  
اُسے رزق دیتا ہے بے انتہا  
ملا ایک اُمت کو رختِ وجود  
کہ پیدا کئے اُن میں اپنے نبی  
عذابِ خدا سے ڈراتے رہے  
جو کرتے تھے ہر اُمّز کا فیصلہ  
خدا نے عطا کی تھی جن کو کتاب  
ہوئے اختلافات اُن میں عیاں  
نہ تھی اُن کو ایماں کی پروا کوئی  
خدا نے دکھا دی اُنھیں اپنی راہ  
خدا جس کی چاہے ہدایت کرے  
کہ پاؤ گے مر کے بہشتِ بریں  
نہ دیکھے ابھی تک نہ تم نے سُننے  
گھروں میں وہ بیمار یوں کا ہجوم  
کبھی زلزلے میں جھنجھوڑے گئے  
پڑی تھی رسولوں کو بھی اپنی فکر  
خدا دیکھئے رحم کب تک کرے  
خدا کی مدد تو ہے بالکل قریب  
کریں خرچ کیونکر رہِ حق میں ماں

جو ہیں کفر کی راہ پر ندیقین  
نہیں عاقبت کی خبر ہی کوئی  
بُرائی سے بچتا ہے جو حق پسند  
یقیناً جسے چاہتا ہے خدا  
ہوئی گرم جب محفلِ ہست بود  
یہ کی حق نے تدبیر اصلاح کی  
وہ جنت کا مُردہ سنا تے رہے  
کے حق نے اُن کو صحیفے عطا  
ہوئے اُن کے مُنکر وہ باطن خراب  
جب آیات حق ہو چکیں ضوقِ نشان  
سبب اس کا تھا رنجشِ باہمی  
مگر جن کو دل سے تھی ایماں کی چاہ  
جدا کر دیئے اُس نے کھوٹے کھرے  
سنو کیا یہ رکھتے ہو دل میں یقین  
مصائب جو اُگلوں پہ نازل ہوئے  
وہ رنج و مصیبت کی بادِ سموم  
عذاب ان پہ کیا کیا نہ توڑے گئے  
اس آفت میں کیا ان غریبوں کا ذکر  
یہ کرتے تھے باہم سخنِ یاس کے  
بالآخر ہوئی اُن کو راحت نصیب  
پیمبر سے ہوتا ہے اکثر سوال



قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ

فَلِلَّوَالِدَيْنِ

وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَاثِمَىٰ

وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۲۱۵

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

وَهُوَ كُرْهُ لَكُمْ

وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ

وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا

وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۲۱۶

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ

قِتَالٍ فِيهِ

قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

وَكُفْرٌ بِهِ

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَإِخْرَاجِ أَهْلِهِ مِنْهُ الْبُرْءُ مِنَ اللَّهِ

وَالْفِتْنَةُ الْكُبْرَىٰ مِنَ الْقَتْلِ

وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ

حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنْ اسْتَطَاعُوا

کہہ جو کچھ خرچ کر دو تم ماں سے

پس واسطے ماں باپ کے

اور قرابت والوں کے اور یتیموں کے

اور فقیروں کے اور مسافروں کے

اور جو کچھ کرو گے تم جہلاؤں سے پس تحقیق اللہ

اسکے جاننے والا ہے ۲۱۵

لکھا گیا اور تمہارے شر

اور وہ مکروہ ہے واسطے تمہارے

بہتر ہو واسطے تمہارے اور شاید یہ کہ مکروہ رکھو تم ایک چیز کو اور وہ

تم ایک چیز کو اور وہ بری ہو واسطے تمہارے

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۲۱۶

سوال کرتے ہیں تمہ کو مہینے حرمت والے سے

بڑا بیچ اس کے کہہ کر

بیچ اس کے بڑا گناہ ہے

اور بند کرنا راہ خدا کی سے

اور کفر کرنا ساتھ اس کے

اور بند کرنا مسجد حرام سے

اور نکال دینا لوگوں اسکے کا اس سے بڑا گناہ ہے

نزدیک اللہ کے اور کفر بہت بڑا گناہ ہے

قتل سے اور نہیں نہیں گے کہ بڑے جاویں تم

سے یہاں تک کہ پھر دیوں تم کو دین تمہارا

سے اگر نہیں

کہ نیکی سے کرتے ہو جو اکتساب  
 جنہوں نے تمہیں اسکے قابل کیا  
 یقینوں پہ رکھو لنگاہ کرم ۱۲  
 مسافر کی امداد کرتے رہو  
 خدا جانتا ہے اُسے لا کلام  
 نہ روحِ عمل کا ہوتا انجھاد  
 مگر اس میں ہرگز نہ کرنا قصور  
 جو ہو درحقیقت بہت سود مند  
 تمہیں ایسی شے سے ہو الفت شدید  
 کہ تم کو نہیں علم سود و زریاں  
 اسی پر ہے ہر شے کا راز آشکار  
 مہینہ جو ہے سال میں محترم  
 کہو اس سے تم اے رسولِ خدا  
 یہ پیش خدا ہے بُرائی کا کام  
 بنو نیک کاموں میں گر سدا راہ  
 کرو کفر تم اس سے بچو و مسا  
 مسلمان کو کہے میں جانے نہ دو  
 رکھو اہل کعبہ کو کہے سے دور  
 ہے فتنہ گری کشت و خون سے سوا  
 ہمیشہ وہ حد سے بڑھے جائیں گے  
 تمہیں پھر دیں دینِ اسلام سے

انہیں اے نبی اس طرح دو جواب  
 مقدم ہے حق اُس میں ماننا پ کا  
 عزیزوں کو دو کچھ نہ راہِ کرم  
 فقیروں کا دل شاد کرتے رہو  
 کرو کوئی بھی تم بھلائی کا کام  
 خدا نے کیا فرض تم پر جہاد  
 یقیناً یہ ہے شاق تم پر ضرور  
 عجیب کیا تم اُس کو کرو ناپسند  
 نہیں تم سے اس کا بھی امکان بعید  
 جو ہو درحقیقت مفرت رساں  
 مگر ہاں جو کل کا ہے پروردگار  
 کوئی کہتا ہے یا رسولِ اُمم  
 ہے آیا جہاد ان دلوں میں روا  
 نہ لو جنگ کا اس زمانے میں نام  
 مگر ہے یہ اس سے بھی بڑھ کر گناہ  
 نہ رکھو دلوں میں یقینِ خدا  
 نمازوں میں سر کو جھکانے نہ دو  
 قسم اہل حق پر کرو بے قصور  
 سنبو گوشِ دل سے یہ حکمِ خدا  
 مسلمان سے کافر لڑے جائیں گے  
 یہاں تک کہ ان کا اگر بس چلے

وَمَنْ يَزِدْكُمْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فِيمَتْ دُهُوكَا فِرْ ادر جو کوئی پھر جاوے تم میں سے دین اپنے سے  
فَاُولَٰئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ پس مر جاوے اور وہ کافر ہو پس یہ لوگ ٹھوٹے

وَاُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۲۱۷ کئے عمل انکے بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور یہ لوگ ہیں  
ان الذین امنوا والذین هاجروا تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور جنہ لوگوں نے وطن

وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ  
اُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ

پھوڑا اور جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے  
یہ لوگ امید دار ہیں مہربانی خدا کی کے

وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۲۱۸

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۲۱۸

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ  
قُلْ فِيهِمَا اَثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنْفَعَةٌ لِلنَّاسِ

سوال کرتے ہیں تم سے شراب سے اور جوڑے سے  
کہہ بیچ ان دونوں کے گناہ ہے بڑا اور فائدہ ہے لوگوں کے اور ان دونوں

وَاِثْمُهُمَا الْكِبْرُ مِنْ تَفْعِهِمَا  
وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ

لوگوں کے اور گناہ ان دونوں کا بڑا ہے بہت تفع ان دونوں  
کے سے اور سوال کرتے ہیں تم سے کیا خرچ کریں

قُلِ الْحَقُّ

کہہ زیادہ حاجت سے

كذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ الْآيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۲۱۹  
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے  
تہارے نشانیاں تو کہ تم فکر کرو ۲۱۹  
بیچ دنیا کے اور آخرت کے

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتٰمٰی  
قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ

سوال کرتے ہیں تم سے یتیموں سے

کہہ سنو اور نانا واسطے ان کے بہتر ہے

وَ اِنْ تَخَاطَبُوهُمْ

اور اگر ملا لو تم انکو

فَاخْوَانُكُمْ

پس بھائی ہیں تمہارے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدِ

اور اللہ جانتا ہے بگاڑنے والے کو

مِنَ الْمُصْلِحِ

سنوارنے والے سے

وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَاعْنَتَكُمْ

اور اگر چاہتا اللہ البتہ لعنت دیتا تم کو

اگر دینِ حق سے کنارہ کیا  
تو جو کچھ تمہارے ہیں نیکی کے کام  
جلائے گی دن رات نارِ جحیم  
مگر جس کو ایماں کی دولت ملی  
مخالف جب آئے برائے فساد  
تمنا یہی اُس کی ہے دم بہ دم  
خدا تو ہے بے شک غفور و رحیم  
کوئی کہتا ہے یا رسالت مآب  
بتا دو انھیں ہیں یہ دونوں حرام  
کرد وزن گران کا سود و زیاں  
کوئی پوچھتا ہے یہی پھر سوال  
کہو جو ضرورت سے بچتا رہے  
خدا اس طرح تم سے کرتا ہے ذکر  
کرد غور دنیا کے بارے میں تم  
کوئی کہتا ہے یا رسولِ خدا  
بحکمِ خدا اے پیرِ کہو ۱۲  
سکونت بھی رکھو اگر اُنکے ساتھ  
غم ناگہانی کے مارے ہیں یہ  
یتیموں سے کرتا ہے جو دشمنی  
یتیموں کا دل سے جو ہے خیر خواہ  
اگر چاہتا خالقِ دو سرا

اسی حال میں تم کو آئی قضا  
اکارت ہیں دونوں جہاں میں تمام  
ہمیشہ اسی میں رہو گے مقیم  
خدا کے لئے اُس نے ہجرت بھی کی  
کیا اُس نے راہِ خدا میں جہاد  
کرے اس پہ اللہ چشمِ کرم  
ہے رحم و کرم اُس کی خوئے قدیم  
کہاں تک بجا ہے جو اور شراب  
مگر فائدے بھی ہیں کچھ لا کلام  
رہے گا بُرائی کا پلہ گراں  
کریں خرچ کنارہ حق میں مال  
وہ اہل ضرورت میں بٹتا رہے  
تھیں تاکہ ہو عادتِ غور و فکر  
کرد غور عقبی کے بارے میں تم  
یتیموں سے کیونکر ہوں عہدہ برآ  
یتیموں کی اصلاح کرتے رہو  
نہیں یہ بھی کوئی بُرائی کی بات  
بہر حال بھالی تمہارے ہیں یہ  
خدا سے نہیں اُسکی حالت چھپی  
خدا کی ہے اُس پر بھی ہر دم نگاہ  
تو دینا گناہوں کی فوراً سزا

لے لے اور نقصان



إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۲۲۰

تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا ۲۲۰

وَلَا تَتَّبِعُوا الْمُشْرِكِينَ

اور مت نکاح کرو مشرک کرنے والوں کو

حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۲

یہاں تلک کہ ایمان لائیں

وَلَا تَتَّبِعُوا الْمُشْرِكِينَ ۲

اور اللہ کو نڈی ایمان والی بہتر ہے

وَلَا تَتَّبِعُوا الْمُشْرِكِينَ

شکر کرنے والی سے اور اگرچہ خوش لگے تم کو اور مت نکاح کرو مشرک

حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۲

کرنے والوں کو یہاں تلک کہ ایمان لائیں

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ ۲

اور اللہ غلام ایمان والا بہتر ہے

أُولَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۲

شکر کرنے والے سے اور اگرچہ خوش لگے تم کو یہ لوگ جلاتے ہیں

وَاللَّهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ

طرف آگ کے اور اللہ بلا تا ہے طرف بہشت کے

وَالْمُخْفِرَةَ بِأَذْنِهِ ۲

اور نجشش کے ساتھ حکم اپنے کے

وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ

اور بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی واسطے لوگوں کے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۲

تو کہ وہ نصیحت پکڑیں ۲۲۱

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَيْضِ ۲

اور سوال کرتے ہیں تجھ کو حیض سے

قُلْ هُوَ أَذَىٰ لَا فَاعِلٌ لِّالنِّسَاءِ فِي الْمَيْضِ ۲

کہہ کہ وہ ناپاک ہے پس کتارہ کرد

وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهَرْنَ ۲

موردوں سے بچ حیض کے اور مت نزدیک جاؤ ان کے

فَإِذَا طَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ

یہاں تک کہ پاک ہوں پس جب نہائیں پس جاؤ ان کے

مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۲

پس اس جگہ سے کہ حکم کیا تم کو اللہ نے

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۲

تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے

نِسَاءٌ كَلِمَةٌ لَكُمْ ۲

تو بہ کرنے والوں کو اور دوست رکھتا ہے پالی کرنے والوں کو ۲۲۲

فَإِذَا حَرَّثْتُمْ كَلِمًا

پس جاؤ کھیت اپنے میں جس طرح چاہو تم

وَقَدْ هُمُ الْإِنْفُسِكُمْ ۲

اور آگے بھیج دو اسطے جاؤ انہیں کے اور اللہ سے

ہر اک شے پہ فریب ہے وہ باقیقی  
 سنو غور سے دے جو قرآنِ صلاح  
 یہاں تک کہ کرے ہدایت قبول  
 کرے حسن لاکھ اُس کا دل پر اثر  
 اسی طرح یہ بھی ہے حکمِ اللہ  
 یہاں تک کہ کرے ہدایت قبول  
 وہ مشرک ہو کتنا ہی تم کو پسند  
 لگا ہے انھیں شرک و بدعت کا روگ  
 مگر فرق دونوں میں دیکھو ذرا  
 کہ بختے وہ مومن کے سارے گناہ  
 جو ہیں تم کو احکامِ ربِ زماں  
 رہے تاکہ انساں بُرائی سے دور  
 کوئی آکے کرتا ہے یوں کسبِ فیض  
 یہ ہے صنفِ نازک کا گندہ مرض  
 وہ بعد اس کے جیتا تک نہائیں نہیں  
 کثافت سے جدم وہ ہو لیں سبری  
 ملا ہے تمہیں جس طرح حکمِ رب  
 یقیناً خدا خوش ہے اُس شخص سے  
 خدا نے جو دی ہیں تمہیں بیباں  
 طبیعت ہو جس طور سے شاد کام  
 ادا قیمتِ خلد کر دو ابھی ۱۲

کوئی فعلِ حکمت سے خالی نہیں ۱۲  
 کرو مشرک سے نہ ہرگز نکاح  
 بنے وہ کنیزِ خدا اور رسول  
 مسلمان کنیز اُس سے ہے خوب تر  
 کرو مومنہ کا نہ مشرک سے بیاد  
 بنے وہ تطہیرِ خدا اور رسول  
 ہے مومن غلام اس سے پھر بھی بلند  
 بلا تے ہیں دوزخ کی جانب وہ لوگ  
 بلاتا ہے جنت کی جانب خدا  
 یہ دعوت ہے تم کو باذنِ اللہ  
 ہے قرآن میں اُن کا مُشرِحِ بیاں  
 فہمتر ہو اُس کو نصیحت کا نور  
 پھیرے مُتتاب ہے احکامِ حیض  
 نہ اس دور میں ان سے رکھو غرض  
 مسلمان قرین اُن کے جائیں نہیں  
 کرو اس طرح اُن سے ہم بستری  
 کہ ہے کج روی محبت کا سبب  
 جو توبہ کرے صاف ستر رہے  
 تمہاری وہ گویا کہ ہیں کھتیاں  
 رہو اپنی کھتنی میں شوِ شرام  
 ڈرو اپنے محبوب سے ہر گھڑی

وَأَعْلَمُوا أَنكُمْ مُنْقَوَةٌ ط

اور جاننے یہ کہ تم ملنے والے ہو اس سے

وَلْيَشْرِكُوا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۲۲۳

اور جو شریک ایمان والوں کو ۲۲۳

وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا

اور مت کرو اللہ کو نشانہ واسطے

وَتَتَّقُوا وَتُصَاحِبُوا بَيْنَ النَّاسِ ط قسموں اپنی کے یہ کہ بھلائی نہ کرو اور پرہیزگاری اور

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۲۲۴ صلح کرو درمیان لوگوں کے اور اللہ سنے والا ہے جاننے والا

لَا يُوَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ

ہیں پکڑتا تمکو اللہ ساتھ بے قصد کے بیچ قسموں

وَلَكِنْ يُوَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ ط تمہاری کے لیکن پکڑتا ہے تمکو ساتھ اس چیز کے

وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۲۲۵ کہ کھاتے ہیں دل تمہارے اور اللہ بخشنے والا ہے تحمل والا

لِلَّذِينَ يُؤَلُّونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ط واسطے ان لوگوں کے کہ قسم کھاتے ہیں عورتوں

تَرَبَّصُوا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ قَاءُوا ط اپنی سے انتظار کرنا ہے چار مہینے کا پس اگر پھر

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۲۲۶ آدیں پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ ط اور اگر قصد کریں طلاق کا

فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۲۲۷ پس تحقیق اللہ سنے والا جاننے والا ہے

وَالْمُطَلَّاتُ ط اور طلاق والیاں

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ط انتظار کریں ساتھ جانوں اپنی کے تین مہینے تک

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمَنَّ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ ط اور نہیں حلال واسطے

أَنْ كُنَّ يُؤْمِنَنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط ان کے یہ کہ چھپا دیں جو کچھ پیدا کیا اللہ نے بیچ دونوں

وَلَعَوْلَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ ط انکے کے اگر ہیں ایمان لائی ساتھ اللہ کے اور

إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ط دن پھپھے کے اور خاندانکے بہت قصد کریں ساتھ پھر لینے انکے

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ط کے بیچ اسکے اگر چاہیں صلح کرنا اور واسطے

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ط انکے ہے مانند اسکے جو اور انکے ہے ساتھ ابھی طرح کے اور

واسطے مردوں کے اور پر ان کے درجہ ہے

اور جو شریک ایمان والوں کو

کہ صورت دکھانا ہے اللہ کو  
 سدا و انھیں مٹردہ جانقزا  
 کرو گے نہ لوگوں سے نیکی کھی  
 نہ اصلاح سے اُن کی رکھو گے کام  
 کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم  
 خدا چشم پوشی سے لیتا ہے کام  
 جو کھائی ہیں تم نے بہ قصدِ شعور  
 خدا ہے یقیناً بڑا بُرد بار  
 کرے گا نہ زوجہ سے ہم بستری  
 اگر اس میں کرنے لگیں وہ نباہ  
 ہے رحم و کرم اُس کی خوشے قدیم  
 کہ آخر طلاق اُس کو دینا پڑے  
 وہ سُنتا ہے اور سب سے ہے باخبر  
 وہ عورت یہ حکم الہی سُنے  
 نہ ہوں تین حیض اسکے جب تک تمام  
 قیامت سے رکھتی ہے دل میں خطر  
 جو بچہ شکم میں ہے اُس کے تکیں  
 تو ملنے میں اُن پر نہیں کچھ گناہ  
 بشرطیکہ مقصد ہو اصلاح کا  
 وہی حق ہیں شوہر پہ حاصل اُسے  
 کہ مردوں کو حاصل ہے کچھ فوقیت

یقین اپنے دل میں یہ راسخ کرو  
 مسلمان جو ہیں اے رسولِ خدا  
 قسم یوں نہ کھاؤ خدا کی کھی  
 بچو گے غریبوں سے تم صہوشاً  
 دعاسب کی سُنتا ہے ربِّ کریم  
 یونہیں تم جو کھاتے ہو قسمیں تمام  
 گرفت ایسی قسموں کی ہوگی ضرور  
 مگر بخشیں اُس کی ہیں بے شمار  
 قسم جس نے کھائی ہے اس بات کی  
 خدا دے گا مہلت اُسے چار ماہ  
 تو بے شک خدا ہے غفور الرحیم  
 اگر اختلاف اُن میں اتنا بڑھے  
 تو پھر بھی خدا ہی پر رکھتے نظر  
 طلاق اپنے شوہر سے جس کو ملے  
 کہ بے دوسرا عقد اُس پر حرام  
 اگر اُس کا ایماں ہے اللہ پر  
 تو برکز وہ اُس کو چھپائے نہیں  
 اگر پھر وہ شوہر کرے اُس کی چاہ  
 ابھی حق اُسی کا ہے سب سے سوا  
 شریعت نے شوہر کو جو حق دیئے  
 مرا تب کی لیکن یہ ہے نوعیت





ہر اک شے پہ غالب ہے ربِّ کریم  
 کرے اہلیہ کو جو اپنی جُدا  
 ستر بارہ یہ لازم ہے اُس کے لئے  
 کرے یا روانہ بہ عزت کمال  
 یہ جائز نہیں تم کو اے ہو منو  
 مگر ہے یقیناً یہ امرِ دگر ۱۲  
 ہو خوفِ شکستِ حدودِ الہ  
 کہ دے کچھ رقمِ زوجہ مُطلقة  
 خدا کی حدوں سے نہ آگے بڑھو  
 نہ رکھے گا جو ان حدوں پر نگہ  
 طلاقِ اہلیہ کو جو دے تین بار  
 یہاں تک کہ وہ عقدِ ثانی کرے  
 بڑھائیں اگر اب وہ پھر رسمِ وراہ  
 اگر ہو یقیناً اُن کو اس بات کا  
 یہی ہیں یقیناً خدا کے حدود  
 کہ جو لوگ ہیں علم سے بہرہ ور  
 اگر تم نے زوجہ کو دی ہے طلاق  
 وہ جب اپنی مُدت کو پورا کرے  
 اگر گھر میں رکھنا گوارا نہیں  
 کرو اُس کو رخصتِ شرافت کیساتھ  
 ستانے کی خاطر نہ رو کو اُسے

کہ ہے ذات اُس کی عزیز و حکیم  
 طلاق اُس کو دے منہ سے دو مرتبہ  
 زراہِ محبت اُسے روک لے  
 اگر ساتھ رکھنا ہے اُس کو محال  
 کہ جو دے دیا اُس کو پھر چھین لو  
 حدودِ خدا ٹوٹنے کا ہو ڈر  
 تو اس میں نہیں ان پہ کوئی گناہ  
 یہی ہیں یقیناً حدودِ خدا  
 ہمیشہ اُس کی اطاعت کرو  
 ملے گی اُسے ظالموں میں جگہ  
 روا اب نہیں اُس کو اوس و کنار  
 یہ شوہر بھی آخر طلاق اُس کو دے  
 تو بے شک نہیں اُن پہ کوئی گناہ  
 کہ قائم رکھیں گے حدودِ خدا  
 بیاں جن کو کرتا ہے ربِّ وُدود  
 ہمیشہ رکھیں ان کو پیشِ نظر  
 کرو زندگی کو نہ اب اُس پہ شاق  
 اگر روکتا ہے تو رو کو اُسے  
 تو اس کے سوا کوئی چارہ نہیں  
 معین کرے اپنی راہِ حیات  
 پریشان کرنا نہ دیکھو اُسے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۗ  
اور جو کوئی کرے گا یہ پس تعقیق ظالم کیا اس جان اپنی

وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا ۗ  
کو اور مت پکرو آیتوں اللہ کی کو ٹھٹھا اور یاد

وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ  
کرد نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے اور

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ  
جو کچھ اتارا ہے اوپر تمہارے کتاب سے اور

يُعِظُكُمْ بِهِ ۗ  
علمت سے نصیحت کرتا ہے تم کو ساتھ اسکے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۗ  
اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے

وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَّغْنَ أَجَلَهُنَّ  
اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچ جاؤ

فَلَا تَحْضُواوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ  
عدت اپنی کو پس مت بچ کر دیا کو یہ کہ نکاح کریں خاورندوں

أَوْ أَجْهَنَ إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُم بِالْمَهْرِ  
اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں

ذَلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ  
ساتھ اچھی طرح کے یہ بات

ذِكْرُكُمْ أَزْكَى لَكُمْ وَأَطْهَرُ  
نصیحت کیا جاتا ہے ساتھ اسکے جو کوئی ہو تم میں سے ایمان لادوے ساتھ

وَاللَّهُ يَحْكُمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۗ  
اللہ کے اور دن آخرت کے یہ بہت پاکیزہ ہے

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ  
اور بیچ دایاں دودھ پلاویں اولاد اپنی کو دوسری پورے کے

أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُبْرِئَ الرِّضَاعَ  
کریں یہ کہ پورا کرے دودھ

وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ  
پلانا اور اوپر اس کے کہ مرد کا ہے اس کا کھلانا ان کا اور پینانا

لَا تُكَلِّفُ نَفْسٌ إِلَّا ذَاتَ سَعْيٍ  
ان کا ساتھ اچھی طرح کے نہیں تکلیف دیا جاتا کوئی جس مگر طاقت

لَا تَضَارُّ وَالِدَةٌ بَوْلِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بَوْلُهُ  
اپنی پر نہیں ضرر دی جاؤ مان ساتھ بچے

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ  
اپنے کے اور بچے والہ یعنی باپ اسکا ساتھ بچے اپنے کے اور اور وارث

فَإِنْ أَرَادَ فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا  
اگر ارادہ کریں دودھ چھڑانا

وَأَنْ أَرَدْتُمُ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ  
رہنا مندی سے آپس میں اور

إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا اتَّيْتُم بِالْمَهْرِ  
علمت سے پس نہیں گناہ اور پران . دو بچے اور ارادہ کر دو تم یہ کہ دودھ پلو اور تم اولاد اپنی کو پس نہیں گناہ اور تمہارے جب سوچ دو تم جو بچہ دینا کیا ہے

۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳

اُسی کے لئے ہو گا وجہ عذاب  
 خردار اٹراؤ نہ اُن کا مذاق  
 سر و شکر تم یا دکر کے اُنھیں  
 کیا درسِ حکمت سے بھی فیضیاب  
 خدا کا بڑا تم پہ احسان ہے  
 خدا سے کوئی چیز پنہاں نہیں  
 یہاں تک کہ ختم اُس کی عدت بھی ہو  
 یہ حق اب پہنچتا ہے تم کو نہیں  
 حدودِ شرافت میں رہتے ہوئے  
 تو ہرگز نصیحت یہ بھولو نہیں  
 یہی خوب تر ہے تمہارے لئے  
 حقیقت کا تم کو نہیں کچھ پتا  
 اگر کوئی رکھتی ہے وہ طفل بھی  
 بشرطیکہ شوہر پہ خواہش کرے  
 کہ لے کھانے پڑے سے اُس کی خبر  
 نہیں اُس کی تکلیف حد سے سوا  
 نہ گذرے وہ بچہ پدر کہ گراں  
 کرے یوں ہی تعمیلِ حکمِ خدا  
 بہم دودھ اُس کا بڑھائیں اگر  
 اگر کر سکو دائی کا انتظام  
 کرو حسبِ دستور اُس کو ادا  
 ۹۷۷

کرے گا جو اس فعل کا ارتکاب  
 سنو تم جو حکمِ نکاح و طلاق  
 خدا نے عطا کی ہیں جو نعمتیں  
 اُسی نے اتاری ہے تم پر کتاب  
 یہ سارا نصیحت کا سامان ہے  
 اُسی سے ڈرو اور یہ رکھو یقین  
 طلاق اپنی زوجہ کو جب دے چکو  
 اُسے عقدِ ثانی سے روکو نہیں  
 وہ اب جس سے راضی پوشادی کرے  
 خدا اور قیامت کا گڑھے یقین ۱۲  
 یہی پاکبازی کے ہیں قاعدے  
 خدا ہے ہر اک بات کو جانتا  
 طلاق اپنے شوہر سے جس کو ملی  
 پلاتی رہے دو برس دودھ اُسے  
 مگر حق یہ عورت کا ہے مرد پر  
 خدا کی عنایت تو دیکھو ذرا  
 نہ بچے کے باعث ہو ماں کا زیاں  
 اگر کوئی وارث ہو اُس طفل کا  
 نہیں کچھ گنہ اس میں ماں باپ پر  
 نہیں یہ بھی کوئی بُرائی کا کام  
 بشرطیکہ حق دودھ پلوائی کا



البقرة ۲

اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ اللہ

وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنكُم وَيَدُرُونَ اَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِالنَّفْسِ اَرْبَعَةَ اشْهُرٍ جَوْ  
وَعَشْرًا فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ ۝۵۵ انتظار دیوں جان اپنی کو چار مہینے اور دس دن

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۝۵۶ جس نے اپنے کو

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۵۷ ساتھ اچھی طرح کے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم چار مہینے اور دس دن

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِنَّ مِنَ خِطْبَةِ النِّسَاءِ اَوْ اَلْكُتْمِ ۝۵۸ اور نہیں گناہ

فِي اَنْفُسِكُمْ ۝۵۹ اور تمہارے بیچ اس چیز کے کہ پردہ کیا تم نے ساتھ اس کے منگنے عورتوں کے سے یا

عِلْمِ اللّٰهِ اَنْتُمْ سَتَدْكُرُوْنَهُنَّ ۝۶۰ چھپا رکھا تم نے بیچ جانوں اپنی کے جانتا ہے اللہ یہ کہ تم البتہ

وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا ۝۶۱ ذکر کرو گے انکا اور لیکن مت وعدہ دو انکو چھپے ہوئے

اِلَّا اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝۶۲ مگر یہ کہ ہو انکو ایک بات اچھی اور مت محکم کرو گے نکاح

وَلَا تَحْزِمُوْا عَقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهُ ۝۶۳ کا وقت اپنے کو اور جانو یہ کہ تحقیق اللہ جانتا

وَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ ۝۶۴

مَا فِي اَنْفُسِكُمْ فَاَحْذَرُوْهُ ۝۶۵

۲۳۵ ۝۶۶ اسی سے اور جانو یہ کہ اللہ بخشنے والا رحیم ہے

۱۴ ۝۶۷ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوْهُنَّ ۝۶۸ نہیں گناہ اور تمہارے یہ

اَوْ تَفَرَّضُوْا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۝۶۹ کہ طلاق دو تم عورتوں کو یہ تک کہ نہ ہا عقد لکھا یا انکو یا نہیں

وَمَتَّعُوْهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ قَدْرَهُ ۝۷۰ مقرر کیا واسطے انکے مقرر کرنا اور فائدہ دو ان کو

وَعَلَى الْمُقْتَرِ قَدْرَهُ ۝۷۱ اور پر کشائش والے کے ہے قدر اسکی اور اوپر تنگی دانی کے ہے قدر

مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۝۷۲ اس کی فائدہ دینا ساتھ اچھی طرح کے

حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ۝۷۳ حق ہوا اور پر نیکی کرنے والوں کے

۱۴ ۝۷۴ وَاِنْ طَلَقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمْسُوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ ۝۷۵ اور اگر طلاق دو انکو

۱۴ پہلے اس سے کہ ہا عقد لکھا و ان کو اور تحقیق مقرر کر لیا ہے

اور طلاق کے مسائل

خدا سے ڈرو اور یہ رکھو یقین  
یہ بیوہ کے حق میں ہے حکیم اللہ  
مگر جب کہ عدت ہو اُس کی تمام  
نہیں اس میں الزام تم پر ذرا  
خدا کی طرف سے یہ رکھو یقین  
اگر عقد کی ان سے خواہش کرو  
یہاں تک نہیں تم پہ کوئی گناہ  
خدا پر تمہارا یہ روشن ہے حال  
سُنو پس نصیحت یہ اللہ کی  
مگر یہ کہ اپنی محبت کی بات  
نہ جب تک ہو میعادِ عدت تمام  
کبھی تم نہ اس بات کو بھولنا  
یقیناً خدا اُس سے ہے باخبر  
خردار وہ ہے بڑا بُردبار  
اگر ہاتھ بھی مس نہ اُس سے ہوا  
طلاق اُس کو جس وقت دینا پڑے  
کرو خوش اُسے دے کے کچھ مال و زر  
گذرتے ہوں تم پر اگر دن کڑے  
غرض سب کو ہے حکم ربِّ فہم  
فریضہ یہ کرنا ہے تم کو قبول  
اگر طے رقم مہر کی ہو چکی ۱۲

تمہارے عمل اُس سے پنہاں نہیں  
کرنے جردتس روز اور چار ماہ  
اجازت ہے لے اپنی مرضی سے کام  
اگر عقد وہ اب کرے دوسرا  
تمہارے عمل سے وہ غافل نہیں  
محبت کو یا تم چھپائے رہو  
اگر پاک رکھو مذاقِ نگاہ  
کہ شادی کا گذرے گا دل میں خیال  
کہ چوری چھپے سے نہ ملنا کبھی  
کرو اُس پہ ظاہر شرافت کے ساتھ  
تمہیں عقد کرتا ہے اُس سے حرام  
کہ جو کچھ ہے دل میں تمہارے چھپا  
ڈرو پس خدا ہی سے شام و سحر  
نہیں اُس کی بخشش کا کوئی شمار  
نہ ہو مہر ہی کچھ معین کیا  
تو اب ہیں یہ احکام اللہ کے  
فراغت میسر ہو تم کو اگر  
کرد تم ساوک اُس سے جو بن پڑے  
کرد حسبِ دستور اُس کی مدد  
کہ ہو محسنوں میں تمہارا شمول  
مگر کی نہیں اُس سے ہم بستری

لَهُنَّ فَرِيضَةٌ مِّمَّا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ وَأَسْطَىٰ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا كَفَرُوا  
 أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۗ وَإِنْ تَعَفُّوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۗ  
 وَلَا تَتَسَوَّأُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۗ

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ ۲۳۷

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ

وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ ۖ

وَتُؤْمَرُوا لِلَّهِ قِنْتَيْنِ ۚ ۲۳۸

فَإِنْ خِفْتُمْ

فَرَجَالًا أَوْ زُرُبَانًا

فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَأذْكُرُوا اللَّهَ

كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۚ ۲۳۹

وَالَّذِينَ يُتَوَقَّؤْنَ مِنْكُمْ وَيَذُرُونَ أَزْوَاجًا

وَمِثْلَهُ لَأَزْوَاجُهُمْ

مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ ۚ

فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ

فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۗ

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۚ ۲۴۰

وَاللَّمْ طَلَّقْتِ

مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۗ

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۚ ۲۴۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور نماز بیچ والی پر یعنی عمر  
 اور کھڑے ہو واسطے اللہ کے چپکے  
 چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے ۲۳۷  
 محافظت کرد اور پر سب نمازوں کے

اور نماز بیچ والی پر یعنی عمر  
 اور کھڑے ہو واسطے اللہ کے چپکے

پس اگر ڈرو تم

پس پیادہ یا سوار

پس جب امن میں آؤ تم پس یاد کرو اللہ کو

جیسا کہ تم کو جو کچھ نہیں تھے تم جانتے

اور وہ لوگ کہ مر جاتے ہیں تم میں سے

اور جوڑ جاتے ہیں بی بیایاں وصیت کرو اور واسطے

بی بیوں اپنی کے ناندہ دینا ایک برس تک نہ نکال دینا

پس اگر نکلی جاویں پس نہیں گناہ اور تمہارے

بیچ اس چیز کے کہ کیا انہوں نے بیچ جاؤں اپنی کے

ابھی طرح سے اور اللہ غالب ہے حالت والا ۲۴۰

اور واسطے طلاق والیوں کے

ناندہ دینا ہے ساتھ اچھی طرح کے

لازم ہوا اور پر پر ہیز گاروں کے ۲۴۱

اَدَا لِنَصْفِ مَهْرِ اُسْ كَوْ شَوْ هَر كَرِي  
 وَ لِي كَوْ هُو يَا اُسْ كَيْ لِيْنِي سِي عَار  
 اِگْر بَخْشِ دَوْتَم رَقْمِ مَهْرِ كِي  
 نَه بَهو لَوِيَه حَكْمِ خَدَايْ اَنَام  
 عَمَلِ تَم جَو كَرْتِي هُو صَبْحِ وَ مَسَا  
 مَسَلَمَاں كَوِيَه حَكْمِ رَبِّ اَنَام  
 خُصُوصًا جَوِيَه دَر مِيَانِي نَمَازِ  
 رِي جِبِ وَ تَعْرِيفِ پَر وَرْدِ كَارِ  
 اِگْر اِسْتَقْدَرِ حَالَتِ خَوْفِ هُو  
 رُو ذَكَرِ حَقِّ جِسِ طَرَحِ بِنِ پَرِي  
 مَلَكْرِ جِبِ مِيَسِرِ هُو تَم كُو سَكُوں  
 سَاھَا يَا بِيَه جِسِ طَرَحِ اللّٰھِ نِي  
 رِي تَم مِيں اِسِ طَرَحِ جَو اِسْتِقَالِ  
 خَدَا كِي طَرَفِ سِي بِيَه لَازِمِ اُسِي  
 لَه لِيں كھَانِي كَپَرِي بِيَه اُسِ كِي خَبَرِ  
 اَز خُو دِي هِي گھَرِي سِي وَ هِ جَانِي لِيگِي  
 نِهِيں اِسِ مِيں اَلْزَامِ تَم پَر كُوئي  
 وَ بِيَه غَالِبِ اَسْمَانِ وَ زَمِيں  
 طَلَاقِ اِنِي زَوْجِ كُو دِي بِيَه اِگْر  
 سَاوَكِ اُسِ سِي كَچھِ وَ قَتِ رُخْصَتِ كَرِي  
 خَدَا كَا يِيَه اِہْلِ تَقْوِيٰ پِي حَقِّ

اِگْر مُطْلَقَ خُو دِنِ وَ هِ بَخْشِ دِي  
 جَو ر كھْتَا بِيَه لَر كِي پِي كَلِ اِخْتِيَارِ  
 يَقِيْنًا بِيَه رَا دِ شَرَا فْتِ يِيَه  
 سَدَا لَوِ مُرَوَّتِ سِي اَلْيَسِ مِيں كَامِ  
 خَدَا بِيَه يَقِيْنًا اُسِي دِي كھْتَا  
 پَرِي وَ قَتِ پَر وَ نَمَازِيں تَمَامِ  
 رِي اُسِ كَا پَا بِنْدِ ہر يَا كَبَا زِ  
 كھُٹْرَا ہُو اِسْتِكْلِ اَطَاعَتِ شَمَارِ  
 كِي پُورِي نَمَازِيں نَه تَم پَرِي سَكُو  
 سَوَارِي كِي اُو پَر كِي بِيٹِي كھُٹْرِي  
 كَرِي پيشِ مَعْبُودِيوں سَرِنَا گُوں  
 كِي تَم اِسِ سِي پِيَلِي تُو وَا قْفِ نَه قَفِي  
 كِي پَسِ مَانْدُ گُوں مِيں ہُوں اِہْلِ اَعْيَالِ  
 يِيَه بِيُو هِ كِي حَقِّ مِيں وَ صِيَّتِ كَرِي  
 بِنْدِ سَتُورِ گھَرِ مِيں ر كھِيں سَالِ بھَرِ  
 شَرِيْعَتِ كِي حُدُودِ سِي نَه اَكِي بَرِي  
 كِي اُسِ كُو اِجَازَتِ بِيَه اللّٰھِ كِي  
 كُوئي فَعْلِ حَكْمَتِ سِي خَالِي نِهِيں  
 فَرِيضِيَه يِيَه اِہْلِ اِسْلَامِ بَرِ  
 نَه وَ هِ حَكْمِ خَالِقِ سِي غَا فِلِ رِيں  
 رِي يَادِ ہر حَالِ مِيں يِيَه سَبَقِ



كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ

اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اپنی

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۲۴۲

تو کہ تم سمجھو ۲۴۲

۱۵ لَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

وَهُمْ أَلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۱۵ اپنے سے اوروہ تھے ہزاروں ڈر موت کے سے

فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا فَقَالَ قَوْمٌ لَمَّا بَدَأَ اللَّهُ أَنْ يُخْرِجَهُمْ

إِنَّا لِلَّهِ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ ۱۶ جلا دیا انکو تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہے اور پروردگار

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۱۶ لیکن اکثر لوگ نہیں شکر کرتے ۲۴۳

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور لڑو بیچ راہ اللہ کے

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۱۷ اور جانو یہ کہ اللہ سنے والا ہے جاننے والا ۲۴۴

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۱۸ کون شخص ہے وہ جو قرض دے اللہ کو قرض

فِيضِعْفَهُ لَهٗ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۱۸ اچھا پس دوگنا کرے اسکو واسطے اسکے دوگنا

وَاللَّهُ يُقْبِضُ وَيَبْسُطُ ۱۹

بہت اور اللہ بند کرتا ہے اور کشادہ

وَالِيَهُ تُرْجَعُونَ ۲۰ کرتا ہے اور طرف اسکے پھرے جاوے گا ۲۴۵

۱۵ لَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

کیا نہ دیکھا تو نے طرف مرداروں بنی اسرائیل

مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّهِمْ ۱۶ سے پیچھے موسیٰ کے جب کہا انہوں نے واسطے

أَبْعَثْ لَنَا مَلِكًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۱۶ بنی اسرائیل کے مقرر کرد واسطے بار بار بادشاہ

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ ۱۷ میں ہم بیچ راہ اللہ کے کہا آ یا نزدیک ہو تم

إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا ۱۷ اگر لکھا جاوے اور تمہارے لڑنا یہ کہ نہ لڑو

قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۱۸ تم کہا انہوں نے اور کیا ہے ہم کو یہ کہ نہ لڑو

وَقَدْ أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَاؤُنَا ۱۹ گے ہم بیچ راہ اللہ کے اور تمہیں نکالے گئے ہم

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۲۰

بیٹوں اپنے سے پس جب لکھا گیا اور پران کے لڑنا پھر گئے مگر نحوڑے ان میں سے

اور لڑو بیچ راہ اللہ کے  
اور جانو یہ کہ اللہ سنے والا ہے جاننے والا  
کون شخص ہے وہ جو قرض دے اللہ کو قرض  
اچھا پس دوگنا کرے اسکو واسطے اسکے دوگنا  
بہت اور اللہ بند کرتا ہے اور کشادہ  
کرتا ہے اور طرف اسکے پھرے جاوے گا  
کیا نہ دیکھا تو نے طرف مرداروں بنی اسرائیل  
سے پیچھے موسیٰ کے جب کہا انہوں نے واسطے  
بنی اسرائیل کے مقرر کرد واسطے بار بار بادشاہ  
میں ہم بیچ راہ اللہ کے کہا آ یا نزدیک ہو تم  
اگر لکھا جاوے اور تمہارے لڑنا یہ کہ نہ لڑو  
تم کہا انہوں نے اور کیا ہے ہم کو یہ کہ نہ لڑو  
گے ہم بیچ راہ اللہ کے اور تمہیں نکالے گئے ہم  
بیٹوں اپنے سے پس جب لکھا گیا اور پران کے لڑنا پھر گئے مگر نحوڑے ان میں سے

ہیں جتنے بھی حکمِ حلال و حرام  
تمہیں تاکہ ہونیک و بد کا شعور  
کبھی تم نے اُن پر بھی ڈالی نظر  
سوا تھا ہزاروں سے اُن کا شمار  
خدا نے دیا اُن کو حکمِ فنا  
زبے فضل و احسانِ ربِ زماں  
مگر ان میں اکثر ہیں حقِ نارسا  
کر و دل سے راہِ خدا میں جہاد  
رکھو یاد حکمِ خدا کے کریم  
کوئی ہے جو اللہ کو قرض دے  
خدا بھی اُسے اجر دے گا بڑا  
اُس نے بنایا کسی کو فقیر ۱۲  
اُس کی طرف سب کو ہے لوٹنا  
کبھی اے نبی تم نے دیکھا انہیں  
کئے بعدِ موسیٰ وہ پیشِ نبی  
کوئی ہم میں سلطان مقرر کریں  
نبی نے کہا گوشِ دل سے سنو  
تمہیں جب ملے حکمِ شکر کشتی  
انہوں نے کہا یا رسولِ خدا  
میسٹر نہیں کوئی جائے مفر  
مگر اُن پہ واجب ہو واجب جہاد

بیاں کر دیئے ہیں خدا نے تمام  
ہمیشہ رہو تم بُرائی سے دُور  
جو بھاگے گھروں کو کھلا چھوڑ کر  
وہ تھے دہشتِ موت سے بے قرار  
مگر پھر سمجھوں کو جلا یا گیا  
وہ بندوں پہ ہے کس قدر مہرباں  
کہ کرتے نہیں شکر اُس کا ادا  
نہ باقی رہے تاکہ نامِ فساد  
کہ ہے ذاتِ اُس کی سمیع و علیم  
مہیت زدوں کی اعانت کرے  
نہیں اُس کی بخشش کی کچھ انتہا  
کسی کو دیا اُس نے مالِ کثیر  
وہ ہے مرجِ اہلِ ارض و سما  
جو سردار تھے آلِ یعقوب میں  
گذارش سمجھوں نے پیمبر سے کی  
کہ ہم لوگ راہِ خدا میں لڑیں  
میں ڈرتا ہوں تم سے کہ ایسا نہ ہو  
کر و تم لڑائی سے پہلو تہی ۱۳  
لڑائی سے اب کیا ڈریں گے بھلا  
چھٹے اہلِ خانہ ہوئے در بدر  
بجز چند کے سب رہے نامراد

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۲۴۶

اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو ۲۴۶

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۲۴۷

ان کے لئے تحقیق اللہ نے مقرر کیا ہے واسطے تمہارے طالوت کو بادشاہ کہا ان کے نبی

اَتَىٰ يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اٰحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ ۲۴۸

دلائل کیوں کہ اس کے لئے مال بادشاہی اور ہمارے اور ہم بہت حقدار ہیں ساتھ

قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ ۲۴۹

بادشاہی کے اس سے اور نہ دیا کیا وہ کائناتوں میں سے

وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۲۵۰

اور زیادہ دی اس کو نشاندگی سچ علم کے اور بدن کے اور اللہ

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مَلِكِهِ ۲۵۱

اور کہا واسطے ان کے نبی ان کے لئے تحقیق نشانی بادشاہی

اَنْ يَّاتِيَكُمْ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ ۲۵۲

اس کے تسکین ہے پروردگار تمہارے سے اور باتی ہے اس چیز

وَلَقِيْنَهُمْ مِّمَّا تَرَكَ ۲۵۳

سے کہ چھوڑ گئی قوم موسیٰ کی اور قوم ہارون کی

اَلْمُوْسٰى وَالْهٰرُوْنَ ۲۵۴

تحمید الملکۃ

اِنَّ اللّٰهَ ۲۵۵

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهْرٍ ۲۵۶

فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۲۵۷

وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهُ مِنِّيْ ۲۵۸

اِلَّا مَنِ اشْتَرَفَ غُرْفَةً بِيْدِهِ ۲۵۹

ظلم ان کا ہے اور جس کو قوی ضروری ہیں

انہا میں سے اس کو فرشتے  
آزمائے والا ہے تم کو ساتھ ہر  
پس جو کوئی پئے اس میں سے پس پس ہے  
اور جو کوئی نہ چکھے گا اس کو پس تحقیق وہ مجھ سے ہے  
مگر جو کوئی بھرے ایک چلو ساتھ ہاتھ اپنے نے

۳۱  
۳۲  
۱۶

خدا اُن سے پہلے ہی تھا باخبر  
 نبی نے کہا حکیم خالق سُنو  
 سُننا جیسے ہی نام طاوت کا  
 کہاں وہ فقیر اور کہاں یہ شرف  
 یہ شاہی اُسے زیب دیگی کہیں  
 ہی نے دیا اُن کو اب یوں جواب  
 اُسے علم و حکمت کی دولت ملی  
 خدا سے بھلا زور کس کا چلے  
 کشائش وہ رکھتا ہے سب سے سوا  
 لوئی اب نہ مجھ سے کرے قال و قبل  
 یہاں پر وہ تابوت آجائے گا  
 اسی میں وہ چیزیں بھی ہونگی تمام  
 تھی اولاد اُن کی سعادت شمار  
 نشانی مزید ایک اُسکی سُنو  
 اگر دل میں رکھتے ہو ایماں کا نور  
 ہوئے واں سے طاوت جسد رواں  
 ملے گی ابھی نہراک راہ میں  
 وہ گویا ہے اک امتجاں کا مقام  
 لسی نے اگر اُس کا پانی پیا  
 کنارہ کرے اُس سے جو حق شمار  
 مگر ہاں بقصد بقائے حیات

جو بد بخت تھے ظلم کی راہ پر  
 حکومت ملی تم پہ طاوت کو  
 پیبر سے ہر ایک کہنے لگا  
 پہنچتا ہے حق یہ ہماری طرف  
 جسے مال و دولت میسر نہیں  
 خدا نے کیا ہے اُسے انتخاب  
 وہ رکھتا ہے تم سب میں جسم قوی  
 عطا جس کو چاہے حکومت کرے  
 اُسے علم حاصل ہے ہر چیز کا  
 سُنو اس کی شاہی کی مجھ سے دلیل  
 جو ہے وجہ تسکین بحکم خدا  
 جو آتی تھیں ہارون و موسیٰ کے کام  
 کہ چھوڑیں یہ چیزیں پٹے یادگار  
 فرشتے لئے ہوں گے تابوت کو  
 یہ باتیں کریں گی کفایت ضرور  
 کیا اہل شکر سے اپنے بیاں  
 سپاہی نہ اُس میں سے پانی پیئیں  
 وہاں جبر سے سب کو لینا ہے کام  
 وہ رکھتا نہیں ہم سے کچھ واسطہ  
 یقیناً ہے ہم میں سے اُس کا شمار  
 پیو ایک دو گھنٹہ چار کے ساتھ



فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ط پس پی گئے انہیں سے مگر تھوڑے ان میں سے  
 فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ط قَالُوا پس یہ پارا تر اس سے وہ اور جو  
 لَا طاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ط وگ کہ ایمان لائے ساتھ اسکے کہنے لگے ہمیں  
 قَالَ الَّذِينَ يُنظَرُونَ أَنَّهُمْ مَلَقُوا اللَّهَ ط طانت ہم کو آج کے دن ساتھ جالوت کے اور

كَمْ مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ ط لشکر اس کے کہا ان لوگوں نے جو جانتے تھے یہ کہ وہ ملنے والے ہیں  
 غَلَبَتْ فِئَةٌ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ ط اللہ کے بہت ہوا ہے کہ جماعت تھوڑی غالب آئی جانتے

وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ط ۲۴۹ بہت پر ساتھ حکم اللہ کے اور اللہ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہے ۲۴۹

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ ط قَالُوا اور جب ظاہر ہوئے واسطے جالوت کے اور لشکر کا  
 رَبَّنَا افرغ عَلَيْنَا صَبْرًا ط وَثَبَّتْ اَقْدَامُنَا ط ط ہمارے ڈال اور ہمارے ہر اور ثابت رکھ

وَالنَّصْرُ نَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ط ۲۵۰ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو اور پر قوم کافر کے  
 فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ ط پس شکست دی ان کو ساتھ حکم اللہ کے

وَقَتْلَ دَاوُدَ جَالُوتَ ط اور قتل کیا داود نے جالوت کو

وَإِنَّهُ اللَّهُ الْمَلِكُ ط اور ہی اس کو اللہ نے بادشاہی

وَالْحِكْمَةَ ط اور حکمت

وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ ط اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا

وَيُولَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ ط اور اگر نہ ہوتا دفع کرنا اللہ کا لوگوں کے

لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ ط کو بھنے ان کے کو ساتھ بعض کے البتہ بگڑ جاتی زمین

وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ط ۲۵۱ وَلَيَنَّ اللَّهُ مَا جِب فَضْلًا ط اور پر

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط یہ نشانات ہیں اللہ کی پڑھتے ہیں

وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ط ۲۵۲ ہم ان کو اور پر ترے ساتھ حق کے اور تحقیق

تو البتہ بھیجے ہوؤں سے ہے ۲۵۲

ان کے لئے اللہ کی حکمت

گیاراٹگاں حکم طا لوت کا  
 کیا نہر کو جیب اٹھوں نے عبور  
 نہیں آج ہم میں لڑائی کی تاب  
 جنہیں تھا خدا کی حضوری کا ڈر  
 نہیں خوف دشمن سے ہم کو ذرا  
 کہ چھوٹی جماعت جو تھی بے گماں  
 کرے جو مصائب میں ہر اختیار  
 مقابل ہوئے جب وہ جالوت کے  
 عطا کرتی ہی ہر کامل ہمیں  
 ترے فضل پر ہے ہماری نظر  
 یہ اذن خدا وہ ہوئے کامیاب  
 لڑائی میں جالوت مارا گیا  
 نہ باقی رہی کافروں میں سکت  
 شعور حکومت میسر ہو ۱۲  
 جو چاہا سکھایا انہیں اور بھی  
 انرا اپنی حکمت سے رب عطا  
 ابھرتا زمانے میں ہر سو فساد  
 بہت فضل والا ہے رب زمان  
 یقیناً یہ برحق ہیں سب آیتیں  
 نہیں اس میں شک کا کوئی شائبہ

بجز چند کے سب نے پانی پیا  
 یہ کرنے لگے گفتگو بے شعور  
 کرو جنگ جالوت سے اجتناب  
 یہ بڑھ بڑھ کے کہنے لگے خوش سیر  
 ہو ابے یہ اکثر بہ اذن خدا  
 ہوئی اُس سے مغلوب فوج گراں  
 وہ پاتا ہے تائید پروردگار  
 خدا سے دعائیں یہ کرنے لگے  
 و غام میں قدم ہم جمائے رہیں  
 عطا کر ہمیں فتح کفار پر ۱۳  
 گرا کافروں پر خدا کا عذاب  
 کیا اُس کا داؤد نے سر جدا  
 خدا نے عطا کی انہیں سلطنت  
 اسی پر نہ رحمت سنے کی اکتفا  
 بڑی ان پہ خالق کی رحمت ہوئی  
 مٹاتا نہ شر ایک سے ایک کا  
 ستاتے شریفوں کو اہل عناد  
 وہی دونوں عالم پہ ہے مہرباں  
 خدا نے جو پڑھ کر سنائیں تمہیں  
 کہ تم بھی ہو برحق رسولِ خدا

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ ۚ يَهْتَفِئُونَ بِهَا فِيهَا

مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ۗ بَعْضُ الْاِنۡجِلِيزِ الَّذِي

وَاتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيْتِ ۗ فِيهِمْ مَنۡ هُوَ كَمَا بَاتُوا فِي الْبَيْتِ

وَاَيۡدِيهِمْ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۗ وَرَبُّنَا الَّذِي اٰتٰنَا الْوَحْيَ الَّذِي

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَمَسَسْنَا يَدَ رَجُلٍ مِّنۡهُمْ لَمَسۡنَا سَوَاعِدًا

مَّا قَتَلْنَا الَّذِيۓنَ مِنْۢ بَعۡدِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۗ يٰۤاَيُّهَا

الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا الْوَحْيَ الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا الْوَحْيَ الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا الْوَحْيَ

فَمِنْهُمْ مَّنۡ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنۡ كَفَرَ ۗ اٰتٰنَا الْوَحْيَ الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا

الْوَحْيَ الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا الْوَحْيَ الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا الْوَحْيَ

وَلٰكِنۡ لَّيۡسَ لَكَ اِلٰهٌ اِلَّا اللَّهُ ۗ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا

الْوَحْيَ الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا الْوَحْيَ الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا الْوَحْيَ

مِّنۡ قَبۡلِ اِنَّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا الْوَحْيَ الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا

الْوَحْيَ الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا الْوَحْيَ الَّذِيۓنَ اٰتٰنَا الْوَحْيَ

وَلَا شَفَاعَةَ ۗ

وَالۡكٰفِرُوۡنَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۗ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ

الْحَيُّ الْقَيُّوۡمُ ۗ

لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۗ

لَهُۥ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ

مَنْ ذَا الَّذِىۤ يَشْفَعُ عِنۡدَهٗٓ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ۗ

يَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَيۡدِيۡهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ

وَلَا يَحِطُّ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِنۡدِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۗ وَسِعَ كُرۡسِیُّہٗ السَّمٰوٰتِ

بعض ان کے لئے

۲۳

۲۳

یہ پیغمبر بزرگی دی ہم نے  
بعض ان کے لئے اور بعض کے ان  
میں سے بعض وہ ہیں کہ باتیں کیں اللہ نے  
اور بلند کیا بعض ان کے کو درجوں میں اور دی ہم نے  
عسی بیٹے مریم کے کو دلیلین ظاہر اور قوت دی ہم نے اسکو ساتھ جان  
بعض ان کے کو اور بعض ان کے کو اور بعض ان کے کو اور بعض ان کے کو  
اور اگر چاہتا تھا اللہ نہ لڑتے وہ لوگ کہ سچھے انکے تھے سچھے اس کے کہ  
آئیں انکے پاس دلیلین ظاہر و لیکن اختلاف  
کیا انہوں نے پس بعض انہیں سے وہ شخص ہے کہ ایمان  
لا یا اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ کافر ہوا اور اگر  
چاہتا تھا اللہ نہیں لڑتے اور لیکن اللہ کرتا ہے جو کچھ  
کہ چاہتا ہے ۲۵۳  
اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ کر اس  
تم کو پہلے اس سے کہ آوے  
اور نہیں بیچنا بیچ اس کے اور نہیں دوستی  
اور نہ سفارش  
اور کا فروہی ہیں ظالم ۲۵۴  
اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ  
زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا  
نہیں پکڑتی اس کو ادنگھ اور نہ نیند  
واسطے انکے ہے جو کچھ آسمانوں کے ہے اور  
جو کچھ بیچ زمین کے ہے کون ہے وہ جو  
سفارش کرے نزدیک اس کے مگر  
ساقہ علم اس کے کہ جانتا ہے جو کچھ  
انکے ان کے ہے اور جو کچھ سچھے ان کے ہے

یہ جتنے بھی دنیا میں آئے نبی  
 کوئی تو خدا سے ہوا ہم کلام  
 مقرب بہت ابن مریم ہوئے  
 حمایت کو بھیجے گئے جبرئیل  
 خداوند عالم اگر چاہتا  
 وہ اس طرح لڑتے نہ باہم دگر  
 مگر اس قدر چھوٹا ان میں پڑی  
 یہاں تک کہ کوئی رہا حتی شمار  
 اگر چاہتا خالق ذوالجلال  
 مگر وہ کہ ہے بے نیاز اس کا نام  
 سبوح حکم خالق کا اے مومنو  
 مگر کر لو اس دن سے پہلے یہ کام  
 کسی کی نہ کام آئے گی دوستی  
 سفاک نہیں بھی کوئی نہ کر پائے گا  
 وہی لوگ ظالم ہیں سب سے بڑے  
 دو عالم میں یکتا ہے ذاتِ خدا  
 وہ زندہ ہے اور جسم رکھتا نہیں  
 کبھی اونگھتا ہے نہ سوتا ہے وہ  
 اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے  
 قیامت میں ہوگی یہ جبرأت کے  
 وہ رکھتا ہے ماضی کو پیشی نظر

کسی رسی پر فضیلت ملے  
 کسی کو دیا اس نے اعلیٰ مقام  
 ملے ان کو حق سے کئی مجربے  
 کہ حامی تھا ان کا خدا نے جلیل  
 تو جو لوگ آئے پس انبیا  
 کہ تھیں آیتیں سب کے پیش نظر  
 کہ لڑتے تھے آپس میں وہ ہر گھرو  
 کوئی ہو گیا کفر سے ہم کنار  
 یہ آپس میں کرتے نہ جنگ و جدال  
 وہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے کام  
 غریبوں پہ خرچ اپنی دولت کرو  
 نہ ہو گا جہاں سودے بازی کا نام  
 ملے گا نہ دان تم کو حامی کوئی  
 کہ جیسا کرے گا وہ بھر پائے گا  
 کریں کفر جو اپنے معبود سے  
 نہیں کوئی معبود اس کے سوا  
 تفسیر کبھی اس میں ہوتا نہیں  
 ہر اک کا خبر گیر ہوتا ہے وہ  
 زمیں بھی اسی کے خزانوں میں ہے  
 کہ بے اذن کوئی شفاعت کرے  
 ہے مستقبل و حال سے باخبر



وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ

اور نہیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اسکا

إِلَّا بِمَا شَاءَ

مگر ساتھ اس چیز کے کہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

سما لیا ہے کرسی اسکی نے آسمانوں کو اور زمین کو

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا

اور نہیں تھکاتی اسکو نگہبانی ان دونوں کی

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا ۲۵۵

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ

ہیں زبردستی بیچ دین کے

فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ

تحقیق ظاہر ہو گیا ہے راہ پانا کراہی سے پس جو

فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا

ط کوئی کفر کرے ساتھ شیطان کے اور ایمان لاوے ساتھ

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اللہ کے پس تحقیق پکڑ رکھا اس نے کڑا مضبوط نہیں ٹوٹتا واسطے اس کے اور اللہ سنے والا جاننے والا ہے

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا

اللہ دوستدار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے

يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

نکالتا ہے انکو اندھروں سے طرف روشنی کے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَمُ الطَّاغُوتُ

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے دوست انکے شیطان

يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ

ہیں نکالتے ہیں انکو روشنی سے طرف اندھیرنکے

أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

یہ لوگ ہیں اپنے دوائے آگ کے

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں ۲۵۷

الْمُتَرَاتِلِ الَّذِي حَاجَّ

کیا نہ دیکھا تو نے طرف اس شخص کی کہ

إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ اسْتَدَّ اللَّهُ الْمَلِكَ

جھلٹا ابراہیم سے بیچ پروردگار اسکے کے

إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي

اس واسطے کہ دی اسکو اللہ نے بادشاہ بنا جو وقت کہا

يُحْيِي وَيُمِيتُ

ابراہیم نے پروردگار میرا وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے

قَالَ

کہا

أَنَا أَحْيِي وَأُمِيتُ

میں جلاتا ہوں اور مارتا ہوں

ہے علم اُس کا حدِ بشر سے پرے  
مگر جس کو چاہے خدائے جلیل  
نہیں اُس کی کرسی کی کچھ انتہا  
ہیں زیرِ نظر اُس کے دونوں جہاں  
ہر اک کا محافظ ہے ربِ کریم  
نہیں دیں میں ہرگز تشددِ روا  
شیاطین پہ جن کا نہیں اعتقاد  
وہ ہیں ایسے حلقے کو تھا ہوئے  
خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا  
خوشا وہ کہ جو دل سے ہی عقی پرست  
اندھیروں سے لاتا ہے وہ نور میں  
مگر کفر سے جو ہوئے ہم کنار  
اُجالے سے لاتے ہیں ظلمت میں وہ  
بڑھائے شیاطین سے جو دوستی  
جلے گا جہنم میں وہ بدخصال  
نظر تم نے اُس پر بھی ڈالی کبھی  
مگر وہ نہ آپے میں اپنے رہا  
سنا اُس نے جدم یہ قولِ خلیل  
نہیں اُس کی قدرت کی کچھ انتہا  
تو کرنے لگا یوں نبی سے کلام  
اگر بس یہی ہے ثبوتِ خدا

کوئی اُس کا کیونکر احاطہ کرے  
سکھا دے اُسی میں سے قدرِ قلیل  
کہ گھیرے ہوئے ہے وہ ارض و سما  
نہیں یہ نگہداشت اُس پر گراں  
کہ ہے ذاتِ اُس کی علیٰ و عظیم  
کہ باطل سے اب حق مجدا ہو چکا  
خدا و ندِ عالم پہ ہے اعتقاد  
کوئی بھی نہیں توڑ سکتا جسے  
وہ سُنتا ہے ہر شخص کی التجا  
خدا ایسے بندوں کا ہے سرپرست  
کہ آئے نظر راہِ ایماں اُنھیں  
شیاطین اُن کے بنے یارِ غار  
پھنساتے ہیں لوگوں کو آفت میں وہ  
وہی بے خبر ہے وہی دوزخی  
وہاں سے نکلنا ہے اُس کا محال  
جسے ہر ف دنیا کی شاہی ملی  
خلیلِ خدا سے اُلجھنے لگا ۱۲  
کہ ذاتِ خدا ہے بزرگ و جلیل  
وہی ہے جلاتا وہی مارتا  
بھلا یہ بھی ہیں کوئی دقت کے کام  
تو میں بھی چلاتا ہوں اور مارتا

قَالَ اِبْرَاهِيمُ

کہا ابراہیم نے

فَاِنَّ اللّٰهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ

پس تحقیق لاتا ہے اللہ سورج کو مشرق سے

فَاِنَّهَا مِنْ الْمَغْرِبِ

پس لے آتا اس کو مغرب سے

فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ

پس بھیچکا ہوا وہ جو کافر تھا

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ

اور اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم ظالموں کو

اَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ

یا مانند اس شخص کے کہ گذرا اور ایک

وَالَّتِي خَاوِيَةٌ

گاؤں کے اور وہ گرا ہوا تھا

عَلَىٰ عُرُوْشِهَا

اوپر چھتوں اپنی کے

قَالَ

کہا:

اِنِّي مَجِيْ بِهٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا

کیونکر زندہ کرے گا اسکو اللہ چھپوت

فَاَمَاتَهُ

اسکی کے پس مار ڈالا اسکو

اللّٰهُ مَا نِئَةٌ عَامٍ

اللہ نے سو برس

ثُمَّ بَعَثَهُ

بھر جلا یا اس کو

قَالَ كَمْ لَبِثْتُ

کہا کتنی دیر رہا تو

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا

کہا رہا میں ایک دن

اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ

یا تھوڑا دن سے

قَالَ بَلْ لَبِثْتُ مَا نِئَةٌ عَامٍ

کہا بلکہ رہا تو سو برس

فَاَنْظُرْ اِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ

پس دیکھ طرف کھانے اپنے کے

وَالنَّظْرُ اِلَىٰ حِمَارِكَ

اور اپنے اپنے کے نہیں سڑا اور دیکھ طرف گدھے اپنے کے

وَلِيَجْعَلَ اٰيَةً لِلنَّاسِ

اور تو کہ کریں ہم تجھ کو نشانی واسطے لوگوں کے

وَالنَّظْرُ اِلَىٰ الْعِظَامِ

اور دیکھ طرف ہڈیوں کے

قیامت کے دن ہم انھیں مادی اعضا کے ساتھ اٹھائے جائیں گے

سنا جب پیر نے اُس کا سخن  
ازل سے بحکمِ خدا سے تقدیر  
اگر آپ ہیں در حقیقت خدا  
ہو اُس کے حیراں وہ باطنِ خراب  
بہت حد سے بڑھتے ہیں جو بے شور  
کبھی اُس نبی پر بھی ڈالی نظر  
بیاں کیا ہو اُس کی تباہی کا حال  
ہوئی تمہیں چھتیں گر کے فرشِ زمیں  
جو نہیں اُس نے دیکھا یہ حالِ ستیم  
یہ بستی جو ویراں ہوئی اس طرح  
خدا کی یہ اُس دم مشیت ہوئی  
کیا شقِ اُس کا تارِ نفس  
بحکمِ خدا پھر وہ زندہ ہوا  
کیا جب خدا نے یہ اُس سے سوال  
کہا اس نے یا خالقِ النس و جن  
نہیں بلکہ ہوتا ہے ایسا گناں  
خدا نے پھر اُس سے کہا اے نبی  
اٹھو کھانا پانی تو دیکھو ذرا  
تمہیں کچھ ہے اپنے گدھے کی خبر  
یہ منظور تھا اس عمل سے ہمیں  
گدھے کی یہ جو ہڈیاں ہیں پڑی

دیا یوں جو اب اُس کو دندان شکن  
نکلتا ہے مشرق سے ہر منیر  
تو مغرب سے اس کو نکالیں ذرا  
تہ اب بن پڑا اُس سے کوئی جواب  
خدا اُن کو رکھتا ہے منزل سے دور  
ہو ایک بستی میں جس کا گذر  
اجڑے میں تھا آپ اپنی مثال  
کہیں پر تھے چوکھٹ کو اڑے کہیں  
خدا سے کہا یا غفور الرحیم  
بسا اُسے گا اب تو اسے کس طرح  
کہ قدرت کے دیکھیں کرشمے بھی  
اسی حال میں وہ رہا سو برس  
اُٹھا اپنی آنکھوں کو ملتا ہوا  
گزارے یہاں کس قدر ماہ و سال  
میں سویا ہوں شاید بیاں ایک دن  
کہ سویا ہوں اک دن سے بھی کم بیاں  
گزاری ہے تم نے یہاں اک حدی  
یہ اب تک ہے ویسے کا ویسا دھرا  
ذرا اُس کی جانب تو ڈالو نظر  
کہ قدرت کا مظہر بنا ہیں تمہیں  
رہیں اب ذرا ان سے آنکھیں لڑی



كَيْفَ نُنشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوها حَيْثُ ط  
کہ کیونکر چڑھاتے ہیں ہم انکو پھر پہناتے ہیں انکو  
فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ  
گوشت پس جب ظاہر ہو واسطے اس کے کہا

أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۵۹ جانتا ہوں میں تحقیق اللہ اوپر ہر چیز  
کے قادر ہے ۲۵۹  
اور جب کہا ابراہیم نے

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ  
رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُحْيِي السَّمَوَاتِ ط  
قال أولم تؤمن من

اے رب میرے دکھلا دے مجھ کو کیونکر جلتا ہے  
مردوں کو کہا کیا نہیں ایمان لایا تو

قال بلى

کہا بلکہ لایا ہوں میں

ولكن

ولكن

لِيُطْمِئِنَّ قَلْبِي ط

تو کہ آرام پکڑے دل میرا

قال فخذ أربعة من الطير ط  
فصرهن إليك ثم اجعل على كل جبل منهن جزءا ط صورت پہچان رکھ  
کہا پس لے چار جانوروں سے پس

ثم ادعهن يا تينك سعيا ط  
واعلم ان الله عزيز حكيم ۲۶۰  
اور جان یہ کہ اللہ غالب ہے حکمت والا ۲۶۰

مثل الذين ينفقون أموالهم في سبيل الله كمثل  
حبة ط

حبة ط کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے بیچ راہ اللہ کے جیسے مثال ایک دانہ کی

انبتت سبم سنايل في كل سنبلة مائة حبة ط  
کہ اگا دے سات ہاتھ

والله يضاعف لمن يشاء ط  
بیچ ہر بالی کے سو دانتے اور اللہ دونا کرتا ہے

والله واسم عليهم ۲۶۱ واسطے جیکے چاہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے ۲۶۱

الذين ينفقون أموالهم في سبيل الله ثم  
لا يتبعون ما أنفقوا منا ولا أذى ط

لا يتبعون ما أنفقوا منا ولا أذى ط  
کہ اپنے بیچ راہ اللہ کے پھر نہیں لگے

لهم أجرهم عند ربهم ط  
اسی چیز کے کہ خرچ کرتے ہیں احسان اللہ اور ایذا واسطے

ان کے ہے ثواب ان کا نزدیک پروردگار ان کے

حضرت ابراہیم کی انسان خواہش

مذہبوں پر اپنی دولت خرچ کرنے کی خواہش

بنائیں گے ڈھانچہ انھیں جوڑ کر  
 غرض جب گدھا اٹھ کے چلنے لگا  
 ہوا اب یقین یا اپنی مجھے  
 کرو یاد اُس وقت کو اے نبی  
 تمنا بڑی دل میں ہے اے خدا  
 ہوا ان سے گویا خدا نے انام  
 خجل ہو کے بولے خلیلِ خدا  
 یقین میرے دل کو بہر طور ہے  
 اگر چشمِ ظاہر نظارہ کرے  
 یہ سن کر خدا نے کہا اے نبی  
 کچل کر انھیں پارہ پارہ کرو  
 بلاؤ بھران کو بہ صوتِ بلند  
 جلاتا ہے اس طرح ربِّ کریم  
 کرو خرچ راہِ خدا میں جو مال  
 کہ جیسے ہوا اک دانہ خوش نمو  
 نمایاں ہوں سات اُس میں پھر بابا  
 خدا تم میں کرتا ہے جس کو پسند  
 ہر اک شے سے واقف ہے پروردگار  
 کرے خرچ راہِ خدا میں جو مال  
 کہ احساں جتائے نہ شامِ دسحر  
 وہی چشمِ قدرت میں ہے ذی وقار

چڑھائیں گے پھر گوشت بھی سر بسر  
 کہا یوں پیر نے بے ساختہ  
 کہ حاصل ہے ہر شے یہ قدرت تجھے  
 دعا جب خلیلِ خدا نے یہ کی  
 کہ دیکھوں میں مُردے جلانا ترا  
 تمہیں کیا ہے اس امر میں کہ کلام  
 مجھے شک تو کیوں اس میں ہونے لگا  
 مگر آنکھ سے دیکھنا اور ہے  
 تو کامل سکوں میرے دل کو ملے  
 کرو منتخب چار طاٹر کوئی  
 پیاروں پہ پھر تھوڑا تھوڑا رکھو  
 ابھی اڑ کے آئیں گے چاروں پرند  
 خردار وہ بے عزیز و حکیم  
 ہے اُس مال و دولت کی ایسی مثال  
 اُگے اس کا پودا سر آ بجو ۱۱۲  
 کہ ہر اک میں سو سو ہوں دانے عیاں  
 عنایات ہوتی ہیں اُس پر دو چہند  
 نہیں اُس کی گنجائشوں کا شمار  
 مگر ساتھ ہی اس کے رکھے خیال  
 اُسے پھرتائے نہ وہ بھول کر  
 خدا اجر دے گا اُسے بے شمار

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۲۶۲ اور نہیں خوف اور پران کے اور نہ وہ غمگین ہونگے ۲۶۲  
قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ

بات اچھی

وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ

اور بخش دینا بہتر ہے اس خیرت سے

تَتَّبِعُهَا أَذَىٰ ۗ وَاللَّهُ غَفِيْرٌ خَلِيْمٌ ۲۶۳ کہ پیچھے لگے ہوا ایذا اور اللہ بے پروا ہے مہربان ۲۶۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَاتِكُمْ ۚ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت باطل کر دو خیرت اپنی

بِالْمَنِّ

ساتھ امان

وَالْأَذَىٰ ۗ

اور ایذا کے

كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ

مانند اس شخص کے کہ خرچ کرتا ہے مال اپنے لوگوں کے

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ

دکھلانے کو تو نیک اور نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ کے اور

فَتَنَلَّهُ كَمِثْلِ صَفْوَانٍ

دن پھلے سے پس مثالی اس کی جیسے شا اٹھاتا

عَلَيْهِ تُرَابٌ

پتھر کی اور پر اس کے ہو مٹی

فَأَصَابَهُ وَاِبِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۗ

پس پہنچے اس کو مینہ پس بھوڑ دے اسکو صاف

لَا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ

نہیں قدرت پانے اور پر کسی چیز کے اس چیز سے جو کمایا

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۲۶۴

انہوں نے اور اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم کافر کو ۲۶۴

وَمِثْلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

اور مثال ان لوگوں کی کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے واسطے

ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ

چاہتے رضامندی اللہ کے اور ثابت کرنے

كَمِثْلِ جَنَّةٍ بَيْرَبْوَةٍ

کے جائزوں اپنی سے جیسے مثال ایک باغ کی

أَصَابَهَا وَاِبِلٌ فَاَتَتْهَا أَكْطَافُ ضَعْفَانٍ ۗ

بلندی پر پہنچا اسکو مینہ پس لایا میوہ اپنا

فَإِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَاِبِلٌ فَطَلٌّ ۗ

دو گنا میں اگر نہ پہنچے اسکو مینہ پس شبنم کفایت

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيْرٌ ۲۶۵

ہے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے

أَيُّوْدٌ أَحَدُكُمْ إِنْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ

کیا جاتا ہے کوئی تم میں سے یہ کہ ہو واسطے ایک باغ

آداب و فضائل

نہ خوفِ جہنم نہ رنجِ عذاب  
 کوئی عذرِ محقول کر دو بیاں  
 یہ ہے ایسی خیرات سے خوب تر  
 خدا تو بے بے شک علیم و غنی  
 کر دیوں نہ خیرات اپنی تباہ  
 تم احسان کا اپنے چرچا کرو  
 ستاتے رہو تم اسے روز و شب  
 دکھاوے کو جس نے بنایا اُھول  
 نہ کچھ دل میں ہے خوفِ روزِ جزا  
 چٹان ایک جیسے ہو چکنی کوئی  
 نہ پودے نہ پتے نہ غنچے نہ پھول  
 بہا کر جو لے جائے گرد و غبار  
 ریا کار جس کا نہ پائے گا پھل  
 ہدایت وہ کافر کی کرتا نہیں  
 مگر ہونہ اس کے ہوا کچھ خیال  
 بنے اور بھی راسخ الاعتقاد  
 بلندی پہ اک باغ ہو جس طرح  
 کہ لائے ٹمرد و گنے ڈال ڈال  
 تو کافی ہے ہلکی سی اسکو صبو آر  
 خدا اُس کو رکھتا ہے پیشِ نظر  
 کہ اک باغ ہو جس کی اُٹل کائنات

قیامت میں ہو گا وہی کامیاب  
 اگر تم کو خیرات گذرے کراں  
 کرو تم کسی طرح بھی در گذر  
 جو سائل کو ہو و خیر رنجیدگی  
 سنو اہل ایمان یہ حکیم اللہ ۱۲  
 کہ جس وقت خیرات کرنے چلو  
 بنو یا کہ سائل کو غم کا سبب  
 یہ خیرات اُس کی طرح ہے فضول  
 خدا پر نہیں اُس کا ایمان ذرا  
 مثال اُس کی خیرات کی یوں ہوئی  
 جی اُس پہ صحرا کی ہو خاک دھول  
 ہو پھر اُس پہ بارش بہت زور دار  
 دکھاوے کی خیرات ہے وہ عمل  
 خدا کا یہ دستور ہے بالیقین  
 کرے خرچ راہِ خدا میں جو مال  
 کہ راضی رہے اُس سے ربِ عباد  
 مثال اس عمل کی ہوئی اس طرح  
 ہو بارش کی کثرت سے اُسکایہ حال  
 نہ ہوں بھی اگر بارشیں بے شمار  
 عمل تم جو کرتے ہو شام و سحر  
 بھلا کس کو ہوئی گوارا یہ بات



کھجوروں سے اور انگوروں سے

مِنْ تَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ <sup>لا</sup> جلتی ہیں نیچے اگلے سے ہریں واسطے

وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَةٌ ضُعْفَاءُ <sup>اس کے بچے اگلے سے بیویوں سے اور بیٹے</sup>

فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ <sup>اسکو بڑھا پا اور واسطے اس کے اولاد ہے تاننا</sup>

فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ <sup>پس پینچا اس کو بگو لا بیچ اس کے آگ تھی پس جل گیا</sup>

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ <sup>اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے</sup>

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ <sup>نشانیوں تو کہ تم فکر کرو ۲۶۶</sup>

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ <sup>اے لوگو جو ایمان لائے ہو</sup>

وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ <sup>رو یا نیزہ سے جو کچھ کما یا تم نے اور اس چیز سے کہ</sup>

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ <sup>تکالا ہے ہم نے واسطے تمہارے زمین سے اور</sup>

وَلَسْتُمْ بِأَخِيذِهِ <sup>منت قصد کرو خبیث کا اس میں سے کہ خرچ کرو اسکو اور نہیں تم لینے کا</sup>

إِلَّا أَنْ تَفْضُوا فِيهِ <sup>اسکے مگر یہ کہ آنکھ بھیج لو بیچ اس کے</sup>

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَنِّي حَمِيدٌ <sup>اور جانو یہ کہ اللہ بے پردا ہے تعریف کیا گیا ۲۶۷</sup>

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ <sup>شیطان وعدہ دیتا ہے تمکو فقر کا</sup>

وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ <sup>اور حکم کرتا ہے تم کو ساقط بے حیالی کے</sup>

وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا <sup>اور اللہ وعدہ دیتا ہے تمکو بخشش کا اپنی طرف سے اور فضل</sup>

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ <sup>۲۶۸</sup>

لَوْ بِي الْحِكْمَةُ مِنْ يَشَاءُ <sup>دیتا ہے حکمت جس کو چاہے</sup>

وَمَنْ يُؤْتِ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا <sup>اور جو کس دیا گیا حکمت پس تحقیق</sup>

وَمَا يَذْكُرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ <sup>۲۶۹</sup>

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهَا <sup>۲۷۰</sup>

<sup>۲۷۱</sup>

خزینوں کو راہ خدا میں ایسی چیزیں دو عقل و حکمت خیر کی ہے

کہیں پر کھجوریں ہوں اُس میں لگی  
 درختوں کے نیچے ہوں نہریں رُواں  
 بڑھاپے نے اُس کو کیا ہونڈھاں  
 یکایک چلے اُس میں بادِ سُموم  
 بپا حشر ہر سو بگولے کریں  
 مٹاتا ہے یوں خالقِ کائنات  
 کبھی تاکہ تم بھی تندرُتُt

کہیں پیل پھیلی ہو انگو رکی  
 غرض سب ہوں میوؤں کے پودے وہاں  
 کئی اُس کے بچے بھی ہوں خردِ ساں  
 تباہی کرے ہر طرف سے ہجوم  
 درخت اُس کی آنکھوں کے آگے جلیں  
 سب آیات اپنی وضاحت کے ساتھ  
 نہ دولت پہ اتنا تکبرُتُتُتُتُتُتُتُتُتُتُتُt  
 نہ جس میں کسی قسم کا عیب ہو  
 نہیں جس کی مقدار کا کچھ حساب  
 نہ تم اس کا ہرگز ارادہ کرو  
 کبھی تم نہ لو ان کو لاریبِ فیه  
 بہت اپنے دل میں ہونا راضِ تم  
 کہ ذاتِ خدا ہے حمید و عَنی ۱۲  
 کرے مجھ میں تاکہ غلطاں تمہیں  
 بہت خوش بُرائی سے رہتا وہ  
 کرنے کا سخی پر وہ لطف و عطا  
 نہیں اُس کی گنجائشوں کا شمار  
 عطا اُس کو کرتا ہے عقلِ سلیم  
 اُسے سب سے بڑھ کر فضیلت ملی  
 جو ہیں صاحبِ عقل و فہم بلند  
 خدا سے نہیں اُس کی حالت چھپی

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنَ الضَّارِكِ

اور نہیں ہے واسطے ظالموں کے کوئی مدد دینے والا

إِنْ تَبَدُّوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ

اگر ظاہر کرو تم خیرات کو پس اچھا ہے وہ

وَإِنْ تُخْفَوْهَا

اور اگر چھپاؤ تم اس کو

وَتُوهُتُوهُمُ الْفُقَرَاءُ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور دروہا کو فقروں کو پس وہ بہتر ہے واسطے

وَيُكْفِرُ عَنْكُمْ مِمَّنْ سَبَّاتِكُمْ

تمہارے اور دور کرے گا تم سے برائیاں تمہاری

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خیر دار ہے

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ

نہیں اور پر تیرے ہدایت کرنا ان کا

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُشَاءُ

اور لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نُفْسِكُمْ

اور جو کچھ خرچ کرو تم مال سے پس نفع دے

وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءً

جان تمہاری کے اور نہ خرچ کرو تم مگر واسطے

وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تُنْفِقُوا

چاہنے رخامندی اللہ کے اور جو کچھ خرچ کرو تم

مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِ الْيَتَامَىٰ وَأَنْتُمْ لَا تظلمُونَ

بھلائی سے پورا پہنچایا جاوے گا اور تمہارے اور تم نہیں ظلم کے جاوے گے

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

خیرات واسطے ان فقروں کے بے جوہر

لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ

کئے گئے ہیں بچ راہ اللہ کے نہیں سکتے چلنا بچ

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ

زین کے جانتا ہے ان کو جاہل دولت

تَعْرِفُهُمْ بِسَيِّئِهِمْ

سعدے سوال سے پہچانتا ہے تو انکو ساتھ چہرے انکے کے

لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِتْحَانًا

میں مانگتے وگوں سے پٹ کر اور جو کچھ خرچ کرو تم مال

يَاوَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ

سے پس بخشنے اللہ ساتھ اسکے جانتے والا

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

جو وہ کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے رات کو اور

سِرًّا وَعَلَانِيَةً

دن کو چھپے اور ظاہر ہیں واسطے ان

فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

کے ہے ثواب ان کا نزدیک پروردگار انکے کے اور نہیں ڈرا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

اور جو کچھ خرچ کرو تم مال سے پس نفع دے جان تمہاری کے اور نہ خرچ کرو تم مگر واسطے چاہنے رخامندی اللہ کے اور جو کچھ خرچ کرو تم بھلائی سے پورا پہنچایا جاوے گا اور تمہارے اور تم نہیں ظلم کے جاوے گے خیرات واسطے ان فقروں کے بے جوہر لایا سکتے چلنا بچ زین کے جانتا ہے ان کو جاہل دولت سعدے سوال سے پہچانتا ہے تو انکو ساتھ چہرے انکے کے میں مانگتے وگوں سے پٹ کر اور جو کچھ خرچ کرو تم مال سے پس بخشنے اللہ ساتھ اسکے جانتے والا جو وہ کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے رات کو اور دن کو چھپے اور ظاہر ہیں واسطے ان کے ہے ثواب ان کا نزدیک پروردگار انکے کے اور نہیں ڈرا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

مگر شرک کرتے ہیں جو بے خرد  
 اگر تم نے دکھلا کے خیرات کی  
 مگر اُس سخاوت کا کہنا ہی کیا  
 زر و مال مفلس کو ملتا رہے  
 جو خیرات کی ہے بچا کر نگاہ  
 عمل تم جو کرتے ہو شام و سحر  
 سوا کے محمد رسولِ اُمیہ  
 یہ قدرت تو ہے صرف اللہ کی  
 اگر نیک کاموں میں دو مال و زر  
 تمہاری تو عادت یہ ہے اے نبی  
 مگر یوں کہ حاصل ہو اُس کی رضا  
 مناسب جزا اُس کی دی جائے گی  
 یہ خیرات ہے اُن غریبوں کا حق  
 بہت تنگ اُن پر ہوئی ہے زمین  
 جیاد و شرافت کا پیکر ہیں وہ  
 مگر اُن کے چہرے سے ہے آشکار  
 ملیں گے اگر تم سے وہ خوش خصال  
 ہمیشہ خدا کی ہے اُس پر نظر  
 لگے ہیں جو ہر وقت خیرات میں  
 کبھی سب سے پھپ کر کبھی ظاہرا  
 خدا اجر دے گا انہیں بے حساب

کسی سے ملے گی نہ اُن کو مدد  
 تو یہ بھی نہیں بات کوئی بُری  
 کسی کو چلے ہی نہ جس کا پتا  
 مگر دوسرا ہاتھ ہلتا رہے  
 وہ کفارہ ہو گی برائے گناہ  
 ہمیشہ ہے اُن پر خدا کی نظر  
 تم ان کی ہدایت پہ قادر نہیں  
 کہ وہ جس کی چاہے کرے سہری  
 تمہارا ہی ہے فائدہ شریعت  
 کہ کرتے نہیں صرف دولت کبھی  
 رہ حق میں جو خرچ تم نے کیا  
 نہ ہرگز کئی اُس میں کی جائے گی  
 مصائب سے منہ بٹکے رہتے ہیں فق  
 وہ دو کام چلنے کے قابل نہیں  
 سمجھتے ہیں جاہل تو نگر ہیں وہ  
 کہ ہیں کشتہ گرد شش روزگار  
 چمٹ کر کریں گے نہ ہرگز سوال  
 اٹھے نیک کاموں میں جو مال و زر  
 کبھی دن ڈھاڑے کبھی رات میں  
 غریبوں پہ کرتے ہیں دولت قدا  
 نہ ہو گا ذرا اُن کو خوف عذاب



الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقْوَمُونَ

إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا

إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا

وَاحِلَ اللَّهِ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا

فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهَى

فَلَهُ مَا سَلَفَ

وَأَمْرٌ إِلَى اللَّهِ

وَمَنْ عَادَ

فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُزِيلُ الصَّدَقَاتِ

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

وَاتُوا الزَّكَاةَ

لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

وَذُرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا

بھوکے

پس وہی ہیں

اور جو کوئی پھر کرے

پس اگر تم ایمان والے

جو لوگ کہ کھاتے ہیں سود نہیں کھڑے ہونگے  
بلکہ جیسا کہ شیطان نے مس سے مگر جیسا کھڑا ہوتا  
ہے وہ شخص کہ باؤ لاکرتا ہے اسکو شیطان آسب سے یہ اس  
واسطے ہے کہ کہا رکھوں نے سوائے اس کے نہیں کہ بیچنا ہے  
مانند سود کے اور حلال کیا اللہ نے بیچنا اور حرام  
کیا سود کو پس جو کوئی آوے اسکے پاس  
نصبت رب اس کے سے پس بازر ہا پس واسطے اسکے ہے جو کچھ  
ہو چکا اور حکم اس کا طرف اللہ کے

پس وہی ہیں رہنے والے آگ کے دہش  
اس کے ہمیش رہنے والے  
ماتا ہے اللہ سود کو اور برہاتا ہے  
نیراتوں کو اور اللہ نہیں دوست رکھتا ہر ایک کفر  
کرنے والے گنہگار کو  
تحقیق جو لوگ کہ ایمان والے  
اور کام کے اچھے اور قائم رکھنا نماز  
کو اور دیا زکوٰۃ کو

واسطے انکے ہے ثواب ان کا نزدیک پروردگار  
انکے اور نہیں ڈرا اور پران کے  
اور نہ وہ غمگین ہوں گے  
اے لوگو جو ایمان لارے ہو ڈرو اللہ سے  
اور چھوڑ دو جو باقی رہا ہے سود سے  
اگر ہو تم ایمان والے  
پس اگر نہ کرو تم

پڑی ہے جسے سود کھانے کی لت  
کھڑا ہو گا محشر میں وہ اس طرح  
اس اندوہ غم کا یہ ہو گا سبب  
مری سود خواری بھی ہے اس طرح  
تجارت کا حق نے دیا اذنِ عام  
نصیحتِ پیمبر کی جس نے سنی  
یہ بے اُس کے بارے میں حکمِ خدا  
خدا کے حوالے ہے اُس کا حساب  
نصیحت سے جو باخبر ہو چکا  
جلے گا جہنم میں وہ ظلم کیش  
بڑھاتا ہے تقسیم زر کو خدا  
گنہگار و کافر ہیں جو آدمی  
مگر کر لیا جس نے ایماں قبول  
سدا نیک اعمال کرتا رہا  
زکوٰۃ اُس پہ جس وقت واجب ہوئی  
وہی دین و دنیا میں ہے رستگار  
رہے گا وہ دنیا میں بھی مطمئن  
ڈرو اپنے خالق سے اے اہل دین  
کو و بلکہ اُس سود سے درگزر  
اگر دل میں ایماں کی ہے روشنی  
اگر سود کرتے رہو گے و ہول

رہے گی نہ پیروں میں اُس کے نکت  
اثر مستی شیطاں کا ہو جس طرح  
کہ ہر اک سے کہتا ہے وہ بے ادب  
مسلمان تجارت کریں جس طرح  
مگر سود لینا ہے فعلِ حرام  
کیا سود لینے سے پرہیز بھی  
کہ اب تک جو ہونا تھا وہ ہو چکا  
کرے اُس پر چشمِ کرم یا عتاب  
مگر سود لینا نہیں چھوڑتا  
اسی میں رہے گا ہمیشہ ہمیش  
مٹاتا ہے نام و نشانِ سود کا  
خدا اُن سے رکھتا نہیں دوستی  
ہوا اعتقادِ خدا و رسول  
برابر نمازیں بھی پڑھتا رہا  
خوشی سے غریبوں میں تقسیم کی  
خدا اجر دے گا اُسے بے شمار  
پریشاں نہ ہو گا قیامت کے دن  
تمہیں سود لینا مناسب نہیں  
ابھی تک جو باقی ہے مقرر و فرض پر  
کو و حکمِ خالق کی تم پر وی  
بنو گے حریفِ خدا و رسول

فَاذْلُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ <sup>ج</sup> پس فر دار ہو جاؤ ساتھ لڑائی کے اللہ سے اور

وَإِنْ تَبْتغُوا فَلَکُمْ رِءُوسُ أَمْوَالِکُمْ <sup>ج</sup> رسول ایک سے اور اگر تو بہ کر دم پس واسطے

لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ <sup>۲۷۹</sup> تمہارے ہیں اصل مال تمہارے نہ ظلم کرو تم اور نہ ظلم کئے جاؤ تم

وَإِنْ كَانَ <sup>۲۷۹</sup> اور اگر ہو

ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَیْسَرَةٍ <sup>ط</sup> قرض دار تنگی والا پس ڈھیل دینا ہے فراغت

وَإِنْ <sup>ط</sup> تلک اور یہ کہ

تَصَدَّقُوا خَیْرًا لَّکُمْ <sup>ط</sup> خیرات کرو بہتر ہے واسطے تمہارے

إِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُونَ <sup>۲۸۰</sup> اگر ہو تم جانتے ۲۸۰

وَاتَّقُوا الْیَوْمَ مَا تَرْجِعُونَ فِیهِ إِلَى اللَّهِ <sup>ق</sup> اور ڈرو اس دن سے کہ پھرے جاؤ گے سچ ایک

ثُمَّ تُؤْتَىٰ کُلُّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ <sup>ق</sup> طرف اللہ کے پھر پورا دیا جاوے گا ہر جی کو جو کچھ

وَهُمْ لَا یُظْلَمُونَ <sup>ع</sup> لکھا ہے اور نہیں ظلم کئے جائیں گے ۲۸۱

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدِينٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى <sup>۲۸۱</sup> اے لوگو جو ایمان لائے

فَاكْتُبُوهُ <sup>ط</sup> ہو جب معاملت کر دم ساتھ قرض کے ایک وقت مقرر تلک پس لکھ رکھو

وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ <sup>ص</sup> اور چاہئے کہ لکھے درمیان تمہارے لکھنے والا

وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ <sup>ص</sup> ساتھ انصاف کے اور نہ انکار کرے لکھنے والا یہ

كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ <sup>ج</sup> کہ لکھے جیسا سکھا یا اس کو اللہ نے پس چاہئے کہ لکھدے

وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ <sup>ط</sup> اور مطلب کہے وہ شخص کہ اوپر اس کے ہے حق

وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا يَخْسُ مِنْهُ شَيْئًا <sup>ط</sup> اور چاہئے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے

فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا <sup>ط</sup> سے اور نہ کم کرے اس میں

أَوْ لَا یَسْتَطِيعُ أَنْ یُمِلَّ <sup>ط</sup> سے کچھ پس اگر ہو وہ شخص کہ اوپر اس کے ہے حق بے وقوف

فَلْيُمْلِلْ وَلِيَّهُ <sup>ط</sup> یا تاوان یا نہیں سکتا یہ کہ مطلب کہے وہ پس چاہئے کہ مطلب کہے والی اسکا

قریب مفروض کو صحاف کر دینا چاہئے

قرض لینے کا طریقہ

مُہیّا کرو اپنے ہتھیار تم  
 ہوئے سود خواری سے تائب اگر  
 اگر تم کرو گے نہ ظلم و جفا  
 کرو اس طرح اصل زر بھی وصول  
 سمجھتے ہو گر اُس کو غربت زدہ  
 ملے گر نہ عسرت سے اُس کو نجات  
 کہ تم بخش دو اصل زر بھی اُسے  
 اگر جانتے ہو تم اس کا ثواب  
 رکھو ہر گھڑی خوف روز جزا  
 عمل تم جو کرتے ہو شام و سحر  
 کسی کو جہنم کسی کو جنان  
 ستواہلِ ایماں یہ ہے تم پہ فرض  
 قلمبند کر لو اُسے صاف صاف  
 فریضہ جو لکھنے کا انجام دے  
 کرے وہ نہ لکھنے سے پہا، تہی  
 خدا ہی نے لکھنا سکھایا اُسے  
 عبادت کا مضمون لکھائے وہی  
 عذاب الہی سے ڈرتا رہے  
 اگر قرض لیتا ہے جاہل کوئی  
 کہ مضمون لکھانے کے قابل نہیں  
 بنائے وہ مُختار اپنا ہے

رہو اُن سے ٹرنے کو تیار تم  
 تو پھر بھی ملے گا تمہیں اصل زر  
 تمہیں بھی ملے گی نہ کوئی سزا  
 کہ مقرض ہونے نہ پاسے ملوں  
 ابھی اور دو اُس کو مُہلت ذرا  
 تمہیں باعثِ فخر ہو گی یہ بات  
 یہی خوب تر ہے تمہارے لئے  
 نہیں جس کی عظمت کا کوئی حساب  
 ہے جس دن خدا کی طرف لوٹنا  
 اُنہیں کے مطابق ملے گا ثمر  
 کسی کی نہ واں ہوں کی حق تلفیاں  
 لیا ہو جو وقتِ مُحسن کو قرض  
 کہ پیدا نہ ہو پھر بھی اختلاف  
 وہ انصاف سے کل شرائط لکھے  
 اگر چاہتا ہے خدا کی خوشی  
 تو لازم ہے بے عار وہ بھی لکھے  
 ضرورت پڑی ہے جسے قرض کی  
 کمی کچھ نہ محسن کے حق میں کرے  
 بے یا عقل کی اُس میں اتنی کمی  
 تو ہے اُس کے بارے میں یہ حکم دین  
 وہی اس فریضے کو انجام دے



بِالْعَدْلِ  
وَاسْتَشْهِدُوا

ساتھ انصاف کے  
اور شاہد کرو

شَهِيدَيْنِ مِنْ رَجَالِكُمْ

دو شاہدوں کو مردوں اپنے سے

فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ

پس اگر نہ ہوں دو مرد پس ایک مرد اور

مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ

دو عورتیں ان میں سے کہ پسند کرتے ہو تم شاہدوں

أَنْ تَقْبَلَ أَحَدُهُمَا فَتَذَكَّرَ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى

میں سے اگر ہو یہ کہ بھول جاوے ایک

وَلَا يَأْتِ الشُّهَدَاءُ إِذًا مَا دُعُوا

انہیں سے پس یاد دلاؤ ایک ان دو میں سے دوسری

وَلَا تَسْمَعُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا

کو اور نہ انکار کریں شاہد جب

إِلَى أَجَلِهِ

بلوے جاویں اور مت کاہلی کرو یہ کہ لکھو اس کو چھوٹا یا بڑا وقت اس کے تک

ذِكْرًا قَسَطٍ عِنْدَ اللَّهِ

یہ بیت انصاف ہے نزدیک اللہ کے

وَأَقَوْمٌ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَى الْأَثَرِ تَابُوا

اور سیدھا کرنے والا واسطے شہادت

إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُهَا بَيْنَكُمْ

اور بیت نزدیک ہے اس

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ إِلَّا تَكْتُبُوهَا

سے کہ نہ شک میں پڑو مگر یہ کہ ہو سود دگری یا نحو

وَاسْتَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ

باتھ کہ بھراتے ہو اسکو درمیان اپنے پس نہیں اد پر تیار

وَلَا يُضَارُّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ

گناہ یہ کہ نہ لکھو اسکو اور شاہد کو جو جب سودا

وَإِنْ تَفَعَّلُوا فَاِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ

کرد تم اور نہ ایذا پہنچایا جاوے لکھنے والا اور

وَاتَّقُوا اللَّهَ

نہ گواہ اور اگر کرو تم یہ پس تحقیق وہ گنہگاری ہے ساتھ تمہارے اور

وَيُعَلِّمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

ڈرو اللہ سے اور سکھاتا ہے تم کو اللہ اور اللہ ساتھ ہر

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا

اور اگر ہو تم اور پر سفر کے

فَرِهْنِ

اور نہ پاؤ تم لکھنے والا پس بڑو

مَقْبُولَةً

ہے قبضہ کی ہوئی

ایک اور کی گواہی دو عورتوں کے برابر ہے

لکھائے عبارت کو وہ ٹھیک ٹھیک  
 یہ تحریر ہے نا مکمل ابھی ۱۲  
 کرو ایسے دو شخص اس پر گواہ  
 میسر ہو اک شخص ہی گر تمہیں  
 گواہوں میں شامل کرو تم اسے  
 اگر ان میں اک بھول جائے گی بات  
 طلب ہوں عدالت میں جدم گواہ  
 بڑی ہو رقم قرض کی یا قلیل  
 لکھو صاف صاف اس میں میعاد بھی  
 یہ تحریر ہو گی تمہیں سود مند  
 برائے شہادت یہ ہے پختگی  
 اگر نقد کرنا ہو سود اتھیں  
 نہ لکھنے میں اس کے نہیں گو ضرر  
 اگر تم نے اس کو لکھا یا نہ ہو  
 گواہ اور کاتب بنا یا جنھیں  
 اگر ان پہ کوئی مصیبت پڑی  
 ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو  
 دکھانا ہے وہ تم کو نیلی کی راہ  
 سفر کر رہے ہوں اگر مو منیں  
 طلبگار ہو گر کوئی قرض کا  
 رکھو رہن اس شخص کی کوئی شے

کرے کوئی حرکت نہ اس میں رکیک  
 کہے دو گواہوں کی اسمیں کی  
 جو وقت ضرورت نہ پھر میں نگاہ  
 بدل دوسرے کا ہیں دو عورتیں  
 جسے دل تمہارا گوارا کرے  
 تو اک یاد اس کو دلائے گی بات  
 پھر اس نہ وہ مدعی سے نگاہ  
 کرو تم لکھانے کی اس کے سبیل  
 روا اس میں ہرگز نہیں کاہلی  
 طریقہ یہی ہے خدا کو پسند  
 نہ شک میں بھی اب تم پڑو گے کبھی  
 جو ہوتا ہے ہر وقت بازار میں  
 اسے بھی لکھا لو تو ہے خوب تر  
 کم از کم کسی کی گواہی کرو  
 کبھی تم پریشاں نہ کرنا انھیں  
 یہ ہو گی تمہاری شرارت بڑی  
 اسی کے غضب سے لرزتے رہو  
 ہر اک چیز ہے اس کے پیش نگاہ  
 جہاں کوئی منشی میسر نہیں  
 یہ ہے ایسی صورت میں حکم خدا  
 خدا کی طرف سے یہ تاکید ہے

فَانْ اَمِنْ بَعْضَكُمْ بَعْضًا

پس انرا میں جانے بعضے تمہارے بعضے کو

فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اَوْ تَمِنَ اَمَانَتَهُ

پس چاہئے کہ ادا کرے وہ شخص کہ امن جانا آیا ہے

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهُ

امانت اس کی کو اور چاہئے کہ ڈرے اللہ پروردگار

وَلَا تَكْتُمُوا الشّهَادَةَ

اپنے سے اور مست چھپا دے گواہی کو

وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اٰتَمَّ قَلْبُهُ

اور جو کوئی چھپا دے گا اس کو پس سختی وہ

۲۸۳ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

تہم گار ہے دل اسکا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جانے

۲۸۴ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

۲۸۳ وہ ہے

وَاِنْ تُبَدَّوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ

۲۸۴ واسطے اللہ کے ہے جو کچھ صحیح آسمانوں کے اور جو کچھ

اَوْ تَخْفَوْهُ مِحًا سَبِكُمْ بِهٖ اللّٰهُ

۲۸۴ اور اگر ظاہر کرو جو کچھ صحیح جی تمہارے کے ہے

فَيَغْفِرْ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ

۲۸۴ یا چھپا دے اس کو حساب یوںے گا تم سے ساتھ اسکے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۲۸۴ اللہ پس بخشے گا جسکو چاہے اور عذاب

۲۸۵ اَمِّنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهٖ مِنْ رَبِّهٖ

۲۸۵ اور اللہ ادب پر ہر چیز کے قادر ہے

وَالهُوَ مُنُوْنٌ

۲۸۵ ایمان لدا یا پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ اتنا ہی

كُلُّ اَمِّنٍ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

۲۸۵ گئی ہے طرف اس کے پروردگار اس کے سے اور مسلمان

وَرُسُلِهٖ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ

۲۸۵ ہر ایک ایمان لدا یا ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اس

وَقَالُوْا

۲۸۵ کے اور کتابوں اسلی کے اور

سَمِعْنَا

۲۸۵ رسولوں اس کے کہ نہیں جدائی ڈالتے ہم درمیان کسی کے پیغمبروں اسکے

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

۲۸۵ سے اور کہا انہوں نے سنا ہم نے

وَالِيْكَ الْمُهِيْمُ

۲۸۵ اور مانا ہم نے بخشش مانگتے ہیں ہم تیری اے رب ہمارے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

۲۸۵ اور طرف تیرے ہے پھر آنا ۲۸۵

اِلَّا وُسْعَهَا

۲۸۵ نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو

پس دیتا اللہ کو

مگر طاقت اس کی پر

اگر اُس پہ کرتے ہو تم اعتبار  
مگر فرض ہے اب یہ مفروض کا  
خیالاتِ بد دل میں آنے نہ دے  
کوئی گر بنا ہے کسی کا گواہ  
اگر سامنے اب وہ آتا نہیں ۱۲  
خبردار تم جو بھی کرتے ہو کام  
زمین پر ہو یا زبیرِ چرخ بریں  
ہو جس تصور کا دل میں گذر  
چھپاؤ اُسے یا چھپاؤ نہیں  
مزا دے تمہیں یا کرے درگذر  
نہیں اُس کی قدرت کا کوئی شمار  
رسولِ خدا پر جو نازل ہوا  
اسی طرح ہیں جس قدر مومنین  
خدا و ملائک کا ایقان ہے  
خدا نے جو دنیا میں بھیجے نبی  
خدا سے یہ ہے اُن کی ہر دم دعا  
نبی پر جو احکام نازل ہوئے  
اطاعت سے ہر دم سر و کار ہے  
یہاں فکر رہتی ہے شام و سحر  
خدا کا یہ دستور ہے بالیقین  
کہ طاقت سے باہر ہو جن پر عمل

تمہیں اپنی دولت کا ہے اختیار  
کرے فرض کی پائی پائی ادا  
عذابِ الہی سے ڈرتا رہے  
شہادت سے ہرگز نہ پھرے نگاہ  
گنہگار ہے اُس کا دل بالیقین  
خدا جانتا ہے اُنہیں لا کلام  
ہر اک شے ہے خالق کے زیرِ نگین  
خدا اُس سے ہرگز نہیں بے خبر  
حساب اُس کا لے گا خدا بالیقین  
یہ پھر اُس کی مرضی پہ ہے منحصر  
وہ رکھتا ہے ہر شے پہ کل اختیار  
اُنہیں اُس پہ ایمان کامل ہوا  
وہ رکھتے ہیں قرآن کا پورا یقین  
خدا کی کتابوں پہ ایمان ہے لا  
کسی میں نہیں فرق کرتے کبھی  
کہ اے خالقِ بزمِ ارض و سما  
وہ سب دل کے کانون سے ہم نے سُنے  
تیری مخفرت ہم کو ڈر کا رہے  
کہ جانا ہے تیری طرف لوٹ کر  
کسی کو وہ حکم ایسے دیتا نہیں  
زیبے رحمتِ ربِ عز و جل



لَهَا مَا كَسَبَتْ

واسطے اسکے ہے جو کمایا اس نے

وَ عَلَيْهَا مَا كَسَبَتْ

اور اسی پر اسکے ہے جو کمایا اس نے

رَبَّنَا

اے رب ہمارے

لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ لَسِينَا أَوْ أَخْطَاْنَا

مت پکڑ ہم کو اگر بھول گئے ہم یا خطا کی ہوں

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرَ الْكَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا

اے رب ہمارے

رَبَّنَا وَلَا تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ

اور مت رکھ اوپر ہمارے جو جو جیہا رکھا تو نے

وَاعْفُ عَنَّا وَاقْضِ دَعْوَانَا وَاعْفِرْ لَنَا

اور پیران لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے اے رب ہمارے

وَارْحَمْنَا

اور رحمت اٹھو ہم سے وہ چیز کہ نہیں طاقت واسطے

فَاَنْصُرْنَا عَلَى

ہمارے ساتھ اس کے اور مدد فرما کر ہم کو اور ہم کو

الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

ہم کو تو ہے دوستدار ہمارا ہیں ہرگز اور پر قوم کافروں کے

سورة آل عمران ۳ سورة آل عمران مدینہ میں نازل ہوا آیتیں ۲۰۰ آیتیں اور ۲۰ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخش کرنے والا مہربان کے

الْحَمْدُ لِلَّهِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

الْحَيُّ الْقَيُّومُ

زندہ ہے قائم رہنے والا

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

اتاری اور پر تیرے کتاب ساتھ حق کے

مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

سچا کرنے والی واسطے اس چیز کے کہ آگے اسکے ہے

وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ

اور اتاری توریث اور انجیل

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِلنَّاسِ

پہلے اس سے راہ دکھانے والی واسطے لوگوں کے

وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ

اور اتارنے سورہے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

سناٹھ نشانہوں اللہ کے واسطے ان کے ہے عذاب سخت

تعمیق جو لوگ کہ کافر ہوں

کئے جس نے دنیا میں نیکی کے کام  
مگر جو بُرے کام کرتا رہا  
خدا یا اگر بھول جائیں کبھی  
تہ کر تو ہماری گرفت اے کریم  
خدا یا نہ رکھ ہم پہ بوجھ اس قدر  
بچا ہم کو اُس بار سے بالیقین  
سدا رکھ عنایت کی ہم پر نظر  
ہمیں اپنی رحمت سے کرسر قراز

مڑیں ہم سے جب کافر و مشرکین

کر امداد یا ارحم الراحمین

سورہ آل عمران ۳

کروں ابتداء کے خالق کا نام  
منور جب آیاتِ عمران ہوئے  
خدا ہی ہے معبودِ ارض و سما  
وہ زندہ ہے اور صاحبِ احترام  
اُس نے تمہیں اے رسولِ امین  
صحیفے جو ماضی میں نازل ہوئے  
خدا ہی نے۔ اس میں نہیں شک کوئی  
کتا بس یہ ماضی میں نازل ہوئیں  
ہوا اب جو قرآن جلوہ نما  
جو آیاتِ حق کو نہیں مانتے

کہ رحمت ہے اُس کی پئے خاص و عا  
الف۔ لام۔ میم۔ ان کا عنوان ہوئے  
نہیں کوئی اللہ اُس کے سوا  
اُسے کو ہے حاصل ہمیشہ قیام  
عطا کی ہے برحق کتابِ مبیں  
یہ قرآن مصدق ہے اُن کے لئے  
اتاری ہے توریت و انجیل بھی  
بشر کو رہِ حق دکھاتی رہیں  
کیا اُس نے باطل کو حق سے جدا  
عذابِ جہنم ہے اُن کے لئے

وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ط

اور اللہ غالب ہے بدل لینے والا تم

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ط  
 اس کے کوئی چیز بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے ۵  
 وہی ہے جو صورتیں بناتا ہے تمہاری بیچ رحموں کے  
 کیف یشاء ط

جیسا چاہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۶

نہیں کوئی معبود مگر وہ

غالب ہے حکمت والا ۶

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

مِنْهُ آيَاتٌ

وہی ہے جس نے اتاری اور پر ترے کتاب

بعضی اس کی آیتیں

مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمَّ الْكِتَابِ

وَأُخْرٌ مُتَشَبِهَاتٌ ط

محکم ہیں ظاہر معنوں کی وہ جڑ ہیں کتاب کی

اور اور ہیں متشابہ معنی کئی طرف ملتے

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ

بِسْ آيَاتِهِ لِيُفْتِنَ الَّذِينَ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ

وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ۷

ہے اس میں سے واسطے جاننے گراہی

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۸

حقیقت اسکی کو مگر اللہ اور مضبوط لوگ بیچ علم کے

کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اس کے ہر ایک

وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ

يَقُولُونَ امْتَابِهِ ۹

نزدیک رب ہمارے کے سے

مَنْ عِنْدَ رَبِّنَا ۱۰

وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۱۱

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۱۲

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۱۳

دے ڈال ہم کو پاس اپنے سے رحمت حقیق تو ہمارے دے  
 ڈالنے والا ۸

قرآن میں واضح اور متشابہ آیات ہیں

خطا کار سے لے گا وہ انتقام  
 زمیں پر ہو یا زیب چرخ بریں  
 وہ ماں کے شکم میں ہے صورت طراز  
 بناتا ہے جو چاہتا ہے خدا  
 سوا اُس کے مسجود کوئی نہیں  
 کہ ہے ذات اُس کی عزیز و حکیم  
 اُس نے کیا تم کو قرآن عطا  
 ہیں قرآن میں دو قسم کی آیتیں  
 یہی درحقیقت ہیں اصل کتاب  
 یہی اختلافات کا ہیں سبب  
 دلوں میں جو رکھتے ہیں اپنے کچی  
 گھریں فتنہ و شر میں اہل زمیں  
 کہ ہو سب کو باطل پہ حق کا گماں  
 انھیں کو ہے معلوم بعد خدا  
 کبھی مبتلا شک میں ہوتے نہیں  
 کہ برحق ہیں یہ آیتیں سب کی سب  
 خدا کی طرف سے یہ نازل ہوئیں  
 جنہیں عقل کی روشنی مل گئی  
 نہ بعد یقین شک میں کر مبتلا  
 ہمیں اپنی رحمت سے کر سرفراز  
 فزوں تر ہے سب سے سخاوت تری

ہر اک شے پہ غالب ہے رب انام  
 خدا سے کوئی چیز پنہاں نہیں  
 زبہ قدرت خالق بے نیاز  
 کوئی بد نما ہے کوئی نہ لقا  
 دو عالم کا مسجود کوئی نہیں  
 ہر اک شے پہ غالب ہے رب کریم  
 ہوا اے نبی تم پہ فضل خدا  
 خردار سب اہل ایمان رہیں  
 کچھ ایسی ہیں جو صاف ہیں مثل آب  
 مگر کچھ ہیں ان میں وضاحت طلب  
 انھیں پر نظر ان کی ہے ہر گھڑی  
 غرض ان کی اس کے سوا کچھ نہیں  
 کریں یا انھیں اس طرح سے بیاں  
 مگر اصل مطلب ان آیات کا  
 جو ہیں صاحب اوج علم و یقین  
 یہ کہہ کہہ کے خشک ٹنگے ہوتے ہیں لب  
 بے اس بات کا ان کو پورا یقین  
 نصیحت تو بس مانتے ہیں وہی  
 خدایا ہماری بھی ہے التجا  
 نہ مایوس کر ہم کو اے بے نیاز  
 ہر اک پر ہے بے شک عنایت تری



رَبَّنَا إِنَّكَ

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ تُغْنِي

عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ تَنْبِيًا

وَأُولَئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ

كَذَّابٍ الْفِرْعَوْنِ

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

سُخْرٍ وَتُخْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ

وَيُسَّ الْبِهَادِ

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَةِ التَّقَاتِ

فِتْنَةٌ تَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ

يَرَوْنَهُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأَى الْعَيْنِ

وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنُصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ

زَيْنَ لِلنَّاسِ

حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ

وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اے رب ہمارے تحقیق تو

اکٹھا کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن کہ نہیں شک

بیچ اسکے تحقیق اللہ نہیں خلاف کرتا وہ

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ہرگز نہ کفایت کریں گے

ان سے ماں انکے اور نہ اولاد انکے

سے کچھ اور یہ لوگ وہی ہیں ایندھن آگ کے

جیسی عادت لوگوں فرعون کی

اور جو لوگ کہ پہلے ان سے تھے جھلایا انہوں

نے نشانوں ہماری کو پس پکڑا ان کو اللہ نے ساتھ

گناہوں انکے کے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے

کہہ واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے

شاب مغلوب ہو گئے تم اور اکٹھے کے حادثے

کے طرف دوزخ کے اور برا ہے جھوٹا

تحقیق ہے واسطے تمہارے نشان بیچ

کے آپس میں دوسرے ایک جانتے

بیچ راہ اللہ کے اور حد میں کار رخصی دیکھتے تھے

وہ کافر مسلمانوں کو در برابر اپنے دیکھنا آگے کا اور

اللہ قوت دیتا ہے ساتھ مدداری کے

جس کو چاہے تحقیق بیچ اسکے البتہ نصیحت

ہے واسطے آنکھوں داروں کے

زینت دکانی واسطے لوگوں کے

محبت و اشتیاقی عورتوں سے اور

پتھروں سے اور چاندی سے

خدا یا ہمیں اس میں کچھ شک نہیں  
 پھر اک روز ایسا بھی ہو گا عیاں  
 جو کرتا ہے وعدہ خدا کے قدیر  
 کٹا کفر میں جن کا دورِ حیات  
 انھیں فردِ اعمال تر پائے گی  
 نگا ہے انھیں شرک و بدعت کا روگ  
 مشابہ ہیں یہ قوم فرعون سے  
 بہت ان سے پہلے بھی تھے بد ہنہاد  
 تباہی میں لائے مٹا ہی انھیں  
 خبر دار اے اہل دارالخراب  
 جو ہیں کفر کی راہ پر گا مزین  
 بہت جلد مغلوب ہو جاؤ گے  
 ادھر آہ و زاری اُدھر پیچ و تاب  
 لڑے جب گروہ سعید و شقی  
 گروہ ایک تھا اہل اسلام کا  
 مسلمان کو صاف آ رہا تھا نظر  
 مگر جس پہ ہو فضلِ ربِّ علا  
 بالآخر مسلمان ہی غالب رہے  
 بے چشم بشر میں یہ دنیا خیں  
 یہ سوئی یہ بات و بہا ر حیات  
 یہ سوئے کے انبا چاندی کے ڈھیر

فنا ہوں گے یہ آسمان وزمین  
 کہ سب مُجْتَمِع ہوں گے اہل جہاں  
 وہ ہوتی ہے پتھر کی گویا لکیر  
 ملے گی نہ ان کو سزا سے نجات  
 نہ واں مال و اولاد کام آئے گی  
 جہنم کا ایندھن بنیں گے یہ لوگ  
 خدا پر جو ایمان لاتے نہ تھے  
 نہ آیات پر جن کا تھا اعتقاد  
 ملی پھر نہ غم سے خلا ہی انھیں  
 خدا ہے یقیناً شدید العقاب  
 بتا دو انھیں اے رسولِ زمین  
 جہنم میں پھر تم جگہ پاؤ گے  
 جہنم بھی ہے کیا مقامِ خراب  
 نشانی تھی اس میں بھی اللہ کی  
 مگر لشکرِ کفر تھا دوسرا  
 کہ ہیں دو گئے کافر و اہل شر  
 کرے اُس کو اپنی حمایت عطا  
 یہ عبرت ہے اہل نظر کے لئے  
 اُسے ہے یہ وجہ شکوں با یقین  
 یہ بیٹے یہ نقش و نگا ر حیات  
 کبھی جن سے انسان کا دل ہونہ سیر

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ  
وَالْحَرْثِ ط

اور گھوڑے نشان کئے ہوئے اور چارپائے  
اور کھیتی سے

ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ج

یہ فائدہ ہے زندگانی دنیا کا

وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَا ب ۱۳ اور اللہ نزدیک اسکے ہے اچھی جگہ پھر جانے کی  
قُلْ أَوْ نَبِّئْكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذِكْرِكُمْ ط کہہ کیا خبر دوں میں تمکو ساتھ بہتر کے اس سے

واسطے ان لوگوں کے کہ پرہیز کار کرتے ہیں

لِلَّذِينَ اتَّقَوْا

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ نَزِيدُكَ رَبِّكَ فِي مَبَشَرَةٍ ط

ہیں جن میں ہیں نیچے دن کے سے نہیں ہمیشہ رہنے والے سچے انکے

خَالِدِينَ فِيهَا

اور یہ بیاں ہیں پاک کی ہوئیں

وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ط

اور رضا مندی اللہ کی طرف سے

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ط

اور اللہ دیکھنے والے سچے بندوں کے ۱۵

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ج

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا ۱۶ وہ لوگ جو کہتے ہیں اے رب ہمارے نعتیں ایمان

فَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ج ۱۷ اور پچھا ہم کو عذاب آگ کے سے ۱۶

۱۵ جو ہر سرفے والے ہیں اور سچے

الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ

اور فرمانبرداری کرنے والے اور خرچ کرنے

وَالْقَنِينَ وَالْمُنْفِقِينَ

والے اور بخشش مانگنے والے

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ

سچ پھلی رات کے ۱۸

بِالْأَشْحَارِ ۱۸

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۱۹ گو وہی دی اللہ تعالیٰ نے یہ کہ نہیں کوئی معبود

مگر وہ اور گو وہی ہی فرشتوں

وَالْمَلَائِكَةَ

نے اور صاحب علموں نے

وَأُولُو الْعِلْمِ ط

حال یہ کہ اللہ قائم ہے ساتھ انصاف کے نہیں

قَائِمًا بِالْقِسْطِ ط لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

کوئی معبود مگر وہ

مولشی یہ سحر میں چرتے ہوئے  
یہ مٹی سے دولت اُبلتی ہوئی  
انہیں تم یہیں چھوڑ کر جاؤ گے  
نہیں اُس کی آسائشوں کا جواب  
خبر رحمتوں کی سناؤں تمہیں  
بُرائی سے بچتا رہا صبح و شام  
مچلتی ہیں نہریں جہاں جا جا  
یہ دولت کوئی چھین سکتا نہیں  
جو رہتی ہیں بے حد صفائی کے ساتھ  
کرے گا وہ حاصلِ رضا کے خدا  
ہر اک فرد ہے اُس کے پیشِ نظر  
تری ذات پر ہم کو ایمان ہے  
بچا ہم کو دوزخ کی تکلیف سے  
صداقت کو رکھتے ہیں پیشِ نظر  
غریبوں پہ ہیں مہرباں صبح و شام  
دعا مانگتے ہیں یہ با چشمِ تر ۱۲  
ہماری خطاؤں کو تو بخش دے  
نہیں کوئی مجھ کو دُاُس کے سوا  
سوا اُس کے مجھ کو کوئی نہیں  
شہادت یہ دیتے ہیں شام و سحر  
کوئی اور اللہ ہرگز نہیں

یہ گھوڑے نشانات رکھتے ہوئے  
یہ کھیتوں میں فصلیں مچلتی ہوئی  
یہ سب دارِ فانی کے ہیں فائدے  
مگر بے خدا کا جو اجر و ثواب  
کہو اس سے بہتر بتاؤں تمہیں  
لیا جس نے پرہیزگاری سے کام  
بہشتِ بریں اُس کو ہو گی عطا  
ہمیشہ اسی میں رہے گا نکلیں  
میں گی اُسے وہ شریکِ حیات  
اسی پر کرم کی نہیں انتہا  
خدا نیک بندوں سے ہے باخبر  
خدا سے دعاؤں کی ہر آن ہے  
ہمارے گناہوں کو تو بخش دے  
یہی لوگ ہیں صبر کی راہ پر  
ہمیشہ اطاعت سے ہے ان کو کام  
جب آنکھ ان کی کھلتی پھلے پیر  
کتہگار بندے ہیں یا رب ترے  
گواہ اس حقیقت کا خود ہے خدا  
ملائک بھی رکھتے ہیں پورا یقین  
بشر بھی جو ہیں علم سے بہرہ ور  
عدالت پہ قائم ہے وہ پائقیں



الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ط

غالب ہے حکمت والا ۱۸

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ قف

تحقیق دین نزدیک اللہ کے اسلام ہے

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ

اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے کہ دیئے گئے

إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

کتاب مگر سچے اس کے کہ آیا ان کے پاس علم

بَعِيًا بَيْنَهُمْ ط

سرکشی سے درمیان اپنے

وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعٌ الْحِسَابِ ۱۹

اور جو کوئی کفر کرے

فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ

ساتھ نشانوں اللہ کے پس تحقیق اللہ جلدینے والا ہے حساب ۱۹ پس

أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط

اگر چھڑیں تجھ سے پس کہہ مطیع کیا میں نے منہ اپنا

وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ

واسطے اللہ کے اور جس نے پر دہائی میری اور کہہ واسطے ان

وَالْأَقْيَانِ ؕ أَسْلَمْتُمْ ط

لوگوں کے کہ دیئے گئے کتاب اور ان پر ہوں کو

فَإِنْ أَسْلَمْتُمْ أَفَقَدْ أَهْتَدُوا ۚ

کیا تم نے بھی مطیع کیا پس اگر مطیع کریں پس تحقیق را ۵

وَإِنْ تَوَلَّوْا

پاویں اور اگر پھر جاویں

فَأِنَّهَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ ط

پس سوائے اس کے نہیں کہ ادھر ترے پہنچا دینا ہے

وَاللَّهُ بِصِيرَتِكُمْ بِالْعِبَادِ ۲۰

اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ بندوں کے ۲۰

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

تحقیق جو لوگ کہ کفر کرتے ہیں ساتھ نشانوں اللہ

وَيَقْتُلُونَ النَّبِيْنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۱

کے اور مار ڈالتے ہیں پیغمبروں کو ناحق اور مار ڈالتے

وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۲

۱۔ پس ان لوگوں کو جو حکم کرتے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۲۱

لوگوں میں سے پس خبر دے ان کو ساتھ عذاب درد

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتِ أَعْمَالُهُمْ ۳

دینے والے کے ۲۱

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۴

بیچ دنیا کے اور آخرت کے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ شَرِيْرٍ ۲۲

اور نہیں واسطے ان کے کوئی مدد دینے والا ۲۲

اللہ کے نزدیک اسلام دین برحق ہے

نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہیا  
 پہے پیشِ خدا دینِ برحق یہی  
 یہ ہے اُن کے ایمان کا حالِ خراب  
 بیویئے اختلافات اُن میں بپا  
 نہ تھی اُن کو ایمان کی الفت کوئی  
 حساب اُن سے لے گا خدا مقترب  
 انھیں اسے نہیں اس طرح دو جواب  
 مسلمان بھی رکھتے ہیں ایمان کا نور  
 شرف کیا انھیں بھی یہ حاصل ہوا  
 عیاں تاکہ ہو اُن کے مذہب کا حال  
 تو بے شک رہِ راست پر آگئے  
 کرو اُن کے افعال سے درگزر  
 کہ پہنچاؤ اُن کو پیامِ خدا  
 خبردار ہے اُن سے ربِّ زمان  
 خدا کی نشانی سے بیزار ہے  
 بہاتا ہے اُن کا لہو بے خطا  
 وہ کرتا ہے تن سے جدا اُس کا سر  
 جہنم کی دے دو بشارت اُسے  
 اکارت ہوئے جن کے کارِ ثواب  
 لکھی ہے مقدر میں دوزخ کی سیر  
 کسی سے ملے گی نہ اُس کو مدد

ہر اک شے پر غالب ہے ذاتِ خدا  
 کرو پروی دل سے اسلام کی  
 جو کہتے ہیں اپنے کو اہل کتاب  
 کہ جب مل چکا اُن کو علمِ ہدی  
 سبب اس کا تھا یا ہی مبرکشی  
 جو منکر ہیں آیات کے بد نصیب  
 اگر نخت کرتے ہیں اہل کتاب  
 میں ہوں مگر بہ سجدہ خدا کے حضور  
 یہود و نصاریٰ سے پوچھو ذرا  
 کرو جاہلوں سے یہی تم سوال  
 خدا پر وہ ایمان اگر لاکے  
 نہ لائیں وہ ایمان خدا پر اگر  
 تمہارا نہیں کام اس کے سوا  
 جو اعمال کرتے ہیں اہل جہاں  
 یقیناً جسے حق سے انکار ہے  
 رسولوں پر کرتا ہے ظلم و جفا  
 بلاتا ہے جو اُس کو انصاف پر  
 رُلانے گی اُس کی شقاوت اُسے  
 یہی ہیں وہ بد نخت و باطن خراب  
 نہ دنیا میں راحت نہ عقبیٰ بخیر  
 کئے اس قدر جس نے اعمالِ بد

الْمُتَرَاتِلِ الَّذِينَ أُوتُوا نَهْيًا مِنَ الْكِتَابِ كَمَا نَدَيْهَا تَوْنِ طَرَفِ ان لَوِ كُوْنِ كَمَا دِيْعِي كُنْ هِي اِيك

يُدْعَوْنَ اِلَى كِتَابِ اللّٰهِ لِيُحْكَمَ بَيْنَهُمْ فَتَحَقَّقْ كِتَابٌ سِي بَلَاغٌ جَانِي سِي طَرَفِ كِتَابِ اللّٰهِ كُوْنِ كُوْنِ

ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۲۳ اِيك فَرِيقٌ اِيك سِي اِدْرُوْهُ سِي مِيْجِرِيْطِيْ وَاَلِيْهِ سِي

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا ۲۴ يِه اِس وَا سِي لِي كِي كِي اِيكُوْنِ سِي هِر كُرْزِيْطِي كِي كِي اِيكُوْنِ كِي كِي مَكْرُوْنِ

لَنْ تَهْتِنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ ۲۵ كُنْ كُنْ اِدْر فَرِيْبِ دِي اِي كُوْنِ سِي دِي

وَغَرَّاهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْٓا يَفْتَرُوْنَ ۲۶ اِن كِي كِي اِن بَا تُوْنِ سِي كِي كِي بَا نَدِيْطِي

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْتَهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۲۷ اِيك كِي اِيكُوْنِ كِي كِي اِيكُوْنِ كِي كِي

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۲۸ اِن كُو اِس دِنِ كِي هِي سِي كِي اِس كِي اِس كِي اِس كِي

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۲۹ جَا وِي كَا هِر جِي كُو جُو كُو كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ ۳۰ كِي اِي اللّٰهُ مَالِكِ مَلِكِ كِي دِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۳۱ اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

وَتَعَزَّزْ مِنْ تَشَاؤُكُمْ وَتَدَلَّ مِنْ تَشَاؤُكُمْ ۳۲ اِدْر عَزِزْتِ دِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۳۳ اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۳۴ اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

تُوْبِحُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ ۳۵ اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

وَتُوْبِحُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۳۶ اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ ۳۷ اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۳۸ اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۳۹ اِدْر رَزَقْتِ دِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

لَا يَتَّخِذُ الْمُؤْمِنُونَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۴۰ اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ ۴۱ اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

جُو كُوْنِ كِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي اِي كِي

قدرات خدا کے کرشمے

پہا تا ہے رات کو سچ دن کے

اور پہا تا ہے دن کو سچ رات کے

اور نکالتا ہے زندے کو مردے سے

اور نکالتا ہے مردے کو زندے سے

اور رزق دیتا ہے جسکو چاہے بے شمار ۲۷

لا یتخذ المؤمنون الکفرین اولیاء من دون المؤمنین ۲۸

اور رزق دیتا ہے جسکو چاہے بے شمار ۲۸

اور رزق دیتا ہے جسکو چاہے بے شمار ۲۹

کبھی تم نے اُن کا کیا احتساب  
 انھیں جب یہ ہوتا ہے حکمِ خدا  
 تو منہ پھیر لیتے ہیں کچھ آدمی  
 یہ باطل پرستی ہے اس واسطے  
 کہ ہم اپنی عقبی سے ہیں مطمئن  
 مضر اُن کے حق میں ہے یہ افترا  
 مگر ان کا اُس روز کیا ہو گا حال  
 انھیں واں اکٹھا کیا جائے گا  
 کسی کو جہنم کسی کو جہاں  
 کہو اے نبی تم بوقتِ دعا  
 جسے چاہے سلطان بنائے اُسے  
 تو ہی سب کو کرتا ہے عزت عطا  
 ترے ہاتھ میں ہے بھلائی تمام  
 ہر اک شے پہ حاصل ہے قدرت تجھے  
 کبھی رات کو دن میں داخل کیا  
 کبھی دن کو داخل کیا رات میں  
 کبھی فن ہوا تیرا یوں آشکار  
 کبھی یوں عیاں تیری قدرت ہوئی  
 یقیناً جسے چاہتا ہے خدا  
 مسلمان سے تم کر کے پہلو تہی  
 عمل اس کے برعکس نہیں کیا

ملا تھا جنہیں صرف جزو کتاب  
 کتابِ خدا سے کرو فیصلہ ۱۲  
 ہدایت سے کرتے ہیں وہ بے رخی  
 سنا ہے انھیں سب نے کہتے ہوئے  
 جہنم میں رہنا ہے دو چار دن  
 اسی نے انھیں دیں میں دھوکا دیا  
 نہیں جس کے آنے میں کچھ احتمال  
 صلہ ہر عمل کا دیا جائے گا  
 کسی کی نہ واں ہوں گی حق تلفیاں  
 تو ہی مالک الملک ہے اے خدا  
 جسے چاہے نیچے کر اے اُسے  
 چکھاتا ہے ذلت کا تو ہی مزا  
 بُرائی سے تجھ کو نہیں کوئی کام  
 ہیں دلوں جہاں تیرے آگے جھکے  
 تو دن ہر طرف سے سمٹنے لگا  
 ہوا دن بڑا بات کی بات میں  
 کہ بیجاں سے پیدا کیا جاندار  
 کہ زندہ سے مردہ کی خلقت ہوئی  
 اُسے رزق دیتا ہے بے انتہا  
 بناؤ نہ کافر کو اپنا ولی  
 خدا اُس سے رکھنا نہیں واسطے







اگر ہو یہی مصلحت سے قریں  
مگر پھر بھی تم کو ہے لازم یہی  
اُسی کی حمایت ہے وُجہ شرف  
کرو ان سے تم اے پیمر بیاں  
چھپائیں اُسے یا چھپائیں نہیں  
نہیں علم کی اُس کے کچھ انتہا  
کوئی اُس کی قدرت سے باہر نہیں  
قیامت کے دن سب کے نیکی کے کام  
بُرائی جو کرتا ہے شام و پگاہ  
کریں گے یہی آرزو بد صفات  
کہ اِس دن سے ہم دور ہوتے کہیں  
ڈرو پس خدا ہی سے شام و سحر  
کہو۔ گر محبت ہے اللہ کی ۱۲  
خدا تا کہ تم سے بھی الفت کرے  
گناہوں کو بخشے خدا نے کریم  
لہو بت پرستوں سے بھی اے نبی  
اکرمہ خدا سے وہ پھرے رہے  
زبے آدم و نوح عالی مقام  
زبے آل عمران و آل خلیل ۱۳  
بڑی اُن کو خالق سے عزت ملی  
خدا نسل اُن کی بڑھاتا رہا

تو پھر اِس میں کوئی قباحت نہیں  
خدا ہی سے ڈرتے رہو ہر گھڑی  
پلٹنا ہے آخر اُسی کی طرف  
کہ جو کچھ ہے ان کے دلوں میں نہاں  
خدا جانتا ہے اُسے بالیقین  
وہ ہے واقف رازِ ارض و سما  
ہر اک چیز ہے اُس کے زیرِ نگین  
خدا لا کے حاضر کرے گا تمام  
خدا وہ بھی لائے گا پیشِ نگاہ  
کسی طرح اے کاش ہوتی یہ بات  
نہ ملتا ہمیں مسکنِ آتشیں  
وہ بندوں پہ ہے مہرباں کس قدر  
کرو صدق دل سے مری پردی  
رہدیں کی تم کو ہدایت کرے  
کہ ہے ذات اُس کی غفور الرحیم  
خدا و نبی کی کرو پروی  
نہیں کافروں سے محبت اُسے  
ہوئی اُن کے اوپر فضیلت تمام  
نہیں اُن کا کوئی نظیر و عدیل  
کہ دونوں جہاں پر فضیلت ملی  
رواں ایک کا ایک سے تھا جملہ

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۳۴

اور اللہ سنے والا جاننے والا ہے

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ

مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا ۳۵

فَتَقَبَّلَ مِنِّي ۳۶ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۳۷

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ

رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَىٰ ۳۸

وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ ۳۹

وَإِنِّي أَعِذُّهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۴۰

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ ۴۱

وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۴۲

وَكَلَّمَهَا زَكَرِيَّا ۴۳

وَوَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۴۴

قَالَ يَمْرُؤُا إِنِّي لَكِ هَذَا ۴۵

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۴۶

إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۴۷

هَذَا لَكَ دَعَاؤُا زَكَرِيَّا ۴۸

قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۴۹

إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۵۰

فَنَادَتْهُ الْمَلَكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ ۵۱

إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بَيحْيٰى فرشتوں نے اور وہ کھڑا نماز پڑھتا تھا سچ محراب کے تحقیق اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو ساتھ بچی کے

حضرت ابراہیم کی پیدائش کا ذکر

اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ جنان اور

ہیں مردمانند عورت کے

اور میں نے نام رکھا اس کا مریم اور تحقیق میں نے پناہ دی اس کو ساتھ

ترے اور اولاد اس کی کو

شیطان راوند ہوئے

پس قبول کیا اس کو رب اس کے لئے ساتھ قبول اچھے

اور اوگایا اس کو اوگانا اچھا اور سوچ

اور اس کے زکریا محراب میں پاتا نزدیک اس کے رزق

کہا ہے مریم کہاں سے آیا واسطے ترے یہ کہتی وہ نزدیک اللہ

کے سے تحقیق اللہ رزق دیتا ہے

ہیں کو چاہتا ہے بے شمار

اس جگہ پکارا زکریا نے پروردگار اپنے کو کہا اے پروردگار

میرے دے ڈال واسطے میرے نزدیک

اپنے سے اولاد پاکیزہ تحقیق تو سننے والا ہے دعا کا

پس پکارا اس کو

فرشتوں نے اور وہ کھڑا نماز پڑھتا تھا سچ محراب کے تحقیق

اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو ساتھ بچی کے

خدا سب کی باتوں سے ہے باخبر  
یہ عمر اں کی زوجہ نے مانگی دُعا  
اُسے نذر کرتی ہوں تیرے حضور  
قبول اس کو کراے خدائے کریم  
مگر جب ہوئی اُن کو بیٹی عطا  
میں کس منہ سے اس کو تری نذر دیا  
خدائے کیا تھا جو اُن کو عطا  
خدائے وہ پھر عرفیا کرنے لگیں  
پسند اس کو کراے خدائے انا م  
نہ ہو اس پہ اور اس کی اولاد پر  
خوشی سے کیا اُس کو حق نے قبول  
خدائے یہ کی تر بیت کی سبیل  
پسیر جب آتے تھے اُن کے قریب  
وہ مریم سے کہتے تھے اے نازنین  
ادب سے یہ کرتی تھیں مریم بیاں  
کرے چشم قدرت جسے انتخاب  
سنا فضل خالق کا جب ماجرا  
الہی مجھے بھی وہ اولاد دے  
تجھی سے لگائے ہوں میں آسرا  
وہ محراب ہی میں تھے مجھ نماز  
فرشتوں نے اُن کو یہ آواز دی

کہ رکھتا ہے وہ علم ہر خشک و تر  
مرے بطن میں ہے جو بیٹا میرا  
علائق سے دنیا کے رکھوں گی دور  
کہ ہے ذات تیری سمیع و علیم  
تو درگاہ خالق میں کی التجا  
الہی یہ لڑکی ہے اب کیا کروں  
اُسے تھا وہ اچھی طرح جانتا  
کہ گو مرد عورت برابر نہیں  
دیا ہے اسے میں نے مریم کا نام  
فریب شیاطین کا کوئی اثر  
ہوا شاد ماں اُن کا قلب مملول  
کیا زکریا کو اُن کا کفیل  
تو پاتے تھے کھانے کی چیزیں عجیب  
یہ چیزیں کہاں سے میسر ہوئیں  
یہ ہے مجھ پہ احسان ربِ زماں  
میسر ہو روزی اُسے بے حساب  
یہ کی زکریا نے حق سے دعا  
بدی سے ہمیشہ جو بچتی رہے  
تو ہی سننے والا ہے فریاد کا  
ہوئی رحمت خالق بے نیاز  
مبارک ہو بچی کی تم کو خوشی

مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا

وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۳۹

قَالَ رَبِّ اِنَّ يَكُوْنُ لِيْ عِلْمٌ

وَقَدْ بَلَغَنِي الْكِبَرُ وَاْمْرًا تِي عَاقِرًا ۴۰

قَالَ

كَذٰلِكَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۴۱

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ آيَةً ۴۲

قَالَ

اِنَّكَ الْاَتَكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

اِلَّا رَمْرًا ۴۳

وَازْكُرْ رَبَّكَ كَثِيْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْحَمْدِ وَالْاِيْكَارِ ۴۴

وَازْقَالَتِ الْمَلِيْكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ

وَوَهَّبَ لَكَ

وَاَصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ ۴۵

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاَسْجُدِيْ

وَارْكَعِيْ مَعَ الرَّاكِعِيْنَ ۴۶

ذٰلِكَ مِّنْ اَنْبَاِ الْغَيْبِ لَوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۴۷

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اِيْثُمْ يَكْتُمُ ۴۸

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۴۹

اِذْقَالَتِ الْمَلِيْكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ

بِابْنٍ ۵۰

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱



وہ عیسیٰ ابن مریم کا ہو گا گواہ نہ رکھے گا عورت سے رغبت ذرا نبی نے کیا عرض اب اس طرح بڑھا پے نے مجھ کو کیا ہے نہ ڈھاں سنی جب فرشتوں نے یہ گفتگو نہیں اُس کی قدرت میں جائے کلام خدا سے دعا اب پیر نے کی سنی جب فرشتوں نے یہ التجا سنو ہے یہ ارشاد رب انام کسی سے اگر بات کرنا پڑے جھکاؤ بکثرت عبادت میں سر فرشتوں نے مریم سے آکر کہا بُرائی سے رکھا تمہیں دور دور دو عالم میں ہیں جس قدر عورتیں رہو پس اُسی کی اطاعت گزار نمازیں پڑھو باخضوع و خشوع یہ ہے اے نبی غیب کی داستاں تمہیں تھی نہ اس کی خبر بالیقین قلم جو گراتے تھے اس واسطے نہ موجود تھے اُن میں تم اے رسول فرشتوں نے مریم سے آکر کہا

بنائے گا سردار اُس کو اللہ رسولوں میں ہو گا بڑا باصفا پس مجھ کو بختے گا تو کس طرح ہے زوجہ مری بانجھ یا ذوالجلال کہا زکریا سے اے نیک خو وہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے کام نشانی دکھا اس کی یا رب کوئی پیر سے بولے بحکم خدا نہ اب تین دن کر سکو گے کلام اشاروں اشاروں میں کہنا اُسے کرو اُس کی تسبیح شام و صبح خدا نے تمہیں بزرگزیادہ کیا چمکتا ہے چہرے سے عصمت کا نور کیا منتخب اُس نے سب میں تمہیں خدا ہی کو سجدے کرو بار بار جھکو تم بھی ہمراہ اہل رکوع خدا جس کو کرتا ہے تم سے بیاں کہ موجود تھے تم نہ اُن کے قریں کہ مریم کی اُن کو کفالت ملے جو کرتے تھے آپس میں بخشش فضول بشارت یہ دیتا ہے تم کو خدا

بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ قَوْلًا

ساتھ ایک بات کے اپنی طرف سے

اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

نام اس کا ہے مسیح عیسیٰ بیٹا مریم کا

آبرو والا بیچ دنیا کے اور آخرت کے

اور نزدیک کئے گئے ہیں سے ۲۵

وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۗ

اور باتیں کرے گا لوگوں سے مسیح جوڑے کے

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمُهَدِّ

وَكَهْلًا

اور ادھیڑ

وَمِنَ الصَّابِحِينَ ۙ

اور صبحوں سے ہے ۲۶

قَالَتْ رَبِّ اِنِّي يَكُونُ لِي وُلْدٌ

کہا اے رب میرے کیوں کر ہوگا واسطے پریم

وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشْرٌ ۙ

اور نہیں ہاتھ لگا یا مجھ کو کسی مرد نے

قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ

کہا اسی طرح اللہ

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۙ

پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے جب مقرر کرتا ہے کچھ کام کو پس سوئے

اِذَا قَضَىٰ اَمْرًا فَاِنَّهَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۙ

اور اسکو ہو پس ہو جاتا ہے

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

اور سکھاوے گا اسکو لکھنا اور حکمت

وَالتَّوْرٰتِ وَالْاِنْجِيلِ ۙ

اور توریت اور انجیل ۲۸

وَرَسُوْلًا اِلَىٰ بَنِي اِسْرٰٓءِيْلَ ۙ

اور کرے گا اس کو پیغمبر طرف بنی اسرائیل کے

اِنِّي

یہ کہ

قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۙ

تعمیر میں آیا ہوں تمہارے پاس ساتھ ایک نشان کے

اِنِّي اَخْلَقْتُ لَكُمْ مِنَ الطَّيْرِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

پروردگار تمہارے سے یہ کہ بنا تا ہوں

فَاَنْفَعُ فِيْهِ

میں واسطے تمہارے مٹی سے مانند صورت جانور کے پس چھوکتا ہوں

فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ

میں مسیح اس کے پس ہو جاتا ہے جانور ساتھ

وَابْرِيُّ الْاَكْمَهْ وَالْاَبْرَصِ

حکم اللہ تعالیٰ کے اور چنگا کرتا ہوں پیٹ کے اندھے کو

اور کوڑھی کو

کرے گا وہ تم کو عطا ایک پسر  
 پکاریں گے عینی ابن مریم اُسے  
 رہے گا وہ دنیا میں ذی احترام  
 مقرب جو ہیں بندگانِ خدا  
 پڑا ہو گا جھولے میں جب نیک خو  
 بڑا ہو گا جس دم وہ ذی احترام  
 غرض اس کی کیا کیا ہو خوبی بیاں  
 کیا عرض مریم نے اب اس طرح  
 ہمیشہ میں رہتی ہوں عزت نشیں  
 فرشتے پکارے بہ حکم خدا  
 ہر اک شے پہ حاصل ہے قدرت اُسے  
 جہاں کوئی شے اُس کو مقصود ہو  
 خدا اس کو بخشے گا علم کتاب  
 اُسے علم تو ریت ہو گا عطا  
 عطا ہو گا جب اُس کو رخت وجود  
 غرض جب ہوئے زیب دنیا مسیح  
 کیا قوم سے اپنی آ کر خطاب  
 بناؤں گا مٹی سے طائر کا بت  
 کروں گا کچھ الفاظ پھر اُس پہ دم  
 فضاؤں میں ہستی کی ہر اے گی  
 بھروں گا میں اندھوں کی آنکھوں میں نور

جو کلمہ ہے اللہ کا سر بسر  
 خداوند عالم مبارک کرے  
 ملے گا قیامت میں اعلیٰ مقام  
 ملے گا انھیں میں اُسے داخلہ  
 کرے گا بڑی شان سے گفتگو  
 سناے گا لوگوں کو حق کا پیام  
 وہ ہو گا بڑا ہی سعادت نشان  
 بسر مجھ کو بخشے گا تو کس طرح  
 بشر نے تو مجھ کو چھو اتک نہیں  
 ہوا ہے یونہیں حکم ربِ علا  
 جسے چاہے جس طرح پیدا کرے  
 ادھر کن کہے اور وہ موجود ہو  
 کرے گا وہ حکمت سے بھی فیضیاب  
 ملے گا اُسے درسِ انجیل کا  
 کرے گا وہ اصلاح قوم یہود  
 تو ثابت ہوئیں ساری باتیں صحیح  
 میں آیاتِ خالق سے ہوں فیضیاب  
 نشانی یہ ہے میرے حق میں بہت  
 وہ مورت نکالے گی پردم بدم  
 بحکم خدا پھر وہ اڑ جائے گی  
 کروں گا عرض کوڑھیوں کا بھی دور

وَاحْيِ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ

اور جلاتا ہوں مردے کو ساتھ حکم اللہ کے

وَأَنْبِئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ

اور خبر دیتا ہوں تم کو ساتھ اس چیز کے کھانے پر

وَمَا تَدْخُرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ

تم اور جو کچھ ذخیرہ کرتے ہو تم سب گھروں میں

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُمْ أَنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

تحقیق سچ اس کے البتہ نشانی ہے  
واسطے مہا ہے اگر ہو تم ایمان دہے

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ

اور سچا کرنے والا اس پر آگے میرے

وَلِأَجْلِ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

تو ریت سے تو کہ حلال کروں میں واسطے تمہارے

وَحُتُّكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

بعض وہ چیز کہ حرام کی گئی ہے اور تمہارے اور لایا ہوں میں  
پاس تمہارے نشانی رب تمہارے سے پس ڈرو اللہ سے

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

اور کہا مانو میرا ۵۰

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ

تحقیق اللہ پروردگار ہے میرا اور پروردگار تمہارا

فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ

پس عبادت کرو اسکی یہ ہے راہ سیدھی ۵۱

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ

پس جب دیکھا عیسیٰ نے ان سے کفر

قَالَ مِنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ

کہا ان میں مدد دینے والے مجھ کو طرف اللہ کے

قَالَ الْخَوَارِثُونَ مَنُحْنُ الْأنصَارِ اللَّهُ

کہا خوارثیوں نے کہ ہم ہیں مدد دینے والے اللہ کے

أَمَنَّا بِاللَّهِ

کے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے

وَإَشْهَدُ بِأَنَا مُسْلِمُونَ

اور تو گواہ رہ ساتھ اس کے کہ ہم مطیع ہیں

رَبِّنَا

اسے پروردگار ہمارے

أَمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ

ہم ایمان لائے ساتھ اس چیز کے اتاری تو نے اور پروردگار کی ہم نے رسول

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مِمَّنْ الشَّاهِدِينَ

اور مکر کیا انہوں نے اور مکر کیا اللہ نے

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ

اور اللہ بہتر ہے مکر کرنے والوں کا

وَإِنَّ اللَّهَ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

اور اللہ بہتر ہے مکر کرنے والوں کا

إِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ

جبوقت کہا اللہ تعالیٰ نے اے عیسیٰ تحقیق  
میں لینے والا ہوں تجھ کو

۵۰ عیسیٰ کے خوارثیوں کی

التورہ: ۱۳: ۱۳



جلاؤں گا مُردے بہ حکمِ خدا  
 غذا میں جو تم ہو گے کھائے ہوئے  
 میرے دل پہ روشن ہے اُسکا بھی حال  
 اگر تم حقیقت میں مومن ہوئے  
 ملا ہے مجھے علم تو رات کا  
 ابھی تک ہیں بعض ایسی چیزیں حرام  
 یقین اپنا تم کو دلاؤں گا میں  
 پس اپنے خدا ہی سے ڈرتے رہو  
 وہی ہے دو عالم کا حاجت روا  
 اسی کی عبادت کرو صبح و شام  
 جب احساس عیسیٰ کے دل کو ہوا  
 کہا کون کرتا ہے میری مدد  
 یہ سنتے ہی بولے حواری تمام  
 نہ چھڑیں گے جب تک کہ ہے دُعا ہر دم  
 اطاعت پہ رکھیں گے ہر دم نگاہ  
 کہا پھر خدا سے کہ اے بے نیاز  
 نبی پر جو احکام نازل ہوئے  
 ہمیشہ اطاعت سے ہے ہم کو کام  
 یہودی تھے مصروفِ مکر و دغا  
 خدا سے بھلا مکر کس کا چلے  
 ہوا پھر یہ ارشادِ ربِّ علا

یہ دعوے ہیں میرے سراسر جبا  
 بنا دوں گا بیٹھے بٹھائے ہوئے  
 گھروں میں اکٹھا جو کرتے ہو مال  
 نشانی یہ ہوگی تمہارے لئے  
 مُصَدِّق ہوں میں اُسکی آیات کا  
 کہ مجائز کروں گا پئے خاص و عام  
 خدا کی نشانی دکھاؤں گا میں  
 اطاعت میری دل سے کرتے رہو  
 وہی ہے ہمارا تمہارا خدا  
 رہِ راست ہے بس یہی لا کلام  
 کہ یہ لوگ ہیں کفر میں مبتلا  
 کہ راضی ہو اُس سے خدائے صمد  
 ہیں سو جاں سے خدمت کو حاضر غلام  
 خدا پر بھی ایمان رکھتے ہیں ہم  
 قیامت میں رہیں گے ہمارے کو ادا  
 ہمیں اپنی رحمت سے نہ سرفراز  
 دل و جاں سے ہم انکے قائل ہوئے  
 گو ابوں میں لکھ لے ہمارے بھی نام  
 مگر کاٹ کر تاقھا اُن کی خدا  
 کہ ہے ہر طرح کی لیاقت اُسے  
 بلاتا ہے دنیا سے تم کو خدا

وَرَا فَعَكَ إِلَىٰ وَمُطَهَّرِكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا اور اٹھانے والا ہوں تجھ کو طرف اپنی اور

وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ پاک کرنے والا ہوں تجھ کو لوگوں سے کہ کافر ہوئے اور کرنے والا ہوں

فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ان لوگوں کو کہ پر دی کریں گے تیری اور ان لوگوں کے

ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ کہ کافر ہوئے قیامت کے دن تک پھر طرف میری ہے پھر آنا تمہارا پھر حکم کروں گا

فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۵۵ درمیان تمہارے بیچ اس چیز کے لئے

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا پس جو لوگ کہ کافر ہوئے پس عذاب کروں گا انکو عذاب سخت بیچ دنیا

فَاعْزِبْ عَنْهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ کے اور آخرت کے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ تَصْرِيحٍ ۵۶ اور نہیں واسطے انکے مددگار ۵۶

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے

فَيُؤْتِيهِمْ أَجْرَهُمُ پس پورا دے گا انکو ثواب ان کا

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۵۷ اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو ۵۷

ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ یہ پڑھتے ہیں تمہیں اسکو اور پر تیرے آیتوں سے

وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۵۸ اور نصیحت حکمت والی سے ۵۸

إِنَّمَا مَثَلُ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ تَمَيَّنَ مَالِ عِيسَىٰ كِي نَزْدِيكَ اللَّهُ كَمَا تَمَيَّنَ مَالِ آدَمَ كے

خَلْقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۵۹ ہے پیدا کیا اس کو مٹی سے پھر کہا

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۶۰ حق پروردگار تیرے سے ہے پس مت

فَمَنْ حَاجَكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ پس جو کون جھگڑے تجھ

فَقُلْ تَعَالَوْا سے پیچھے اس کے کہ آیات تیرے یا اس علم پس کہہ آؤ بلادیں

نَدُّوا أبنائنا ونا و ابناءكم ہم بیٹوں اپنی کو اور بیٹوں تمہارے کو

وَبَنَاتنا وبناتكم اور بی بیوں اپنی کو اور بی بیوں تمہاری

وَالنِّسَاءُ وَالْمُسْلِمُونَ کو اور جانوں اپنی کو اور جانوں تمہاری کو

اللہ نے عیسیٰ کو دنیا سے زندہ اٹھایا

اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو

یہ پڑھتے ہیں تمہیں اسکو اور پر تیرے آیتوں سے

ہم بیٹوں اپنی کو اور بیٹوں تمہارے کو

اٹھاتا ہے اپنی طرف اس لئے  
 تمہاری جو کرتا رہا پیروی  
 رہے گا وہ کافر پہ غالب سدا  
 پھر آؤ گے تم سب خدا کے حضور  
 ہوئیں تم سے بخش جو یاں بے عمل  
 کٹا کفر میں جس کا دور حیات  
 رہے گا وہ دنیا میں اندوہ گیں  
 سزائیں ملیں گی کڑی سے کڑی  
 جو ہیں راہِ ایماں پہ مچو خرام  
 وہی اہل دنیا میں ہیں کامیاب  
 جو بد بخت ہیں کافر و مشرکین  
 سنو اے محمد رسول ہدا  
 بشر اس سے پائے گا فہم و شعور  
 مشابہ ہے عیسیٰ و آدم کا حال  
 لبِ حق سے جب کُن کی آئی صدا  
 خدا نے بیاں کر دیا ٹھیک ٹھیک  
 تمہیں مل چکا علم و حکمت کا نور  
 نقیبوں سے اُن کے کہو بَر ملا  
 میں آتا ہوں بیٹوں کو لے کر ادھر  
 مرے ساتھ آتی ہیں کچھ عورتیں  
 میں لاتا ہوں کچھ اپنی جانوں کو ساتھ

کہ کفار سے پاک تم کو کرے  
 نہ سزرد ہو اشرک اُس سے بھی  
 قیامت تک اُس پر ہے فضلِ خدا  
 فنا کا دو عالم میں ہو گا ظہور  
 کرے گا خدا اُن کو عثر میں حل  
 نہ مانی خدا کے رسولوں کی بات  
 قیامت میں ہو گا جہنم نشین  
 مددگار ہو گا نہ اُس کا کوئی  
 بشر طیکہ کرتے ہوں نیکی کے کام  
 ملے گا اُنھیں پورا پورا ثواب  
 خدا دوستی اُن سے رکھتا نہیں  
 سنا تا ہے تم کو یہ قرآنِ خدا  
 بھرا اس میں ہے عقل و حکمت کا نور  
 نمونہ ہیں قدرت کا وہ بے مثال  
 تو آدم تھے مٹی کا پتلا نہ تھا  
 نہ شک کرنے والوں میں ہونا شریک  
 اگر بخت اب بھی کریں بے شعور  
 کہ میدان میں آ کر کرو فیصلہ  
 تم اپنے پیرے کے نکلو ادھر  
 تمہاری جو حامی ہیں وہ بھی بڑھیں  
 بڑھو تم بھی لے کر جو انوں کو ساتھ

پھر التجا کریں پس کریں ہم نعمت

ثُمَّ نَبْتَهْلُ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكٰذِبِينَ ۴۱

ان ہذا لہو الققص الحق وما من الہ الا اللہ بیان سچا اور نہیں کوئی

وان اللہ لہو العزیز الحکیم ۴۲

پس اگر پھر جاویں

فان تولوا

فان اللہ علیہم بالْمُفْسِدِينَ ۴۳

کہہ اے اہل کتاب

قل یا اهل الکتاب

تعالوا الی کلمۃ سواہ بیننا و بینکم

الا نعبد الا اللہ

ولا نشرک بہ شیئا

ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللہ

فان تولوا

فقولوا اشہدوا باننا مسلمون ۴۴

یا اهل الکتاب

لم تحاجون فی ابراہیم

وما انزلت التورۃ والا انجیل الا من بعدہ

افلا تعقلون ۴۵

هانتم ہوں لاء حاجتم

فیمالکم بہ علم

فلم تحاجون فیمالیس لکم بہ علم

واللہ یعلم وانتم لا تعلمون ۴۶

ما کان ابراہیم

و نصاریٰ کی فیما شہد

کہہ اے اہل کتاب

تعالوا الی کلمۃ سواہ بیننا و بینکم

الا نعبد الا اللہ

ولا نشرک بہ شیئا

ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللہ

فان تولوا

فقولوا اشہدوا باننا مسلمون ۴۴

یا اهل الکتاب

لم تحاجون فی ابراہیم

وما انزلت التورۃ والا انجیل الا من بعدہ

افلا تعقلون ۴۵

هانتم ہوں لاء حاجتم

فیمالکم بہ علم

فلم تحاجون فیمالیس لکم بہ علم

واللہ یعلم وانتم لا تعلمون ۴۶

ما کان ابراہیم

کہ جھوٹوں پہ لعنت ہو اللہ کی  
 نہیں کوئی محبوب اُس کے سوا  
 کہ ہے ذات اُس کی عزیز و حکیم  
 خدا کا وہ بیٹا بنا تے رہیں  
 خدا اُن کی حالت سے ہے باخبر  
 کہ دیکھو اگر تم ہو اہل کتاب  
 ہمارا تمہارا ہے جس پر یقین  
 کسی کو نہ پوچھو خدا کے سوا  
 ہے ذات خدا وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ  
 خدا کی عبادت کریں سب کے سب  
 جھکائیں نہ پیش خدا اپنا سر  
 جھکاتے ہیں ہم سر کو پیش الہ  
 اسی امر پر اُن کو اصرار ہے  
 فریب تو صَبُّ تو دیکھو ذرا  
 نہ تو ریت و انجیل کا تھا وجود  
 تو کیا وہ ذرا عقل رکھتے نہیں  
 کہ جس میں یہ رکھتے تھے کچھ دستگاہ  
 ہمیشہ شرارت تھی پیشِ نظر  
 سر کے سے نہیں جانتے جس کا حال  
 حقیقت سے یہ لوگ واقف نہیں  
 سُنو تمہا یہ دینِ خلیلِ خدا

دعائیں کریں پھر یہ مل کر سبھی  
 بیاں تم سے کرتا ہے برحقِ خدا  
 ہر اک شے پہ غالب ہے ربِّ کریم  
 انھارنی اگر منہ کو پھیرے رہیں  
 سمجھ لو کہ بے شک یہ ہیں فتنہ گر  
 کرو اے نبی ان سے ابیوں خطاب  
 تو اس بات کو تم کرو دل نشین  
 کہ محبوبِ برحق ہے ربِّ علا  
 کسی شے کو سمجھو نہ اُس کا شریک  
 نہ بندوں کو سمجھے کوئی اپنا رب  
 اگر ہوں نہ راضی وہ اس بات پر  
 تو کہہ دو کہ تم اس کے رہنا گواہ  
 یہود و نصاریٰ میں تکرار ہے  
 کہ تھے اُن کے دین پر خلیلِ خدا  
 سبھی اُن سے جب مَخلِ ہست بود  
 یہ باتیں جہالت کی ہیں بالقیں  
 ارے یہ وہی تو ہیں گم کردہ راہ  
 الجھتے رہے اُس میں باہم دگر  
 عبت اُس میں کرتے ہیں یہ قبیلِ قتال  
 خردارے خالقِ عالمیں  
 انھیں کیا سمجھو ہے انھیں کیا پتا



يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا

یہودی اور نہ نصرانی

وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۴۷

اور لیکن تھا حنیف فرما بزرگوار اور نہ تھا شرک کرنے والے

حضرت ابراہیم علیہ السلام

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ

تحقیق نزدیک تر لوگوں کے ساتھ ابراہیم کے نبی کے وہ وقت ہیں کہ پیروی کرتے ہیں اس کی اور یہ نبی

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَبِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۴۸

اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور اللہ دوست ہے ایمان داروں کا

وَدَّتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

دوست رکھتی ہے ایک جماعت اہل کتاب

لَوْ يُضِلُّوكُمْ

سے کاش کہ گمراہ کر دیں تم کو اور نہیں

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۴۹

گمراہ کرتے مگر جانوں اپنی تو اور نہیں سمجھتے

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

اہل کتاب کے کیوں کفر کرتے ہو ساتھ نشانوں اللہ

لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۵۰

کے اور تم گواہ ہو

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبَسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ

اہل کتاب کیوں ملاتے ہو سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور چھپاتے ہو حق

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۵۱

کہ اور تم جانتے ہو

وَقَالَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اور کہا ایک جماعت نے اہل کتاب سے ایمان

أَمِنُوا بِالَّذِي أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ

وَأَكْفُرُوا بِالْآخِرَةِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۵۲

کافر ہو جاؤ آخر دن کے شاید کہ وہی پھر جاویں

وَلَا تَوَدُّونَهُمْ إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ

کہ پیروی کرے دین تمہارے کی کہ

إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ

تحقیق ہدایت ہدایت اللہ کی ہے

لَوْ لِي أَحَدٌ

یہ کہ دیا جاوے کوئی شخص

مِثْلَ مَا أُوتِيتُمْ

جیسا دیئے گئے ہو تم

یہود و نصاریٰ کی ریشہ و اولاد

Marfat.com

یہودی تھے وہ اور نہ عیسائی تھے  
 رہے دورِ دہ شرک سے عمر بھر  
 جو کرتے تھے اُن کی سدا پیروی  
 دل و جاں سے ماٹل ہے اُن کی طرف  
 محافظ ہے جن کا ہمیشہ خدا  
 اُنھیں میں کچھ ایسے ہیں باطنِ خراب  
 پھر یہ دینِ حق سے مسلمان تمام  
 کہ خود ہوتے جاتے ہیں ایمان کے دور  
 کہ رکھتے ہو تم بھی کتابِ خدا  
 ہو حالانکہ دل میں اُنھیں مانتے  
 عجب نا سمجھ ہو عجب بد صفات  
 ہو آگاہ گو اس کے انجام سے  
 جو کرتے ہیں باتیں یہ باہمِ دیگر  
 کہ وقتِ سحر اُن کے حامی بنو  
 یہ قرآن تو کچھ ہم کو جچتا نہیں  
 پلٹ آئیں شاید رہِ کفر پر  
 مذاہب میں جو اپنے شامل نہیں  
 کہو اُن سے تم اے رسولِ عرب  
 خدا کی ہدایت ہے سب سے بلند  
 کہ اس کا بھی امکان نہیں زینہار  
 دیا ہے ہمیں جیسا اللہ نے

دل و جاں سے وہ حق کے شیدائی تھے  
 اطاعت میں تھے مہوشام و سحر  
 تھے لوگوں میں اُن سے قریب تر وہی  
 ہے یا اس نبی کو یہ حاصل شرف  
 مسلمان بھی سب اس کے ہیں ہم نوا  
 جو کہتے ہیں اپنے کو اہل کتاب  
 یہی کوششیں جن کی ہیں صبح و شام  
 نہیں اُن کو اتنا بھی علم و شعور  
 کہو اُن سے تم اے رسولِ ہدا  
 تو کیوں کفر کرتے ہو آیات سے  
 ملاتے ہو کیوں حق کو باطل کے ساتھ  
 چھپاتے ہو حق بات تم جان کے  
 اُنھیں میں ہیں ایسے ہیں کچھ کم نظر  
 مسلمان کو اس طرح نادیم کرو  
 مگر پھر کہو وقتِ شب کے قریب  
 پڑے گا بُرا اُن کے دل پر اثر  
 کرے اُن کا ہرگز نہ کوئی یقین  
 سوا اپنے گمراہ ہیں سب کے سب  
 تعصب نے تم کو کیا خود پسند  
 بیاں یہ بھی کرتے ہیں وہ بار بار  
 کسی اور کو ایسا مذہب ملے

أَوْ يَحَا جُوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ

قُلْ إِنْ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ

يُؤْتِيهِ مِنْ شَاءٍ

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ

بِقِنطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ

وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ

لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا

فِي الْأَمِينِ سَبِيلٌ

وَلَقَدْ كُفِرُوا عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ

فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا

أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

وَإِنْ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُنَ السِّتْرَ لَهُمْ بِالْكِتَابِ

یا یہ کہ جھگڑا کریں تم سے نزدیک رب تمہارے

کے کہہ تحقیق فضل بیچ ہاتھ اللہ کے ہے

دیتا ہے جس کو چاہے

اور اللہ کتنا شش والا جاننے والا ہے

خاص کرتا ہے ساتھ رحمت اپنی کے جسے چاہے

اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے

اور بعض اہل کتاب میں سے وہ ہے کہ اگر امانت

دے اسکو فراتہ ادا کر دے اسکو طرف تیرے

اور بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ اگر امانت

دے اسکو ایک دینار نہ ادا کرے اسکو

طرف تیری مگر جب تک کہ رہے تو اوپر اس کے ٹھہرا

یہ اس واسطے کہ کہا انھوں نے نہیں اوپر ہمارے بیچ ان پر عہد کے کچھ

راہ اور بچنے ہیں اوپر اللہ کے

جھوٹ اور وہ جانتے ہیں

تہ بلکہ جو کوئی پورا کرے ہدایت کو اور ہیز

ہے جس عین اللہ درست رکھا ہے پر ہیزگاروں کو

یعنی ہیں بے عبد اللہ کے اور قسموں اپنی کے مول ٹھہرا

یہ لوگ نہیں حقہ واسطے اپنے

بیچ آخرت کے اور نہ بولے گا

ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا طرف ان کی دن

قیامت کے اور نہ پاک کرے گا ان کو اور

واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا

اور تحقیق بعضے ان میں سے البتہ ایک فرقہ ہے

کہ موڑتے ہیں زبانوں اپنی کو ساتھ کتاب کے

فصل اہل کتاب کی ذمہ داری

نہیں یہ بھی ہرگز کسی کی مجال  
 کہو ان سے تم اے رسولِ ہدا  
 جسے چاہے اُس کی نگاہِ کرم  
 نہیں اُس کی دُست کی کچھ انتہا  
 جسے منتخب اُس کی رحمت کرے  
 عبت رنج کرتی ہے قوم یہود  
 کچھ ایسے بھی ہیں نیک اہل کتاب  
 خزانہ بھی رکھے امانت کوئی  
 مگر بعض ایسے بھی ہیں بد گہر  
 تو وہ اُس کے دینے کا لیں گے نہ نام  
 یہی کہتے رہتے ہیں وہ بد صفات  
 اگر خرچ کرتے ہیں ہم ان کا مال  
 خدا پر بھی کرتے ہیں وہ افترا  
 نہیں بلکہ ہے عہد کا جن کو پاس  
 یقیناً وہ ہیں مو من و مستقی  
 جو عہد و قسم توڑ کر صبح و شام  
 قیامت میں گھاٹا اٹھائیں گے وہ  
 کرے گا نہ ان سے خدا بات بھی  
 نہ ہوں گے وہ اپنے گناہوں سے پاک  
 انہیں میں کچھ ایسے ہیں باطن خراب  
 زباں کو گھماتے ہیں وہ بد شوار

کرے ہم سے پیش خدا قیل و قال  
 کہ فضلِ خدا ہے بدستِ خدا  
 رہِ راست ہو اُس کے زیرِ قدم  
 اُسے علم حاصل ہے ہر چیز کا  
 عطا اُس کو اپنی ہدایت کرے  
 خدا ہے بڑا صاحبِ فضل و جود  
 خیانت سے کرتے ہیں جو اجتناب  
 طلب پر وہ لوٹائیں گے جلد ہی  
 امانت میں دینا رکھو اگر  
 تقاضا نہ جب تک کرو صبح و شام  
 نہیں ہم یہ الزام کی کوئی بات  
 کہ جاہل کی دولت ہے ہم کو حلال  
 حقیقت سے حالانکہ ہیں آشنا  
 بُرائی سے بچتے ہیں جو حق شناس  
 خدا ان سے رکھتا ہے الفت بڑی  
 عو ضی اس کے لیتے ہیں مالِ حرام  
 وہاں کوئی نعمت نہ پائیں گے وہ  
 نہ چشمِ کرم ہو گی ان پر کبھی  
 غرض ان کا انجام ہے دردناک  
 کہ پڑھتے ہیں بس دم خدا کی کتاب  
 کہ تحریف اُس میں کریں بار بار

لَتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكُتُبِ  
وَمَا هُوَ مِنَ الْكُتُبِ

وَيَقُولُونَ لَوْ أَنَّا رَأَيْنَا  
وَمَا هُوَ مِنَ عِنْدِ اللَّهِ

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

مَا كَانَ لِبَشَرٍ

أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ  
وَالنَّبُوَّةَ

ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ

كُونُوا عِبَادًا لِي مِن دُونِ اللَّهِ

وَلَكِن كُونُوا رَبَّانِيَ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ الْكِتَابَ

وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ

وَلَا يَأْمُرُكُمْ

أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَالِيَةَ وَالنَّبِيْنَ اَرَبَابًا

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ

وَحِكْمَةٍ تُمَرُّونَ بِهَا أَنْ تَقُولَ لَوْ أَنَّا رَأَيْنَا

وَحِكْمَةً تُمَرُّونَ بِهَا لَوْ أَنَّا رَأَيْنَا

وَحِكْمَةً تُمَرُّونَ بِهَا لَوْ أَنَّا رَأَيْنَا

وَحِكْمَةً تُمَرُّونَ بِهَا لَوْ أَنَّا رَأَيْنَا

وَحِكْمَةً تُمَرُّونَ بِهَا لَوْ أَنَّا رَأَيْنَا

تو کہ جانو تم اس کو کتاب سے نہیں  
اور نہیں وہ کتاب سے ہے  
اور کہتے ہیں وہ نزدیک اللہ کے ہے  
اور نہیں وہ نزدیک اللہ کے ہے

اور کہتے ہیں اوپر اللہ تعالیٰ کے  
جھوٹ اور وہ جانتے ہیں  
نہیں لائق واسطے کسی آدمی کے

یہ کہ دیوے اس کو اللہ کتاب اور حکمت  
اور پیغمبری

پھر کہ واسطے لوگوں کے  
ہو جاؤ تم بندے واسطے میرے سوا خدا کے  
اور لیکن ہو جاؤ تم اللہ کے لوگ

اس واسطے کہ ہو تم سکھانے کتاب  
اور اس واسطے کہ ہو تم پڑھنے

اور نہیں لائق کہ حکم کرے تم کو

کہ پڑو تم زشتوں کو اور پیغمبروں کو

اور جس وقت

اس چیز کو کہ ساتھ تمہارے ہے البتہ ایمان کے  
ساتھ اس کے اور البتہ مدد دیتا اس کو



یقین تاکہ ہو جائے پورا تمہیں  
کتابوں کا لیکن وہ حصہ نہیں  
وہ کہتے ہیں کر لو انہیں بھی قبول  
مگر اہل ایمان یہ رکھیں یقین  
لگاتے ہیں الزام اللہ پر  
نہیں اک بشر کے یہ شایان شاں  
عنایت کرے آسمانی کتاب  
بنائے وہ دنیا میں اپنا نبی  
مگر دے وہ تعلیم ہر شخص کو  
سمجھنے رہو مجھ کو ربِ زمن  
نہیں بلکہ وہ تو یہ کہتا رہے  
سبق ہے یہ تو ریت و انجیل کا  
یہی تم بھی پڑھتے ہو شام و سحر  
اگر ہے وہ برحق خدا کا نبی  
کہ مالو فرشتوں کو اپنا خدا  
یہ کس طرح ہو گا گو ارا اے  
رسولوں سے جب عہد و پیمان ہوئے  
خدا نے کیا انبیاء سے خطاب  
کروں گا عطا علم و حکمت کا نور  
کہ عیب آئے دنیا میں میرا حبیب  
تو ایمان تم اس پہ لانا ضرور

وہ پڑھتے ہیں اللہ کی آیتیں  
یہیں ختم ہوتا یہ حصہ نہیں  
خدا کی طرف سے ہے ان کا نزول  
وہ ہرگز خدا کی طرف سے نہیں  
حقیقت سے حالانکہ ہیں باخبر  
کہ اُس پر تو اللہ ہو مہرباں  
وہ ہو درسِ حکمت سے بھی فیضیاب  
کرے وہ خدا کی نمائندگی  
خدا کی نہ ہرگز عبادت کرو  
رہو میرے آگے ہی سجدہ نکلن  
کہ ہر شخص اللہ والا بنے  
پڑھاتے ہو سب کو جو صبح و مسا  
کرو پس غلط مسالکوں سے خذر  
کسی کو نہ یہ حکم دے گا کبھی  
عبادت کے لائق ہیں یا انبیاء  
کہ تعلیم کفر اہل ایمان کو دے  
محمد کے رتبے نمایاں ہوئے  
تمہیں دوں گا دنیا میں اپنی کتاب  
ادا فرض اپنا بھی کرنا ضرور  
سند ہو حدِ اقت کی تم کو نصیب  
اعانت میں اُس کی نہ کرنا قصور

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اٰصْرِيْ ۗ

قَالُوْا اَقْرَرْنَا ۗ

قَالَ فَاَشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۗ

فَمَنْ تَوَلٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُوْلٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۗ

اَفَغَيْرِ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ ۗ

وَلَهُ اسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ

طَوْعًا وَّكَرْهًا ۗ

وَالِيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۗ

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

وَمَا اُنزِلَ عَلَيْنَا

وَمَا اُنزِلَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

وَالاِسْبٰطِ

وَمَا اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيسٰى

وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۗ

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ ۗ

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا

فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۗ

وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۗ

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا

وَشَهِدُوْا اَنَّ الرُّسُوْلَ حَقٌّ ۗ

وَجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۗ

وَجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۗ

کہہ ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے  
اور اس چیز کے کہ اتاری گئی اور پر ہمارے  
اور اس چیز کے کہ اتاری گئی اور پر ابراہیم  
اور اسماعیل کے اور اسحاق کے اور یعقوب  
اور اولاد اس کی کے  
اور جو دی گئی موسیٰ کو اور عیسیٰ کو  
اور نبیوں کو پر درگاہ ان کے سے نہیں جدا کی ڈالتے ہم درمیان  
اور ہم واسطے اس کے فرما بزرگاری ہم  
اور جو کوئی چاہے سوائے اسلام کے دین پس ہرگز  
نہ قبول کیا جاوے  
وہ سچے آخرت کے واثا پائے والوں  
کے ہے ۸۵۔ کیونکہ یہ آیت  
کرے اللہ اس قوم کو کہ کافر ہوئے سچے ایمان  
اپنے کے اور گواہی دی یہ کہ رسول سچ ہے اور آئیں ان کے پاس  
دلیلیں

میرا عہد منظور ہے یا نہیں  
خوشا ہم کہ آنکھوں سے دیکھیں وہ دن  
میں خود سب سے بہتر ہوں اس کا گواہ  
وہی بد یقین ہے وہی بد شمار  
کوئی راہ دین خدا کے سوا  
کوئی اس کی طاعت سے باہر نہیں  
خوشی سے کرے یا کراہت کے ساتھ  
وہ ہے مزج اہل ارض و سما  
کہ مجھ کو خدا کا ہے پورا یقین  
کہ اس کا ہوا میرے دل پر نزل  
جو اترا برائے ذبیح و خلیل  
مجھے صدق دل سے وہ محبوب ہے  
متاع ہدایت ہے وہ سر بسر  
جو موسیٰ و عیسیٰ پہ نازل ہوا  
وہ ہیں میرے نزدیک برحق سبھی  
کہ میں ہوں مطیع خدا پالیقین  
کرو گے کسی دین کی پیروی  
قیامت میں ہو گا خسارہ بڑا  
خدا کیوں اب ان کی ہدایت کرے  
کہ برحق ہیں بے شک رسولِ زمین  
مگر وہ رہِ راست سے پھر گئے

کوئی تم کو مجبور کرتا نہیں ۱۲  
کہا سب نے یا خالق انس و جن  
خدا نے کہا تم بھی رہنا گو ۵۱  
رسولوں کا توڑے جو قول و قرار  
تو کیا چاہتے ہیں یہ اہل خطا  
زمین پر ہو یا زیبِ چرخِ نبریں  
اطاعت سے اس کی ہے کس کو نجات  
خدا کی طرف سب کو ہے کوٹنا  
کہو اے محمد رسول ۱ میں ۱۲  
ہے قرآن برحق بھی مجھ کو قبول  
مجھے وہ بھی منظور ہے بے دلیل  
جو تعلیمِ اسحق و یعقوب ہے  
جو نازل ہوا نسلِ یعقوب پر  
سمجھتا ہوں اس کو بھی میں رہنا  
عرفن آئے دنیا میں جتنے نبی  
کسی میں کبھی فرق کرتا نہیں  
اگر چھوڑ کر راہِ اسلام کی  
نہ مقبول ہو گا وہ پیشِ خدا  
جو ایماں کو ٹھکرا کے کافر ہوئے  
کہاں تو یہ تھا ان کے لب پر سخن  
دکھائے گئے تھے انھیں مٹو بے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۸۶ اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ۸۶

اُولٰٓئِكَ جزاءُ وَّهُمْ اَنْ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ یہ لوگ سزا ان کی ہے کہ ادریر ان کے لعنت

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَالنّٰسِ اَجْمَعِيْنَ ۸۷ ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی ۸۷

خُلِدِيْنَ فِيْهَا

ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے

لَا يَخْفَىٰ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۸۸ عذاب اور نہ وہ ڈھلے گا

جادوں کے ۸۸

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْحٰوُا قَف ۸۹ مردہ لوگ کہ جنہوں نے توبہ

کی سمجھی اس سے اور نیکی کی پس

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رّٰحِيْمٌ ۸۹ تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۸۹

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ اٰزَدُوْا كُفْرًا ۹۰ تحقیق جو لوگ کہ کافر

ہوئے پھر ایمان اپنے کے پھر زیادہ ہوئے کفر میں ہرگز نہ قبول

لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰٓئِرُوْنَ ۹۱ کی جاوگی توبہ انکی اور

یہ لوگ وہی ہیں گمراہ ۹۰

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاَوْمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرًا ۹۲ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مر گئے اور

فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْۢ اَحَدِهِمْ ۹۳ وہ کافر رہے پس ہرگز نہ قبول کیا جاوے گا

مِثْلُ الْاَرْضِ ذَهَبًا ۹۴ کسی ان میں سے بھر کر زمین سونا اور اڑھ

وَلَوْ اٰتٰتٰى بِهٖ ۹۵ بدلہ دے ساتھ اس کے

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۹۶ وَمَا لَهُمْ مِنْ لّٰصِرِيْنَ ۹۷ یہ لوگ واسطے

ان کے عذاب ہے درد دینے والا اور نہیں واسطے انکے کوئی مدد دینے والا ۹۶

خدا کا یہ دستور ہے بالیقین  
یہ ہے اُن کی گراہیوں کی سزا  
سب انسان بھی نفرت سے ہیں نام  
جلیں گے جہنم میں وہ بالیقین  
نہ ہوگی عذابِ خدا میں کمی  
مگر کر کے توبہ جو ناجرم ہوئے  
کرے گا بخل اُن کو ربِّ کریم  
جو ایمان کو ٹھکرا کے کافر ہوئے  
ملے گی نہ توبہ سے اُن کو مفر  
شب و روز جو کفر کرتا رہا  
قیامت میں ہوگا بہت دل ملول  
وہ پہنچائے گرا تنا سونا بہم  
کہ لے کر اسے خالقِ کائنات  
رہے گا اسیرِ سقراطِ ابد

ہدایت وہ تظاہر کی کرتا نہیں  
کہ کرتا ہے دن رات لعنتِ خدا  
فرشتے بھی کرتے ہیں لعنتِ مدام  
وہاں سے نکلنے کا امکان نہیں  
نہ دی جائے گی ان کو مہلت کبھی  
سدا نیک اعمال کرتے رہے  
کہ ہے ذاتِ اُس کی غفور الرحیم  
بہت کفر میں سخت ہوتے گئے  
یہی لوگ گمراہ ہیں سر بسر  
یہاں تک کہ دنیا سے جانے لگا  
کرے گا نہ اللہ ہر گز قبول  
زمین کے برابر ہو جس کا جہم  
عذابِ جہنم سے بچنے بجات  
میسر نہ ہوگی کسی کی مدد



الانبیاء

ہرگز نہ پہنچو گے تم جلدائی کو

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۗ

یہاں تک کہ خرچ کرو تم اس چیز سے کہ دوست رکھتے

ہو اور جو کچھ خرچ کرو تم کسی چیز سے پس تحقیق اللہ ساتھ اس کے

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلٰلًا لِّبَنِي اِسْرٰٓءِیْلَ ۙ جانتے والا ہے ۹۲ تمام کھانا تھا حلال واسطے

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرٰٓءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ ۙ نبی اسرائیل کے مگر جو حرام کیا تھا یعقوب نے اور

مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰتُ ۗ کہہ ہیں لاؤ تم تو ریت تو پس پر ہوا اس کو اگر

قُلْ فَاَتُوۡا بِالۡتَّوْرٰتِ فَاتْلُوۡهَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۙ ۹۳ ہوتے سچے ۹۳

فَمِنْ اَفْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ الْكُذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۙ ۹۴ پس جو

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ کون باندھ یوں اور پر اللہ کے جوٹ سچے اسکے پس یہ لوگ وہی ہیں ظالم ۹۴

فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ ۙ کہہ سچ کہا اللہ نے پس پر دی کرو دین ابراہیم

حَنِیۡفًا ۙ حنیف کی

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیۡنَ ۙ ۹۵ اور نہ تھا مشرکوں سے ۹۵

اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَكَّةَ ۗ تحقیق پہلا گھر مقرر کیا گیا واسطے لوگوں کے

مُبَرَّکًا وَّوَهَّدَیۡ لِلْعٰلَمِیۡنَ ۙ ۹۶ ۷۵ بے جو بیج مکے کے ہے

فِیۡہِ اٰیٰتٌ مُّبِیۡنٰتٌ ۙ برکت والا اور ہدایت واسطے عالموں کے

مَقٰمِ اِبْرٰهٖمَ ۗ بیج اس کے نشا نیاں ہیں ظاہر

وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا ۙ مقام ابراہیم کا

وَلِلّٰهِ عَلٰی النَّاسِ حِجُّ الْبَیۡتِ مِنْ اَسۡتِطَاعَ ۙ اور جو کوئی داخل ہوا اس میں ہوتا ہے امن

اِلَیۡہِ سَبِیۡلًا ۙ لوگوں کے حج کرنا اس گھر کا (یعنی کعبہ کا) جو کوئی پاسکے طرف اس

وَمَنْ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ کے راہ اور جو کوئی کافر ہو پس تحقیق اللہ

انہیوں کو خیرات میں اچھی چیزیں دو

سُنیں گوشِ دل سے امیر و غریب  
 نہ جب رہِ حق میں دیں گے وہ چیز  
 کریں راہِ حق میں عطا کوئی شے  
 شترگو کہ پہلے سے تھا خودِ دنی  
 ہوا اس کے ہر نعمتِ ذوالجلال  
 زمانہ تھا یہ قبلِ توریت کا  
 اگر ہیں یہ سچے تو ان سے کہو  
 خدا پر جو اب بھی کرے افترا  
 کہو ان سے تم اے رسولِ امیں  
 کریں پس حصولِ جنان کی سبیل  
 جو باطل سے کترا کے چلتے رہے  
 چمکتا تھا چہرے سے وحدت کا نور  
 وہ گھر جو کہ بہرِ رفاہِ بشر  
 یقیناً ہے یہ کعبہ پُر اماں  
 ہر اک کے لئے وجہِ برکت ہے یہ  
 خدا کی بہت اس میں ہیں آیتیں  
 کہیں ہے مقامِ خلیلِ خدا  
 غرض اس کی کیا کیا ہو خوبیاں  
 لہذا یہ ہے فرضِ عینِ بشر  
 تمنا نہ ہو دل میں اس کے ہوا  
 جسے ہر طرح سے فراغت ملی

سعادت کی منزل نہ ہوگی نصیب  
 جسے دل میں رکھتے ہیں بے حد عزیز  
 یقیناً خدا اُس سے آگاہ ہے  
 نہ کھاتے تھے یعقوب خود ہی کھی  
 سمجھتی تھی اولاد اُن کی حلال  
 ہر اک پر وی اُن کی کرتا رہا  
 ہرے پاس توریت لا کر پڑھو  
 وہی شخص ظالم ہے سب سے بڑا  
 کہ برحق ہے قولِ خدا یا یقین  
 رہیں دل سے پابندِ دینِ خلیل  
 بتوں کے سروں کو کچلتے رہے  
 ہمیشہ رہے شرک و بدعت سے دور  
 بنا سب سے پہلے کفِ خاک پر  
 کیا جس نے مکے کو رشکِ جنان  
 دو عالم کو نورِ ہدایت ہے یہ  
 کہ چشمِ بھرت کو خیرہ کریں  
 جہاں پر وہ کرتے تھے سجدے ادا  
 جو داخل ہوا اُس نے پائی اماں  
 کرے اس کا حجِ مُقَدَّرت ہو اگر  
 کہ حاصل ہو خوشنودِ یٰ کبریا  
 اگر وہ کرے حج سے پہلو تہی

غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۹۷

صیلے پس تحقیق اللہ بے پروا ہے عابدین

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَكْفُرُونَ ۹۸

کہہ اے اہل کتاب کیوں کفر کرتے ہو تم سادق

وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ۹۸

تساخروں اللہ کے اور اللہ گواہ ہے اور اس چیز کے کہ کرتے

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ مِن مَّا حُرِّمَ ۹۹

کہہ اے صاحب کتاب

تَبَعُونَهَا عَوْجًا وَأَنتُمْ شٰهِدٰۤا ۹۹

کے کیوں بند کرتے ہو راہ خدا کی سے اس شخص کو کہ ایمان

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۹۹

لا یا ہے چاہتے ہو اس کے کئی اور تم کو اسے ہو اور

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ ۱۰۰

جو ایمان لائے ہو اگر کہا مانو گے تم ایک فریقے کا ان

يُرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ۱۰۰

لوگوں میں سے جو دیے گئے ہیں کتاب پھر دیں گے تم کو

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ ۱۰۱

سبحے ایمان تمہارے کے کافر

وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۱۰۱

جاتی ہیں اور تمہارے نشانیاں اللہ کی اور سچ تمہارے ہے پیغمبر اسکا اور جو کوئی

وَمَنْ يَعْصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هَدَىٰ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۱۰۲

و حکم پکڑنے اللہ کو پس تحقیق

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۱۰۲

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے

حَقُّ تَقَاتِهِ

حق ڈرنے اس کے سزا

وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُمْ مُسْلِمُونَ ۱۰۲

اور ہرگز نہ مرد تم مگر اور تم مسلمان ہو

وَأَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا ۱۰۳

اور حکم پکڑو سادق سب اللہ کے اٹھے

وَلَا تَفَرَّقُوا ۱۰۳

اور مت متفرق ہو

وَإِذْ كُرُوا لِنِعْمَتِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۱۰۴

اور یاد کرو نعمت اللہ کی اور تمہارے

إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً ۱۰۴

جس وقت تھے تم دشمن

فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ ۱۰۴

پس الفت ڈالی درمیان دو لوگوں تمہارے

فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۱۰۴

کے پس ہو گئے تم سادق نعمت اسکی کے بھائی

وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ ۱۰۴

اور تھے تم اور پر کنارے گڑھے کے

مسلمانوں باہمی اتحاد قائم رکھو

خدا کو نہیں اس کی پروا ذرا  
سنو اے یہود و نصاریٰ سنو  
تمہاری ہیں جتنی بد اعمالیاں  
رہِ حق سے کیوں روکتے ہو انہیں  
تمنا ہے چھوڑیں وہ ایماں کی راہ  
جو اعمال کرتے ہو تم صبح و شام  
مسلمان کریں ان کی گر پیروی  
دکھا کر گلتاں کی اپنے بہار  
مگر کفر کیونکر کرو گے قبول  
سناتا ہے پڑھ کر کتابِ مبیں  
جو نورِ خدا سے لگائے ہے کو  
رکھو دل میں خوفِ خدائے زمان  
رہے یاد ہر حال میں یہ سبق  
نہ دنیاے فانی سے ہرگز اٹھو  
خدا ہی کی رسی کو پکڑے رہو  
کرو ایسی باتیں نہ صبح و صبا  
کرو یاد وہ جاہلیت کا حال  
شب و روز ہوتی تھی خنجر زنی  
خدا نے بڑا اپنا احساں کیا  
اخوت کے ہر سو چہں کھل گئے  
تم اُس وقت رکھتے تھے آپس میں لا

غنی ہے دو عالم سے ربِّ علا  
نہیں مانتے کیوں تم آیات کو  
نہیں چشمِ قدرت سے ہرگز نہاں  
میسر ہے ایماں کی دولت جنہیں  
تم اس کے ہو حالانکہ خود ہی گواہ  
نہیں اُن سے غافل خدائے اُنام  
سلامت رہے گا نہ ایماں کبھی  
کریں گے تمہیں کفر سے ہم کنار  
کہ زندہ ہے تم میں خدا کا رسول  
نہیں تم سے ایسی توقع نہیں  
یقیناً رہِ حق کا ہے راہِ رو  
یہ ہے اہل ایماں کے شایانِ شان  
ڈرو اُس سے جیسا ڈرتے کا حق  
مگر یوں کہ پلے مسلمان رہو  
دلوں کو محبت میں جکڑے رہو  
پڑے جس سے اسلام میں تفرقہ  
نہ محفوظ تھے جب کہیں جان و مال  
قبیلے قبیلے میں تھی دشمنی  
محبت کو دل میں فروزاں کیا  
مسلمان ہوئے اور گلے مل گئے  
جہالت کی بیٹی میں دکھی تھی آگ



مِنَ النَّارِ

آگ سے

فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۗ

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝۱۳

اور چاہئے کہ ہو تم میں سے ایک جماعت

وَلَتَكُنَّ مِنْكُمْ أُمَّةٌ

يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

کہ بلا دیں طرف بھلائی کے اور حکم

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۱۴

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

تَفَرَّقُوا وَآخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ

وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝۱۵

يَوْمَ

تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ

فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ

أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝۱۶

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ

فَهُمْ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۱۷

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ

وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ۝۱۸

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

عَوَّلَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۱۹

مسلمانوں میں فرقہ بندی کرنے والوں پر عذاب عظیم ہوگا

۱۰۹



کھڑے تھے اسی کے دہانے پہ تم  
 خدا ہی نے آخر بچا یا تمہیں  
 خدا یوں وضاحت سے کرتا ہے ذکر  
 تمہارے لئے اب یہ ہے لازمی  
 جو نیکی کی جانب بلاتی رہے  
 جو ہیں پیش خالق بُرائی کے کام  
 بنا جو رضا کار تبلیغ دین ۱۲  
 سنو دل کے کانوں سے حکم الہ  
 وہ جب پاپے آیتیں صاف صاف  
 انہیں کے لئے ہے عذابِ عظیم  
 عجب حال ہو گا بروز حساب  
 کوئی خداں خداں کوئی غم سے چور  
 جسے حشر میں رو سیا ہی ملی  
 غضبناک ہو کر کہے گا خدا  
 تو اب چکھ عذابِ خدائے نام  
 مگر جس کے چہرے سے نکلے گا نور  
 خدا اس پہ ہو گا بہت مہرباں  
 یہ ہیں ساری اللہ کی آیتیں  
 خدا تو یہ ہرگز نہیں چاہتا  
 اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے  
 اسی کا ہے جو کچھ ہے نزدیک دور

مُہرِ حقے وطن کو بٹانے پہ تم  
 سبق ارتقا کا پڑھا یا تمہیں  
 رہے تاکہ تم کو ہدایت کی فکر  
 کہ تم میں ہو ایسی جماعت کوئی  
 ہدایت پہ تم کو چلاتی رہے  
 تمہیں فتح اُن سے کرے صبح و شام  
 فلاحِ ابد پائے گا یا یقین  
 تم اُن کی طرح سے نہ ہونا تباہ  
 نمودار اُن میں ہوا اختلاف  
 قیامت میں ہوں گے سپردِ مجسم  
 کہیں شادمانی کہیں اضطراب  
 کسی منہ پہ کالک کسی رخ پہ نور  
 اٹھانا پڑے گی مصیبت بڑی  
 تو ایماں کو ٹھکرا کے کافر ہوا  
 کہ تو کفر کرتا رہا صبح و شام  
 وہ پائے گا جنت میں حور و قصور  
 ہمیشہ رہے گا ملکین جنان ۱۲  
 سنائی گئیں جو بہ صحت تمہیں  
 کہ ڈھائے دو عالم پہ ظلم و جفا  
 جو پنہاں زمیں کے خزانوں میں ہے  
 پلٹتے ہیں اُس کی طرف کُل امور

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ

ہو تم بہتر امت

أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

جو نکالی گئی ہے واسطے لوگوں کے

تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ حُكْمٌ كَرِيمٌ

اور تمہارا حکم کرنا ہے اچھے اور بھلے کے اور

وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

اور تم ایمان لاتے ہو اللہ کے اور

وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ

اور اگر ایمان لاتے صاحب کتاب البتہ ہوتا

مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ

بہتر واسطے ان کے بعض ان میں سے ایمان والے

وَكَثَرَهُمُ الْفَاسِقُونَ

ہیں اور اکثر ان کے فاسق ہیں

لَنْ يَضُرُّوكُمْ

ہرگز نہ ضرر پہنچا دیں گے تم کو

إِلَّا أَذًى

مگر ایذا تھوڑی

وَإِنْ يُقَاتِلُواكُمْ يَوَلُّوكُمْ

اور اگر لڑائی کریں گے تم سے پھر دیں گے

ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ

تم کو پیٹھ پھر نہیں مدد دیئے جاویں گے

ضَرِبْتُ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةَ أَيْنَ مَا تَفَقَّوْا

اور میں نے ان پر ان کے ذلت جہاں پاؤں

إِلَّا بِحَبْلِ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلِ مِنَ النَّاسِ

جائیں مگر ساتھ پناہ اللہ کے اور پناہ لوگوں

وَبَاءٌ وَبِغْضٍ مِنَ اللَّهِ

کے سے اور پھر آئے ساتھ غصے کے اللہ سے

وَضَرِبْتُ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةَ

اور میں نے ان پر فقری

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ

یہ اس واسطے کہ تھے وہ کفر کرتے ساتھ ثابو

بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ

اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو

ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ

ناحق یہ بسبب اس کے ہے کہ نافرمان

لَيْسُوا سَوَاءً

کی ہتھوں نے اور تھے حد سے نکل جاتے ۱۱۲ نہیں وہ سب برابر

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ

صاحب کتاب سے ایک جماعت ہے قائم

يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ أَنْبَاءً الْبَلِّ

ہے دین پر پڑھتے ہیں آیتیں خدا کی اوقات

رات کے ہیں

سنو اے محمد رسول مجید  
یہ ہے اُن کی خلقت کا رازِ نہاں  
بھلائی کی جانب بلا تے ہیں یہ  
خدا کا بھی رکھتے ہیں پورا یقین  
گر ایمان لاتے یہ اہل کتاب  
مگر ان میں ہیں چند ہی باشعور  
بہ کثرت یہ بے دین و بدکار ہیں  
یہ رکھتے ہیں قوت کہاں اس قدر  
اگر اپنی طاقت بھی جوڑی بہت  
مقابلِ طرائی میں ہوں گے اگر  
ٹلے گی کسی سے نہ امداد بھی  
قضا سے بچ کر جہاں بھی گئے  
خدا ہی ہوا اُن پر پھر مہرباں  
مگر پھر دکھانے لگے طمّ اراق  
ہوا پھر تو اُن پر عذابِ خدا  
ہوا اس لئے یہ عذابِ شدید  
خدا کی نشانی کے قائل نہ تھے  
اطاعت سے منہ اپنا موڑا کئے  
مگر سب یہ آپس میں بکساں نہیں  
انہیں میں کچھ ایسے ہیں اہل نظر  
یہ ہے اُن کے ایمان کا ذوقِ طلب

تمھاری جماعت ہے کیا ہی سمجید  
کہ ہوں باخبر حق سے اہل جہاں  
گناہوں سے سب کو بچاتے ہیں یہ  
کبھی مبتلا شک میں ہوتے نہیں  
تو ہوتے بھلائی سے خود فیضیاب  
جو رکھتے ہیں سینے میں ایمان کا نور  
طریقِ ہدایت سے بیزار ہیں  
کہ پہنچا سکیں تم کو کوئی ضرر  
تمہیں دیں گے تکلیفِ تھوڑی بہت  
تو بھاگیں گے میدان سے منہ پھر کر  
سنے گا نہ اللہ فریاد بھی  
حقارت کا ظالم نشانہ بنے  
کبھی عہد ناموں سے پائی اماں  
رکھا عہد ناموں کو بالائے طاق  
گھروں میں غریبی کی آئی بلا  
رسولوں کو کرتے تھے ناحق شہید  
طریقِ ہدایت پہ مائل نہ تھے  
حدودِ شریعت کو توڑا کئے  
ہر اک ان میں حق سے گریزاں نہیں  
کہ قائم ہیں وہ دین کی راہ پر  
کہ پڑھتے ہیں راتوں کو آیاتِ رب

وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۱۱۳

اور وہ سجدہ کرتے ہیں ۱۱۳

يَوْمَئِذٍ يَمُنُّونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۱۱۴

ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے اور

وَيَاْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۱۱۵

ہم سزا دیتے ہیں برائی سے اور جلدی کرتے ہیں سچ بھلائیوں

وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۱۱۶

کے اور یہ لوگ ہیں صالحوں سے ۱۱۶

وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوا ۱۱۷

اور جو کچھ کریں گے بھلائی سے پس ہرگز نہ کی

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۱۱۸

جادے کی ناقدری اس کی اور اللہ جاننے والا ہے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ

پر ہیزگاروں کو ۱۱۵

أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۱۱۹

کے مال ان سے اور نہ اولاد ان کی

وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۱۲۰

آگ کے وہ ہیں سچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ۱۱۶

مِثْلُ مَا يَنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۱۲۱

مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں سچ اس

كَمِثْلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ ۱۲۲

زندگان دنیا کے مانند مثال باد کے ہے کہ تھا سچ اسکے بالا اپنی

أَصَابَتْ حَرَّتَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْ ۱۲۳

کھتی ایک قوم کی کو کہ ظلم کیا تھا

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنِ أَنفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۱۲۴

کیا اس کو اور نہ ظلم کیا ان کو اللہ نے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً مِّن دُونِكُمْ ۱۲۵

اے لوگو جو ایمان لائے

لَا يَأُولُوكُمْ خَبَالًا ۱۲۶

ہومت پڑو دوست دل سوائے اپنے سے نہیں کی کرتے تم سے

وَمَا عَنِتُّمْ ۱۲۷

تباہ کرنے میں اور دوست رکھتے ہیں یہ کہ ایذا میں

قَدِيدَتِ الْبَغْضَاءِ مِّنْ أَفْوَاهِهِمْ ۱۲۸

پڑو تم تعین ظاہر ہوی تاخوشی منہ ان کے سے

وَمَا تَخْفَىٰ مِنْهُمُ الْكِبْرُ ۱۲۹

اور جو کچھ چھپاتے ہیں سے ان کے بہت بڑا ہے تعین بیان

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِن كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۱۳۰

کیا ہم نے واسطے تمہارے تائیدوں

هَٰذَا نَتَمَرُّوكم وَلَا يُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ ۱۳۱

ہو تم ان کو اور نہیں دوست رکھتے وہ تمکو

بعض اہل کتاب صالحین میں سے ہیں

جھکاتے ہیں سجدوں میں سر صبح و شام  
 قیامت سے دل اُن کے غافل نہیں  
 بُرائی سے سب کو بچاتے ہیں وہ  
 وہ جاتے ہیں اُس کی طرف دوڑ کر  
 کرنے کا خدا صالحوں میں شمار  
 نہ کی جائیں گی اُن کی ناقدریاں  
 ہر اک شخص ہے اس کے پیش نظر  
 ملے گا نہ اُس کو سکون و قرار  
 نہ دے گی عذابِ خدا سے مفر  
 وہاں سے نکلنے کا امکان نہیں  
 ہے پیشِ خدا اُس کی ایسی مثال  
 وہ لایا ہو ہمراہ سردی بڑی  
 بہت ظلم کرتے ہیں جو رویا ہ  
 اُنھوں نے ہی خود اپنا چاہا بُرا  
 بناؤ نہ کافر کو رازِ دلی  
 اُلٹ دیں گے اک دن تمہاری بسا  
 انہیں دیکھ کر ہوگی اتنی خوشی  
 عداوت ہے باتوں سے اُن کی عیاں  
 وہ ہرگز نہیں قابلِ اعتماد  
 کہ لیتے رہو عقل و دانش سے کام  
 وہ رکھتے نہیں ان سے الفت ذرا

خدا کی عبادت سے ہے اُن کو کام  
 خدا کا بھی رکھتے ہیں پورا یقین  
 ہدایت کی جانب بلا تے ہیں وہ  
 نظر اُن کو آتی ہے نیکی جدھر  
 وہ ہیں پیشِ خالق سعادت شمار  
 وہ دنیا میں کرتے ہیں جو نیکیاں  
 خدا اہل تقویٰ سے ہے باخبر  
 مگر کفر جس نے کیا اختیار  
 یہ بیٹوں کی کثرت یہ افراطِ زر  
 ہمیشہ رہے گا جہنم نشین  
 یہاں خرچ جو کچھ کیا اُس نے مال  
 ہواؤں کا ہو جیسے طوفاں کوئی  
 زراعت ہو سب انکی جس سے تباہ  
 خدا نے نہ کچھ ظلم اُن پر کیا  
 نصیحت سنو دل سے اللہ کی  
 اگر تم نے اُن سے نہ کی احتیاط  
 تمہیں ہوگی جتنی مصیبت بڑی  
 کبھی دوستی کا نہ کرنا گمان  
 دلوں میں ہے اس سے بھی بڑھ کر عناد  
 بیاں کر چکا تم سے ربِ انام  
 مسلمان ہیں کافر پہ ناحق فدا



وَتَوْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ  
وَإِذْ أَلْقَوْكُمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ

اور ایمان لاتے ہو تم ساتھ کتاب ساری

کے اور جو وقت ملاقات کرتے ہیں تم سے

وَإِذَا خَلَوْا عَضُوا عَلَيْكُمْ الْأَنَابِلَ مِنَ الْغِيظِ يَحْتَسِبُ

ہم اور جب اکیلے ہوتے

قُلُوبُهُمْ مَوْتُوا بِغَيْظِكُمْ هُمْ يَحْتَسِبُ

ہیں کاٹتے ہیں اوپر تمہارے انگلیاں غصے سے کہہ کہ مر جاؤ ساتھ

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۱۱۹

۱۱۹ غصے اپنے کے تحقیق اللہ جانتا ہے سینے والی بات کو

إِنْ تَسْأَلُهُمْ حَسَنَةً سَأَلُوكُمْ خَيْرًا

اگر گئے تم کو بھلائی نا خوش کرتی ہے ان کو

وَإِنْ تُسْأَلُوا عَنِ الْبُرْءِ قُولُوا حَسْبِيَ اللَّهُ

اور اگر پوچھے تم کو بُرائی خوش ہوتے ہیں ساتھ ایک

وَإِنْ تَصْغُرُوا عَلَيْهِمْ فَأَصْغُرُوا لَهُمْ

اور اگر چھوڑ کر دو تم اور پر ہیز گاری کرو

لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا

نہ ضرر کرے گا تم کو مکران کا کچھ تحقیق

إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۱۲۰

اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں گھونے والا ہے

وَإِذْ

اور جب

عَدُوَّتٍ مِنْ أَهْلِكَ

صبح کو نکلا تو لوگوں اپنے سے

تَبَوَّأُوا الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۱۲۱

جگہ دیتا ہے مسلمانوں کو بیٹھنے کی واسطے لڑائی

وَاللَّهُ سَمِيمٌ عَلِيمٌ ۱۲۱

۱۲۱ کے اور اللہ سنیے والا جاننے والا ہے

إِذْ هَمَّتْ طَلْقِيفٌ مِنْكُمْ

جب قصد کیا تھا دو فرقوں نے تم میں سے

أَنْ تَفْشَلَا ۱۲۲

یہ کہ نامردی کریں

وَاللَّهُ وَوَالِيَهُمَا ۱۲۲

اور اللہ دوستدار تھا ان کا

وَعَلَى اللَّهِ فَلَئِنَّمَا كَلِمَةٌ مِنْ رَبِّكَ

اور اوپر اللہ کے پس چاہے کہ توکل کریں

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ

اور اللہ نے تم کو اللہ نے پیچ بدر کے

وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۱۲۳

اور تم تھے ذلیل

فَاتَّقُوا اللَّهَ

پس ڈرو اللہ سے

انہیں تو ہے قرآن کا پورا یقین  
 وہ ملتے ہیں جب اہل اسلام سے  
 مگر جب اکیلے ہوں یہ بد صفات  
 کہو ان جتنا تم اے رسولِ عرب  
 تمہارے دلوں میں ہے جو کچھ چھپا  
 جہاں اہل ایمان نے پایا شرف  
 مگر جب مسلمان پہ آئی بلا ۱۲  
 اگر مر کرتے رہیں اہل دین  
 تو کفار کی یہ زیا کاریاں  
 خدا کو وہ عاجز نہ کر پائیں گے  
 کرو یاد اُس وقت کو اے نبی  
 چلے تم بھی تڑکے ہی بہرِ و غنا  
 لڑائی کے نقشے بنانے لگے  
 ہر اک شے سے واقف ہے ربِّ کریم  
 جب آیا نظر کافروں کا شکوہ  
 بہت بزدلی وہ دکھانے لگے  
 خدا تھا جو بہت بڑھائے ہوئے  
 مسلمان نہ ہرگز کسی سے ڈریں  
 ہوا بدر میں اُن پہ فضل و کرم  
 ہوئی اہل ایمان کو حاصل ظفر  
 تمہیں پس یہ لازم ہے اے مومنو

مگر یہ شرف اُن کو حاصل نہیں  
 تو کہتے ہیں ایمان ہم لا چکے  
 تو غصے کے مارے چیتے ہیں ہاتھ  
 کرے تم کو غارت یہ غیظ و غضب  
 خدا ہے وہ اچھی طرح جانتا  
 ہوا اُن کا دل تیرِ غم کا ہدف  
 مسرت ہوئی اُن کو حد سے ہوا  
 نہ جائیں بھی فعلِ بد کے قریں  
 نہ پہنچا سکیں گی انہیں کچھ زیاں  
 خدا ہے عمل اُن کے گھرے ہوئے  
 یورش جب ہوئی تم پہ کفار کی  
 کیا سب کو گھر میں سپردِ خدا  
 صفیں اپنی رن میں جانے لگے  
 کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم  
 ڈرے اہل اسلام کے دو گروہ  
 لڑائی سے دامن بچانے لگے  
 قدم جم گئے ڈگٹائے ہوئے  
 ہمیشہ خدا پر بھروسہ کریں  
 نہ میدان میں کافر کے ٹہرے قدم  
 وہ تعداد میں گو کہ تھے منتشر  
 ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۱۲۳

تو کہ تم شکر کرو ۱۲۳

اِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ

الَّذِينَ يَلْفِيكُمْ اَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنَزَّلِينَ ۱۲۴

بَلٰى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

وَيَاۤ اُولٰٓئِكَ مِّنْ قُوْرِهِمْ هٰذَا

يُمِدُّكُمْ مِّنْ قُوْرِهِمْ بِخَمْسَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ۱۲۵

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَّكُمْ

وَلِتَطْمَِٔنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهِ ۱۲۶

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

الْعَزِيزِ الْحَكِيْمِ ۱۲۷

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اَوْ يَكْبِتَهُمْ

فَيَنْقَلِبُوْا خٰٓسِرِيْنَ ۱۲۸

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ

اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ

فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۱۲۹

وَاللّٰهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۳۰

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ كَسَبْتُمْ

بِحُلُوْمٍ حٰلٰلٍ وَّحٰلٰلٍ اٰتٰىكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

جو وقت کہتا تھا تو واسطے مسلمانوں کے کیا نہ کفایت کرے گا تم کو یہ کہ

مدد کرے تم کو رب تمہارا ساتھ تین ہزار کے فرشتوں سے اتارے ہوئے

اور تم اور آدمی تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے مدد کرے

اور نہیں کیا اسکو اللہ نے مگر خوشخبری واسطے تمہارے

اور نہیں مدد مگر نزدیک اللہ

اور وہ اسکو اللہ نے مگر خوشخبری واسطے تمہارے

ان کو پس تحقیق وہ ظالم ہیں

اور جو کچھ ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۲۹

مت کھاؤ تم سود کو دونا

Marfat.com

اُسی کی حمایت پہ رکھو نظر  
 کرے گا خدا تم پہ رحم و کرم  
 ملک سترہ ہزار آئیں بہرِ وُغَا  
 ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو  
 ملے گی یقیناً انھیں پھر شکست  
 ملک بھیج دے گا وہ پنجاہ صمد  
 جہنم کی جانب جو ہوں گے رواں  
 مسلمان کے حق میں بشارت ہے یہ  
 نہ دیکھیں کبھی ٹرکے راہِ قرار  
 خدا کی طرف سے ہے اُس کا نزول  
 کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں  
 کہ کفار کی اک جماعت ہو کم  
 نہ باقی رہے سرکشی کی مجال ۱۲  
 گھٹے دہر میں زورِ اہلِ فساد  
 تمہیں اب نہیں اُن سے کچھ واسطہ  
 کرے اُن پہ چشمِ کرم یا عذاب  
 وہ ظالم ہیں اس میں کوئی شک نہیں  
 جو پہاں زمیں کے خزانوں میں ہے  
 جسے چاہے دوزخ میں داخل کرے  
 نہیں مغفرت کی بھی کچھ انتہا  
 کریں سودِ خواری سے دامن کشی

اُسی کا کرو شکر شام و سحر  
 نبی کہہ رہے تھے یہی ذمِ بدم  
 ہے کافی نہیں کیا یہ فضلِ خدا  
 نہیں بلکہ گرجہ کرتے رہو  
 دوبارہ بڑھیں گے اگر بت پرست  
 کرنے کا عنایت یہ رتِ صمد  
 وہ رکھتے ہیں اُن کافروں کے نشاں  
 خدا کی طرف سے عنایت ہے یہ  
 ملے تاکہ اُن کے دلوں کو قرار  
 مدد جب بھی ہوتی ہے تم کو حصول  
 وہ ہے حاکمِ آسمان و زمیں  
 ہوا اس لئے بھی یہ فضل و کرم  
 چونچ جائیں میدان میں بعدِ قتال  
 گھروں کو روانہ ہوں وہ نامراد  
 جنہوں نے گھروں کا لیا راستہ  
 خدا کے حوالے ہے اُن کا حساب  
 صداقت کے قائل ابھی تک نہیں  
 خدا کا ہے جو آسمانوں میں ہے  
 جسے چاہے رحمت میں شامل کرے  
 مگر اُس کی رحمت ہے سب سے سوا  
 کہو اہلِ اسلام سے اے نبی

مُضَعَفَةٌ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۱۳۰ کہ تم جھٹکارا پاؤ

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۝

۱۳۱ اور فرما بندگان اور فرما رسول کی تو کہ تم رحم کے جاو

لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ۝

وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ ۝

۱۳۲ تیار کی گئی ہے واسطے پر ہیز گاروں کے

أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۝

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ ۝

وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ كِنِزَةً رِّجْسًا لِلرِّجْسِ أَنَّهُمْ

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا النَّفْسَ الَّتِي

ذَكَرُوا اللَّهَ بِهَا وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً

فَأُتُوا بِذُنُوبِهِمْ ۝

وَمَنْ يَفْعَرْ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ ۝

وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَهُمْ مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۝

وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝

خَالِدِينَ فِيهَا ۝

وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۝

فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ۝

۱۳۶ کے ہیں دیکھو کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانے والوں کا



رکھیں دل میں خوفِ خدائے صمد  
 ہمیشہ ڈریں دل میں اُس آگ سے  
 ہمیشہ خدا کی اطاعت کریں  
 خدا بھی کرے تاکہ رحم و کرم  
 بڑھیں بخششوں کی طرف دوڑ کر  
 نہیں جس کی وسعت کی کچھ انتہا  
 گناہوں سے بچتے ہیں جو ہر گھڑی  
 مصیبت میں ہوں یا کہ آسودہ حال  
 وہ غصے پہ رکھتے ہیں قابو سدا  
 خدا دوست رکھتا ہے بے شک اُسے  
 جہاں فعلِ بد اُن سے سرزد ہوا  
 تو اتنا ہے فوراً خدا کا خیال  
 خدا سے وہ پھر مانگتے ہیں دعا  
 خدا کے سوا کون ہے اے بشر  
 گناہوں پہ اصرار کرتے نہیں  
 قیامت میں ہوگی یہ اُن کی جزا  
 عطا ہو گا اُن کو بہشتِ بریں  
 کریں گے فراغت سے اُس میں لبر  
 ہر اک شے یہاں دل کو مرغوب ہے  
 کئی اُتتیں ہو چکی ہیں فنا ۱۲  
 کہ انجامِ میرا اُن کے ڈالو نظر

ملے تاکہ اُن کو فلاحِ ابد  
 دہکتی ہے جو کافروں کے لئے  
 پیسیر کے نقشِ قدم پر چلیں  
 اُنہیں دو جہاں میں نہ ہو کوئی غم  
 ملے تاکہ جنت کے باغوں میں گھر  
 کہ ہے عرض میں مثلِ ارض و سما  
 سکونت پذیر اس میں ہوں گے وہی  
 وہ کرتے نہیں رد کسی کا سوال  
 بخل کرتے رہتے ہیں جرم و خطا  
 جو لوگوں پہ احسان کرتا رہے  
 ستم یا کوئی اپنی جاں پر کیسا  
 گناہوں پہ ہوتا ہے دل کو ملال  
 بخل کر خطاؤں کو یا کبر یا  
 خطائیں جو بخشے تری استغدر  
 اُنہیں گر ہو ان کی بدی کا یقین  
 کہ بخشے گا اللہ جرم و خطا  
 ہے نہروں سے شاداب جبکی زمیں  
 یہاں موت کا اب نہ ہو گا گذر  
 بھلائی کا بدلہ بھی کیا خوب ہے  
 کرو سیر روئے زمیں کی ذرا  
 جو تکذیب کرتے تھے شام و سحر

ہذا بَيَانٌ لِلنَّاسِ یہ بیان ہے واسطے لوگوں کے

وَهْدَىٰ وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۱۳۸ اور ہدایت ہے اور نصیحت ہے واسطے

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا اور مت سستی کرو اور اذیت غم کھاؤ اور تم ہی مابند ہو

وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۱۳۹ یعنی غالب اگر ہو تم ایمان والے

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلَهُ ۱۴۰ اگر لگے تم کو زخم پس تحقیق

وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۱۴۱ جیسا کہ اس کے اور یہ دن باری باری

وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا كَرِهُوا لَكُمْ وَإِيَّاكُمْ كَرِهَ اللَّهُ لِيَأْخُذَ بِغُلَبَتِكُمْ ۱۴۲

وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۱۴۳ اور تم میں سے گواہ اور

وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا ظَالِمِينَ كُفْرًا وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ

وَيُحَقِّقَ الْكُفْرِينَ ۱۴۴ اور تم کو خالص کرے اللہ ان لوگوں

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُدْخَلُوا الْجَنَّةَ ۱۴۵ کیا گمان کیا تم نے یہ کہ داخل ہو بہت میں اور ابھی

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ نَعْلَمَ اللَّهُ نَعْلَمَ اللَّهُ نَعْلَمَ اللَّهُ نَعْلَمَ اللَّهُ

وَيَعْلَمُ الصَّابِرِينَ ۱۴۶ جانتے ہیں تم میں سے اور ابھی نہ ظاہر کیا جو صبر کرنے والے لوگوں

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ ۱۴۷ کرتے تھے موت کی پہلے اس سے

فَقَدْ رَأَيْتُمْ ۱۴۸ اور تم دیکھتے ہو ۱۴۳

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ۱۴۹ اور تم دیکھتے ہو ۱۴۳

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۱۵۰ اور نہیں محمد مگر

أَقَابِنُ مَاتَ أَوْ قُتِلَ ۱۵۱ پیغمبر تحقیق گذرے پہلے اس سے بہت پیغمبر آئے ہیں اگر

أَنْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۱۵۲ مرجاؤے یا مارا جاؤے کیا پھر جاؤ گے اور پراپرٹیوں

وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنُيَضِرَنَّ اللَّهُ شَيْئًا ۱۵۳ اور جو کوئی پھر جاؤے

وَيَسْجُرْ فِي شُرَكَائِهِ ۱۵۴ اور پھرتے اپنے کے پس ہرگز نہ ہرگز

وَيَسْجُرْ فِي شُرَكَائِهِ ۱۵۴ اور پھرتے اپنے کے پس ہرگز نہ ہرگز

وَيَسْجُرْ فِي شُرَكَائِهِ ۱۵۴ اور پھرتے اپنے کے پس ہرگز نہ ہرگز

اللہ تعالیٰ کے نام سے ہے

جو لیتے نہیں چشمِ عبرت سے کام  
یہ پند و ہدایت ہے اک سر بسر  
بڑھو لے کے میدان میں تیغ و علم  
قدم آکے چومے گی فتح و ظفر  
ہوا انتہا یہی بند رہیں اُن کا حال  
دکھاتا ہے قوموں کو ربِّ حمد  
اندھروں سے جیسے اُجالے جدا  
نہیں اُس کو ظالم سے الفت ذرا  
کہ ہوں اہلِ ایماں کے رتبے جلی  
مٹا دے خدا اُس کا نام و نشان  
کہ پاؤ گے مر کے بہشتِ بریں  
مگر کون کُتا ہے بہرِ و غا  
ہے ہر و قناعت کی عادت کسے  
نہ جب تک ملاقات اُس سے ہوئی  
لگے دونوں ہاتھوں سے دل تھامنے  
اُسے اپنی حالت تو دیکھو ذرا  
ہزاروں نبی اُن سے پہلے ہوئے  
کرے قتل یا ان کو دستِ جفا  
دو بارہ جہالت کا ہو گے شکار  
خدا کو نہ پہنچے گا کوئی ضرر  
کرے شکر جو اُس کا صبح و مسا

یہ ہے اک فسانہ برائے عوام  
بدی سے جو بچتے ہیں شام و سحر  
تساہل کرو اور نہ رنج و الم  
دلوں میں ہے ایماں اگر جلوہ گر  
عبث ہے شکستِ اُحد کا ملال  
یو نہیں باری باری سے یہ روزِ بد  
رہیں تاکہ ایمان و اے جُدا  
گواہ اپنا تم کو بنائے خدا  
ہوا امتحاں اس لئے اور بھی  
مگر کفر ہو جس کے دل میں ہناں  
تمہیں ہو گیا ہے یہ کیوں نکر یقین  
ابھی تو خدا کو یہ ہے دیکھنا  
ملی ہے متاعِ شجاعت کسے  
تمہیں موت کی تھی تمنا بڑی  
مگر موت جب آگئی سامنے  
کرو گے تمہیں راہِ حق میں و غا  
محمدؐ نبی ہیں بس اللہ کے  
اگر موت دے اُن کو ربِّ علا  
تو کیا کفر سے ہو گے تم ہم کنار  
گئے ظلمتِ کفر میں تم اگر  
جزائے عمل اُس کو دے گا خدا

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَرَهْنٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَسْطَىٰ كَيْفَ جَانِ كَيْفَ

کتاباً مَوْجِلاً ۖ

وَمَنْ يَرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ

وَمَنْ يَرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ ۖ

نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ ثَوَابِ آخِرَتِ كَا دِيَا نِي ۖ ۱۴۵

وَسَنَجِزِي الشُّكْرِيْنَ ۖ ۱۴۶

وَكَايْنٍ مِّنْ نَّبِيٍّ قُتِلَ ۖ

مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيْرٌ ۖ

فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ

وَمَا ضَعُفُوا ۖ

وَمَا اسْتَكَاثَرُوا ۖ

وَاللَّهُ يُحِبُّ الضَّعِيْفِيْنَ ۖ ۱۴۷

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا ۖ

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا ۖ

وَتَبَتْ أَقْدَامُنَا ۖ

وَالضُّرْرَانَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۖ ۱۴۸

فَاتَّهَمَهُمُ اللَّهُ تَوَابِ الدُّنْيَا ۖ

وَحُسْنِ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۖ

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۖ ۱۴۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ۖ

يُرِدُّكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خِسِرِيْنَ ۖ ۱۵۰

كَا جَو كَا فَر ۖ ۱۵۱

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

کہ مر جائے بے اذن پروردگار  
کم و بیش ہوتا نہیں ایک پل  
کبرے کا عطا اُس کو رستِ علا  
کہ میں ہوں قیامت کے دن سرخرو  
وہی تو حقیقت میں ہے کامیاب  
بہت جلد پائے گا اس کا صلہ  
لڑائی رہی جن سے کفار کی  
خدا کی محبت سے تھے فیضیاب  
رہے وہ پیمبر پہ سینہ سپر  
کبھی اُن کی ہمت نہ ہوتی تھی پست  
مگر لب پہ لائے نہ حرفِ گلہ  
اُسے دوست رکھتا ہے پروردگار  
خدا یا ہے تو خالق ذوالمنن  
کیا اپنی جانوں پہ ہم نے تم  
مگر پاؤں رن سے نہ پیچھے ہٹے  
کر امداد یا ارحم الراحمین  
ہوئے اہل دنیا میں وہ سر بلند  
وہ پائیں گے جاگر باغِ ارم  
مقرب خدا کا بہ تحقیق ہے  
کرو گے اگر کفر کی پیروی  
قیامت میں گھاتا اٹھاؤ گے تم

کسی شخص کو یہ نہیں اختیار  
میں ہے پہلے سے وقتِ اجل  
جو دنیا میں چاہے عمل کی جزا  
مگر جس کے دل میں یہ ہے آرزو  
ملے گا قیامت میں اُس کو ثواب  
کرے شکر جو اپنے محبوب کا ۱۲  
ہوئے ایسے دنیا میں اکثر نبی  
مگر اُن کے تھے جس قدر ہم رکاب  
نہ جب تک جدا ہو گئے اُن کے سر  
وہ پاتے تھے جب کافروں سے شکست  
رکب جاں سے گو اُن کی خنجر ملا  
کرے جو مصائب میں ہر اختیار  
یہی پھر بھی تھا اُن کے لب پر سخن  
جل ہم کو کر دے براہِ کرم  
تری راہ میں سر بہارا کٹے  
مقابل ہوں جب کافر و مشرکین  
خدا نے کیا اُن کا ایماں پسند  
قیامت میں ہوں گے بہت محترم  
جسے نیک کاموں کی توفیق ہے  
نصیحتِ سنو دل سے اللہ کی  
جہالت کی ظلمت میں جاؤ گے تم



بَلِ اللّٰهُ مَوْلَاكُمْ ج

بلکہ اللہ کا رسا ز تمہارا ہے

وَهُوَ خَيْرُ النَّصِيرِينَ ۱۵۱

اور وہ بہتر ہے مدد کرنے والا ۱۵۱

سُنُّنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالرَّعْبُ شَابُوا لَيْسَ لَكُمْ سِيحٌ دُونَ ان لَوْ كُنْتُمْ

بِمَا أَشْرَكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطٰنًا شَرِيكًا لَّائِي هِيَ سَاخَةٌ اللّٰهِ كِ دِه مِز

وَمَا وَلَهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوٰى الظّٰلِمِينَ ۱۵۱

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ ج اور بری ہے جگہ رہنے والوں کی ۱۵۱۔ اور اللہ نے تحقیق سچا کیا

وَعَدَةٌ اِذْ تَحْسَبُوْنَ لَهُمْ يٰۤاٰذِنَةٌ ج ہے تم سے اللہ نے وعدہ اپنا جس وقت کاٹے تھے

حَتّٰى اِذَا فُتِنْتُمْ ج تم ان کو ساتھ حکم اس کے کے یہاں تک کہ جب نامردی کی تم

وَتَنٰزَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ ج سے اور جھگڑا کیا تم نے بیچ کام کے اور نافرمانی کی

وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَرٰكُمْ مَا تَحِبُّونَ ج تم نے پیچھے اس سے کہ دکھلا یا تم کو

مِنْكُمْ مَّنْ يَّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يَّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ج جو چاہتے تھے تم بھینسا

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ ج تم میں سے وہ تھا کہ ارادہ کرتا تھا دنیا کا اور بھینسا تم میں سے

لِيَتَّبِعَكُمْ ج وہ تھا کہ ارادہ کرتا تھا آخرت کا پھر پھیر دیا تم کو ان سے تو

وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ج کہ آزما دے تم کو اور اللہ نے تحقیق معاف کیا تم سے اور اللہ صاحب

وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَالِي الْاَمْرِ مَنِ ۱۵۲ ج فضل کا ہے اور پر ایمان والوں کے

اِذْ تَصْعَدُوْنَ ج جس وقت چڑھے جاتے تھے تم شہر کو

وَلَا تَلُوْنَ عَلٰى اَحَدٍ ج اور نہ کھڑے ہونے تھے اوپر کسی کے

وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْ اٰخِرِكُمْ ج اور پیغمبر پکارتا تھا تم کو بیچ پھاڑی تمہاری

فَاِنَّا بِكُمْ غَمَّاءُ بَغْمٍ ج کے پس دوبارہ دیا تم کو غم ساتھ غم کے

تَكِيْلًا تَحْزَنُوْنَ اَعْلٰى مَا فَاتَكُمْ ج تو کہ نہ غم کھاؤ تم اوپر اس چیز کے کہ چوک

وَلَا مَاۤ اَمَّا بَكُمْ ج گئی تم سے اور جو نہ پہنچی تم کو

کرے گا تمہارا خدا بند و بست  
 سوا اُس کے جو ہے وہ ناچار ہے  
 جو ہیں کفر اور شرک میں مبتلا  
 کہ حاصل نہیں جن کو کوئی سُنَد  
 انہیں ہو گا عقبیٰ میں دوزخ نصیب  
 سر و یاد جنگِ اُحد کا سماں  
 خدا نے کیا اپنا وعدہ وفا  
 مگر تم نے اُس وقت کی بُز دلی  
 تم اُس وقت رُٹتے تھے باہم دگر  
 نہ کی تم نے پروائے حکمِ نبی  
 کوئی تم میں دنیا کا تھا خواستگار  
 قیامت کا کفار سے رَن پُٹرا  
 رہا اہلِ باطل کا پلہ گراں  
 زبے رحمتِ خالقِ دوسرا  
 جو ہیں راہِ ایماں پہ ثابت قدم  
 تمہاری یہ حالت تھی بعدِ شکست  
 تمہیں جان کے ایسے لالے پڑے  
 بلاتے تھے میدان سے تم کو نبی  
 نہ تھی قابلِ درگزر یہ خطا  
 رہو تا کہ پابند تم صبر کے  
 پڑے یا جب آفت کوئی بے خطر

وہی اہلِ ایماں کا ہے سر پرست  
 وہی سب سے بہتر مددگار ہے  
 وہ ہو جائیں گے تم سے دشتِ زدہ  
 بناتے ہیں اُن کو شریکِ اُحد  
 ہے ظالم کا مسکن بھی کتنا مہیب  
 مٹاتے تھے تم کافروں کا نشان  
 قرین تھا کہ ٹہریں نہ اہلِ خطا  
 شکست اپنا پہلو بد لے لگی  
 پہلے درّہ کوہ کو چھوڑ کر  
 ہوئی فتح کی تم کو ایسی خوشی  
 کوئی تم میں عقبیٰ کا تھا خواستگار  
 تمہیں اب وہاں بھاگتے بن پُٹرا  
 خدا نے لیا اس طرح امتحاں  
 بچل اہلِ ایماں کو اُس نے کیا  
 خدا اُن پہ کرتا ہے فضل و کرم  
 پیاروں پہ بھاگے تھے بھر بھر کے جست  
 کہ مڑ کر کسی کو نہ تھے دیکھتے  
 مگر تم نہ کرتے تھے پروا کوئی  
 ہوا غم پہ غم کا تمہیں سامنا  
 نکل جائے گر کوئی شے ہاتھ سے  
 نہ ہو دل پہ کچھ رنج و غم کا اثر

وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۵۳ اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ ۝ پھر اتارا اور پر تمہارے پیچھے غم کے امن جو آئی

أَمْنَةً لِّعَاسَىٰ تَعْثَبُنَّ طَائِفَةٌ مِّنكُمْ ۝ طائفة سے ڈھانکتی تھی ایک جماعت کو تم میں سے

قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ ۝ اور ایک جماعت تھی کہ تحقیق فکر میں ڈالنا تھا انکو جانوں

يُظَنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۝ انہی نے گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے حوالے

يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِن شَيْءٍ ۝ حق کے گمان جاہلیت کا کہتے تھے یہ ہے

قُلْ إِنْ الْأُمُورُ كُلُّهَا لِلَّهِ ۝ واسطے ہمارے اختیار سے کچھ چیز کہ اختیار سب واسطے

يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۝ اللہ کے ہے چھپاتے ہیں بیچ جانوں

يَقُولُونَ لَوْ كَان لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ۝ وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے ترے کہتے

مَا قُتِلْنَا هُنَا ۝ ہیں اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے کچھ نہ مارے جاتے ہم یہاں

قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ ۝ اگر ہوتے تم بیچ گھروں اپنوں کے البتہ

لَبُرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ ۝ نکل گھر سے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ہے اوپر

عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مُضَاجِعِهِمْ ۝ ان کے مارا جانا طرف جگہ پڑنے اپنے کے

وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ ۝ اور تو کہ آزماوے اللہ اس چیز کو کہ بیچ سینوں

وَلِيُمَخِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۝ تمہارے کے ہے اور تو کہ خالص کرے اس چیز کو کہ

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِّذَاتِ الصُّدُورِ ۝ اپنے دلوں تمہارے کے ہے اور اللہ جاننے والا ہے

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَىٰ الْجَمْعَانِ ۝ بیٹے والی بات کہ ہے تحقیق جو لوگ

إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۝ کہ پیٹھ موڑ گئے تم میں سے اس

وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۝ دن کہ میں دو جماعتیں حوالے اس کے نہیں کہ ڈکایا انکو

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ نے بعض اس چیز سے کہ کما یا تھا انہوں نے اور تحقیق معاف

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ اللہ نے ان سے تحقیق اللہ بخشتے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ ۝ لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو مانند ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے

کائنات میں اللہ کی قدرت کا مظاہرہ ہے

الذکر

الحجرات

عمل تم جو کرتے ہو صبح و مسا  
چکھا کرتے ہیں تلخی رنج و غم  
ہوئے اہل دین محو خوابِ گراں  
نہ تھا اُن کو حاصل یقینِ خدا  
خدا سے وہ ناحق ہوئے بدگماں  
وہ کرتے تھے باتیں بہ قلبِ حزیں  
کہو اُسے نبی ہے وہ ذاتِ خدا  
چھپائے ہوئے تھے وہ رازِ دلی  
یہ تھی گفتگو اُن کی باہم و گم  
تو کیوں ہم پر آتی بلائے شکست  
کہو اُن سے تم اے رسولِ عرب  
تو خود چل کے آتے سوئے قتل گاہ  
کٹاتے لڑائی میں اپنا گلا ۱۲  
غرض تھا یہ رازِ شکستِ اُحد  
دلوں میں اگر شک ہو اب بھی بناں  
ہر اک کا تخیل ہے اس پر جلی  
اُحد میں لڑے تم سے جب نابکار  
نتیجہ تمہارے گناہوں کا تھا  
خدا نے مگر تم سے کی درگذر  
خطا بخش دیتا ہے ربِ اناام  
نہیں اہل ایمان کے شایانِ شان

خدا ہے یقیناً اُسے جانتا ۱۳  
خدا نے کیا پھر یہ اپنا کرم  
مگر تم میں شامل تھے جو بدگماں  
وہ تھے موت کے خوف میں مبتلا  
ہوئی خصلتِ جاہلیتِ عیاں  
ہمیں اختیار اُن پہ کچھ بھی نہیں  
کہ ہے اختیار اُس کو ہر امر کا  
نہ تھا جس سے واقف خدا کا نبی  
ہمیں اختیار اُن پہ ہوتا اگر  
نہ ہوتے شہیدِ جفا حق پرست  
گھروں میں بھی ہوتے اگر سب کے سب  
نہ ملتی کہیں اُن کو جائے پناہ  
مقدر میں گر اُن کے ہوتا لکھا  
کہ لے امتحاں سب کا ربِ ہمد  
نہ باقی رہے اُس کا نام و نشان  
سمجھتا ہے سب کے وہ رازِ دلی  
لیا تم میں جس نے بھی اُسدن فرار  
کہ شیطان نے تم کو بہکا دیا  
ہوئی خاص تم پر بریم لی نظر  
وہ یقیناً بے حد عمل سے کام  
کہ ہوں کافروں کی طرح بدگماں



وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَو كَانُوا عِزِّي لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا وَت جلتے بیچ زمیں کے یا ہوتے مرنے والے اگر ہوتے  
 مَا مَا تُوُوا وَمَا قَتَلُوا ج ہمارے پاس نہ مرنے اور نہ مارے جاتے تو کہ کرے اللہ  
 لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حُسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ط اسکو چھٹا و بیچ دونوں ان کے اور  
 وَاللَّهُ يُّحْيِي وَيُمِيتُ ط اللہ جلاتا ہے اور مارتا ہے

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۱۵۶ اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو دیکھنے والا ہے  
 وَلَئِنْ قَتَلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مَاتُمْ اور اگر مارے جاؤ تم بیچ راہ اللہ کے یا مر  
 لِمَغْفِرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ جاد تم البتہ بخشش طرف اللہ کے سے ہے اور رحمت  
 خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۱۵۷ بہتر ہے اس چیز سے کہ جمع کرتے ہیں ۱۵۷

وَلَئِنْ مَاتُمْ أَوْ قَتَلْتُمْ لِإِلَى اللَّهِ تَحْشَرُونَ ۱۵۸ اور اگر مر جاؤ تم یا مارے  
 فِيهَا رَحْمَةٌ مِّنَ اللَّهِ لَئِن لَّهُمْ جاد تم البتہ طرف اللہ کے اکٹھے کے جاؤ گے ۱۵۸  
 وَلَوْ كُنْتُمْ فَطَّا غِيظَ الْقَلْبِ لَا نَفُضُوا مِنْ حَوْلِكَ ص پس ساتھ رحمت کے اللہ

فَاعْفُ عَنْهُمْ ك سے نرم ہوا تو واسطے ان کے اور اگر ہوتا تو سخت خوشخت دل  
 وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ یعنی بے رحم البتہ بھاگ جاتے گرد تیرے سے پس عاف کر ان سے  
 وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ج اور بخشش مانگ واسطے ان کے اور مصلحت کر ان سے

فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ط بیچ کام کے پس جیب قصد مقرر کرے تو پس اعتماد  
 إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۱۵۹ کر اور اللہ کے تحقیق اللہ دست رکھتا ہے تو کل کرنے  
 وَإِلَى اللَّهِ كُو ۱۵۹ اگر مدد کرے تمہاری اللہ  
 وَإِنْ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ  
 فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ج  
 وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ  
 فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ط

پس نہیں کو ی غالب آنے والا واسطے تمہارے  
 اور اگر چھوڑ دے تم کو پس کون ہے  
 وہ جو مدد کرے تمہاری پیچھے اس کے

اللہ کے ساتھ رہنے والے ہیں اللہ کے ساتھ رہنے والے ہیں



ہوئے جنگ میں یا اسیرِ محن ۱۲  
 اگر وہ بھی رہتے ہمارے قریب  
 نہ ہوتے مصیبت میں وہ مبتلا  
 کہ ان کے لئے وُجْہِ حِزْبِ رَحْمَتِ بِنِی  
 جلاتا ہے اور مارتا ہے خدا  
 خدا دیکھتا ہے اُسے لا کلام  
 تمہیں آئی اس راہ میں گر قضا  
 کرے گا وہ رحمت کی تم پر نگاہ  
 گھروں میں جو رکھتے ہیں وہ مال و زر  
 پہنچنا ہے آخر حضورِ خدا  
 ہو تم نرم دل اے رسولِ عرب  
 بہت دور ہوتے عرب تم سے آج  
 خطاؤں سے کرتے رہو درگزر  
 الہی گناہوں کو تو بخش دے  
 کرو مشورہ ان سے مل کر بہم  
 خدا کے کرم پر بھروسہ کرو  
 توکل جو کرتا ہے اللہ پر  
 اگر پائے گئے تم خدا کی مدد  
 خدا کی حمایت ہے سب سے بڑی  
 اگر چھوڑ دے وہ مسلمان کا ساتھ  
 نہ ہو گا کوئی مونس ہم نوا

گھروں سے گئے ان کے جب ہم وطن  
 تو کہنے لگے سب سے وہ بدیقین  
 نہ مرتے نہ خنجر سے کٹتا گلا ۱۲  
 وہ کرتے ہیں یہ گفتگو اس لئے  
 انہیں کاش اتنا ہی ہوتا پتا  
 بشر جو بھی دنیا میں کرتا ہے کام  
 رہ دیں میں گر تم کو مارا گیا  
 خدا بخش دے گا تمہارے گناہ  
 یہ دولت ہے اس سے کہیں خوب تر  
 کوئی قتل کر دے کہ آئے قضا  
 پس اللہ کی رحمتوں کے سبب  
 اگر صحت ہوتا تمہارا مزاج  
 پس ان پر عنایت کی رکھو نظر  
 یہ مانگو دعا اپنے محبوب سے  
 اگر آپڑے کوئی کازِ اہم  
 مگر جب مہتمم ارادہ کرو  
 بے محبوب پیش خدا وہ بشر  
 سنو اہل ایمان بہ گوشِ خرد  
 تو اب تم پہ ہو گانہ غالب کوئی  
 اسی طرح یہ بھی یقینی ہے بات  
 ملے گانہ پھر کوئی حاجت روا

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۶۰ اور اوپر اللہ کے پس چاہئے کہ توکل کریں ایمان

وَمَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَقُلَ ۱۶۱ اور نہیں لائق کسی نبی کو یہ کہ خیانت کرتے اور

وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۱۶۲ جو کوئی خیانت کرے گاے آویگا اس چیز کو

ثُمَّ تَوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۱۶۳ کہ خیانت کی ہے دن قیامت کے پھر پورا دیا جاوے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۱۶۴ گا ہر جی کو جو کچھ کا یا ہے اور وہ نہیں ظلم کئے جاویں گے

أَفَمِنْ أَيْمٍ رِضْوَانِ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخِطِ اللَّهِ ۱۶۵ کیا پس جس نے پیروی کی رضا مندی

مِنَ اللَّهِ وَمَا أَوْهَىٰ جَهَنَّمَ ۱۶۶ اللہ کی ہر گامانند اس شخص کے کہ پھر آبا ساتھ غم

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۱۶۷ کے اللہ سے اور جگہ اس کی دوزخ ہے اور بری ہے جگہ پھر جانے کی

هُمُ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ ۱۶۸ یہ لوگ درجوں پر ہیں نزدیک اللہ کے

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۱۶۹ اور اللہ دیکھنے والا ہے اس چیز کو کہ کرتے ہیں

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا لِّتَحَقِّقَ احْسَانُ كَمَا

مِنَ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ ۱۷۰ اللہ نے اوپر ایمان والوں کے بسوقت بھیجا

وَيُزَكِّيهِمْ ۱۷۱ سچ ان کے پیر آپس ان کے سے بڑھتا ہے اوپر ان کے نشانیاں اس کی

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۱۷۲ اور پاک کرتا ہے انکو اور سکھاتا ہے انکو کتاب اور

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۱۷۳ حکمت اور تحقیق تھے پہلے اس سے البتہ

أَوْلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ ۱۷۴ سچ گرا ہی ظاہر کے ۱۷۴ کیا جس وقت پہنچی تم کو مصیبت

قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا ۱۷۵ تحقیق پہنچا یا تمہا تم نے دو برابر اس کے

قُلْتُمْ أَتَىٰ هَذَا ۱۷۶ کہا تم نے کہاں سے ہوا یہ

قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ ۱۷۷ کہہ کہ وہ نزدیک جاؤں تمہارا سے

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱۷۸ تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

وَمَا أَصَابَكُمْ ۱۷۹ اور جو کچھ پہنچا تم کو

ایمان والوں کو اللہ نے پھر پورا دیا جاوے

الانسان

ہمیشہ خدا پر بھروسہ کر د  
 خیانت کی اُن سے توقع نہیں  
 خیانت وہ لائے گا روزِ حساب  
 ہر اک پائے گا پورا پورا بدل  
 کہ جو گریے وہ عدل و انصاف کا  
 ہے کیا اُس کی مانند وہ خود پسند  
 مقدر میں ہے جس کے دوزخ لکھی  
 جہنم بھی ہے کیا مقامِ خراب  
 مقرر ہے ہر شخص کا مرتبہ  
 خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں  
 انہیں میں سے آئے رسولِ اُمم  
 سناتے ہیں آیاتِ ربِّ کریم  
 کہ کرتے ہیں تطہیرِ اہلِ زمین  
 خزانہ ہے حکمت کا جس میں بھرا  
 کہ پہلے وہ گراہ تھے سب کے سب  
 خدا سے ہوئی بدگمانی بڑی  
 ہوئے دو گئے قتل وہ بد گہر  
 مہیبت کہاں سے یہ نازل ہوئی  
 کہ تم خود تھے ان آفتوں کا سبب  
 ہر اک چیز ہے اس کے زیرِ اثر  
 ہوئی تنگ تم پر خدا کی زمین

یہ لازم ہے پس تم کو اے مومنو  
 خدا کے پیغمبر ہیں اہلِ یقین  
 کیا جس نے اس جرم کا ارتکاب  
 وہاں ہو گا جب احتسابِ عمل  
 کرے گا نہ ظلم اُن پر ربِّ علا  
 رضائے خدا پر جو ہے کار بند  
 جو کرتا ہے اللہ سے سرکشی  
 جہاں اُس پر ہو گا ہمیشہ عذاب  
 بقدرِ عمل پیشِ ربِّ علا  
 جو اعمال کرتے ہیں اہلِ زمین  
 کہا اہلِ ایماں یہ اُس نے کرم  
 دکھاتے ہیں سب کو رہِ مستقیم  
 وہ ہیں چشمہٴ نورِ علم و یقین  
 پڑھاتے ہیں درسِ کتابِ خدا  
 کریں شکرِ خالق کا اہلِ عرب  
 تو کیا جب مسلمان پہ آفت پڑی  
 ذرا کافروں کا تو دیکھو جگر  
 مگر فکر تھی اہلِ دین کو یہی  
 کہو ان سے تم اے رسولِ عرب  
 خدا تو ہے قادر ہر اک بات پر  
 رٹے تم سے جب کافر و مشرکین

يَوْمَ اتَّقَىٰ الْجَمْعَ فِي بَيْتِ اللَّهِ

اس دن کہ میں دو جماعتیں پس ساتھ حکم اللہ

وَلْيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ۱۴۶

کے تھا اور تو کہ ظاہر کرے ایمان والوں کو

وَلْيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۱۴۷

اور تو کہ ظاہر کرے ان لوگوں کو کہ منافق

وَقِيلَ لَهُمْ

ہوئے اور کہا گیا واسطے ان کے

تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

آؤ اور بیچ راہ اللہ کے

أَوْادِ فَحُوا ۱۴۸

یا د فح کرو

قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا

کہنے لگے اگر جانتے ہم لڑائی

لَا اتَّبَعْنَا هُمْ لِلْكَفْرِ لَوْمِيذٍ ۱۴۹

البتہ ساتھ چلتے ہم تمہارے یہ لوگ طرف کفر کے

أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۱۵۰

اس دن بہت نزدیک تھے ان سے طرف ایمان کے

يَقُولُونَ يَا فَوَاحِشُ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۱۵۱

کہتے ہیں ساتھ مونہوں اپنے کے

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ۱۵۲

جو کچھ کہ نہیں بیچ دوں ان کے اور اللہ خوب

الَّذِينَ قَالُوا لِلْإِخْوَانِهِمْ وَقَدْ وَا جَانِتَابِ ۱۵۳

جانتا ہے جو کچھ کہ چھپاتے ہیں ۱۴۷ جن

لَوْ اطَاعُوا مَا قَتَلُوا ۱۵۴

لوگوں نے کہا واسطے بھائیوں اپنے کے اور آپ سمجھ رہے

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ

کہہ پڑا دو تم جانوں اپنی سے موت کو اگر ہو

وَأَعِنِّي بِمَالِكِي ۱۵۵

تم سچے ۱۴۸

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۱۵۶

اور مت گمان کر ان لوگوں

بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۱۵۷

کو کہ مارے گئے بیچ راہ اللہ کے مردے بلکہ زندہ

فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۱۵۸

ہیں نزدیک رب اپنے کے رزق دئے جاتے ہیں

وَيَسْتَبْشِرُونَ ۱۵۹

خوش ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ان کو اللہ نے فضل اپنے

بِالَّذِينَ لَمْ يَأْخُذُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۱۶۰

اور خوشخبری لیتے ہیں ساتھ ان

الْآخِوفِ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۱۶۱

لوگوں کے کہ نہیں ملے ساتھ ان کے

سچے ان کے سے یہ کہ نہیں ڈرا دیر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

راہ خدا میں شہید ہونے والے جنت میں زندہ ہیں

خدا کی اجازت سے نازل ہوئی  
 کہ اہل یقین سب پہ ہوں آشکار  
 عیاں ہوں زمانے پہ کھوٹے کھرے  
 مگر جب یہ کہتا تھا اُن سے کوئی  
 مٹاؤ زمانے سے کفر و فساد  
 نہ ہو تاکہ برباد دیں کا چین  
 ہمیں جنگ کرنا ہی آتی اگر  
 یہ کہتے تھے جس وقت وہ بے شعور  
 کہ اُس روز نزدیک تھے کفر سے  
 دلوں میں نہ تھا اُس کا نام و نشان  
 یقیناً وہ روشن تھا اللہ پر  
 گھروں میں جو بیٹھے تھے کہنے لگے  
 تو کیوں اس طرح ان کا کٹنا گلا  
 اگر قول ہے تیرا قول صواب  
 ذرا موت سے اپنی بچ کر نکل  
 خبردار مُردہ نہ سمجھو انہیں  
 انہیں رزق دیتا ہے پروردگار  
 بہت شاد ہیں اپنے انجام پر  
 ابھی تک نہیں اُن سے جا کر ملے  
 اگر وہ بھی جام شہادت پئیں  
 نہ خوف و ترس نہ رنج و الم

مصیبت جو اُس دن اٹھانا پڑی  
 یہ تھا اس سے منٹائے پروردگار  
 منافق نہ ایماں کا دعویٰ کرے  
 بہت گوہر ایماں کے تھے مدعی  
 کرو چل کے راہِ خدا میں جہاد  
 کرو یا کم از کم دفاع و وطن  
 پیر سے کہتے تھے وہ بد گھر  
 تو ہم آپ کے ساتھ چلتے فرور  
 وہ راہِ ہدایت پہ قائم نہ تھے  
 زباں سے وہ کرتے تھے جو کچھ بیاں  
 چھپائے تھے سینے میں جو بے خبر  
 پئے جنگ جب اہل ایماں گئے  
 اگر مانتے وہ ہمارا کہا  
 کہو ان سے اے قوم باطن خراب  
 ہٹا اپنے اوپر سے دام اجل  
 ہوئے قتل جو راہِ مسبود میں  
 حقیقت میں زندہ ہیں وہ حق شمار  
 وہ نازاں ہیں خالق کے انعام پر  
 لڑائی میں جو اہل دین بچ گئے  
 یہ ہے ان کے حق میں بشارت انہیں  
 یہی ہو گا ان پر بھی لطف و کرم





کہ ہو گا سدا اُن پہ فضلِ خدا  
 نہ برباد ہو گا کوئی کارِ خیر  
 رہے پھر مطیعِ خدا و نبی  
 ہمیشہ برائی سے بچتے رہے  
 نہ ہو گا قیامت میں کچھ خوف و بیم  
 کہ ہے کافروں کی جماعت بڑی  
 ڈرو اُن سے وہ ہیں بڑے جنگجو  
 جواب اُس کو دیتے ہیں وہ بڑے  
 حمایت کو کافی ہے ربِّ قدیر  
 وہی سب سے بہتر ہے حاجت روا  
 پھرے با مُراد اہلِ ایماں تمام  
 خدا نے کیا اپنا فضل و کرم  
 نہیں فضل کی جس کے کچھ انتہا  
 یقیناً تھا شیطان باطلِ خرام  
 جو رکھتے ہیں اُس سے ارادت کمال  
 ہمیشہ رکھو دل میں خالق کا ڈر  
 نہ تم بھولنا یہ نصیحت کبھی ۱۲  
 تمہیں ان سے آرزو کی ہے فضول  
 سوئے کفر بڑھتے ہیں تیزی کے ساتھ  
 خدا کو نہ پہنچا سکیں گے حذر  
 کہ وہ ہوں قیامت میں سرزد

بلا ہے اُنہیں مژدہ جاں فزا  
 کریں گے گلستانِ جنت کی سیر  
 جنہوں نے اٹھائی اذیت بڑی  
 اگر وہ عمل نیک کرتے رہے  
 خدا اُن کو بخشے گا اجرِ عظیم  
 اگر اُن سے کہتا ہے جا کر کوئی  
 بے گاز میں پر تمہارا ہو ۱۳  
 تو ایمان ہوتا ہے اُن کا سوا  
 اگر بے ادھر فوجِ اعدا کثیر  
 خوشا وہ جو ہے اس کے در کا گدا  
 مگر ہو گیا خوف کا اختتام  
 نہ پہنچا کوئی اُن کو رنج و الم  
 وہ تھے دل سے پابندِ حکمِ خدا  
 یہ دہشت جو پھیلا رہا تھا تمام  
 اُنہیں سے ڈراتا ہے وہ بد خصال  
 کرو پس نہ تم ان سے خوف و خطر  
 اگر دل میں ایماں کی ہے روشنی  
 سو ہے یہ حکمِ خدا اے رسول  
 نہیں جن کو پروا ہے راہِ نجات  
 بظاہر وہ کیسے ہی ہوں مُقتدر  
 یہ ہے مرہیٰ خالقِ دوسرا

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۱۴۷ اور واسطے ان کے عذاب ہے بڑا ۱۴۷

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا يُحَقِّقُ جُنُودُهُمْ لِيَا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۴۸ کفر کو بدے ایمان کے ہرگز نہ ضرر کریں گے اللہ کو کچھ اور واسطے ان

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا كَيْدَهُمْ عَذَابَ اللَّهِ وَرَدَّهُ لَكِنَّا ۱۴۹ اور نہ گمان کریں وہ

أَنَّمَا نُمَلِّئُهُمْ خَيْرًا لَّا نَفْسُهُمْ ۱۵۰ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں یہ کہ جو ڈھیل دیتے ہیں ہم

أَنَّمَا نُمَلِّئُهُمْ لِيُزَادُوا كُفْرًا ۱۵۱ انکو بہتر ہے واسطے جانوں انکی کے سوا اس کے نہیں

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۱۵۲ کہ ڈھیل دیتے ہیں ہم ان کو تو کہ زیادہ ہو جاوے گا ہوں میں

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ ۱۵۳ اور واسطے ان کے عذاب

حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۱۵۴ بے ذہن کرنے والا نہیں ہے اللہ کہ چھوڑ دے

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ ۱۵۵ ایمان دانوں کو اوپر اس حالت کے کہ ہو تم

وَلَكِنَّ اللَّهَ يُجِيبُ مَن رَّسَلَهُ مِّنْ شَأْنٍ ۱۵۶ اوپر اس کے یہاں تک کہ خدا کر دے

فَأْمِنُوا بِاللَّهِ نَاصِحًا ۱۵۷ اور نہیں ہے اللہ کہ خبردار کر دے تم کو اور غیب

وَرُسُلِهِ ۱۵۸ کے اور لیکن اللہ پسند کرتا ہے پیغمبروں اپنے میں سے جس کو چاہے

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَتَقَافُوا ۱۵۹ ایمان لاؤ تم اور پرہیزگاری کر دو میں واسطے تمہارے ہے تو اب بڑا

فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۱۶۰ ایمان لاؤ تم اور پرہیزگاری کر دو میں واسطے تمہارے ہے تو اب بڑا

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ ۱۶۱ اور نہ گمان کریں وہ لوگ کہ بخیلی کرتے ہیں ساتھ

بِمَا أَنشَأَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ أَلَمْ يَكُنْ ۱۶۲ اس چیز کے کہ دیا ہے انکو اللہ نے فضل

بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۱۶۳ اپنے سے وہ بہتر ہے واسطے ان کے بلکہ وہ برا ہے واسطے ان کے

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۱۶۴ البتہ طوق پہنائے جاوے گے وہ چیز

وَاللَّهُ مِيرَاتُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۱۶۵ کہ بخیلی کا ہے ساتھ اس کے دن قیامت

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۱۶۶ کے اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ چھوڑ گئے ہیں آسمانوں

وَاللَّهُ سَمِيعٌ ۱۶۷ اور زمین والے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو خبردار ہے ۱۸۰

پیغمبروں کے حقوق اور ان کے دلوں کے قیامت میں تباہی ہے

انھیں کے لئے ہے عذابِ عظیم  
جو ایمان سے سودا کرے کفر کا  
اسی کو یہ ہے باعثِ خوف و بیم  
جو ہیں راہِ باطل پہ محوِ خرام  
کہ جو ڈھیل دی ہے خدا نے ابھی  
یہ ہے بلکہ قہرِ خدا نے انام  
جب آئیں گے محشر میں یہ کج ادا  
ہیں جس حال میں آج کل مو نہیں  
یہاں تک کہ ہونیک سے بد جدا  
نہ یہ ہے گوارا اُسے لا کلام  
اُس پر یہ کھلتا ہے رحمت کا باب  
پس ایمان لاؤ تم اللہ پر ۱۲  
خدا نے جو دنیا میں بھیجے نبی  
اگر کر لیا تم نے ایمان قبول  
تو پاؤ گے تم اس کا اجرِ عظیم  
خدا نے دیا ہے جنہیں مال و زور  
وہ ہرگز نہ یہ دل میں رکھیں خیال  
یہ ہے بلکہ بے حد مفرّتِ رساں  
یہ ہو جائے گا اُن کا طوقِ گلو  
خدا کو نہیں اُن کی پروا ذرا  
ہر اک چیز ہے اس کے پیشِ نظر

رہیں گے ہمیشہ سپردِ مجیم ۱۲  
خدا کا نہیں اس میں نقصان ذرا  
کہ ہو گا اُسی پر عذابِ الیم  
نہ اس جبط میں وہ رہیں شاد کا  
مفید اُن کے حق میں یہ ہوگی کبھی  
کریں تاکہ وہ خوب عصیاں کے کام  
کے گا ذلیل اُن کو قہرِ خدا  
خدا ان کو چھوڑے گا اس میں کہیں  
تعلق ہی کیا پاک و ناپاک کا  
کہ ہوں غیب سے باخبر خاص و عام  
رسو ہوں میں ہوتا ہے جو انتخاب  
جھکاؤ اُسی کی عبادت میں سر  
ہمیشہ انہیں کی کرو پروی  
ہوئی تم کو تقویٰ کی دولتِ حھول  
خطا بخش دے گا خدا نے کریم  
اگر نخل کرتے ہیں شام و سحر  
کہ ہو گا مفید اُن کے حق میں یہ مال  
بنے گا قیامت میں آزارِ جاں  
اٹھائے پھر میں گے اُسے چار سو  
وہ ہے وارثِ ملکِ ارض و سما  
وہ ہے سب کے اعمال سے باخبر





جنہیں اپنی دولت سے بے حسنیٰ ظن  
وہ کہتے ہیں ہم ہیں امیر و غنی  
ابھی اس کو اللہ نے لکھ لیا  
قیامت میں ہو گا انہیں حکم رب  
کیئے ان کے ہاتھوں نے جو کچھ عمل  
یہ ہرگز نہیں شان ربِ زمان  
یہ وہ لوگ ہیں اے رسولِ انام  
کہ ہم سے خدا نے ہے وعدہ کیا  
کہ اب جانے رکو وہ قرباں کرے  
تو ہم اس کو مانیں نہ ہرگز رسول  
ہو ان سے تم اے رسولِ امیں  
پیغمبر جو کذ رے ہیں اللہ کے  
اسی پر نہ خالق نے کی اکتفا  
اگر تم حقیقت میں ہو راست گو  
اگر وہ نہ لائیں تمہارا یقیں  
ہوئے تم سے پہلے ہزاروں نبی  
کسی نے دکھائے انہیں معجزے  
کسی نے سنائے کتابِ عنبر ۱۲  
اجل سے مفر کا نہیں راستہ  
لیا جس نے دنیا میں جتنا عمل  
جہنم کے شعلوں سے جو بچ گیا

سنا گوشِ قدرت نے ان کا سخن  
نیرستی ہے اللہ پر مفلسی ۱۲  
یہی لوگ ہیں قاتلِ انبیا  
جہنم کا چکھو مزاسب کے صبا  
عذابِ جہنم ہے ان کا بدل  
کہ بندوں پہ ناحق کرے سختیاں  
جو کرتے ہیں آ آ تم سے کلام  
ہمیں جو دکھائے نہ یہ معجزہ  
نکل جائے پھر آگ آ کر اُسے  
نہ ہرگز کریں اُس کی دعوت قبول  
اب ان معجزوں کی ضرورت نہیں  
دکھاتے رہے ہیں بڑے معجزے  
ہوئے معجزے حسبِ خواہش عطا  
کیا قتل کیوں ان کو یہ تو کہو  
تردد کی کوئی ضرورت نہیں  
مگر ان کی تکذیب ہوتی رہی  
کسی کو خدا نے صیغے دیئے  
مگر وہ رہے گمراہی میں امیر  
وہ چلے گی ہر نفس کا ذائقہ  
قیامت میں پائے گا اُس کا بدل  
گلستانِ جنت میں داخل ہوا



ہوا وہ ہزاروں مصائب سے دور  
 کہو اہل اسلام سے اے نبی  
 کبھی ہو گا مالوں کا تم میں زیاں  
 یہود و نصاریٰ ہوں یا مشرکین  
 کیا پس اگر تم نے جبر اختیار  
 کرے گا کرم تم پر رب انام  
 کریں یاد عہد اپنا اہل کتاب  
 کہ جو کچھ ملی ہے ہدایت انہیں  
 کریں حق عیاں باوجود خطر  
 لیا اس کے بدلے میں مالِ قلیل  
 نہ تم دل میں ہرگز یہ کرنا خیال  
 دکھا یا نہیں کارنامہ ابھی ۱۲  
 نہ پس دل میں ہرگز یہ کرنا خیال  
 کرے گا خدا بلکہ چشمِ عتاب  
 دو عالم ہیں خالق کے زیرِ نگیں  
 ہر اک شے پہ قادر ہے ذاتِ خدا  
 یقیناً وجودِ زمین و فلک  
 لیے ہیں نشاناتِ نورِ مبیں  
 مگر بس وہ ہوتے ہیں حق آشنا  
 کھڑے ہوں تو لیتے ہیں خالق کا نام  
 شب و روز بے دل میں فکرِ خدا

یہ دنیا تو ہے بس متاعِ غرور  
 کہ لے گا خدا امتحاں جلد ہی  
 کبھی ہو گا جانوں کا تم میں زیاں  
 اذیت کی باتیں کریں گے لعین  
 سمجھتے رہے ہر بُرائی کو عار  
 مگر ہیں یقیناً یہ ہمت کے کام  
 خدا نے کیا تھا جب آئے خطاب  
 اُسے وہ نہ ہرگز چھپائے رہیں  
 پس پشت ڈالی نصیحت مگر  
 یہ سودا ہے بے حد حقیر و ذلیل  
 جو کچھ مال دے کر ہیں بے حد نہال  
 ستائش کی پھر بھی ہے خواہش بڑی  
 بچیں گے جہنم سے وہ بد خصال  
 قیامت میں ہوں گے سپردِ عذاب  
 اُسی کے فلک ہیں اُسی کی زمیں  
 وہ ہے صاحبِ قدرتِ کاملہ  
 شہروں کی سیاہی دلوں کی چمک  
 حقیقت کا ہوتا ہے جن سے یقین  
 جنہیں دی ہے خالقِ عظیم رسا  
 جو بیٹھیں تو یادِ خدا ہی سے کام  
 وہ کروٹ بھی بد لیں تو ذکرِ خدا

وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ج اور فکر کرتے ہیں سچ پیدائش آسمانوں  
 رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ح کے اور زمین کے اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا  
 سُبْحَانَكَ کیا یہ بے فائدہ پاکی ہے تم کو

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۱۹۱ پس بچا ہم کو عذاب آگ کے سے ۱۹۱

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ ط اے پروردگار ہمارے تحقیق تو جکو

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۱۹۲ داخل کرے آگ میں پس تحقیق رسوا کیا تو نے اسکو

رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ اور نہیں واسطے ظالموں کوں دعا ۱۹۲

أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ اے رب ہمارے تحقیق ہم نے سنا پکارنے والا پکارتا ہے طرف ایمان

فَأْمِنَّا ق کے یہ کہ ایمان لاو ساتھ رب اپنے کے پس ایمان لانے ہم

رَبَّنَا فَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا پس بخش ہم کو گناہ ہمارے اور دور کر ہم سے برائیاں

وَكْفِرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مِنَ الْآبْرَارِ ۱۹۳ ہماری اور مار ہم کو ساتھ نیک بخشو گے ۱۹۳

رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ اے پروردگار ہمارے اور دے ہم کو جو کچھ

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط وعدہ کیا ہے ہم سے اور پر پیغمبروں اپنے کے اور مت رسوا کر

إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْبِعَادَةَ ۱۹۴ ہم کو دن قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدہ کو ۱۹۴

فَأَسْتَجِبْ لَهُمْ رَبَّهُمْ پس قبول کیا واسطے ان کے رب ان کے یہ کہ

أَنْ لَا أَضِيعَ عَمَلٌ عَامِلٍ مِّنْكُمْ میں نہیں ضایع کروں گا عمل کسی عمل کرنے والے

مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى ح بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ح کام میں سے مرد سے یا عورت سے

فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَعْضٌ تَبَارَكَ لِحُفُوزِهِمْ سے ہیں

وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتِلُوا پس جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور نکلے گئے سبیل کے

وَقَاتِلُوا اپنے سے اور ایذا دیے گئے سبج راہ میری سے اور رطت اور مارے گئے

لَا تُكْفِرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دَخَلَتْ جَنَّتِ الْبَتَّةُ دَرَجَاتٍ خا ان سے

برائیاں ان کی اور البتہ داخل کروں گا ان کو بہشتوں میں

زمین کی بناوٹ پہ کرتے ہیں غور  
عبث ان کی خلقت نہیں اسے خدا  
تری ذات ہر عیب سے بے بُری  
نہ مس ہو کبھی ہم سے نارِ عذاب  
وہ رسوائے عالم ہو ابا یقین  
وہاں کون پوچھے گا ظالم کی بات  
جو سب کو دکھاتا ہے راہ ہدایا  
کہ ایمان لاؤ تم اللہ پر  
ذرا بھی نہ کی ہم نے چون و چرا  
نہ ہو ہم سے کوئی سوال جواب  
اٹھا دارِ دنیا سے نیکوں کے ساتھ  
رسولوں سے جو تو نے وعدے کئے  
اٹھائیں نہ محشر میں ہم ذلتیں  
کہ تو اپنے وعدے سے پھرتا نہیں  
تمہاری دعائیں ہوئیں مستجاب  
نہ برباد ہو گا کسی کا عمل  
کہ تخلیق ہے ایک سے ایک کی  
لگا لگا گیا گھر سے جو غیرِ محن  
ہمیشہ رہِ حق میں لڑتا رہا  
رہِ حق میں ہر شے کو قرباں کیا  
وہ پائے گا جنت میں عیشِ دوام

فلک کی بناوٹ پہ کرتے ہیں غور  
بالآخر وہ کہتے ہیں بے ساختہ  
یہ ہے دستِ قدرت کی کاریگری  
ہمیں اپنی رحمت سے کرفیضیاب  
کیا جس کو تو نے جہنم نشین  
ہے محشر میں مختارِ کل تیری ذات  
معنی ہم نے جب اک نبی کی صدا  
یہ ہے اُس کی تبلیغِ شام و سحر  
تو سر کو اطاعت میں خم کر دیا  
یو نہیں تو بھی بخشش سے کرفیضیاب  
گناہوں سے دے ہم نو یارب نجات  
خداوندِ عالم ہمارے لئے  
الہی عطا کر وہ سب نعمتیں  
ہمیں اپنے دل میں بے پورا یقین  
کیا اپنے بندوں سے حتیٰ خطاب  
کروں گا قیامت میں تم کو محل  
نہیں فرق یاں مرد و زن کا کوئی  
خدا کے لئے جس نے چھوڑا وطن  
جو رنج و مصیبت میں پڑتا رہا  
یہاں تک کہ جامِ شہادت پیا  
کروں گا محلِ اُس کے عہیاں نغم



تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ جلتی ہیں نیچے ان کے سے نریں ثواب نزدیک خدا سے

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۱۹۵ اور اللہ نزدیک اسکے ہے اچھا ثواب ۱۹۵

لَا يَغْرَتُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۱۹۶ نہ فریب میں ڈالے تجھ کو پھر نا ان لوگوں کا

مَتَاعٌ قَلِيلٌ قف کہ کافر ہوئے پچھ شہروں کے ۱۹۶ یہ فائدہ ہے توڑا پھر جا رہے انکے کی دوزخ

ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۱۹۷ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۱۹۸ اور برا ہے پھونا ۱۹۷

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ لِّكِن رِه وگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ سے واسطے انکے بہتیں ہیں جلتی ہیں نیچے انکے سے نریں

خُلْدِينَ فِيهَا نَزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۱۹۹ ہمیشہ رہنے والے سچ اس کے مہمانی نزدیک

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا ۱۹۸ اللہ کے سے اور جو کچھ نزدیک اللہ کے ہے بہتر ہے واسطے

وَأَنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن ۱۹۸ اور تحقیق بعضے اہل کتاب سے

يُؤْتِيهِم مِّنْ بِلَدِهِ وَمَا أُتِرَ إِلَيْكَ وَمَا أُتِرَ إِلَيْكَ وَمَا أُتِرَ إِلَيْكَ

وَمَا أُتِرَ إِلَيْهِمْ اس چیز کے کہ اتاری گئی طرف تمہارے اور جو چیز اتاری گئی طرف

خُشِعِينَ لِلَّهِ ۱۹۹ ان کے عاجزی کرنے والے طرف اللہ کے

لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۲۰۰ ہیں مول پتے بدلے نشانوں اللہ کے مول

أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۲۰۰ توڑا یہ لوگ واسطے انکے ہے ثواب ان کا

إِنَّ اللَّهَ سَرِيمٌ الْحِسَابِ ۱۹۹ نزدیک رب ان کے تحقیق اللہ جلدینے والا ہے حقا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الصَّبْرُ ۲۰۱ اے لوگو جو ایمان لائے پوہر کرو اور تمام رکھو

وَصَابِرُونَ ۲۰۱ اور سہلے کو اور سہلے رہو سچ کراں

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۲۰۲ کے اور ڈرو اللہ سے

تَقَاتُكُمْ تَفْلِحُونَ ۲۰۲ تو کہ تم چھٹکارا پاؤ ۲۰۰

بعض اہل کتاب کی تعریف

لطفت ہو جنت کی کیونکر بیاں  
صلہ اس کو دے گا خدا بے حساب  
یہ شہروں میں پھرتے ہوئے مشرکیں  
یہ ذوقِ سیاحت یہ افراطِ نذر  
بالآخر ٹھکانا ہے نارِ عذاب  
مگر وہ جو ڈرتے ہیں اللہ سے  
مچلتی ہیں نہریں وہاں جا بجا  
ہمیشہ اسی میں رہیں گے مُقیم  
مے گا جو انعام اللہ سے  
یقیناً کچھ ایسے ہیں اہل کتاب  
خدا کا وہ رکھتے ہیں پورا یقین  
ہوا جس ہدایت کا اُن پر نزول  
ہے عجز و نیاز اُن کو وجہِ محکوں  
ہدایت کو رکھتے ہیں پیشِ نظر  
یہی چشمِ قدرت میں ہیں ارجمند  
رہیں باخبر اہل دارِ الخراب  
سنو دل کے کالوں سے اے مومنو  
رکھو ساتھیوں کی بھی ہمت جو اں

لشیوں میں ہیں اُس کے نہریں رواں  
وہ رکھتا ہے کیا خوب اجر و ثواب  
کہیں تم کو دھوکے میں ڈالیں نہیں  
بہت محقر ہے بہت مختصر  
جہنم ہے کیا ہی مقامِ خراب  
گلستانِ جنت ہے اُن کے لئے  
مناظر ہیں اُس کے بہت دل رُبا  
کرے گا ضیافتِ خدائے کریم  
وہ کیا خوب ہے خوشِ عمل کے لئے  
ہے پیشِ نظر جن کے راہِ صواب  
صدِ اقتسے قرآن کی غافل نہیں  
وہ کرتے ہیں اُس کو بھی دل سے قبول  
عبادت میں رہتے ہیں وہ سرنگوں  
عموضِ اس کے لیتے نہیں مال و زر  
انہیں کے لئے ہے صلہ دل پسند  
خدا جلد ہی اُن سے لے گا حساب  
مصائب کو برداشت کرتے رہو  
لڑو جنگ میں مثل شیرِ ثریاں

رہے دل میں خوفِ خدائے حمد

کہ حاصل ہو تم کو فلاحِ ابد

سورة النساء سورہ نساء مدینہ میں نازل ہوا اس میں آیتیں اور ۲۰۶ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش مرفوعا مہربان کے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ

اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے

الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

جس نے پیدا کیا تم کو جان ایک سے

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا

وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً

اور بھیجے ان دونوں سے مرد بہت اور

وَآتَقُوا اللَّهَ الَّذِي

پور تیں اور ڈرو اللہ سے جس کے نام سے

تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ

مانگتے ہو آپس میں اور ڈرو قرابت سے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

تحقیق اللہ ہے اوپر تمہارے نگہبان

وَأَنْتُمْ الْيَتَامَىٰ أَمْوَالُهُمْ

اور یتیموں کو مال دن کے

وَلَا تَتَّبِعُوا الْخَيْبَ بِالطَّيِّبِ

اور مت بدل ڈالو ناپاک گو بے پاک کے اور مت

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا

کھاو مال ان کے ملا کر طرف

وَأِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ

بے گناہ چرا ۲ اور ڈرو تم یہ کہ نہ انصاف کرو گے بیچ یتیم

فَأَنْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

عورتوں کے پس نکاح کرو جو خوش لگے تمکو

مَتْنِي

سوائے ان کے عورتوں سے دو دو

وَأُولَئِكَ

اور تین تین

وَأُولَئِكَ

اور چار چار

فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً

پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ عدل کرو تم پس ایک

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

یا جس کے مالک ہوئے د اپنے ہاتھ تمہارے

ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا

یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ نہ بے وفائی کرو

وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً

اور دو عورتوں کو مہر دن کے خوشی سے

اللہ نے نام انسانوں کو ایک نفس سے پیدا کیا

Marfat.com

## سورۃ نساء

کہ رحمت ہے اُس کی پٹے خاص و عام  
 ڈرو اپنے مالک سے شام و بنگاہ  
 تمہیں نفسِ واحد سے پیدا کیا  
 ملا اس کی زوجہ کو رحمت و جود  
 زمانے میں پھیلا دیئے مرد و زن  
 اسی کو تم آپس میں بہر مدد  
 بچو قطعِ رحمی سے بھی تم سدا  
 تمہارے عمل سے وہ غافل نہیں  
 اُنہیں سو نپ دو اُن کا کل مال و زر  
 نہ تم اس سے شے اپنی بد لو کوئی  
 یقیناً یہ ہے اک گناہِ عظیم ۱۰  
 نہ ہو عدل کا اُن سے امکاں اگر  
 کھلا ہے مسلمان پہ رحمت کا باب  
 کرو شوق سے تم نکاحِ دگر  
 کرد تیسرے عقد کا اہتمام  
 نکاحِ چہارم کرو بے خطر  
 تو پھر ایک ہی پر قناعت کرو  
 کہ پھر بھی اجازت ہے بہر کنیز  
 تو انصاف سے ہو گا نزدیک تر  
 کرو تم خوشی سے وہ اُن کو ادا

کروں ابتداء کے خالق کا نام  
 سنو ایہا الناس حکمِ اللہ  
 نہیں اُس کی قدرت کی کچھ انتہا  
 سجانے کو پھر گلشنِ بہت و بود  
 انہیں دوسے دنیا کا پھر لاچمن  
 رکھو دل میں خوفِ خدا کے حمد  
 وسیلہ بناتے ہو امداد کا ۱۱  
 نگہباں ہے تم پر خدا بالیقین  
 یتیموں پہ رکھو کرم کی نظر  
 اگر اُن کی شے ہو کوئی قیمتی  
 بلا کر نہ کھا جاؤ مالِ یتیم  
 ہیں جو بیٹیاں قوم کی بے پدر  
 کرو تم کسی اور کا انتخاب  
 قناعت نہ ہو ایک زوجہ پہ اگر  
 اگر دوسے بھی تم نہ ہو شاد کام  
 تمہیں اور بھی ہو ضرورت اگر  
 نہ گر عدل ان میں بھی تم کرسکو  
 رکھو حکمِ خالق کو دل سے عزیز  
 کرو گے عمل تم جو اس حکم پر  
 جو مہر اُن کا تم نے معین کیا

فَانْهَبْنَ نَكَوْنُ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ لَفْسًا فَكُلُوْهُ هٰذَا مَرْيَا كَ تہارے کچھ چیز سے اس میں سے جی سے پس کھا واسکو

وَلَا تُوْتُوا السُّفَهَاۗءَ اَمْوَالِكُمْ الَّتِي جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيَمًا سہتا پچھتا ہم اور وَاَرْزُقُوْهُمْ فِيْهَا سَدَدِ بے وقوفوں کو مال ان کے جو کی ہے اللہ نے واسطے تمہارے محبت قائم

وَ اَلْسُوْهُمْ وَقُوْلُوا لِهٰذَا مَعْرُوْفًا رَہا اور کھلا وانکو اس میں سے اور پہناؤ اور وَاَيْتَلُوْا اِلَيْهَا سہو واسطے ان کے بات ایھی ہ اور آمایا کرو یتیموں کو

حَتّٰى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنَّ اَلْسْتُمْ مِنْهُمْ رُّشْدًا يٰۤاٰن تَكُ حَيْبُ پھینچ تھاج فَادْفَعُوْا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ کو پس اگر پاؤ تم ان میں سے ہوشیاری پس حوائے کرو

وَلَا تَاْكُلُوْهَا اِسْرَآفًا وَّ بَدَاۗءًا اِنَّ يَكْبُرُوْا ط طرف انکے مال ان کے اور مت کھاؤ انکو وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ زیادتی سے اور جلدی سے اس سے کہ بڑے ہو جاویں

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ط اور جو کوی ہو بے احتیاج پس چاہے کہ بچے فَادْفَعُوْا اِلَيْهِمْ اور جو کوی ہو فقیر پس کھا واسطے انصاف کے پس جب حوائے کرو

اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهَدُوْا عَلَيْهِمْ ط طرف انکے مال ان کے پس شاہد پکڑو او پر ان کے وَ كَفٰى اور کفایت ہے بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۙ اللہ حساب لینے والا ۶

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِيْنَ وَاَسْطَرْدُوْنَ كے حصہ ہے اس چیز سے کہ چھوڑے وَالْاَقْرَبُوْنَ ۙ كے ماں باپ اور تراہتی اور واسطے عورتوں کے حصہ ہے اس چیز سے کہ

وَاللِّسَاءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِيْنَ وَالْاَقْرَبُوْنَ چھوڑے ماں باپ اور مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۙ قرابتی چھوڑا ہو اس میں سے یا بہت ہو

نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ حصہ ہے مقرر کیا ہوا ۷ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُو الْقُرْبٰى اور جب حاضر ہوں بانٹنے میں قرابت

وَالْيَتٰمٰى ۙ والے اور یتیم

کاموں کا مال نا جائز طور پر برتن کھا جاؤ



اجازت ہے کھاؤ پیو شوق سے  
 معیث ہے جس پر تمہاری بسر  
 غبارِ الم سے بچاتے رہو  
 کرو بات نرمی سے بٹھلا کے پاس  
 سکاھاتے رہو اُن کو علم و ہنر  
 اگر ان کی حالت سے ہو مطمئن  
 کریں عیش سے زندگانی بسر  
 کہ لے جائیں گے جب وہ ہوں گے بڑے  
 نہ لے سہر پرستی کی اجرت کوئی  
 ۵۰ لے حسب دستور مالِ یتیم  
 چھپا کر نہ واپس کرو ان کا مال  
 کرو یہ عمل ان کے پیش نگاہ  
 قیامت میں ہو گے خدا کے سپرد  
 خدا پائی پائی کا لے گا حساب  
 کہ چھوڑیں جو ماں باپ اور اقربا  
 جو مردوں کا حصہ ہے اُن کو ملے  
 مناسب نہیں اُن کی حق تلفیاں  
 نہ ہو طرزِ تقسیم اس کے سوا  
 نہ بھو او کسی حال میں یہ سبتی  
 یتیمانِ ملت کا ہو اجتماع  
 جنہیں تم سمجھتے ہو آفت زدہ

کوئی خود ہی گر کچھ رقم بخش دے  
 نہ دو بے وقوفوں کو وہ مال و زر  
 انہیں بس کھلاتے پلاتے رہو  
 پنہاتے رہو صاف ستھرا لباس  
 یتیموں کو پھرنے نہ دو در بدر  
 بیاں تک کہ آئیں جو انی کے دن  
 انہیں سو نپ دو اُن کا اب مال و زر  
 نہ کھا جاؤ مال اُن کا اس خوف سے  
 جسے ہر طرح ہے فراغت ملی  
 مگر جس کی حالت ہو خود ہی متقسیم  
 رہے تم کو اس بات کا بھی خیال  
 مہیا کرو چند اس پر گو اہ  
 کیا ہے اگر تم نے کچھ خورد بُرد  
 نہ ہو گا کوئی عذر و ادا کامیاب  
 ہے ترکے کے بارے میں حکم خدا  
 کرو اس کو تقسیم اس طور سے  
 کریں عورتیں اپنا حق نوش جاں  
 زر و مال ترکہ ہو کم یا بسوا  
 خدا نے معین کیا ہے یہ حق  
 اگر وقت تقسیم مال و متاع  
 نکل آئیں یا گھر سے کچھ اقربا

وَالْمَسْكِينُ

اور فقراء

فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ

پس لچو دو ان کو اس میں سے

وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا

اور کہو ان کو بات اچھی

وَلْيَخْشَ

اور چاہے کہ ڈریں

الَّذِينَ وَهَبُوا لَهُمْ مَالَهُمْ وَأُولَادَهُمْ أَنْ يَسْبِقُونَهُمْ

وَيُؤْتُوا مِنْهُ لِحَدِّثِ الَّذِينَ كَفَرُوا

فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَيَأْتُوا اللَّهَ بِنُفُسِهِمْ خِشْيَةً

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

وَأَنْ يَكُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا عِلْقٌ مِمَّا هَبُوا

کھڑے ہوں وہاں آئے یا کچھ فقیر  
 کرو دُور اُن کا بھی رنج و الم  
 کرو اُن سے باتیں نہ ایسی کبھی  
 یتیموں پہ لازم ہے لطف و عطا  
 کبھی اپنے دل میں یہ کرنا خیال  
 تمہارے بھی بچے پھر میں ذر بند  
 لہذا ہمیشہ خدا سے ڈرو  
 یتیموں کا کھاتے ہیں ناخج جو مال  
 شکم میں وہ بھرتے ہیں نارِ عذاب  
 نصیحت یہ کرتا ہے تم کو خدا  
 اگر مردِ مومن کا ہو انتقال  
 کہ بیٹے کو ترکے سے جو کچھ ملے  
 ہوں گریٹیاں اس کی دو سے صوا  
 اگر ایک دختر ہی ہو سو گوار  
 یہ بے حکم ماں باپ کے واسطے  
 بشرطیکہ اولاد رکھتا ہو وہ  
 اگر وہ نہ اولاد چھوڑے کوئی  
 کرو منقسم اس طرح مال و زر  
 اگر ہوں برادر بھی پس مانڈگاں  
 مگر بے یہ مبت کے وارث کا فرض  
 اسی طرح یہ بھی ہے فرض و کر

مصیبت کے مارے الم کے اُسیر  
 کہ ہیں مستحق نگاہِ کرم ۱۴  
 حقارت کا پہلو ہو جن میں کوئی  
 رکھو اپنے سینے میں خوفِ خدا  
 تمہارا بھی ہو جائے گر انتقال  
 کہو پھر ترس آئے گا کس قدر  
 سدا پیار کی اُن سے باتیں کرو  
 عذابِ خدا سے بے بچنا مجال  
 جلیں گے جہنم میں باطن خراب  
 کرو اپنی اولاد کا حق ادا  
 کرو منقسم اس طرح اُس کا مال  
 وہ دو بیٹیوں کے برابر ہے  
 کرو مال و زر دو تہائی عطا  
 اُسے نصف ترکے کا ہے اختیار  
 ہر اک کو چھٹا جزو ترکہ ملے  
 وہ لڑکی ہو اس کی کہ لڑکا ہو وہ  
 ہوں وارث فقط اُس کے ماں باپ ہی  
 ملے ماں کو اک ثلث ماں پسر  
 ششم حقِ مادر ہے اب بے گماں  
 کرے سب سے پہلے ادا اُس کا فرض  
 وصیت رہے اُس کی پیش نظر

باپ تمہارے اور بیٹے تمہارے

أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ

لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا

تمہارے نفع میں مقرر کیا ہوا اللہ کی طرف

فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ

سے تحقیق اللہ تعالیٰ ہے جاننے والا حکمت والا

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

وَلَكُمْ نِصْفُ

مَا تَرَكْتُمْ إِنْ وَاجَلْتُمْ أَنْ تَمُوتُوا لِهَيْبَتِكُمْ

فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِيَنَّ بِهَا تَمَّارَةٌ أَوْ دِينٌ

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ

إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثَّمَنُ

مِمَّا تَرَكْتُمْ

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا

أَوْ دِينٌ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ

كَلَّةً أَوْ امْرَأَةً

وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ

فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ

فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثَّلَاثِ

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا

بِأَيِّ طَرَفٍ لِّوَالِدٍ أَوْ لِوَالِدَةٍ

مِمَّا تَرَكْتُمْ

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا

أَوْ دِينٌ

نہیں جانتا حالِ دل کا کوئی  
تمہیں کیا سمجھ ہے تمہیں کیا پتا  
ہیں خالق کی حکمت کے پیشِ نظر  
کوئی فعلِ حکمت سے خالی نہیں

کرو منقسم اس طرح اُس کا مال  
تو ہے نصف ترکہ تمہا رے لئے

ملے گا چارم تمہیں بے گناں

نہ باقی رہے مرنے والی پہ دین

و وصیت رہے اُس کی پیشِ نظر

اگر اس کا خاوند تھا لاؤ لَدُ

کرے صرف وہ حسبِ خواہش اُسے

وہ ہشتم کی اب مستحق رہ گئی

و وصیت رہے اُس کی پیشِ نگاہ

فقط چھوڑے ایک ایک بھائی بہن

کرو منقسم اس طرح مال و زر

کوئی بھی نہ محروم حق سے رہے

کرو اک تہائی میں سب کو ادا

کہ اول و وصیت کی تعمیل ہو

یہ ہے فرضِ وارث کا سب سے بڑا

اگر اس سے ہوتی ہیں حق تلفیاں

خدا ہے یقیناً علیم و حلیم

تمہارا پدر ہو کہ بیٹا کوئی  
بھلائی کا جذبہ ہے کس میں سوا  
لہذا یہ احکامِ ارثِ بشر  
وہ ہر شے سے ہے باخبر بالیقین

ہو زوجہ کا دنیا سے جب انتقال

اگر ہو وہ محروم اولاد سے

اگر اُس کا باقی ہے نام و نشاں

مگر تم پہ اول یہ ہے فرضِ عین

دو کم منقسم جب کرو مال و زر

یہ بیوہ کو ہے حکمِ ربِّ حمد

چارم ہے ترکے میں اُس کے لئے

اگر اُس نے چھوڑی ہے اولاد بھی

بشرطیکہ کوئی نہ ہو قرضِ خواہ

پس مرگ تم میں سے جو مرد و زن

نہ ہو باپ زندہ نہ کوئی پسر

ہر اک کو ششم جزو ترکہ ملے

ہو تعدادِ گران کی دو سے سوا

نہ تقسیمِ دولت میں تجیل ہو

کرو قرض بھی اُس کا فوراً ادا

وصیت مگر جائے گی رائیگاں

یہ ہے تم کو تعلیمِ ربِّ کریم



تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ط  
یہ ہیں حدیں اللہ کی

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط اور جو کوئی کہامانے اللہ تعالیٰ کا اور رسول اس کے کا

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ط داخل کرے گا اس کو بہشتوں میں

خَالِدِينَ فِيهَا ط جلتی ہیں نیچے ان کے سے ہر میں ہمیش رہنے والے بیچ اس کے

وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ط

اور یہ ہے مراد پانا بڑا ۱۳

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اس کے کی

وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ ط اور گزر جاوے حدوں اس کی سے داخل کرے گا اس میں کو آگ میں

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُهِينٌ ط وہاں ہمیش رہنے والے بیچ اس

وَالَّذِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِسَائِكُمْ ط اور وہ عورتیں کہ آتی ہیں بے حیالی کو

فَأَسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ مِّنكُمْ ط عورتوں تمہاری سے پس گواہ مانگو

فَإِنْ شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ ط پس اگر گواہی دیں پس بند رکھو انکو

حَتَّى يَتَوَقَّعَنَّ الْمَوْتَ أَوْ يُجْعَلَ لِهِنَّ سَبِيلًا ط موت یا کرے اللہ کے

وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّاهُمْ مِّنكُمْ ط اور جو دو مرد آویں اس بے حیالی کو تم

فَأَذُوهُمَا ط

میں سے پس ایذا دو ان کو

فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا ط پس اگر توبہ کریں اور نیکی پر آویں پس

إِنَّ اللَّهَ ط منہ پھر نہ تحقیق اللہ ہے

كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ط

پھر آنے والا مہربان ۱۶

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ ط سوائے اس کے نہیں کہ توبہ قبول

بِحَالَةٍ ط بجا آئے توبہ کرنے سے قریب کرنا اور اللہ کے واسطے ان لوگوں کے ہے کہ کرتے

فَأُولَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ط ہیں برائی ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرتے ہیں جلدی سے

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ط پس یہ لوگ ہیں کہ رجوع کرتا ہے اللہ اور ان کے

اور ہے اللہ جانتے والا حکمت والا ۱۷

اصولت

خدا نے یہ کی ہیں مقررِ حدیں  
جو مانے گا حکمِ خدا و رسول  
وہ پائے گا جاگیرِ باغِ جناں ۱۲  
نہ ہو گا یہاں موت کا اب گذر  
ہوئے باغِ فردوس میں گر مکیں  
نہ کی جس نے پروائے حکمِ خدا  
ہدایاتِ علم و یقین چھوڑ دیں  
جہنم میں جلتا رہے گا سدا  
تمہارے گھروں میں جو ہیں بی بیاں  
سرو چار شخصوں کو اس پر گواہ  
اگر کر دیں تصدیق وہ سب کے سب  
یہاں تک کہ آئے اجل کا پیام  
کریں مردِ باہم جو بدکاریاں  
سزا اُن کو دو سخت سے سخت تر  
اگر چھوڑ دیں وہ غلط راہ کو  
یہی ہے بزرگوں کے شایانِ شاں  
ہمیشہ وہ بخشش سے لیتا ہے کام  
مگر ہے یہ تو بہ جہی کارگر  
لگے جلد ہی پھر دعا مانگنے  
غرض جو گناہوں پہ ہو دل ملول  
اسے علم حاصل ہے ہر چیز کا ۱۲

مسلمان نہ ان سے تجاؤز کریں  
نہ ہو گا قیامت میں وہ دل ملول  
نشیوں میں ہیں جس کے نہریں رواں  
کہ باغِ جناں ہے ہمیشہ کا گھر  
بڑی کامیابی ہے یہ بالیقین  
پیسیر سے بھی منحرف ہو گیا  
شریعت کی جس نے حدیں توڑ دیں  
کرے گا ذلیل اُس کو قہرِ خدا  
کریں گر کسی سے نظر بازیاں  
نہ ہوتا کہ ملزم کوئی بے گناہ  
رکھو بند گھر میں انہیں روز و شب  
کرے یا خدا اور کچھ انتظام  
یہ ہے تم کو تاکیدِ ربِ زماں  
کریں تا کہ وہ کج روی سے خذر  
نہ اب تم بھی اُن سے تعارض کرو  
خدا بھی ہے سب پر بہت مہرباں  
درِ توبہ ہے باز اُس کا مدا م  
کیا ہے اگر فعلِ بد قبول کر  
کہ بارِ الہا مجھے بخش دے  
خدا اس کی کرتا ہے توبہ قبول  
نہیں اس کی حمت کی کچھ انتہا

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ <sup>ج</sup> اُور نہیں تو بہ واسطے ان لوگوں کے  
 حَتَّىٰ إِذَا خَضَعَ أَحَدُهُمُ الْمَوْتَ قَالَ إِنِّي تَوَّابٌ <sup>ج</sup> اِن کے کو موت کہتا ہے تحقیق تو بہ کی میں سے اب

وَالَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارًا <sup>ط</sup> اور نہ واسطے ان لوگوں کے جو مر جاتے ہیں اور وہ

أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا <sup>ط</sup> کافر ہیں یہ ٹوک تیار کیا ہے ہم نے واسطے  
 ان کے عذاب درد میں والا ۱۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا <sup>ط</sup> اے لوگو جو ایمان لائے

وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِهِنَّ <sup>ط</sup> ہون نہیں حلال واسطے تمہارے یہ کہ وارث ہو جاؤ عورتوں

بِبَعْضِ مَا آتَيْنَاوهُنَّ <sup>ط</sup> کے زبردستی اور مت سے کرو انکو تو کہے تو بعضی وہ

إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ <sup>ج</sup> چیز کہ دی ہے تم نے ان کو مگر یہ کہ لادیں بے حیائی

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ <sup>ج</sup> ظاہر اور صحبت رکھو ان کے ساتھ اچھی طرح کی

فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ <sup>ط</sup> پس اگر نا پسند رکھو ان کو

فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا <sup>ط</sup> پس شاید کہ مکروہ رکھو تم کچھ چیز کو اور

وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا <sup>ط</sup> کرے اللہ بیچ اس کے جہلان بہت ۱۹

وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ <sup>ط</sup> لا اور اگر چاہو تم بدل لینا ایک

وَأَنْتُمْ أَحَدٌ مِّنْهُنَّ قِنْطَارًا <sup>ط</sup> جو رو کا جگہ ایک جو رو کے اور دیا

أَفَلَا تَأْخُذُوا بِهِ شَيْئًا <sup>ط</sup> ہے تم نے ایک کو ان میں

أَتَأْخُذُونَ بِهِ تَانَا <sup>ط</sup> اس میں سے کچھ کیا تو تم اس کو بہتان کر

وَكَيْفَ تَأْخُذُونَ <sup>ط</sup> اور یہو کرو گے اسکو اور تحقیق ہے ہیں بعضے تمہارے طرف بعض کی اور لیا ہے

وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ <sup>ط</sup> اور اتر چا ہو تم بدل لینا ایک

وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّمَّا قَاعِلَيْتُمْ <sup>ط</sup> نے تم سے قول کا ٹھا ۲۱

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ <sup>ط</sup> اور مت نکاح کرو اسکو جو نکاح کیا ہے باپوں

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ <sup>ط</sup> اِنَّہ کان فاحشہ تمہارے نے عورتوں سے مگر جو گذرا تحقیق یہ

عَسَىٰ سَبِيلًا <sup>ط</sup> ہے بے حیائی اور زنا و فحش اللہ کی اور بری ہے را ۲۲

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ <sup>ط</sup> حرام کی نہیں اور تمہارے مائیں تمہاری اور

اصلاحی ملاحظہ

پس اگر نا پسند رکھو ان کو

پس شاید کہ مکروہ رکھو تم کچھ چیز کو اور

کرے اللہ بیچ اس کے جہلان بہت ۱۹

لا اور اگر چاہو تم بدل لینا ایک

جو رو کا جگہ ایک جو رو کے اور دیا

اس میں سے کچھ کیا تو تم اس کو بہتان کر

اور یہو کرو گے اسکو اور تحقیق ہے ہیں بعضے تمہارے طرف بعض کی اور لیا ہے

اور اتر چا ہو تم بدل لینا ایک

نے تم سے قول کا ٹھا ۲۱

اور مت نکاح کرو اسکو جو نکاح کیا ہے باپوں

رہے جو ہمیشہ معاہدہ پسند  
 تو توبہ کا دامن چلے تھا منے  
 کٹا کفر میں جن کا دورِ حیات  
 جلائے گی دن رات نارِ جہیم  
 کہ بیوؤں کے باجِ وارث بنو  
 تو روکو نہ تم اس غرض سے انہیں  
 اُسے اپنے قبضے میں رکھو سدا  
 تمہیں ایسی صورت میں ہے اختیار  
 رہو ان پہ دن رات تم مہرباں  
 کرو پھر بھی اظہارِ خلقِ بلند ۱۲  
 حقیر اپنے دل میں سمجھتے رہو  
 ملیں تم کو اُس سے بڑے فائدے  
 کرو عقدِ ثانی کا کچھ سلسلہ ۱۲  
 خردار اُس میں سے کچھ بھی نہ لو  
 تراشو نہ اب اس پہ الزام تم  
 تو کیس طرح چھینو گے تم مالِ وزر  
 کئے تھے بڑے تم نے قول و قرار  
 نہ اب عقد کوئی مسلمان کرے  
 یقیناً وہ اک فعلِ مذموم تھا  
 جہالت کا یہ بھی تھا اک شاہکار  
 نکاح ان سے ممنوع ہے بے گماں

نہ ہو گی یہ توبہ انہیں سود مند  
 مگر جب اجل آگئی سانے ۱۲  
 نہ پائیں گے توبہ سے وہ بھی نجات  
 انہیں کے لئے ہے عذابِ الیم  
 یہ جائز نہیں تم کو اسے مومنو  
 وہ جب عقدِ ثانی کی خواہش کریں  
 کہ جو کچھ انہیں مال و زر مل چکا  
 اگر ہوں وہ بدکاریوں کا شکار  
 خدا نے جو دی ہیں تمہیں بیویاں  
 اگر کوئی بات ان کی ہو نا پسند  
 عجب کیا کہ تم جس سے نفرت کرو  
 خدا باعثِ خیر کر دے اُسے  
 اگر اپنی زوجہ کو کر کے جُدا  
 خزا نہ بھی اُس کو اگر دے چکو  
 نہ بہتاں طرازی سے لو کام تم  
 شرافت اگر دل میں ہے جلوہ گر  
 وہی ہے یہ کل تھی گلے کا جو ہار  
 کہی باپ دادا کی ازواج سے  
 ابھی تک عرب میں جو ہوتا رہا  
 غضبناک تھا اس پہ پروردگار  
 تمہاری جو مائیں ہیں اور بیٹیاں



وَ اٰخْوَانِكُمْ وَعَمَّتُكُمْ وَ خَلَّتْكُمْ وَ بَنَاتُكُمْ  
اور بیٹیاں تمہاری اور بیٹیوں تمہاری اور بیٹیوں تمہاری

الْاٰخِرُ وَ بَنَاتُ الْاٰخِرِ  
اور خالائیں تمہاری اور بیٹیاں بھائیوں کی اور بیٹیاں بیٹیوں

وَ اُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي اَرْضَعْنَكُمْ  
کی اور مائیں تمہاری جنہوں نے دودھ پلایا تمکو اور

وَ اٰخْوَانُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ  
بیٹیاں تمہاری دودھ سے اور

وَ اُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ  
اور مائیں بی بیوں تمہاری کی

وَ رَبَّاءُكُمْ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ  
اور اولاد جو روڈوں تمہاری کی جو بیچ گودوں تمہاری

مِّنْ نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ  
کے ہیں بی بیوں تمہاری سے جو صحبت کی

ہے تم نے ان سے

فَاِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ  
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ  
پس اگر نہیں صحبت

کی تم نے ساتھ انکے پس نہیں گناہ اپر

وَ خَلَائِلُ اَبْنَائِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ  
تمہارے اور جو روڈیں بیٹیوں

تمہارے کی جو صلب تمہاری سے ہیں

وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاَخْتَيْنِ  
اور یہ کہ اکٹھا کرو تم درمیان دو بیٹیوں کے

مگر جو گذرا

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا  
تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان



بہن بھانجی ہو کہ خالہ پھوپھی  
 حرام اہل ایماں پہ ہیں یہ سبھی  
 بھتیجی بھی کی ہے خدا نے حرام  
 نہ لینا کبھی اُس سے شادی کا نام  
 وہ خاتون تم دودھ جس کا پیو  
 اُسے اپنی ماں ہی سمجھتے رہو  
 بے ممنوع تم کو رضاعی بہن  
 بحکم خدا اُسے زمین و زمین  
 نہ خوشدا منوں سے بھی کرنا نکاح  
 اسی میں ہے مضمحل تمہاری فلاح  
 جنہیں او د میں تم کھلاتے رہے  
 پد ر کی محبت دکھاتے رہے  
 ہے اُن لڑکیوں سے بھی سخت امتناع  
 اگر کر چکے اُن کی ماں سے جماع  
 اثر ان لی ماں سے رہے تم جدا  
 تو یہ لڑکیاں ہوں گی تم کو روا  
 ہے اولادِ صلبی میں جسکا شمار  
 نکاح اُس کی زوجہ سے ہے و جہ عار  
 نہیں یہ بھی جائز تمہارے لئے  
 کرو عقد زوجہ کی ہمیشہ سے  
 ابھی تک عرب میں جو ہوتا رہا  
 یقیناً وہ بے حد بُرا کام تھا  
 تمہیں بخش دے گا خدا اُسے کریم  
 کہ ہے ذات اُس کی غفور الرحیم

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ

اور حرام کی گئیں بیاہی ہوئی عورتوں میں

إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

سے مگر جن کے مالک ہوئے ہیں اپنے ہاتھ تمہارے

كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

لکھ دیا اللہ نے اوپر تمہارے

وَأُحِلَّ لَكُمْ مِمَّا رَأَوْا زَوَاجًا

اور حلال کیا گیا واسطے تمہارے جو کچھ سوائے اس کے

أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ

ہے یہ کہ طلب کرو بادلے مالوں اپنے کے قید میں

غَيْرُ مُسَافِحِينَ

رکھنے والے نہ بانی ڈالنے والے یعنی بہ کار پس

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً مِّمَّا رَزَقْتُمْ

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَا ضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ

إِنْ اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

وَمَنْ لَّمْ يَسْتِطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ

الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمِنْ فِتْيَانِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيْمَانِكُمْ

بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ

فَأَنْكِحُوهُنَّ بِأُذُنِ أَهْلِهِنَّ

وَأَلُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

مُحْصَنَاتٍ

غَيْرُ مُسَافِحَاتٍ

وَلَا تُتَّخَذُتِ أَخْدَانًا

فَإِذَا أَحْصَيْنَ فَإِنَّ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ

فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ

ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ

اس شخص کے ہے کہ ڈرے بدکاری سے تم میں سے

اور حرام کی گئیں بیاہی ہوئی عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے ہیں اپنے ہاتھ تمہارے لکھ دیا اللہ نے اوپر تمہارے اور حلال کیا گیا واسطے تمہارے جو کچھ سوائے اس کے ہے یہ کہ طلب کرو بادلے مالوں اپنے کے قید میں رکھنے والے نہ بانی ڈالنے والے یعنی بہ کار پس

اور حرام کی گئیں بیاہی ہوئی عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے ہیں اپنے ہاتھ تمہارے

لکھ دیا اللہ نے اوپر تمہارے

اور حلال کیا گیا واسطے تمہارے جو کچھ سوائے اس کے

ہے یہ کہ طلب کرو بادلے مالوں اپنے کے قید میں

رکھنے والے نہ بانی ڈالنے والے یعنی بہ کار پس

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً مِّمَّا رَزَقْتُمْ

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَا ضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ

إِنْ اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

وَمَنْ لَّمْ يَسْتِطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ

عورت ہے پہلے سے شادی شدہ  
 اور قید جس کو کرو جنگ میں  
 رو دل سے تمہیں حکم خدا  
 ہوا ان کے ہیں جس قدر عورتیں  
 بشرطیکہ دے کر رقم مہر کی ۱۲  
 ہو س کے ارادے سے طو الو نہ ہاتھ  
 مگر جن سے تم نے تمتح کیا  
 ہیں تم کو اس میں بھی کوئی ضرر  
 خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا ۱۲  
 اگر تم میں یہ استطاعت نہ ہو  
 کنیزیں مسلمان اگر یا و تم  
 تمہارا جو ایماں میں ہے مرتبہ  
 کرو پس نہ تفریق نسل و نسب  
 رضامند ہوں ان کے آقا اگر  
 کرو اجر بھی ان کا خوش خوش ادا  
 پر کھ لو مگر خوب قبل نکاح  
 شرافت کی پابند ہو کر رہے  
 بدی پر ابھارے نہ فطرت اُسے  
 غرق ہو چکے گروہ خانہ نشین  
 یہ ہے اُس کے بارے میں حکم خدا  
 زنا کا نہ جب تک تمہیں خوف ہو

ہے ممنوع وہ بھی حکم خدا  
 ۵۹ ہوگی ہر حال جائز نہیں  
 یہ ہے اُس کا فرمان بلکہ ہوا  
 نکاح ان سے کرنا ہے جائز نہیں  
 گزارو شرافت سے تم زندگی  
 نہ لوٹو کسی کی بیار حیات  
 کرو ان کا اجر محبت ادا  
 رضا مند ہو مگر کم دیش پر  
 نہیں اُس کی حکمت ہی کچھ انتہا  
 کہ عقداک زنِ مومنہ سے کرو  
 انہیں شوق سے عقد میں لاؤ تم  
 خدا ہے وہ اچھی طرح جانتا  
 تمہاری ہی ہم جنس ہیں وہ بھی سب  
 کنیزوں سے شادی کرو بے خطر  
 اگر چاہتے ہو رضائے خدا  
 اسی میں ہے نضر تمہاری فلاح  
 نہ ہر دم وہ سبیل ہو س میں ہے  
 نہ ہو عشق بازی کی عادت اُسے  
 مگر جائے پھر بھی بدی کے قریب  
 کہ دو جرم کی نصف اُس کو سزا  
 نہ ایسی کنیزوں سے شادی کرو

وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ  
وَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۲۵

اور یہ کہ ہر کرو تم بہتر ہے واسطے تمہارے  
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۲۵

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ لَكُمْ  
سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

ارادہ کرتا ہے اللہ تو کہ بیان کرے واسطے تمہارے  
اور ہدایت کرے تم کو راہیں ان لوگوں کے جو پہلے

وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ

تم سے توفیٰ اور پھر اسے اور تمہارا

وَاللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ ۲۶

در اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ

اور اللہ ارادہ کرتا ہے کہ توفیٰ کرے اور تمہارا

وَيُرِيدَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ اللَّهَ  
أَنْ تَمِيزَهُمْ بِأُمَّةٍ عَظِيمَةٍ ۲۷

اور اللہ چاہتا ہے کہ تم سے توفیٰ کرے  
اور اللہ چاہتا ہے کہ تمہارا فرقہ بڑا ہو

وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يَخَفِّفَ عَنْكُمْ

اور اللہ ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ہلکا کرے تم سے

وَحَلِيقَ الْإِنْسَانِ ضَعِيفًا ۲۸

اور پیدا کیا گیا آدمی ناتواں ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا  
أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم تمہارا مال اپنے  
میں سے لے کر لینے کے واسطے

إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ  
مِنْكُمْ ۲۹

دفعہ آپس میں ساتھ ساتھ تعلق کے مگر یہ کہ  
اور رضامندی تمہاری سے

وَأَنْ تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ۳۰

اور تمہارا قتل کرنا

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا  
وِظُلْمًا فَسَوْفَ نُصَلِّبُ نَارًا ۳۱

اور جو کوئی کرے یہ توئی  
اور جو کوئی کرے یہ توئی

وَأَنْ تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
كَفَرُوا ۳۲

اور جو کوئی کرے یہ توئی  
اور جو کوئی کرے یہ توئی

وَأَنْ تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
كَفَرُوا ۳۳

اور جو کوئی کرے یہ توئی  
اور جو کوئی کرے یہ توئی

وَأَنْ تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
كَفَرُوا ۳۴

اور جو کوئی کرے یہ توئی  
اور جو کوئی کرے یہ توئی

وَأَنْ تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
كَفَرُوا ۳۵

اور جو کوئی کرے یہ توئی  
اور جو کوئی کرے یہ توئی

وَأَنْ تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
كَفَرُوا ۳۶

اور جو کوئی کرے یہ توئی  
اور جو کوئی کرے یہ توئی

وَأَنْ تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
كَفَرُوا ۳۷

اور جو کوئی کرے یہ توئی  
اور جو کوئی کرے یہ توئی

وَأَنْ تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
كَفَرُوا ۳۸

اور جو کوئی کرے یہ توئی  
اور جو کوئی کرے یہ توئی

وَأَنْ تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
كَفَرُوا ۳۹

اور جو کوئی کرے یہ توئی  
اور جو کوئی کرے یہ توئی

وَأَنْ تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
كَفَرُوا ۴۰

اور جو کوئی کرے یہ توئی  
اور جو کوئی کرے یہ توئی

اگر کام تم نے سکو جس سے  
خدا کی عنایت ہے ہر شخص پر  
خدا حکم دیتا ہے یوں صاف صاف  
ہمیشہ انہیں کی کرو پیروی  
تمہاری بھی ہوتا کہ توبہ قبول  
خدا علم رکھتا ہے ہر بات کا  
یہ ہے خواہشِ ربِّ عزَّوجل  
مگر جو کہ ہیں بندگانِ ہوس  
بدی کی طرف تم بھی تھکتے رہو  
ہے یہ بھی تمنا ہے پروردگار  
زہے فضل و احسانِ ربِّ ودود  
رکھو اہل ایمان ہمیشہ خیال  
اگر سب کی مرضی سے ہو کاروبار  
پھر اڈ نہ اک دوسرے پر ٹھہری  
لیا جس نے ظلم و تعسبی سے کام  
خدا کو ذرا بھی یہ مشکل نہیں  
رہا جو گناہ کبیرہ سے دور  
خطا اس کی بچنے کا رتبہ علا  
جو رکھتے ہیں تم سے سوا مال و زر  
اگر کام محنت سے کرتا رہا  
کیا اگر مشقت سے عورت نے کام

یہی خواہش تیرے تمہارے لئے  
لنا ہوں سے کرنا ہے وہ در اندر  
کہ جاؤ نہ تم راہِ حق سے خوف  
جو ماعنی میں تھے مومن و متقی  
رہے رات دن رحمتوں کا نزول  
نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا  
تمہارے گناہوں کو کر دے بھل  
یہی اُن کے دل میں تمنا ہے بس  
نہ کچھ پاکبازی کی پروا کرو  
سبک تم پہ کر دے شریعت کا بار  
کہ کمزور ہے آدمی کا وجود  
نہ کھا جاؤ نا حق شریکوں کا مال  
تمہیں ایک حد تک ہے کچھ اختیار  
بہت تم پہ ہے رحمتِ ایزدی  
جلے گا جہنم میں وہ لا کلام  
کہ پھیر ہے اُس کے زیرِ نگیں  
دلا یا گیا جن سے تم کو نفور  
وہ پائے گا فردوس میں داخلہ  
نہ تم جس ان کی کرو بھول کر  
بشر اپنی کوشش کا پھل پائے گا  
وہ پائے گی محنت کا پھل لا کلام



وَسَأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ ۗ

اور سوال کرو اللہ سے فضل ایک

إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۳۲ سے تحقیق اللہ ہے ساقہ ہر چیز کے جاننے والا

وَبِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِي ۗ اور واسطے ہر شخص کے مقرر کئے ہیں ہم نے وارث اس چیز

مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۗ سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی اور جنکو

وَالَّذِينَ عَقَدْتَ أَيْمَانُكُمْ فَأَوْهَهُمْ لَصِيْبَهُمْ ۗ تمہارے نے ہیں دو تم انکو

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝۳۳ حصہ ان کا تحقیق اللہ ہے

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ ۗ مرد قائم رہنے والے ہیں یعنی حاکم ہیں او پر

بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۗ عورتوں کے بہ سبب اس کے کہ بزرگی

وَبِمَا آتَوْهُم مِّنْ أَمْوَالِهِمْ ۗ اللہ نے بعض ان کے کو اوپر بعض کے

فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ ۗ اور بہ سبب اس کے کہ خرچ کرتے ہیں مالوں اپنے سے پس نیک

حَفِظَتُنَّ لِحُفَيْبٍ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ۗ عورتیں فرمانبردار ہیں نگہبان کر خیال

وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ ۗ ہیں سچ غائب کے ساتھ محافظت اللہ کے اور جو

فَعِظُوهُنَّ ۗ عورتیں کہ ڈرتے ہو تم جبرہ عالی ان کی سے پس نصیحت کرو ان کو

وَأَهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِمِ ۗ اور چھوڑ دو ان کو بیچ خواب گاہ کے اور

وَاصْرِبُوهُنَّ ۗ مارو ان کو پس اگر کہا مانیں تمہارا پس

فَإِنْ أَطَعَكُمْ فَلَا تَبْغُوا ۗ مت ڈھونڈو او پر ان کے راہ تحقیق اللہ

عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا بَعِيرًا ۝۳۴ ہے بلند بڑا ہم

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا ۗ اور اگر ڈرو تم خلاف سے درمیان ان دونوں

فَاتَّعِنُوا أَهْلًا مِّنْ أَهْلِهَا ۗ وَحَكِيمًا مِّنْ أَهْلِهَا ۗ کے پس مقرر کرو ایک نصف

إِنْ يُرِيدُ إِصْلَاحًا ۗ مرد کے لوگوں سے اور ایک نصف عورت کے لوگوں

يُؤْفِقُ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ سے اگر ارادہ کریں یعنی دو نصف صلح کروانا تو فقی

دے گا اللہ درمیان ان دونوں کے

ادوں کو عورتوں پر حکومت حاصل ہے

حسد سے نہ ہو گا کوئی فائدہ  
 عملِ سب کے ہیں اُسکے پیشِ نظر  
 بیاں وارثوں کا ہے بے اشتباہ  
 کرو حق سبھی وارثوں کا ادا  
 کریں اُن کا حق بھی ادا حق شمار  
 ہر اک چیز ہے اُس کے پیشِ نگاہ  
 حکومت ہے فردوں کی اُس پر روا  
 کہ خالق نے دی ہے انہیں برتری  
 وہ کرتے ہیں دولتِ فدا روزِ شب  
 اطاعت وہ کرتی ہیں شام و صبح  
 ہے جس طرح اُن کا محافظ خدا  
 اگر اُن سے لڑتی ہے زوجہ مدام  
 کہ ظاہر ہو اُس پر لثیب و فزاز  
 جدا اُسکی فوراً کریں خوابگاہ  
 کریں اب وہ اُس کی مزا بے خطر  
 چلائیں نہ اب اُس پہ تیرنگا ۵  
 کہ ذاتِ خدا ہے بزرگ و بلند  
 تمہیں اب یہ ہے حکمِ ربِ زماں  
 کریں وہ رضا مند ہر ایک کو  
 محبت کے پودے میں آئیں تیر  
 دوبارہ وہ مل کر رہیں گے بہم

کرو کامیابی کی حق سے دُعا  
 یقیناً وہ ہر شے سے ہے باخبر  
 کتابِ خدا میں حکمِ اللہ  
 تو چھوڑیں جو ماں باپ اور اقربا  
 مگر عہدِ جن سے ہو اُس تو ار  
 یقیناً خدا ہے تمہارا گواہ ۵  
 سنے صنفِ نازک یہ حکمِ خدا  
 مناسب نہیں کاوشِ ہم سہری  
 ہے اُن کی فضیلت کا یہ بھی سبب  
 لہذا جو ہیں بی بیاں حقِ نگر  
 محافظ ہیں غیبت میں اپنی سدا  
 سنیں اہلِ دین حکمِ ربِ اَنام  
 کریں پہلے وعظِ نصیحت طراز  
 اگر اب بھی چھوڑے نہ وہ اپنی راہ  
 اگر بھی اُس پر نہ ہو کچھ اثر  
 وہ ہو جائے گرا بس طرحِ روبراہ  
 نہ پہنچائیں رہ رہ کے اسکو گزند  
 اگر ہو جدائی کا خطرہ عیاں  
 کہ دونوں کے ثالث مقرر کرو  
 اگر کوششیں ان کی ہوں بارور  
 خدا بھی کرے گا ننگاہِ کرم

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۳۵

تحقیق اللہ سے جاننے والا خبردار

وَأَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

اور عبادت کرو اللہ کی اور مت شریک نہ لاؤ

وَبِأُولَئِكَ دِينٌ أَحْسَنُ

ساتھ اس کے کسی چیز کو اور ساتھ ماں باپ کے

وَبِيَدِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

احسان کرنا اور ساتھ قرابت والوں سے اور یتیموں

وَالسَّكِينِ

کے اور فقروں کے

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ

اور ہمسائے قرابت والے کے اور ہمسائے اجنبی

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنُبِ وَابْنِ السَّبِيلِ

کے اور صحبت رکھنے والے کے مردِ یتیم اور

وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

ملاز کے اور جن کے مالک ہوئے اپنے ہاتھ تمہارے تحقیق اللہ نہیں

إِنَّ اللَّهَ لَا يَجِبُ مَنْ كَانَ مُحْتَالًا فَخُورًا ۳۶

دوست رکھتا اس شخص کو کہ ہے

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ

کرنے والا شیخی کرنے والا ۳۶ وہ لوگ جو بخیلی کرتے ہیں اور

وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ

کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخیلی کے اور چھپاتے ہیں وہ چیز

وَيَكْتُمُونَ مَا أَنشَأَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

کہ دی ہے انکو اللہ نے فضل اپنے سے

وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۳۷

اور تیار کیا ہے ہم نے واسطے کافروں کے عذاب

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

ذیں کرنے والا ۳۷ اور جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں

رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

مال اپنے دکھانے کو لوگوں کے اور ہیں ایمان

وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ

ہاتے ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دنِ پچھلے کے اور جو کول ہودے

وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۳۸

شیطان واسطے ایک ہم نشین پس

وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ

بجائے ہم نشین ۳۸ اور کیا ہے او پران کے ایمان

وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ

لاویں ساتھ اللہ کے اور دنِ پچھلے کے اور خرچ کریں

وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۳۹

اس چیز سے کہ دیا انکو اللہ نے اور ہے اللہ ساتھ ان کے جاننے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

دالا ۳۹ تحقیق اللہ نہیں ظلم کرتا برابر ایک ہٹکے کے

کے اور فقریوں کے

Marfat.com

ہر اک کے عمل پر ہے اُس کی نظر  
 کسی کو نہ سمجھو شریکِ خدا  
 اعانت کرو اپنے ماں باپ کی  
 یتیموں پہ رکھو نگاہِ کرم  
 فقروں کا دل شاد کرتے رہو  
 ملیں جھٹک کے اپنے ہوں یا اجنبی  
 کرو تم مسافر سے بھی نیکیاں  
 رہیں حُسنِ اخلاق سے شاد کام  
 خدا کی نظر میں وہ ہیں ناپسند  
 جو کرتے ہیں حق مفلسوں کا غبن  
 غریبوں کی کرنا نہ پروا ذرا  
 ہر اک سے چھپاتے ہیں وہ بدخصال  
 کرے گا جو کافر کی مٹی خراب  
 کہ دنیا میں ہو نام اُن کا بُرا  
 نہیں ان پہ ثابت خدا کا وجود  
 تو خیرات سے اُن کو کیا فائدہ  
 مگر ہے وہ بے حد بُرا ہم نشین  
 تصور میں رہتا یقیناً خدا  
 پھر اُس کو غریبوں پہ کرتے فدا  
 خردار ہے ان سے پروردگار  
 ذرا بھی خدا ظلم کرتا نہیں

خدا تو ہر اک شے سے ہے باخبر  
 عبادت کرو اس کی حج و مساجد  
 نصیحت نہ قرآن کی بھولو کبھی  
 عزیزوں پہ احساں کرو دم بدم  
 غریبوں کی امداد کرتے رہو  
 کرو یوں ادا حق ہم سائیلی  
 رہو ہم نشینوں پہ بھی مہرباں  
 میسر اگر ہوں کنیز و غلام  
 جو بنتے ہیں بے حد بزرگ و بلند  
 جو ہیں بخل کی راہ پر گامزن  
 ہر اک کو یہی ان کا ہے مشورہ  
 جو اللہ نے ان کو بخشا ہے ماں  
 بے تیار ان کے لئے وہ عذاب  
 ہے خیرات سے جن کا یہ مدعا  
 بہت دل میں رکھتے ہیں شوق نمود  
 نہ ہے دل میں ایقانِ روزِ جزا  
 ہیں یہ لوگ شیطان سے ہر دم قریں  
 خدا پر وہ رکھتے اگر اعتقاد  
 خدا نے کیا ہے جو ان کو عطا  
 تو وہ کیوں مصیبت کا ہوتے شکار  
 گنہگار بھی دل میں رکھیں یقین

وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَعِفَهَا  
اور اگر ہو دے نیکی دوگنا کرے گا اسکو

وَيُؤْتِي مِنْ لَدُنْهِ أَجْرًا عَظِيمًا  
اور دیوے گا اپنے پاس سے ثواب بڑا بہ

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ  
پس کیونکر ہوگا جسوقت لاویں گے ہم ہر

وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا  
امت سے ایک کو اہی دینے والا اور لاویں گے ہم تجھ کو اوپر ان کے گواہ

يَوْمَئِذٍ يَوْمَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا الرَّسُولَ  
اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ

لَوْ تَسَوَّأَ بِهُمْ  
کہ کافر ہوئے اور نافرمانی کی پیروی کی کاش کہ برابر

الْأَرْضِ  
کی جاوے ساتھ انکے زمین

وَلَا يَأْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا  
اور نہ چھا دیں گے اللہ سے کچھ بات

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ  
اے لوگو جو ایمان لائے ہو

حَتَّى تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ  
ت نزدیک جاؤ نماز کے اور ہو تم مست یہاں تک کہ جانو

وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ  
کیا کہتے ہو اور نہ جنابت سے مگر گذرنے والے

حَتَّى تَغْتَسِلُوا  
راہ کے یہاں تک کہ نہا لو اور

وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى  
اگر ہو تم بیمار یا

أَوْ عَلَى سَفَرٍ  
اد پر سفر کے

أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ  
یا آدے کوں تم میں سے جائے ضرورت سے

أَوْ لِمَسْتُمُ النِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً  
باصبت کرد عورتوں سے پس نہ پاؤ

فَتَيَمَّمُوا  
تم پانی پس قصد کرد

صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ  
تم ہاں پاک کا پس پونچھو ساتھ منہ

وَإَيْدِيكُمْ  
اپنے کے اور ہاتھوں اپنے کے

إِنْ اللَّهُ كَانَ غَفُورًا غَفُورًا  
تحقیق اللہ ہے مہربان کرنے والا بخشنے والا

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا النِّبْيَا  
لوگوں کے کہ دیئے گئے ایک حقہ کتاب سے

حالت نشتر میں ناز نہ پڑھو

Marfat.com



مگر جو عمل نیک کرتا رہا  
 کرے گا یہ احساں خدائے کریم  
 عجب ہو گا اُس روز حالِ تباہ  
 پھر ان سب پہ بہر شہادتِ خدا  
 جسے کفر پر اپنے اہرار ہے  
 بہت ہو گا اُس دن گرفتارِ غم  
 کسی طرح ہو جاؤں پیوندِ خاک  
 وہ ظالم کرے لاکھ کوشش و باں  
 اگر نشہ میں اہلِ ایماں ہوں چور  
 یہاں تک کہ جو کچھ زباں سے کہیں  
 جنابت میں ہوں گر سوائے سفر  
 یہاں تک کہ غسلِ جنابت کریں  
 مرضِ گر ہو لاحق کسی کو شدید  
 سفر میں ہو یا کوئی پابندِ دین  
 وہ جس وقت یا رفعِ حاجت کرے  
 کرے یا وہ عورت سے ہم بستری  
 تو لازم ہے اُس کو تیمم کرے  
 کرے پاک مٹی سے منس اپنے کف  
 پور نہیں خاک آلود پھر کرے ہاتھ  
 خدا عفو کرتا ہے جرم و خطا  
 کبھی تم نے اُن کا کیا احتساب

وہ پائے گا اس کا صلہ دو گنا  
 کہ خود بھی انہیں دے گا اجرِ عظیم  
 جب آئے گا ہر قوم کا اک گواہ  
 تمہیں لائے گا اسے رسولِ ہدایا  
 نبی کی اطاعت سے انکار ہے  
 کرے گا یہی آرزو دم بہ دم  
 عذاب اس پہ ہوں گے بڑے دردناک  
 خدا سے نہ کچھ کر سکے گا نہاں  
 رہیں اُس گھڑی وہ نمازوں سے دور  
 فحاشی بھی اس کے سمجھتے رہیں  
 عبادت میں اپنا جھکائیں نہ سر  
 عبادت سے پہلے طہارت کریں  
 نہانے سے ہو جس میں شدتِ مزید  
 جہاں کچھ سہولت میسر نہیں  
 طہارت کو لیکن نہ پانی ملے  
 مگر ہو نہ صورت کوئی غسل کی  
 بدل ہے جو غسل و وضو کے لئے  
 ملے اُن کو چہرے پہ دونوں طرف  
 کرے پشت ہاتھوں کی مس انکے ساتھ  
 نہیں اُس کی بخشش کی کچھ انتہا  
 ملا ہے جنہیں صرف جزو کتاب

يَشْتَرُونَ الضَّلَّةَ

مول لیتے ہیں مگر ابھی

وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ <sup>ط</sup> کہ اور ازادہ کرتے ہیں یہ کہ ایک جاؤ تم راہ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ <sup>ط</sup> اور اللہ خوب جانتا ہے دشمنوں تمہاروں کو

وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا قَدْ كَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا <sup>ط</sup> اور کفایت ہے اللہ دوست اور کفایت ہے اللہ مدد دینے والا

مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ <sup>ط</sup> بعضی وہ لوگ

وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا <sup>ط</sup> جو یہودی ہیں بدل ڈالتے ہیں باتوں کو جگہ اس

وَاسْمِعْ غَيْرَ مَسْمُوعٍ <sup>ط</sup> کی سے اور کہتے ہیں سنا ہم نے اور نہ مانا ہم نے اور سن نہ

وَرَاعِنَا لِيَا بَا لِسِنْتِهِمْ <sup>ط</sup> سنا یا جا بیو اور راعنا بیچ دے کر زبان اپنی کو

وَطَعْنَا فِي الدِّينِ <sup>ط</sup> اور طعن کر کر بیچ دین کے

وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا <sup>ط</sup> اور اگر وہ کہتے سنا ہم نے اور مانا ہم نے

وَاسْمِعْ وَالظُّرْنَا <sup>ط</sup> اور سن اور نظر کر ہم پر

لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَقْوَمًا <sup>ط</sup> البتہ ہوتا بہتر واسطے انکے اور بہت میرھا

وَلَكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ <sup>ط</sup> لیکن لعنت کی ہے ان کو اللہ نے ساتھ کفر

فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا <sup>ط</sup> انکے کے پس نہیں ایمان لاتے مگر تھوڑے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أُوذِيَ الْكُفْرُوكُمْ <sup>ط</sup> اے وہ جو دینے لگے ہو کتاب ایمان لاؤ

بِمَا تَزَلْنَا مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ <sup>ط</sup> ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہم نے سچا کرنے

مِّن قَبْلُ <sup>ط</sup> دالی واسطے اس چیز کے کہ ساتھ تمہارے

لَطَيْسٌ وَجُوهًا <sup>ط</sup> ہے پلے اس سے کہ مشاڈ الیں ہم مونہوں کو

فَنَزَّلْنَا عَلَيَّ آيَاتِنَا <sup>ط</sup> پس پھر دیں ان کو اور پیڑ ان کی کے

أَوْ نَلْعَنُهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ <sup>ط</sup> یا لعنت کریں انکو جیسا کہ

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا <sup>ط</sup> لعنت کیا ہم نے ہفتے والوں کو اور ہے کام اللہ

کا کیا گیا

کا کیا گیا

Marfat.com

ہوئے ہیں وہ کفر و ضلالت میں چوڑ  
 رہ کر تم بھی کرو اختیار  
 جو رکھتے ہیں تم سے بڑی دشمنی  
 وہ کیا خوب ہے کار ساز و نصیر  
 بدلتے ہیں لفظوں کا اکثر مقام  
 سنا ہم نے لیکن نہیں مانتے  
 سنو جیسے سنتا ہے بہرا کوئی  
 پیمر سے کہتے ہیں یوں "رَاعِنًا"  
 وہ مذہب میں کرتے ہیں طعنہ زنی  
 سنا اور کریں گے اطاعت عدا  
 سنو اور کرو ہم یہ چشم کرم  
 ہمیشہ وہ چلتے رہ راست پر  
 بہت کفر پر ان کو اصرار ہے  
 کہ کچھ لوگ ہی ان میں ہیں حق پسند  
 تم ایمان کی دولت سے ہونے فیضیاب  
 مصدق ہے توریث و انجیل کا  
 مگر قبل اس کے کہ ہو دل ملول  
 کہ پہچاننا بھی ہو تم کو مجال  
 سوئے پشت بعضوں کے رخ موردے  
 کہ جن پر ہو میں لعنتیں بے حساب  
 سمجھ لو کہ جو کہہ دیا ہو گیا

پڑا عقل میں ان کی ایسا فتور  
 ارادہ یہ کرتے ہیں اب نابکار  
 خدا سے نہیں ان کی حالت چھپی  
 مدد کو ہے کافی خدا سے قدر  
 یہودی ہیں بعض استفد کج خرام  
 وہ کہتے ہیں سر کو ہلاتے ہوئے  
 کبھی وہ یہ کہتے ہیں پیش نبی  
 زباں کو گھما کر کبھی بے حیا  
 کہ ہوتی ہے تو ہین ان کی بڑی  
 اگر منہ سے کہتے وہ حق نارسا  
 یہ ہے التجا اے رسول اُمم  
 تو ہوتا یہ ان کے لئے خوب تر  
 خدا کی مگر ان پہ پھٹکا رہے  
 کرے گا نہ کوئی اثر و عطا و پسند  
 سنو گوش دل سے سب اہل کتاب  
 یہ قرآن برحق کتاب خدا  
 کرو صدق دل سے اسے بھی قبول  
 بگڑ کر یہ ہو جائے چہروں کا حال  
 عذاب خدا اگر نہیں توڑ دے  
 ہو یا سبت والوں کی صورت عذاب  
 ٹلے گا کسی سے نہ امر خدا

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ تَحْتَقِقِ اللَّهُ شَيْءٌ غَشَائِبٌ كَمَا شَرِكُوا لَابَا جَاوِدَ سَاحِقَ اسْمِكَ  
 وَيُغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۝<sup>ج</sup> اور غنبلے سوارے اور اس کے واسطے جس کے جانتا ہے اور جو کوئی شریک لادے  
 وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝<sup>ج</sup> ساتھ اللہ کے ہیں تحقیق باندہ لیا اس نے کتاب بڑا بڑا  
 الْمُرْتَدِّ إِلَى الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُمْ ۝<sup>ط</sup> کیا نہ دیکھو اوتنے طرف ان لوگوں کی کہ  
 بَلِ اللَّهُ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ ۝ پاک ہوتے ہیں جانوں اپنی کو بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جبکو  
 وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝<sup>ج</sup> جانتا ہے اور نہ ظلم کے اور جادیں گے ایک تار کے برابر ۴۹  
 الظُّرُكَيْفَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۝<sup>ط</sup> دیکھو کیونکر باندھتے ہیں اور اللہ  
 وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا ۝<sup>ح</sup> کے جھوٹ اور تقابیت ہے اسکو یہی گناہ ظاہر ۵۰  
 الْمُرْتَدِّ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا الصِّبْيَانِ مِنَ الْكُتُبِ ۝<sup>ط</sup> کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی جو دیے گئے ہیں  
 يُؤْمِنُونَ بِالْحَبِيبِ وَالطَّاعُونَ وَيَقُولُونَ ۝<sup>ط</sup> ایک حصہ کتاب سے یعنی لائے ہیں ساتھ بتوں کے اور  
 لِلَّذِينَ كَفَرُوا هُوَ لَا يُهْدِي مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۝<sup>ح</sup> شیطان کے اور ان لوگوں کے کہ کافر ہوں یہ لوگ بہت پہنچے ہوئے ہیں  
 أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ ۝<sup>ط</sup> راہ ان لوگوں کی سے کہ ایمان لائے راہ کر ۵۱  
 وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فليَن تَجِدْ لَهُ لَصِيرًا ۝<sup>ط</sup> یہ لوگ وہ ہیں کہ لعنت کی ہے ان کو اللہ نے اور جس کو لعنت  
 أَمْ لَهُمْ لَصِيبٌ مِّنَ الْمَلِكِ ۝<sup>ط</sup> کر کے اللہ نہیں برگزینہ پادے گا تو واسطے اس کے مدد دے والا ۵۲۔ کیا واسطے ان کے حصہ ہے  
 فَإِذَا لِيُؤْتُوا النَّاسَ نَقِيرًا ۝<sup>ج</sup> بادشاہی کے ہیں اس وقت نہ دیں گے لوگوں کو کچھ رکے شکاف برابر ۵۳  
 أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۝<sup>ج</sup> کیا حسد کرتے ہیں لوگوں  
 فَقَدْ اتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ ۝ سے اوپر اس چیز سے کہ دیا ہے انکو اللہ نے فضل اپنے سے  
 الْكُتُبِ وَالْحِكْمَةِ ۝<sup>ط</sup> پس تحقیق دو ایہم نے اولاد ابراہیم کو کتاب اور حکمت  
 وَأَاتَيْنَاهُمْ مَّلَكًا عَظِيمًا ۝<sup>ط</sup> اور دی ہم نے ان کو بادشاہی بڑی ۵۴  
 فَمِنْهُمْ مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّعَنَّهُ ۝<sup>ط</sup> پس بعض ان میں سے وہ  
 وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ۝<sup>ط</sup> شخص ہے کہ ایمان لایا ساتھ اس کے اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ باز رہا اس سے اور تقابیت ہے دوزخ جلا بولا ۵۵

جنتا جاسے گا  
 جنتا جاسے گا

یہ اللہ کا فیصلہ ہے اٹل  
 معاصی وہ بچنے گا اس کے سوا  
 مگر شرک جس نے کیا صبح و شام  
 کبھی تم نے اُن پر بھی ڈالی نگاہ  
 نہیں بلکہ اللہ چاہے جسے  
 نہیں چاہتا یہ بھی رتبہ کریم  
 جسارت لعینوں کی دیکھو ذرا  
 کریں گرنہ وہ کوئی فعلِ قبیح  
 کبھی غور اُن پر بھی تم نے کیا  
 مگر دل سے شیطان پہ مائل ہوئے  
 کہا کافروں کی طرف دیکھ کر  
 یہی لوگ ہیں اے رسول انام  
 یقیناً خدا جس پہ لعنت کرے  
 اگر طے ہیں اس طرح یہ برصفت  
 اگر ہو میسر یہ قدرتِ اہنیس  
 ہوا مہرباں جن پہ رتبہ حمد  
 یہ تھا خاص احسانِ ربِ جلیل  
 عطا کی اسے حق نے اپنی کتاب  
 ملی اُن کو ہر ایک پر فوقیت  
 کوئی ان میں رکھتا ہے حق کا یقین  
 صداقت سے جس نے کنارہ کیا

کرے گا نہ مشرک کو ہرگز بخل  
 ہوئی جن کے بارے میں اُس کی رضا  
 گناہِ کبیرہ ہے یہ اتہام ۱۲  
 ہے کبرِ تقدس جنہیں بے پناہ  
 شرف ہو تقدس کا حاصل اُسے  
 کہ تارِ گریباں ہونا حق دو نیم  
 خدا پر بھی کی ہے غلط افترا  
 ہے کافی یہی اک گناہِ صریح  
 جو رکھتے ہیں جزو کتابِ خدا  
 بتوں کی خداؤں کے قائل ہوئے  
 مسلمان سے بڑھ کر یہ ہیں حق نگر  
 خدا جن پہ کرتا ہے لعنت مدام  
 ملے گا نہ اب کوئی یا در اُسے  
 خدائی میں جیسے ہے ان کا بھی ہاتھ  
 کسی کو یہ گٹھلی کا چھلکا نہ دیں  
 یہ کیا دل میں رکھتے ہیں ان سے حسد  
 ہوئی سب میں ممتاز آلِ خلیل  
 کیا نورِ حکمت سے بھی فیضیاب  
 خدا نے عطا کی بڑی سلطنت  
 کوئی کفر سے باز آیا نہیں ۱۲  
 جہنم کی کافی ہے اُس کو سزا



ان الذين كفروا باياتنا سوف نصليهم نارا <sup>ط</sup> تحقيق جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ  
 كلها نصبت جلودهم بدل لنهم جلودا غيرها <sup>ط</sup> نشانیوں ہماری کے البتہ داخل  
 ليدوقوا العذاب <sup>ط</sup> بدل دیوں گے ہم انکو چڑھے سوائے اسکے تو کہ چلتیں عذاب

ان الله كان عزيزا حكيمًا <sup>۵۶</sup> تحقیق اللہ ہے غالب حکمت والا ۵۶

والذين آمنوا وعملوا الصالحات <sup>ط</sup> اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کئے اچھے  
 سندخلهم جنت تجرى من تحتها الأنهار <sup>ط</sup> البتہ داخل کریں گے ہم ان کو  
 خلدین فیہا ابدًا <sup>ط</sup> بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے  
 لهم فیہا ازواج مطہرات <sup>ط</sup> بیچ اس کے ہمیشہ واسطے ان کے بی بیایا پاک

و ندخلهم ظللا ظلالا <sup>۵۷</sup> کی ہوئیں اور داخل کریں گے انکو چھاؤں سایہ دار

ان الله يامرکم ان تؤدوا الامنت الی اهلها <sup>ط</sup> تحقیق اللہ حکم کرتا ہے تمکو <sup>۵۷</sup>

واذا حکمتم بین الناس ان تحکموا <sup>ط</sup> یہ کہ پہنچا دو امامتیں طرف صاحبوں  
 ان کے لئے اور جب حکم کرو تم درمیان  
 لوگوں کے یہ کہ حکم کرو ساتھ انصاف

بالعدل ان الله نعما يعظکم به <sup>ط</sup> کے تحقیق اللہ خوب ہے وہ جو نصیحت  
 کرتا ہے تم کو ساتھ اس کے تحقیق اللہ  
 ہے سننے والا دیکھنے والا ۵۸

ان الله کان سمیعا بصیرا <sup>۵۸</sup>

یا ایہا الذین آمنوا اطیعوا الله واطیعوا الرسول <sup>ط</sup> اے لوگو جو ایمان لائے

و اولی الامر منکم <sup>ط</sup> ہو فرمانبرداری کرد اللہ کی اور کہا ماور رسول کا اور صاحبوں حکم کے

فان تنازعتم فی شئ فردوه الی الله والرسول <sup>ط</sup> تم میں سے پس اگر جھگڑو  
 تم میں سے کسی چیز کے پس پھر

ان کنتم تؤمنون بالله والیوم الآخر <sup>ط</sup> اگر ہو تم ایمان لاتے ساتھ اللہ  
 کے اور دن پچھلے کے یہ بہتر ہے اور اچھا  
 جزا میں ۵۹

ذک خیر و احسن تاویلا <sup>۵۹</sup>

التم ترالی الذین یزعمون <sup>ط</sup> کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ دعویٰ کرتے

انهم امنوا بما انزل الیک <sup>ط</sup> ہیں یہ کہ وہ ایمان لائے ہیں ساتھ اس چیز کے  
 وما انزل من قبلك <sup>ط</sup> کہ اتاری گئی ہے طرف تری اور جو کہ اتاری گئی ہے پہلے تجھ

انصاف کے ساتھ یہل کر

جہنم میں داخل کئے جائیں گے  
 نئی کھال سے وہ بدل جائے گی  
 کہ وہ خوب دوزخ کا چکھیں مزہ  
 کہ دانا و غالب ہے وہ بالیقین  
 عمل نیک کرتا ہے شام و سحر  
 مچلتی ہیں نہریں جہاں جا بہ جا  
 رہے فضل و احسانِ ربِّ کریم  
 کہ چھوٹے سے میکا ہو جن کا بدن  
 بٹھائے گا حسین ارم صبح و شام  
 امانت کرو مالکوں کو ادا  
 نہ انصاف پر حرف آئے کوئی  
 یہ کیا خوب ہے تم کو حکم خدا  
 کہ ذاتِ خدا ہے سمیع و بصر  
 خدا و نبی کی اطاعت کرو  
 اطاعت پھر اس کی بھی ہے لازمی  
 انھیں لاؤ پیشِ نبی و خدا  
 نصیحت یہ قرآن کی بھو تو نہیں  
 ملے گا تمہیں اس کا اچھا بدل  
 جنہیں زعم باطل یہ ہے سر بسر  
 ہوا اے نبی جس کا تم پر نزول  
 وہ ہر ایک کے دل سے قائل ہوئے

جو آیاتِ حق کو نہیں مانتے  
 یہ کھال اُن کی جس وقت جل جائے گی  
 رہے گا ابد تک یہی سلسلہ  
 خدا کو کوئی بات مشکل نہیں  
 مگر جس کا ایمان ہے اللہ پر  
 وہ جنت میں داخل کیا جائے گا  
 اسی میں رہے گا ہمیشہ مقیم  
 ملیں گی وہ حوریں اُسے نسیم تن  
 گھنی چھاؤں میں وہ کریں گے قیام  
 تمہیں حکم دیتا ہے ربِّ علا  
 اگر تم کو ثالث بنائے کوئی  
 دیانت سے ان کا کرو فیصلہ  
 نہ تم اس نصیحت کو سمجھو حقیر  
 ہدایت یہ قرآن کی دل سے سنو  
 اُولی الامر جس کو بنائے نہیں  
 اگر اختلافات ہوں رو نما  
 خدا اور قیامت کا گرہ یقین  
 یہی سب سے بہتر ہے طرزِ عمل  
 کبھی تم نے اُن پر بھی ڈالی نظر  
 کہ وہ اُس کو کرتے ہیں دل سے قبول  
 صحیفے جو ماضی میں نازل ہوئے

يُرِيدُونَ أَنْ يُتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ ارادہ کرتے ہیں یہ کہ حکم سے جا دیں اور  
 وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ <sup>ط</sup> سرکش کے اور تمہیں حکم کے لگے ہیں یہ کہ کفر کریں ساتھ  
 وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ اس کے اور ارادہ کرتا ہے شیطان یہ کہ گمراہ  
 ضَلًّا لَعَبِيدًا ۶۰ کرتے انکو گمراہی اور ۶۰

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے  
 وَإِلَى الرَّسُولِ اور طرف اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے اور طرف رسول کی دیکھتا ہے  
 رَأَيْتَ الْمُنْفِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُوكَ <sup>ج</sup> تو منافقوں کو کہ ہٹ رہتے  
 هِيَ تَجْرُؤُا <sup>ج</sup> ہیں تجھ سے ہٹا رہے گئے  
 فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ پس

ثُمَّ جَاءُوكَ کیونکر ہو گا جب پہنچے گی انکو نصیب بہ سب اس کے جو آئے بھیجا ہاتھوں  
 يَخْلِفُونَ <sup>ط</sup> بِاللَّهِ ان کے نے پھرتے ہیں ترے پاس قسمیں کھاتے ہیں ساتھ  
 إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا أَحْسَنًا وَتَوْفِيقًا ۶۱ اللہ کے کہ نہ چاہتا ہم نے مگر احسان یعنی  
 أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ <sup>دق</sup> یہ لوگ ہیں کہ جانتا ہے اللہ جو

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ <sup>ج</sup> کچھ بیچ دوں انکے ہے پس نہ پھرتے ان سے اور نصیب کر انکو اور کہہ  
 وَعَظْمُهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا <sup>د</sup> واسطے ان کے بیچ دوں  
 وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ <sup>ط</sup> اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی پیر  
 وَكَوَانِهِمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ اور اگر یہ لوگ جسوقت ظلم کرتے ہیں  
 فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُولُ <sup>د</sup> پس بخشش مانگیں اللہ سے اور  
 لَوْحًا مَائِدًا <sup>د</sup> واسطے ان کے رسول البتہ پادریں  
 لَوْجِدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا ۶۲ کے اللہ کو پھرتے والا مہربان مہ ۶۲ پس قسم

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ <sup>د</sup> دے پروردگار تیرے  
 ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا <sup>د</sup> تسلیم کیا  
 وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا <sup>د</sup> اس چیز کے کہ جھڑپا پڑے درمیان  
 ان کے پیر پادریں بیچ جیوں اپنے کے تلی اس چیز سے کہ حکم کرے تو اور مان بویں مان بیسے کر ۵

رسول کا حکم ہے

مگر ہے ارادہ یہ دل میں چھپا ہے تاکہ حالاً تک اللہ کی یہ شیطاں کے ہیں ڈنگائے ہوئے ہدایت سے دل ان کے موڑے گا وہ اگر ان سے کہتا ہے جا کر کوئی سمجھ میں نہ آئے اگر کوئی بات پھراتے ہیں منہ اپنا اہل نفاق مگر ان کا اس روز کیا ہو گا حال جہاں ابتلا کے حوالے ہوئے لجاجت سے لائیں گے لب پر سُخن ہماری تو کوشش یہ تھی ہر گھڑی یہ دل میں ہیں جو کچھ چھپائے ہوئے کرو ان کی باتوں سے تم درگزر یہ جس وقت آئیں تمہارے قریب خدا اس لئے بھیجتا ہے رسول یہ کرتے ہیں جب اپنے اوپر ستم کریں اپنے خالق سے بخشش طلب خدا بھی کرے ان کی تو بہ قبول یہ مومن نہ ہوں گے خدا کی قسم کریں فیصلہ پھر وہ خوش خوش قبول اگر ان کو ملتا یہ حکم خدا

کہ شیطاں سے حاصل کریں فیصلہ کہ بات اس کی ہرگز نہ مانے کوئی لئے جا رہا ہے ہتکائے ہوئے بہت دور لے جا کے چھوڑے گا وہ کہ قرآن کی کرتے رہو پیروی ہے نور ہدایت پیغمبر کی ذات نصیحت کو رکھتے ہیں بالائے طاق عمل کا جب آئے گا سر پر و مال " وہ آئیں گے چھپیں نکلے ہوئے خدا کی قسم یا رسولِ زمین رہیں مل کے اپنے ہوں یا اجنبی یقیناً خدا جانتا ہے اُسے ابھی پھر لو ان سے اپنی نظر ہمیشہ نصیحت کرو دل نشیں کریں تاکہ سب اُس کی طاعت قبول اگر آ کے پیشِ رسولِ امم سفارش کریں پھر رسولِ عرب رہے اُسکی رحمت کا ان پر نزول نہ جب تک بنائیں گے تم کو حکم تمہاری طرف سے نہ ہوں دل ملوں کہ خود اپنے ہاتھوں سے کاٹو گلا







نکل جاؤ یا اپنا گھر چھوڑ کر  
 تو ہوتے ہزاروں میں چند آدمی  
 نصیحت یہ قرآن کی سن کر اگر  
 تو ہوں ان کے ربے ہو آدم بدم  
 بہت مہرباں ہو خداے کریم  
 کرے وہ رہ راست ان پر عیاں  
 رہے جو مطیع خدا و رسول  
 درِ نعمتِ حق ہو اجن پہ باز  
 نبی اور شہیدانِ راہِ خدا  
 خوشا وہ جو ان کا ہوا ہم نشین  
 یہ ہے فضل و احسانِ ربِّ علا  
 چلیں جنگ کو گھر سے جب حق پرست  
 لڑائی میں پھر ان کو ہے اختیار  
 یقیناً کچھ ایسے بھی ہیں اہل دین  
 اگر اہل ایمان نے پائی شکست  
 خدا نے بڑا اپنا احسان کیا  
 اگر اہل ایمان ہوئے شاد کام  
 نہ تھی تم سے گویا محبت کبھی  
 کہیں گے یہ حسرت سے وہ بد نہاد  
 تو ہوتا یقیناً بڑا فائدہ  
 لڑیں وہ رہ حق میں شام و سحر

پھر دشت میں جا کے تم و ربدر  
 جو تمہیں کرتے ان احکام کی  
 جھکا بیٹس نبی کی اطاعت میں سر  
 ہمیشہ رہیں حق پر ثابت قدم  
 وہ دے اپنی جانب سے اجرِ عظیم  
 نہ آئیں قریب ان کے گمراہیاں  
 رفاقت کریں گے وہ ان کی حصوں  
 ہوئے گلشنِ خلد میں سرفراز  
 بزرگانِ صدیقی و اہلِ صفا  
 کوئی اس سے بڑھ کر سعادت نہیں  
 اسے علم کافی ہے ہر چیز کا  
 حفاظت کا پہلے کریں بند و بست  
 بڑھیں ایک اک یا سمجھی ایک بار  
 رہیں گے جو اس وقت خانہ نشین  
 کہیں گے ہر اک سے وہ موقح پرست  
 کہ میں اس لڑائی میں شامل نہ تھا  
 وہ لیں گے سراسر تجاہل سے کام  
 نہ پہنچا تھا ان کو پیامِ نبیؐ  
 ہم اے کاش ہوتے شریکِ جہاد  
 خدا مال و زر ہم کو کرتا عطا  
 خریدیں جو دنیا سے عقبیٰ کا گھر



رہِ حق میں اپنا کٹائے گلا  
 بڑا اجر پائے گا وہ خوش سیر  
 تمہارا حقیقت کو کیا ہو گیا  
 سمجھتے ہیں بے کس جنہیں اہل شر  
 خدا سے یہی اُن کی ہے التجا  
 نکال اس خراجے سے یا کردگار  
 بچا ظلم سے ان کے یارب ہمیں  
 کسی کو یہاں بھیج بہر مدد  
 رہِ حق میں لڑتے ہیں وہ حق پسند  
 وہ لڑتے ہیں شیطان کی راہ پر  
 جو بد بخت شیطان کے ہیں اولیا  
 کہ مکرور ہیں اُس کے سب داؤ پیچ  
 اکڑتے تھے جو لے کے تیغ و تبر  
 ابھی اپنے ہاتھوں کو روکے رہیں  
 غریبوں کو دیں اپنا مالِ زکوٰۃ  
 جہاد اُن پہ خالق سے واجب کیا  
 تو ساری نمائشیں فسانہ ہوئی  
 لرزنے لگے جن کے سب استخوان  
 ڈرے کوئی اللہ سے جس طرح  
 ہوئے کافروں سے وہ دشت زدہ  
 جہاد آج واجب ہوا کس لئے

مجاہد جو میدان میں لڑتا ہوا  
 میسر ہو یا اُس کو فتح و ظفر  
 نکلنے نہیں گھر سے بہرِ و غنا  
 تمہیں کچھ ہے اُن مرد و زن کی خبر  
 ہے بچوں پہ بھی اُنکے ظلم و جفا  
 ہیں ظالم بڑے ساکنانِ دیار  
 عطا کر نگہباں کوئی اب ہمیں  
 کرم کر کرم یا خدا سے حمد  
 جو ایماں کی دولت سے ہیں بہرہ مند  
 مگر کفر کرتے ہیں جو بے خبر  
 پس اُن سے لڑے جاؤ صبح و مسا  
 رکھو اپنی نظروں میں شیطان کو پیچ  
 کہی ان کی حالت پہ ڈالی نظر  
 ملا تھا مگر حکم خالق اُنہیں  
 بنیں پیلے پابندِ صوم و صلوات  
 غرض جلد وہ وقت بھی آگیا  
 مگر فوجِ حق جب روانہ ہوئی  
 انہیں میں کچھ ایسے بھی تھے نوجوان  
 وہ کفار سے ڈر گئے اس طرح  
 نہیں بلکہ اللہ سے بھی سوا  
 شکایتِ خدا سے وہ کرنے لگے

لَوْلَا أَخَّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۖ

کیوں نہ ڈھیل دی ہم کو ایک وقت نزدیک تک

قُلْ مَتَاءُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ

کہہ فائدہ دنیا کا تھوڑا ہے

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ ۚ

اور آخرت بہتر ہے واسطے اس شخص کے کہ پرہیزگاری

وَلَا تظْمُونُ فَنِيْلًا ۚ

کرتا ہے اور نہ ظلم کئے جاؤ گے تم تا کہ برابر

أَيُّنَ مَا تَكُونُوا يَدْرِكَكُمُ الْمَوْتُ ۖ

جہاں کہیں ہو تم یا یوں گے تمکو موت اور اگر تم

وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۚ

بچے برجوں بلند کے اور اگر پہنچتی ہے تم کو جہلائی

وَأَنْ تُصِبَّهُمْ حَسَنَةٌ يُقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ

خبر کہتے ہیں یہ نزدیک

وَأَنْ تُصِبَّهُمْ سَيِّئَةٌ يُقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ ۚ

خبر پہنچتی ہے انکو برائی

قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ

ترے سے ہے کہہ ہر ایک نزدیک اللہ کے سے ہے پس کیا ہے واسطے

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِرُونَ الْمُؤْمِنِينَ بِحَدِيثِ اللَّهِ ۚ

اس قوم کے کہ

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۚ

جو پہنچی ہے تم کو جہلائی سے پس خدا کی

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكُمْ ۚ

طرف سے ہے اور جو پہنچتی ہے

وَأَرْسَلْنَا لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ

سے ہے اور بھیجا ہم نے تم کو واسطے لوگوں کے پیغام

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ

پہنچانے والا اور کفایت ہے اللہ کو اسے دینے والا ۴۹

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۚ

جو کوئی کہانائے رسول کا پس تحقیق کہانا

وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ

اللہ کا اور جو کوئی پھر جاوے

وَيَقُولُونَ ۚ

پس نہیں بھیجا ہم نے تم کو اور ان کے نگہبان اور کہتے ہیں کام

طَاعَةٌ ۚ

ہمارا فرمانبرداری ہے

فَإِذَا بَرِزُوا مِنْ عِنْدِكَ ۚ

پس جب باہر نکلے ہیں ترے پاس سے مصلحت کرتی ہے

بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۚ

ایک جماعت ان میں سے سوائے اس

وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۚ

چیز کے کہ کہتے ہیں اور اللہ لکھتا ہے جو مصلحت کرتے

ہیں

دنیاوی فائدے کے حقیقت

Marfat.com

خدا یا بڑا ہی غضب ہو گیا  
 بہت متحقر ہے بہت بے ثبات  
 ہے اُس کے لئے آخرت خوب تر  
 کہ تا گا بھی لٹے کوئی بے خطا  
 اجل کا فرشتہ کرے گا اُس پر  
 بہت دیر پا جن کی ہو پختگی  
 کیا اُس کو منسوب سوئے خدا  
 بنا یا پیغمبر کو اس کا سبب  
 ہے نفع و ضرر سب بحکم خدا  
 کسی بات کو بھی سمجھتے نہیں  
 وہ ہے فضل و احسان ربِ علا  
 سراسر یہ ہو گا تمہارا قصور  
 وہ بے شک ہیں برحق رسولِ عرب  
 شہادت کو کافی ہے ذاتِ الہ  
 اطاعت وہ کرتے ہیں اللہ کی  
 تم ان کے مخالف نہیں اے رسول  
 کہ جب تم سے کرتے ہیں آ کر کلام  
 اطاعت سے گویا وہ باہر نہیں  
 انہیں میں سے جو لوگ ہیں بے وفا  
 نبی کی نہ کوئی اطاعت کرے  
 خدا کر رہا ہے سپردِ قلم

ہمیں کیوں نہ دی اور مہلت ذرا  
 کہو ان سے یہ عیشِ دورِ حیات  
 بدی سے جو بچتا ہے شام و سحر  
 خدا تو نہ چاہے گا روزِ جزا  
 کہیں پر ہو انساں سکونت پذیر  
 اگرچہ چھپے گنبدوں میں کوئی  
 جہاں ان کو حاصل ہوا فائدہ  
 ہوئے جب گرفتارِ رنج و تعب  
 کہو ان سے تم اے رسولِ ہدا  
 یہ ہیں کس قدر جاہل بد یقین  
 حقیقت میں تم کو جو ہو فائدہ  
 مگر جب ہو رنج و الم کا و فور  
 نبی کو بناؤ نہ ان کا سبب  
 صداقت میں ان کی نہیں اشتباہ  
 جو کرتے ہیں تمہیں حکم نبی  
 اطاعت کریں جو نہ دل سے قبول  
 یہ وہ لوگ ہیں اے رسولِ انام  
 دلاتے ہیں تم کو وہ پورا یقین  
 مگر جب وہ ہوتے ہیں تم سے جدا  
 وہ کرتے ہیں راتوں کو یہ مشورے  
 یہ کرتے ہیں جو مشورے دم بدم



فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ط پس منہ پھرے ان سے اور بھروسہ کر اور اللہ  
وَكُفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ۱۷ کے اور کفایت ہے اللہ کام بنانے والا ۱۷

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ ط کیا پس نہیں سمجھتے قرآن کو اور اگر ہوتا نزدیک غم خدا کے یہ  
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۱۸ البتہ پاتے ہیں اس کے  
اخذت بہت ۱۸

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوْ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ط اور جب آتی ہے ان کے  
وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ ط یا س کوئی بات امن کی یا ڈر کی پھیلاتے ہیں اسکو اور

وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ ط اگر پھرتے اسکو طرف رسول کے اور طرف صاحبوں حکم  
لَعَلَّهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ط کے کی ان میں سے البتہ جان لیتے اسکو وہ  
وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ وَاكُفَّرتے تھے کہ تحقیق

إِلَّا قَلِيلًا ۱۹ کرتے ہیں اسکو انہیں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اور پر تمہارے اور مہربانی

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۲۰ اسکی البتہ پر دی کرتے تم شیطان کی مگر ٹھوڑے ۲۰ پس لڑو

لَا تُكَلِّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۲۱ راہ خدا کے نہیں تکلیف دی جاتی تجھ کو مگر جان تیری میں

وَحَرِّضَ الْكُفْرَ مِنَ الْكُفْرِ ۲۲ اور رغبت دلا ایمان والوں کو نزدیک ہے اللہ یہ کہ بند

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ط کرے لڑائی ان لوگوں کی کہ کافر

وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ۲۳ ہوے اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں اور بہت

مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۲۴ جو کوئی سفارش کرے

وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۲۵ واسطے اس کے حصہ اس

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْبِلًا ۲۶ اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے نگہبان ۲۶

وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنِهَا ۲۷ اور جب دعا کیے جاؤ تم ساتھ دعا

أَوْ رُدُّوهَا ط یہ پس دعا ساتھ بہتر کے اس سے یا پھر دو اسی کو تحقیق اللہ ہے اوپر

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۲۸ ہر چیز کے حساب لینے والا ۲۸

آیت قرآن میں غور و فکر کرو

۱۷

ذرا بھی نہ تم ان کی پروا کرو  
 وہ کافی ہے امداد کو اے نبی  
 وہ قرآن میں کیا غور کرتے نہیں  
 کسی اور کا گریہ ہوتا بیباں  
 خبر جب ملی امن یا خوف کی  
 ذرا جبر سے کام لیتے اگر  
 اولی الامر یا جو ہیں اہل صفا  
 تو جو لوگ ہیں ان میں اہل نظر  
 اگر ان پہ ہوتا نہ فضل خدا  
 نکلنے ہزاروں میں چند آدمی  
 کرو اے نبی راہ حق میں جہاد  
 تمہارا نہیں فرض اس کے سوا  
 دیئے جاؤ ترغیبِ خلدِ بریں  
 بہت جلد کفار کا دبدبہ  
 کہ طاقت خدا کی ہے سب سے بڑی  
 جو دیتا ہے ترغیبِ راہِ صواب  
 بدی کی طرف جس نے مائل کیا  
 خدا سے کوئی چیز مخفی نہیں  
 کرے جب کہیں تم کو کوئی سلام  
 کسی وجہ سے گز مناسبت نہ ہو  
 خدا سن رہا ہے سلام و جواب

ہمیشہ خدا پر بھروسہ کرو  
 نہیں اس کا مددِ مقرر کوئی  
 کہ آیاتِ حق کا ہوا ان کو یقین  
 بڑے اختلافات ہوتے عیاں  
 اسے کر دیا منتشر جلد ہی ۱۲  
 پیغمبر کو جا کر سناتے خبر  
 بیاں ان سے کرتے وہ کل ماجرا  
 سمجھتے حقیقت کو وہ سر بسر  
 تو کرتے وہ شیطان کی اقتدا  
 پیغمبر کی کرتے جو خود پیروی  
 میں دہرے تاکہ اہل فساد  
 کہ تم خود بجا لاؤ حکمِ خدا  
 کریں گے اطاعت جو ہیں مومنین  
 عرب میں فنا ہو کے رہ جائے گا  
 سزائیں بھی ہوتی ہیں اس کی کڑی  
 کچھ اس میں سے پائے گا وہ بھی ثواب  
 کچھ اس میں سے پائے گا وہ بھی سزا  
 نگہبانا وہ ہر شے کا ہے بالیقین  
 کرو خوب تر اس سے تم بھی سلام  
 کم از کم وہی لفظ تم بھی کہو  
 وہ کرتا ہے ہر بات کا احتساب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ نہیں کوں معبود مگر وہ

لِيَجْزِيَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

البتہ اکٹھا کرے گا تم کو طرف دن قیامت کے

لَا رَيْبَ فِيهِ

نہیں شک بیچ اس کے

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا

اور کون شخص بہت سچا ہے اللہ تعالیٰ سے بات

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِتْنَةٍ

پس کیا ہے واسطے تمہارے بیچ منافقوں کے دو

وَاللَّهُ أَرْكَسُهُمْ بِمَا كَسَبُوا

فرقے ہو رہے ہو اور اللہ نے انکا کیا انکو بسبب

أَنْ تَرِيدُونَ

اس چیز کے کہ کما یا انہوں نے کیا راہ کرتے ہو تم

أَنْ تَهْتَدُوا مِنْ أَضَلِّ اللَّهُ

یہ کہ راہ پر لا دو جس کو گمراہ کیا اللہ نے

وَمَنْ

اور جس کو

يُضِلِّ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا

گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاوے گا تو راہ

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ

دوست رکھتے ہیں کاش کہ کافر ہو جاؤ تم

كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً

جیسا کافر ہوئے وہ پس ہو جاؤ تم سب برابر پس

فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّى يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

مت پروردان

فَإِنْ تَوَلَّوْا

میں سے دوست یہاں تک کہ وطن چھوڑ آدیں بیچ راہ اللہ کے پس اگر

فَخَذَوْهُمْ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

اور مار ڈالو ان کو جہاں پاؤ

وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وُلِيَاءَ وَلَا نَصِيرًا

دوست اور نہ مدد دینے والا

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمِ بَيْنِكُمْ

مگر وہ لوگ کہ جا ملیں

أَوْ جَاءُوكُمْ حَصْرَتٌ

درمیان تمہارے اور

أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ

عہد ہے یا آدیں تمہارے پاس کہ رک گئے ہیں سینے ان کے

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ

اس سے کہ لڑیں تم سے یا لڑیں قوم اپنی سے

فَلَقَاتِلُوا كَمَا جَاءَ اللَّهُ

اور اگر چاہتا تھا اللہ البتہ مسلط کرتا ان کو اور تمہارے پس البتہ مڑتے تم سے

اللہ کا سوا کوئی دوسرا معبود نہیں ہے

نہیں کوئی محبوبِ دجس کے سوا  
اکٹھا کرے گا قیامت کے دن  
قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں  
بھلا اُس سے بڑھ کر ہے سچا کوئی  
مُنافق کے بارے میں ہو دو فریق  
کہ اللہ نے ان کو پلٹا دیا  
تو کیا دل میں رکھتے ہو تم آرزو  
رہ حق پر تم کھینچ لاؤ اُسے  
ہے دونوں جہاں میں یہ کسکی مجال  
کوئی راستہ اس کو دکھلا سکے  
وہ جس طرح خود ہیں رہ کفر پر  
نہ ہو تا کہ فرقِ مراتب ذرا  
وہ جب تک گھروں سے نہ پھرت کریں  
خدا نے دیا ہے تمہیں اختیار  
رعایت نہیں اُن کے حق میں روا  
نہ امداد بھی اُن سے مانگو کبھی  
وہ یا ایسے ہو جائیں زار و خجیف  
نہ تم سے رٹیں اور نہ اپنوں کے ساتھ  
انہیں قتل کرنا مناسب نہیں  
تو غلبہ انہیں تم پر کرتا عطا  
یو نہیں تم بھی پھرتے بہ حالِ تباہ

خدا ہی ہے وہ مالکِ دوسرا  
یقیناً وہ تم سب کو اسے انس و جن  
ہمیشہ یہ تم دل میں رکھو یقین  
خر ہے یہ اللہ کی دمی ہوئی  
یہ کیسا غلط ہے تمہارا طریق  
ملی ہے انہیں یہ عمل کی سزا  
بھٹکتے پھر میں گے وہ اب چار سو  
کہ باطل میں جسکو خدا چھوڑ دے  
خردار کرنا نہ ایسا خیال  
کہ باطل میں جس کو خدا چھوڑ دے  
تمنا یہی ان کی ہے برسر  
یو نہیں تم بھی ہو کفر میں مبتلا  
نہ پس دوست اپنا بناؤ انہیں  
اگر دشمنی وہ کریں اختیار  
پکڑ کر جہاں پاؤ کاٹو گلا  
نہ اب اُن سے ہرگز کرو دوستی  
پناہ ان کو دیں گر تمہارے حلیف  
کہ بالکل اٹھالیں لڑائی سے ہاتھ  
چلے آئیں آخر تمہارے قریں  
خداوندِ عالم اگر چاہتا  
نہ ملتی کہیں تم کو جائے پناہ







کریں پس اگر وہ کفارہ کشی  
 بڑھائیں پئے صلح بھی اپنا ہاتھ  
 ملیں گے تمہیں کچھ عرب عنقریب  
 تمنا یہی ان کی ہے رات دن  
 کٹے امن میں ان کا دور حیات  
 مگر بے عمل ان کا اس کے خلاف  
 توڑتے وہ جنگ میں سر کے بھل  
 کریں مگر نہ تم سے کفارہ کشی  
 نہ روکیں وہ اپنا لڑائی سے ہاتھ  
 پکڑ کر جہاں پاؤ کا لوٹا کلا ۱۲  
 یہی اے نبی ہے وہ قوم قبیل  
 نہیں یہ مسلمان کو ہرگز روا  
 اگر ہو یہ دھوکے سے سرزد عمل  
 مگر پھر بھی لازم ہے اس کے لئے  
 فریضہ ہے یہ بھی بہ حکم خدا  
 بشرطیکہ وارث نہ خود بخش دے  
 مسلمان وہ اس قوم سے تھا اگر  
 تو آزاد اک عبد مسلم کرو  
 اگر ہے وہ مقتول اس قوم سے  
 یہ قاتل کو ہے حکم ربِ علا  
 ہے تاکید ساتھ اس کے اللہ کی

نہ دیں تم کو لڑنے کا موقع بھی  
 نہ اب بد محلو کی کروان کے ساتھ  
 جو رکھتے ہیں رنگِ طبیعت عجیب  
 کہ سب کی طرف سے رہیں مطمئن  
 نہ تم سے لڑیں اور نہ اپنوں کے ساتھ  
 بلانا ہے جب کوئی بہرِ مصافحہ  
 مطابق نہیں ان کے قول و عمل  
 نہ ہوں صلح کرنے پہ مائل کبھی  
 تو ہرگز نہیں قابلِ التفات  
 چکھاؤ شرارت کا ان کو مزہ ۱۵  
 تمہیں جس پہ حاصل ہے غلبہ صریح  
 کہ لے جان مومن کی وہ بے خطا  
 کرے گا بھل ربِّ عز و جل  
 کہ آزاد اک عبد مسلم کرے  
 کہ میت کے وارث کو دے خون بہا  
 رضائے خدا پر بھروسہ کرے  
 عداوت جسے تم سے ہے سرسبر  
 خدا کی اطاعت سے باہر نہ ہو  
 ہو تم صلح کا عہد جس سے کئے  
 کرے وارثوں کو اداخوں بہا  
 کرے عبد مسلم کو آزاد بھی

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامَهُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۖ فَيَسَّرَ لَكُمْ فِي سَائِرِ شَهْرٍ رَجْعَتَهُ ۖ فَمَنْ سَأَلَ فَسَأَلَ إِلَىٰ يَوْمِ الْبَيْتِ ۖ وَمَنْ سَأَلَ فَسَأَلَ ۖ وَرَبُّهُ اللَّهُ ۖ

وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهَا حَكِيمًا ۙ ۹۲ جاننے والا حکمت والا اور جو کوئی مار ڈالے مسلمان کو

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا ۖ وَرَبُّهُ سَخِيمٌ ۙ ۹۳ جان کر میں سزا

وَعَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۙ ۹۴ ہمیشہ رہنے والا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا ۖ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۖ كَذَّبْتُمْ فَسَاءَ مَا كَفَّرْتُم بِهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ الْأُولَىٰ ۚ ۹۵ ہوا اللہ اور اس کے اور رفت

كُذِّبْتُمْ ۖ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۖ كَذَّبْتُمْ فَسَاءَ مَا كَفَّرْتُم بِهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ الْأُولَىٰ ۚ ۹۶ واسطے اسکے عذاب بڑا

فَتَبَيَّنُوا ۖ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۖ كَذَّبْتُمْ فَسَاءَ مَا كَفَّرْتُم بِهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ الْأُولَىٰ ۚ ۹۷ اس کے تحقیق کرو اور مت

كُذِّبْتُمْ ۖ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۖ كَذَّبْتُمْ فَسَاءَ مَا كَفَّرْتُم بِهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ الْأُولَىٰ ۚ ۹۸ اس کے

كُذِّبْتُمْ ۖ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۖ كَذَّبْتُمْ فَسَاءَ مَا كَفَّرْتُم بِهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ الْأُولَىٰ ۚ ۹۹ اس کے

كُذِّبْتُمْ ۖ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۖ كَذَّبْتُمْ فَسَاءَ مَا كَفَّرْتُم بِهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ الْأُولَىٰ ۚ ۱۰۰ اس کے

كُذِّبْتُمْ ۖ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۖ كَذَّبْتُمْ فَسَاءَ مَا كَفَّرْتُم بِهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ الْأُولَىٰ ۚ ۱۰۱ اس کے

مجاہد میں صاحب فضیلت ہیں

Marfat.com

اگر عبدِ مسلم نہ اُس کو ملے  
 طریقہ یہ تو یہ کا ہے اے نبی  
 ہراک شے سے واقف ہے رتیکرا  
 رے گا جو مومن کا قتلِ عمد  
 عذابِ عظیم اس میں موجود ہے  
 کرو تم اگر راہِ حق میں سفر  
 ملے راہ میں گر کوئی اجنبی  
 اگر جوش میں خود کرے وہ سلام  
 تمہیں تو بے بس خواہشِ مال و زر  
 اگر مال و زر کی ہے خواہش تمہیں  
 کبھی اپنے ماعن پہ ڈالی نظر  
 ملے تم پہ خالق کا احساں ہوا  
 غرض خوب تحقیق سے کام لو  
 جو اعمال کرتے ہو تم صبح و شام  
 جو معذہ رہیں جنک سے اہل دین  
 سوا ان کے جو گھس بیٹھا رہا  
 سے جو شنو دن حق کا جس و حیاں  
 رہیں پس جو راہِ خدا میں جا  
 نہ تن کی ہو پروا نہ دھن کا خیال  
 جو بیٹھا رہا گھر میں وقتِ جہاد  
 خدا نے سبھی اہلِ اسلام سے

لگاتا ر دو ماہ روزے رکھے  
 خدا نے تمہیں جس کی تعلیم دی  
 کہ ہے ذاتِ اُس کی علیم و حکیم  
 جہلے کا جہنم میں وہ تا ابد  
 وہ ملعون و مفضوب و مردود ہے  
 نہ مارو کسی کو پٹے مال و زر  
 عقیدے کی تحقیق ہے لازمی  
 لگاؤ نہ تم کفر کا اتہام  
 حقیقت کی رکھتے نہیں کچھ خبر  
 خدا تم کو دے گا بڑی دولتیں  
 یو نہیں تم بھی تھے کفر کی راہ پر  
 کہ ہراک مُشرف بہ ایماں ہوا  
 کسی کو اگر قتل کرنے چلو ۱۲  
 خردار ہے اُن سے ربِ انام  
 خدا کی نظر میں وہ مجرم نہیں  
 وہ ہرگز نہیں اُن کا ہم مرتبہ  
 رہِ حق میں دیتے ہیں جو جان و مال  
 جو پیش نظر دینِ حق کا مفاد  
 وہ رکھتے ہیں اُس پر فضیلت کمال  
 تھا پیش نظر جس کو اپنا مفاد  
 ہیں یوں تو بھلائی کے دے کے کئے

وَقَضَىٰ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ

اور بزرگی دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو اور پر

عَلَىٰ الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۹۵

بیشتر رہنے والوں کے ثواب بڑا ۹۵

ذَرَجَتْ مِنْهُ

درجے اپنی طرف سے

وَمَغْفِرَةً

اور بخشش

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۹۶

اور مہربانی اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ۹۶

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّيْتُمُ الْمَلَائِكَةَ ظَالِمِينَ أَلْفُسِهِمْ فَتَقِمْ جُودًا كَمَا قَبَضْتُمْ

ہیں ان کو فرشتے کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں جاؤ انہیں اپنی کو کہتے ہیں

قَالُوا كُنَّا

کس دین میں تھے تم کہتے ہیں تم ہم

مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ط

ناقوان بیچ زمین کے

قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ

کہتے ہیں کیا نہ تھی زمین

أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً خدا تعالیٰ کی کشادہ پس وطن چھوڑ کر جاتے تم بیچ اس کے پس یہ لوگ

فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ط فَأُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ط جِدَّ رِبِّي أُنْكُلِي دُوزُخِ بَبِ

وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۹۷ اور بری ہے جگہ پھر جانے کی ۹۷ مگر ناقوان مردوں سے اور عورتوں سے اور

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانَ بِيَانَهُ اور بی بیانہ

لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۹۸ اللہ یہ کہ معاف کرے ان سے اور

فَأُولَٰئِكَ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَغْفُرَ عَنْهُمْ ط وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۹۹

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَافِعًا كَثِيرًا وَسَعَةً رَحْمَةً ط

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ط كَرِجَاوِي سَبِيحِ رَاهِ اللَّهِ كَيْ يَأْتِيَهُ

تَمَّ يَدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ط اور جو کوئی اپنے گھر سے دھونے پھرتا

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۱۰۰ کرم اللہ کی اور رسول اس کے کی پھر پالیوں اس کو کرت

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ ۱۰۱ اور جس وقت چلو تم بیچ زمین

کے پس نہیں اور تم بارے تمنا ۱۰۱

جہاد کرنے والوں کو عظیم بخشش

جہاد کرنے والوں کو عظیم بخشش حاصل ہے

ہے خانہ نشینوں سے رتبہ سوا  
 بہت مہرباں ہو گا ربِّ کریم  
 ملے گا انہیں مسکنِ دل پسند  
 کریں گی انہیں بخششیں ہم کنار  
 خدا ہے بڑا ہی غفورِ رحیم  
 یہاں تک کہ دنیا سے جانے لگے  
 گزارا ہے کس طرح دور جہاں  
 بتائیں تمہیں اپنا کیا حالِ زار  
 بہت بیکسی میں گزارا کیا  
 ارے تم بڑے ہی ہو خانہ خراب  
 نہ گنجائش اتنی بھی تم کو ملی  
 ملے گا انہیں پسِ جہنم میں گھر  
 جہنم ہے کیا ہی مقامِ خراب  
 جو ہیں کافروں میں اسیرِ محن  
 سو ابیکسی کے سہارا نہیں  
 کہ ہے ذاتِ اس کی رحیم و غفور  
 وہ دنیا میں وسعتِ بیتِ پائے گا  
 چلا گھر سے سوئے خدا اور رسول  
 خدا پر ثواب اس کا لازم ہوا  
 ہے لطف و کرم اس کی نحوِ قدیم  
 نہیں اس میں اللہ کی ناخوشی

مگر غازیانِ خوش انجام کا  
 وہ پائیں گے جنت میں اجرِ عظیم  
 کیے جائیں گے ان کے رتبے بلند  
 بہت مہرباں ہو گا پروردگار  
 وہ رحمت کے سائے میں ہونگے مقیم  
 ستم اپنی جاں پر جو کرتے رہے  
 کریں گے یہ آکر فرشتے بیاں  
 کہیں گے فرشتوں سے وہ نابکار  
 ہمیں کفر نے بے سہارا کیا  
 فرشتے انہیں پھر یہ دیں گے جواب  
 زمینِ کشادہ میں اللہ کی  
 کہ جانے کہیں اپنا گھر چھوڑ کر  
 وہاں ان پہ ہو گا خدا کا عذاب  
 وہ اطفال اور ناتواں مردوزن  
 کہ تدبیر کرنے کا یارا نہیں  
 خدا بخش دے گا سب ان کے قصور  
 وطن جس نے چھوڑا برائے خدا  
 کیا جس نے ہجرت کو دل سے قبول  
 مگر موت نے راہ میں آ لیا  
 خدا تو ہے خود ہی شفیق و رحیم  
 سفر میں اگر ہو مسلمان کوئی



أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ <sup>ج</sup> إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا <sup>ط</sup>

إِنَّ الْكُفْرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِينًا <sup>ح</sup> کہ کوتاہ کرو تم نماز سے اگر ڈرو تم یہ کہ فتنہ میں

وَإِذَا كُنْتُمْ فِيهِمْ فَأَقِيمُوا لَهُمُ الصَّلَاةَ <sup>ح</sup> ہیں واسطے تمہارے دشمن ظاہر اور

فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ <sup>ح</sup> پس قائم کرے واسطے ان کے نماز میں چاہے کہ کھڑی

وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ <sup>ح</sup> ہوئے ایک جماعت انہیں سے ساتھ تیرے اور چاہے کہ بیویوں

فَإِذَا سَجَدُوا فَليَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ <sup>ح</sup> ہتھیار اپنے پس جس وقت سجدہ کریں

وَلَمَّا تَطَافَتْ طَائِفَةٌ أُخْرَى <sup>ح</sup> لَمْ يُصَلُّوا <sup>ح</sup> پس چاہے کہ ہو جاوین پیچھے تمہارے اور چاہے کہ

فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ <sup>ح</sup> آوے ایک جماعت

وَالَّذِينَ كَفَرُوا <sup>ح</sup> اور کہ نہیں نماز پڑھی انہوں نے پس نماز پڑھیں ساتھ تیرے اور چاہے

لَوْ تَفْقَهُونَ <sup>ح</sup> کہ بیویں بچاوا اپنا اور ہتھیار اپنے دوست رکھتے ہیں وہ جو کافر ہیں گاہ

عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِكُمْ <sup>ح</sup> فِيمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مِثْلَةً وَاحِدَةً

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ <sup>ح</sup> اِنْ كَانَ بَلُوكُمْ اَذَى مِنْ مَطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى کہ غافل ہو تم

اَنْ تَضَعُوا <sup>ح</sup> اَسْلِحَتَكُمْ اور ہتھیاروں اپنے سے اور اسباب اپنے سے پس جب آویں

وَخُذُوا <sup>ح</sup> حِذْرَكُمْ اگر ہو تم کو ایذا مینہ سے یا ہو تم بیمار یہ کہ رکھو ہتھیار اپنے اور لو بچاؤ

اِنَّ اللّٰهَ <sup>ح</sup> اَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا اپنا تحقیق اللہ نے تیار کیا ہے

فَاِذَا قُضِيَتْ <sup>ح</sup> الصَّلَاةُ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ پس جب تمام کر چکو نماز کو پس یاد کرو

قِيَامًا <sup>ح</sup> وَقُعُودًا اللہ کہ کھڑے اور بیٹھے

وَعَلَى <sup>ح</sup> جَنَّةٍ بَلُوكُمْ اور اور سیر کردٹوں اپنی کے

فَاِذَا <sup>ح</sup> اَلْمَأْتِنْتُمْ پس جب آرام پاؤ تم

فَاَقِيمُوا <sup>ح</sup> الصَّلَاةَ پس سیدھا کر نماز کو تحقیق نماز کے اور پر ملائوں کے کھلی ہوں

اِنَّ <sup>ح</sup> الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا وقت مقرر کی ہوتی

وَلَا <sup>ح</sup> تَهْنُؤًا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ اور مت ستم کرو بیچ ڈھونڈنے قوم کے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَفْقَهُونَ عَنِ اسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِكُمْ فِيمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مِثْلَةً وَاحِدَةً

سر قُصْر وہ پنہنگا نہ نماز  
 یہ کافر یہ بد باطن و زشت خو  
 اگر حالت جنگ ہو اے نبی  
 عبادت کی جب تم کرو ابتدا  
 مخالف سے خطرے کے پیش نظر  
 غرض جب یہ سجدے ادا کر چکیں  
 بڑھیں اب وہ لے کر جین نیاز  
 جھکائیں خدا کی عبادت میں سر  
 ملیں کفر کی کوششیں خاک میں  
 کہ جیسے ہی رکھو تم آلات حرب  
 اگر تم کو بارش سے آزار ہو  
 یہ ہے ایسی صورت میں اذنِ خدا  
 مخالف کے جب تک مقابلہ ہو  
 یہ کافر حکمِ خدا لے جلیں  
 نماز اس طرح جب ادا کر چکو  
 کرو جب کہیں پر قعود و قیام  
 جو لیٹو تو لب پر ہو ذکرِ خدا  
 مگر آئے جب دورِ امن و امان  
 نمازیں پڑھو حسبِ معمول تم  
 یہ ہیں فرض سب مومنوں کے لئے  
 لڑائی سے کافر کریں جب فرار

ہو گر خوفِ کفارِ فتنہ طراز  
 ہیں ظاہر بظاہر تمہارے عدو  
 پڑھو یوں نماز اپنے محبوب کی  
 بڑھے اک جماعت پئے اقتدا  
 سجائے رہیں اپنے تیغ و تبر  
 تو فوراً وہاں سے وہ پیچھے ہٹیں  
 ابھی تک نہ تھے جو شریکِ نماز  
 رکھیں اپنے ہمراہ تیغ و سپر  
 وہ ظالم ہیں ہر دم اسی تاک میں  
 لگائیں وہ اک بارگی تم پہ ضرب  
 علالت میں یا اسلحہ بار ہو  
 کرو اپنے ہتھیار تن سے جدا  
 حفاظت سے تم اپنی غافل نہ ہو  
 قیامت میں ہوں گے نہایت ذلیل  
 خدا کے تصور سے غافل نہ ہو  
 رہے دل کو یادِ خدا ہی سے کام  
 جو کروٹ بھی بد لو تو فکرِ خدا  
 فنا ہوں لڑائی کی چنگاریاں  
 رہو ذکرِ خالق میں مشغول تم  
 ہیں اوقات بھی ان کے لکھے ہوئے  
 تعاقب میں سُستی نہ ہو زمینہار

إِنَّ نَكَوْنُؤَاتَا لَمُؤُون فَآنَهْمُؤُؤَا لَمُؤُون كَمَا تَا لَمُؤُون ج اگر ہو تم درد کھینچے پس تمہیں

وَتَرْؤُؤُونَ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْؤُؤُونَ ط وہ بھی درد کھینچے ہیں جیسے درد کھینچتے ہو تم اور امید

بَع ۱۵ وَكَآنَ اللّٰهُ عَلَيْهِآ حَكِيمًا ۱۵ رکھتے ہو تم خدا سے جو کچھ کہ نہ امید رکھتے وہ اور ہے اللہ جانتے

۱۲ اِنَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَاَلَا تَحْقِيقُ نَاذِلْ كِي مِمِّنْ طَرْفِ تَرِي

لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ كِتَاب سَاخِءِ حَقِّ كِي تُو كِه حَكْم كِرِي تُو دَرْمِيَان رُو كُون

بِمَا آرٰكَ اللّٰهُ ط كِي سَاخِءِ اِس جِيْزِي كِي كِه دَكْهَلَا تَا هِي تَجْه كُو اللّٰهُ اَدَار

وَلَا تَكُنْ لِلْخٰنِئِيْنَ خَصِيْمًا ۱۵ ۱۰۵ مَت هُو خِيَانَت كِرِي وَا لُو كِي طَرْفِ سِي جَهْرُ طَرَفِي وَا

وَاَسْتَغْفِرِ اللّٰهُ ط اُو رِ بَخْشِش مَانِكِ اللّٰهُ سِي

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيْمًا ۱۰۶ ج حَقِيْقِ اللّٰهُ هِي بَخْشِي وَا لَا مِهْرِيَان ۱۰۶

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يُخْتَلٰوُنَ اَنْفُسَهُمْ ط اُو رِ مَت جَهْرُ طَرَفِ تُو هِي لُو كُو كِي

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوًّا اٰثِيْمًا ۱۰۷ ج اُو رِ مَت رَكْهَتَا اِس شَخْصِ كُو كِه هِي

يَسْتَخْفُونَ مِّنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِّنَ اللّٰهِ ۱۰۸ ج خِيَانَت كِرِي وَا لَا كُنْهَا ۱۰۸

وَهُمْ مَفْهُومٌ اِذْ يُبَيِّنُوْنَ اُو رِ هِي سِي چَپ سَكْتِي اللّٰهُ سِي اُو رِ هِي سَاخِءِ اِن كِي

مَا لَا يَرْضٰى مِّنَ الْقَوْلِ ط هِي جِوَرَت مَعْمُت كِرِي هِي وِه جِيْزِ كِه هِي سِي لِيْئِد كِرِي تَا

وَكَآنَ اللّٰهُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ مُبْصِرًا ۱۰۸ ج بَات سِي اُو رِ هِي اللّٰهُ سَاخِءِ اِس جِيْزِ كِي

هٰاَنْتُمْ هُوَ لَا يَرٰ جَاوَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا هُوَ كِه جَهْرُ طَرَفِ سِي

فَمَنْ يُجَادِلِ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط تَمِي نِي اِن كِي طَرْفِ سِي سِي زَنَد كَالِي

اَمْ مَن يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۱۰۹ ج اُو رِ هِي سِي اُو رِ اُو رِ اِن كِي كَارِ سَا ز ۱۰۹

وَمَنْ يَفْعَلْ سُوْءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ جَان اُو رِ هِي كِه جِيْر بَخْشِش مَانِكِ اللّٰهُ سِي

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا رَّحِيْمًا ۱۱۰ ج اُو رِ هِي كِه اللّٰهُ كُو بَخْشِي وَا

وَمَنْ يَكْسِبْ اٰثِمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُ عَلٰى نَفْسِهِ ط اُو رِ جُو كُو كِي كَا وِي كُنَا ه

كِه كَلَا تَا هِي اِس كُو اُو رِ جَان اِيْجَا كِي

فِي اِسْتِزْهَارِ كِرِي وَا لُو كِي طَرْفِ اُو رِ هِي

ہوا ہے یہی دشمنوں کا بھی حال  
 وہ اُن کافروں کو میسر نہیں  
 نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا  
 ہدایت سے ہوں تاکہ ب فیضیاب  
 اسی کے مطابق کرو فیصلہ  
 دکھایا ہے جو تم کو اللہ نے  
 خیانت جو کرتے ہیں شام و سحر  
 کرے تاکہ وہ تم پہ لطف عطا  
 ہے لطف و کرم اس کی خوئے قدیم  
 حمایت نہ ان کی بھی کرنا ذرا  
 خدا بھی انہیں دوست رکھتا نہیں  
 ہے واقف مگر خالق بے نیاز  
 شبِ تار میں جب وہ حق ناشناس  
 کہ اللہ بھی اُن سے نفرت کرے  
 احاطہ کئے ہے خدا لا کلام  
 کہ دنیا میں اُن کے طرفدار ہو  
 قیامت میں پیشِ خدائے زماں  
 و کالت ہی یا اُن کی بڑھ کر کرے  
 ہوا یا عمل اس سے کوئی نتیجہ  
 غفور الرحیم اس کو وہ پائے گا  
 کیا اس نے اپنا ہی خانہ خراب

کیا ہے تمہیں جنگ نے گر نہ ڈھال  
 مگر جس جزا کا ہے تم کو یقیں  
 خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا  
 ملی اے نبی تم کو برحق کتاب  
 تنازع ہو لوگوں میں جب رو نما  
 کہ مومن اُسی راستے پر چلے  
 و کالت نہ ان کی کرو بھول کر  
 خدا سے کرو مغفرت کی دعا  
 خدا ہے بڑا ہی غفور الرحیم  
 خیانت جو کرتے ہیں اپنی سدا  
 گنہگار و خائن ہیں جو بد یقیں  
 چھپاتے ہیں لوگوں سے وہ اپنے راز  
 خدا تو ہے اُس وقت بھی اُنکے پاس  
 بہم کرتے ہیں اس طرح مشورے  
 بہر حال جو کچھ وہ کرتے ہیں کام  
 ارے تم عبث حق سے بیزار ہو  
 مگر کس میں ہوگی یہ تاب توڑا  
 جو ان کا طرفدار ہو کر لڑے  
 کیا نفس پر جس نے ظلم صریح  
 اگر حق سے بخشش کی مانگے دعا  
 گنا ہوں کا جس نے کیا ارتکاب



وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۱۱

اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا ۱۱

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا ۱۲

اور جو کوئی گناہ سے کچھ خطا

کسی

فَقَدْ أَحْمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۱۳

یا گناہ بھرتیمت لگا دے ساتھ اس کے

۱۴

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ ۱۴

بے گناہ کو نہیں تحقیق اٹھا لیا اس نے بہتان

۱۳

لَهَيَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ ۱۵

اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اور پریرے اور رحمت

۱۳

أَنْ يُضِلُّوكَ ۱۵

انہی البتہ تصد کیا تھا ایک جماعت نے

۱۳

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ ۱۶

ان میں سے کہ بہکا دیں تجھ کو

۱۳

وَمَا يَضُرُّوكَ مِنْ شَيْءٍ ۱۶

اور نہ بہکا دیں مگر جانوں اپنی کو

۱۳

وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ۱۷

اور نہیں ضرر پہنچا دیں گے تجھ کو کچھ

۱۳

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۱۷

اور اتاری اللہ نے اور پریرے کتاب اور

۱۳

وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۱۸

حکمت اور سکھا یا تجھ کو جو کچھ کہ نہ تھا تو جانتا

۱۳

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّجْوَاهُمْ ۱۹

اور ہے فضل اللہ کا اور پریرے بڑا ۱۸

۱۳

إِلَّا مِنْ أَمْرٍ بِصَدَقَةٍ ۱۹

نہیں ہے بھلائی بیچ بہت مصلحتوں انکی کے

۱۳

أَوْ مَعْرُوفٍ ۱۹

مگر وہ شخص کہ حکم کرے ساتھ خیرات

۱۳

أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۲۰

کے یا ساتھ اچھی بات کے

۱۳

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۲۰

یا صلح کر دینے کے درمیان لوگوں کے اور جو کوئی کرے یہ واسطے

۱۳

فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۲۱

ڈھونڈنے رضا مندی اللہ کے

۱۳

وَمَنْ يُتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمَوْمِنِينَ ۲۲

اس کو ثواب بڑا ۲۱

۱۳

لَوْ لَهٗ مَا تَوَلَّى ۲۲

ہوں واسطے اس کے ہدایت اور پر دی کرے سوائے راہ

۱۳

وَنُصَلِّهِمْ جَهَنَّمَ ۲۲

مسلمانوں کے متوجہ کریں گے ہم اسکو جہنم متوجہ ہوا ہے اور داخل

۱۳

کریں گے ہم اس کو دوزخ میں

۱۳

Marfat.com



نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا لگایا مگر غیر پر انتہا م ہو اُس سے سرزد گناہ فریح اگر ساتھ دیتی نہ رحمت سدا ارادہ یہ کرنے کو تھے بالیقین فروغِ جہالت کا ساماں کریں ہدایت سے خود ہوتے جاہل دور ذرا بھی نہ بہکا سکیں گے تمہیں کیا درسِ حکمت سے بھی فیضیاب خدا نے کیا علم اُس کا عطا کہ خالق کا ہے تم پر فضلِ عظیم نہیں اس میں اکثر بھلائی کی بو کہ ہوں مطمئن مفلس و غمزدہ رہ راست سب کو دکھاتا رہے دلوں کو کرے اہلِ ایماں کے صاف کہ خوشنود ہو اُس سے ربِ اناام نہیں اُس کی بخشش کی کچھ انتہا مگر وہ نہی سے کرے سرکشی پھرائے ہدایت سے اپنی نگاہ سمجھتا ہے وہ اپنی منزل جسے سزا کفر کی اپنے پائے گا وہ

خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا ۱۲ خطا یا گنہ کا کیا جس نے کام یقیناً یہ ہے افتراءِ قبیح اگر تم پہ ہوتا نہ فضلِ خدا تو مکے کے کچھ کا فرد مشرکیں کہ راہِ خدا سے تمہیں پھریں مگر بے یہ اُن کی سمجھ کا قصور یہ کتنی ہی کرتے رہیں کوششیں خدا ہی نے بخش ہے تم کو کتاب تمہیں تھا نہ جس بات کا کچھ پتا کر و شکر حق اے رسولِ کریم وہ چھپ چھپ کے کرتے ہیں جو گفتگو مگر دے جو خیرات کا مشورہ بھلائی کی جانب بلاتا رہے ہو پیدا اگر قوم میں اختلاف جو کرتا ہے ایسے سعادت کے کام خدا اجر دے گا اسے بے بہا رہ راست جس پر عیاں ہو چکی چلے چھوڑ کر اہلِ ایماں کی راہ خدا بھی وہیں لے چلے گا اسے بالآخر جہنم میں جائے گا وہ

۱۴  
عِ وَ سَاءَتْ مَصِيرًا ۱۱۵  
اور بری ہے جگہ پھر جانے کی ۱۱۵  
۱۵  
إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ  
تحقیق اللہ نہیں بخشا یہ کہ شریک لایا جاوے  
سائے اس کے اور بخشا ہے سوائے ایک

۱۶  
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۱۱۶  
اور جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس  
۱۷  
إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا آثَٰخًا  
نہیں پکارتے سوائے اس کے مگر غور تو نکو  
۱۸  
وَأِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَٰنًا مَّرِيدًا ۱۱۷  
اور نہیں پکارتے مگر شیطان مرش کو ۱۱۷  
لَعْنَةُ اللَّهِ لِمَنِ  
لنت کی ہے اسکو اللہ نے

۱۹  
وَقَالَ  
اور کہا اس نے البتہ لوں گا میں بند دستیرے سے ایک  
لَا تَتَّخِذْ مِنْ عِبَادِكُمْ نَصِيًّا مَفْرُوضًا ۱۱۸  
لا تاتخذ من عبادك نصيبا مفروضًا ۱۱۸  
حصہ مقرر ۱۱۸  
وَلَا ضَلَالَةً لَهُمْ وَلَا مَنِيْنَهُمْ  
اور البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو اور آرزوئیں

۲۰  
وَلَا مَرْتَنَهُمْ فَلْيَبْتِكُنْ أَذَانَ الْأَنْعَامِ  
دلاؤں کا ان کو اور البتہ حکم کرونگا  
وَلَا مَرْتَنَهُمْ فَلْيُفَيِّرَنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۱۱۹  
انکو پس البتہ کائیں گے کان جانوروں کے اور  
وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ  
پیدا نش خدا کی کو اور جو کون پکڑے شیطان کو دوست  
فَقَدْ خَسِرَ خُسْرًا مُّبِينًا ۱۱۹  
سوائے اللہ کے پس تحقیق لوٹا پایا بظاہر ۱۱۹  
وَعَدَهُ دِيْنًا ۱۲۰  
وعدہ دیتا ہے ان کو اور آرزوئیں دلاتا ہے ان کو

۲۱  
وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۱۲۰  
اور نہیں وعدہ دیتا انکو شیطان مگر فریب کا  
أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ جَهَنَّمُ  
یہ لوگ جگہ ان کی دوزخ ہے اور نہ پاویں  
وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۱۲۱  
نہیں اس سے بھاگنا ۱۲۱

۲۲  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
اور جو لوگ ایمان لائے اور کام کئے اچھے  
سَنَدُّ خَلْمِهِمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

ادھر آہ و زاری اور ہرزہ و مباح  
 اگر شرک میں ہو کوئی مبتلا ۱۲  
 معاصی ہیں اس کے سوا جس قدر  
 جسے چاہے وقف عنایت کرے  
 مگر شرک میں جو ہو مبتلا  
 خدا کی نہیں ان کو پروا کوئی  
 وہ قائل ہیں شیطانِ مردود کے  
 مگر وہ تو ہے ذاتِ باطلِ خرام  
 اسی نے کہا تھا بروزِ ازل  
 نکال لے جنت سے تو نے مجھے  
 بناؤں گا اپنا نہیں ہم خیال  
 سکھاؤں گا ایسے طریقے انھیں  
 جہالت کی شکلیں بنائیں گے وہ  
 بنائے جو شیطان کو اپنا ولی  
 خسارہ ہے اُس کے لئے سرسبز  
 بڑے تم سے اقرار کرتا ہے وہ  
 نہیں اُس میں ہرگز صداقت کی بو  
 بنائے گا شیطان کو جو راہِ ہر  
 رہے گا اسی میں بہ جاں تباہ  
 مگر راہِ ایماں پہ چلتا ہے جو  
 وہ پائے گا جائزِ باغِ جنان

بہیم ہی ہے کیا سزا اگر  
 اسے تو نہ بچتے گا ہرگز نہ  
 یہ پھر اُس کی مرضی پہ ہے منہم  
 گنہگار پر اپنی رحمت کرے  
 بھٹک کر بہت دور وہ ہو گیا  
 عبادت وہ کرتے ہیں اہنام کی  
 بلا تے ہیں وقتِ مصیبت اُسے  
 خدا اس پہ کرتا ہے لعنتِ مدام  
 حضورِ خداوندِ عزیز و جل  
 میں چھینوں گا کچھ تجھ سے بندے ترے  
 بچھاؤں گا ہر سو امیدوں کے جال  
 کہ حیوان کے کانوں کو چیرا کریں  
 تیری خلقتوں کو مٹائیں گے وہ  
 خدا کی نہ ہو اس کو پروا کوئی  
 ملے گا اسے نادرِ دوزخ میں مگر  
 تمنا کو بیدار کرتا ہے وہ  
 فریب اُس کی عادت دغا اسکی خو  
 وہ ہو گا اسیرِ عذابِ سقیق  
 ملے گی نہ وہاں سے نکلنے کی راہ  
 ہمیشہ عمل نیک کرتا ہے جو  
 نشیبوں میں ہیں جس کے ہر پہلو

خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ط ہمیش رہنے والے بیچ اس کے ہمیشہ وعدہ کیا اللہ نے حج اور زکوٰۃ

وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ط وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ط ہے بہت سچا اللہ سے بات میں ۱۲۲

لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ ط نہیں موافق آرزو تمہاری کے اور نہ

مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزِبُهُ ط موافق آرزو اہل کتاب کے جو کوئی عمل کرے برا بدلہ دیا

وَلَا يَجِدُ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ط ۱۲۳ جائے گا ساتھ اس کے اور نہ

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى ط اور جو کوئی عمل کرے اچھا مردی قسم

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ ط سے ہو یا عورت ہو اور وہ ایمان والا ہو لیس یہ لوگ داخل ہوں گے جنت

وَلَا يُظَلَمُونَ تَغْيِيرًا ط ۱۲۴ میں اور نہ ظلم کئے جاویں گے کبھی کہ شرافت برابر

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ اور کون ہے بہتر دین میں اس

وَهُوَ مُحْسِنٌ ط شخص سے کہ مطیع کرے منہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ نیکی کرنے والا

وَاتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ط ہو اور پیروی کرے دین ابراہیم حنیف کی اور پلڑا

وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ط ۱۲۵ اللہ نے ابراہیم کو دوست

وَاللَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ آسمانوں

وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ط ۱۲۶ کے اور جو کچھ بیچ زمیں کے ہے اور ہے اللہ

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ط اور فتویٰ پوچھتے ہیں تجھ سے بیچ عورتوں کے کہہ

قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ط لا اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو بیچ ان کے اور جو چیز کہ پڑھی جاتی ہے

وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَأْمُرُ النِّسَاءَ ط اور تمہارے بیچ کتاب کے بیچ حق

الَّتِي لَا تُولُوْنَ لَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ ط قسم عورتوں

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوُلْدَانِ ط کے جن کو نہیں دیتے تم ان کو جو کچھ لکھا گیا

وَأَنْ تَقُومُوا لِلنِّسَاءِ بِالْقِسْطِ ط ہے واسطے ان کے اور رغبت کرتے ہو نہ نکاح کر لو ان کو

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ط ۱۲۷ اور بیچ ناتوان کے قائم رہو تم واسطے بیویوں کے ساتھ انصاف کے اور جو کچھ کرو تم بھلائی سے پس تحقیق اللہ ہے ساتھ ان کے جاننے والا ۱۲۷

ابراہیم حنیف کی اور پلڑا

Marfat.com

اسی میں ہمیشہ کرے گا قیام  
 یہ ہے وعدہ خالق بے نیاز  
 یہود و نصاریٰ ہوں یا اہل دین  
 بدی سے جو رکھے گا دنیا میں کام  
 بجز ذاتِ خلاق کون و مکاں  
 کریں گے عمل نیک جو پاکباز  
 اگر دل میں ایماں بھی ہے جلوہ گر  
 رہے گا ہمیشہ خدا مہرباں  
 کوئی اُس سے بہتر بھی ہے دین دار  
 کرے نیک اعمال شام و سحر  
 رہے جن پہ قائم خلیلِ خدا  
 بیاں اُن کی کیونکر ہو شانِ جلیل  
 تَعْرِفُ ہے ہر شے پہ اللہ کا  
 ہر اک شے پہ حاصل ہے قدرت اُسے  
 کہو ان سے تم اے رسولِ عرب  
 کہ تم میں جو ہیں بے پدر مڑکیاں  
 جو گزرا ہے قبل اس کے حکمِ خدا  
 جنہیں عقد میں اپنے لاتے ہو تم  
 جو اطفال ہیں بے کس و ناتواں  
 یثیموں سے انصاف کرتے رہو  
 بشر جو بھی کرتا ہے نیکی کا کام

ستنے گا نہ رنج و مصیبت کا نام  
 کوئی اُس سے بڑھ کر بھی ہے راتباز  
 کسی کی تمنا سے حاصل نہیں  
 سزا اُس کی پائے گا وہ لا کلام  
 مددگار ہو گا نہ کوئی وہاں  
 نہیں مرد و زن کا کوئی امتیاز  
 ملے گا انہیں باغِ جنت میں گھر  
 نہ ہوں گی ذرا اُن کی حق تلفیاں  
 جھکائے جو سرپیشی پروردگار  
 رکھے ان طریقوں کو پیش نظر  
 نہ تھا جن کو باطل سے کچھ واسطہ  
 کہ خالق نے اپنا بنایا خلیل  
 زمیں پر ہو یا زیبِ عرشِ علا  
 ہر اک چیز کو ہے وہ گھرے ہوئے  
 جو کرتے ہیں آ آ کے فتویٰ طلب  
 نکاح ان سے شروع ہے بے گماں  
 وہ صرف ان یتیموں کے بارے میں تھا  
 مگر مہر سے دل چراتے ہو تم  
 کبھی اُن کو پہنچے نہ تم سے زیاں  
 عذابِ الہی سے ڈرتے رہو  
 خدا جانتا ہے اُسے لا کلام



وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا  
شُورًا

أَوْ غَرًاضًا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصَاحِبَا بَيْنَهُمَا عَلَمًا

وَالصَّلَامُ خَيْرٌ

وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسَ الشُّعْرًا

وَتَتَّقُوا

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا

أَنْ تَعْدُوا بَيْنَ النِّسَاءِ

فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمِيلِ

فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ

وَإِنْ تُصَاحَبُوا وَتَتَّقُوا

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

وَإِنْ يَتَفَرَّقَا

يُغْنِ اللَّهُ كِلَا مَنِ سَعْتِهِ

وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ

وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ

وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

بڑنا

یا منہ پھرنا

پس ہنس گناہ اور پران کے یہ کہ

صلح کریں درمیان اپنے صلح اور صلح بہتر ہے

اور حاضر کی گئی جانیں بخلی

برادران احسان کرو تم اور پرہیز گاروں کو پس

۱۲۸ تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار

اور ہرگز نہ کر سکو گے تم یہ

کہ عدل کرو درمیان عورتوں کے اور اگرچہ

حرص کرو تم پس مت چھک جاؤ تم جھک جانا

پس چھوڑ دو ان کو جیسے ٹکی ہوئی

اور اگر صلح کرو تم اور ڈرو پس تحقیق

اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۱۲۹

اور اگر چھوڑے ہو جاؤں دو

بے پردا کر دے گا اللہ ہر ایک کو کشائش اپنی

سے اور ہے اللہ کشائش والا حکمت والا

اور دراصل اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں

اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور

اللہ تحقیق وصیت کی ہم سے ان لوگوں کو کہ دیے گئے

ہیں کتاب پہلے تم سے اور تم کو یہ کہ پرہیز گاری کرو اللہ

کی اور اگر کفر

کرو پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے

اگر کوئی خاتون شادی شدہ  
 کہ رکھوں گی جب اُس کے گھر میں قدم  
 کرے گا نہ اُنس و محبت سے بات  
 تو ہرگز نہیں اس میں کوئی عذر  
 ہے بہتر کہ قائم رہے اتفاق  
 ہے تھوڑا بہت بخل ہر شخص میں  
 کریں خرچ آپس میں وہ مال دوزر  
 کرے گا کرم رب عَزَّوَجَلَّ  
 کرو کتنی ہی کوششیں صبح و شام  
 کہ پیش آؤ یکساں کُل ازواج سے  
 مگر ناروا یہ بھی ہے کس قدر  
 تمہاری جو ہیں دوسری عورتیں  
 اگر اس طریقے سے بچتے رہو  
 تو بخشتے گا تم کو خدائے کریم  
 اگر مل کے باہم نہ وہ رہ سکیں  
 کشائش سے اپنی خدا جلد ہی  
 نہیں اُسکی وسعت کی کچھ انتہا  
 ہر اک شے اُسی کے خزانوں میں ہے  
 ملی جن کو پہلے کتابِ خدا  
 تمہیں بھی ہے تاکید اُس کی یہی  
 اگر کفر میں تم ہوئے مُبتلا ۱۲

ہے شوہر سے اس خوف میں مُبتلا  
 بہت مجھ پہ ڈھائے گا ظلم و ستم  
 نہ سمجھے گا اپنی شریکِ حیات  
 اگر صلح کریں کسی شرط پر  
 نہ واقع ہوتا حد امکان طلاق  
 مُروت سے دونوں اگر کام لیں  
 بچیں سخت گیری سے باہم دگر  
 کہ وہ جانتا ہے تمہارے عمل  
 تمہاری سکت سے یہ باہر ہے کام  
 کسی کو نہ شکوے کا موقع ملے  
 کہ مائل رہو ایک پر اس قدر  
 وہ رنج و الم میں مُعلق رہیں  
 کچھ اُن کی بھی دلجوئی کرتے رہو  
 کہ ہے ذات اُس کی غفور الرحیم  
 خدا کے کرم پر بھروسہ کریں  
 کرے گا انہیں خود کفیل و غنی  
 وہ ہے صاحبِ حکمتِ کاملہ  
 زمیں میں ہے یا آسمانوں میں ہے  
 انہیں بھی یہی اُس کا تقاضا مشورہ  
 نہ خوفِ خدا سے ہو غافل کبھی  
 خدا ہی ہے مختارِ ارض و سما

وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ۱۳۱

اور ہے اللہ بے پروا توریف کیا گیا ۱۳۱

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ سب آسمان کے اور

۱۳۲  
سب زمین کے ہے اور کفایت ہے اللہ کام بنا بڑا

وَكٰفِيًّا بِاللّٰهِ وَكَيْلًا ۱۳۲

اِنْ يَّشَآءْ يُّذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ ۝ اگر چاہے جاوے تم کو اے لوگو اور اے اوروں کو اور

۱۳۳  
وَيَاۤتِ بِاٰخِرِيْنَ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۱۳۳ ہے اللہ اور پر اسکے قادر

مَنْ كَانَ يُّرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا ۝ جو کوئی چاہتا ہے ثواب دنیا کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۝ پس نزدیک اللہ کے ہے ثواب دنیا کا اور آخرت کا

۱۳۴  
۱۹  
۱۸  
۱۶  
وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۱۳۴ اور ہے اللہ سنیے والا دیکھنے والا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ ۝ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم

قائم رہو اے ساتھ انصاف کے گو اہی دینے والے واسطے خدا کے

اور اگر ہے اور پر جانوں اپنی کے ہو

شٰهَدَآءَ اللّٰهِ

وَلَوْ عَلٰى الْفُسٰكِرِ

اَوْ اٰلِ الدِّيْنِ

وَالْاَقْرَبِيْنَ

اِنْ يَكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا

فَاَللّٰهُ اَوْلٰىٰ بِهَمَا ۝

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى اِنْ تَعْدُوْا

وَ اِنْ تَلُوْا

اَوْ تَعْرَضُوْا

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۱۳۵

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

وَرَسُوْلِهِ وَاَلْكِتٰبِ

۱۳۵  
پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے

۱۳۵  
ہو تم خبر دار ساتھ

۱۳۵  
اے لوگو جو ایمان لائے ہو ایمان لاؤ ساتھ

اللہ کے اور رسول اس کے اور کتاب کے

کہ ہے ذات اُس کی غنی و حمید  
ہے مختار کُل اُس کا رب و دود  
وہ کافی ہے امداد کو بالیقین  
مٹادے ابھی سب کا نام و نشان  
کہ قادر خدا اس پر ہے بالیقین  
کرنے اَجْر دُنیا میں مجھ کو عطا  
ہیں دنیا و عقبیٰ کے جتنے ثواب  
کہ ہے ذات اُس کی سمیع و بصیر  
نہ ہوں عدل و انصاف سے ہرگز  
کریں قول حق سے نہ پہلو تھی ۱۲  
کہ ہیں اس میں پنہاں بڑے فائدے  
کریں وہ نہ اس کی بھی پروا ذرا  
صداقت سے پھر بھی نہ روکیں زباں  
نہ ہو امتیازِ امیر و فقیر ۱۳  
مقدم ہے ذاتِ خدائے زباں  
نہ وہ خواہشوں کی کریں پیروی  
کہ تائیدِ باطل بھی ہو حق کے ساتھ  
کہ انکار ہے محصیت کا سبب  
یقیناً خدا اُن سے ہے باخبر  
کرد دل میں راسخ یقینِ خدا  
نہ قرآن سے بر تو تغافل کھی

نہیں کوئی قدرت سے اُس کی بعید  
زمین یا فلک پر ہے جسکا وجود  
کوئی اس کا مدِّ مقابل نہیں  
اگر چاہے خَلّاقِ کون و مکاں  
بسائے نئی قوم سے یہ زمین  
بھے یہ خواہش کہ ربِّ علا  
توبے شک وہ رکھتا ہے سارے ثواب  
خردار ہے سب سے ربِّ قدیر  
یہ ہے اہل ایماں کے شایانِ شان  
طلب ہوں شہادت کو وہ جس گھڑی  
مُضر ہو اگرچہ خود ان کے لئے  
ہو نقصاں اگر ان کے ماں باپ کا  
عزیزوں کو گر ہو مضرّت رساں  
نظر میں رہے نفعِ دنیا حقیق  
عبث ہیں کسی کی طرفداریاں  
مناسب نہیں عدل میں کجروی  
نہ اس طرح جا کر بنائیں وہ بات  
عدالت میں ہوں پیش حسبِ طلب  
عمل تم جو کرتے ہو شام و سحر  
ہے گر تم کو دعوائے دینِ خدا  
پیسر کی کرتے رہو پیروی

الَّذِي نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ

وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ

مِنْ قَبْلُ

وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلِيكِهِ

وَكُتُبِهِ

وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بُعِيدًا

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا

ثُمَّ آمَنُوا

ثُمَّ كَفَرُوا

ثُمَّ زَادُوا كُفْرًا

جو اتاری ہے اور رسول اپنے

اور کتاب کے جو اتاری ہے

پہلے اس سے

اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اللہ کے اور فرشتوں

اس کے اور کتابوں اسکی کے

اور رسولوں اس کے اور دن پچھلے کے

پس تحقیق گراہ ہوا گراہی دور ۱۳۶

تحقیق جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے

پھر ایمان لائے

پھر کافر ہوئے

بہر زیادہ ہوئے کفر میں ہرگز نہیں اللہ یہ کہ مجھے ان کو اور نہ یہ

لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُفْرِغَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ط کہ دکھاوے انکو راہ ۱۳۷

لَبَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ط کے کہ واسطے انکے عذاب دہ دینے ۱۳۸

إِنَّ الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ط وہ لوگ جو پکرتے

أَيْتَنَفُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ ط ہیں کافروں کو دوست سو مسلمانوں کے آیا چاہتے ہیں نزدیک

فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ط انکے عزت پس تحقیق عزت واسطے اللہ کے ہے تمام ۱۳۹

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ أِتْرًا أَوْ بِرًا أَوْ تَمَارًا أَوْ تَمَارًا ط اور تحقیق اتارا اور تمہارے

آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا ط کہ جب سنو تم نشانوں اللہ کی کو

فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ ط کہ کفر کیا جاتا ہے ساتھ انکے اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے ساتھ ان کے

حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ط پس مت بیٹھو ساتھ ان کے یہاں تک کہ بحث

انکے اذاعتلہم ط کریں بیچ بات کے سوائے اس کے تحقیق تم اسوقت مانند انکے ہو

اللہ میں جسکو چاہتے عزت دے



یہ قرآن برحق کتابِ خدا  
 رکھو دل میں یہ بھی ہمیشہ یقین  
 خدا کی طرف سے تھا اُن کا نزول  
 مگر جس نے انکارِ خالق کیا  
 کتابیں جو دنیا میں نازل ہوئیں  
 رسولوں کی تکذیب ہے جسکا کام  
 نوگراہیوں میں ہوا مبتلا  
 جو ایمان رکھتا تھا اللہ پر  
 گزرنے نہ پائی تھی مُدتِ سوا  
 یکایک پڑا عقل میں پھر فتور  
 بڑھارات دن وہ غلط راہ پر  
 خدا بھی نہ بخشنے گا اُس کا قصور  
 منافق کو مردہ سادو ذرا  
 مسلمان سے کر کے کنارہ کشی  
 سمجھتے ہیں کیا دل میں وہ بدشمار  
 انہیں کاش اتنا ہی ہوتا پتا  
 نصیحت یہ پہلے بھی ہے آچکی  
 کہ ہوتی ہو تکفیر آیات رب  
 یہ ہے تم کو تاکید اے اہل دین  
 یہاں تک کہ وہ کافر و کینہ جو  
 نہ مانا اگر حکم پروردگار

تمہارے پیمر پہ نازل ہوا  
 کتابیں جو قبل اس کے نازل ہوئیں  
 تھے موسیٰ و عیسیٰ بھی برحق رسول  
 و جو ملائک کا منکر ہوا ۱۴  
 نہ ان کی صداقت کالا یا یقین  
 قیامت کا منکر ہے جو کج خرام  
 رہے راست سے دور وہ ہو گیا  
 مگر پھر چلا کفر کی راہ پر  
 وہ پھر راہِ ایمان پہ چلنے لگا  
 کیا کفر نے اسکو ایمان سے دور  
 ہوا کفر اب سخت سے سخت تر  
 رہے گا وہ راہِ ہدایت سے دور  
 کہ ہو گی بہت سخت اُس کی سزا  
 بناتے ہیں کافر کو اپنا ولی  
 کہ اس طرح ہو جائیں گے ذیوفار  
 کہ ہے ساری عزت کا مالک خدا  
 اگر تم سُنو ایسی باتیں کبھی  
 اڑاتے ہوں اُن کی ہنسی بے ادب  
 کبھی جا کے بیٹھو نہ اُن کے قریب  
 کسی اور شے پر کریں گفتگو  
 تم اُس وقت ہو گے انہیں میں شمار

ان الله جامع المنفيين تحقيق الشرح کرنے والا ہے منافقوں کو اور

والكافرين في جهنم جميعاً لا كافرين کو بیچ دوزخ کے سب کو ۱۲۰

والذين يترتبون بكم وہ لوگ کہ انتظار کرتے ہیں ساتھ

فان كان لكم فتح من الله قالوا تمہارے پس اگر ہوئی واسطے تمہارے فتح خدا

الم نكن معكم کی طرف سے کہتے ہیں کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے

وان كان للكافرين نصيب قالوا اور اگر ہووے واسطے کافروں کے کچھ حصہ

الم نسأخذ عليكم کہتے ہیں کیا نہ غالب آئے تھے ہم اوپر تمہارے

ونمنعكم من المؤمنين اور نہ منع کیا تھا ہم نے تم کو مسلمانوں سے پس الدائم

فالله يحكم بينكم يوم القيمة کرے گا درمیان تمہارے دن قیامت کے اور ہرگز

ولن يجعل الله للكافرين على المؤمنين سبيلاً ع نہ کرے گا اللہ

ان المنفيين کے اوپر مسلمانوں کے راہ ۱۲۱

يخدعون الله فریب دیتے ہیں اللہ کو

وهو خادعهم اور وہ فریب دینے والا ہے انکو

واذا قاموا الى الصلوة قاموا كسالى اور جب کھڑے ہوتے ہیں طرف نماز کے

يرأون الناس کھڑے ہوتے ہیں کاہلی سے دکھلانے ہیں لوگوں کو

ولا يذكرون الله الا قليلاً اور نہیں یاد کرتے اللہ کو مگر ٹھوڑا ۱۲۲

مذ بدين بين ذلك قاعلمی میں ہیں درمیان اسکے نہ طرف انکے اور نہ طرف

لا الی هو لای ولا الی هو لای انکے اور جو گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاویں گاتو

ومن يضل الله فلن تجد له سبيلاً لوگو جو ایمان لائے ہوتے ہرگز

يايها الذين امنوا لاتخذوا الكافرين اولياء من دون المؤمنين کافروں کو دوست

اتريدون ان تجعلوا الله عليكم سلطاناً مبيناً اس کے اوپر تمہارے غلبہ کا ہرگز

۱۲۱ کے اوپر مسلمانوں کے راہ ۱۲۱

خبر تم کو دیتا ہے ربِ علا  
 منافق ہیں یا جس قدر انہی  
 یہ ہے انتظار ان کو حج و مساک  
 اگر فوج کفار کھائے شکست  
 ہمیں کون کہتا ہے بد اعتقاد  
 ہو اگر مخالف کا پلہ گراں  
 ہمیں تم پہ تھی ہر طرح فوقیت  
 قریں تھی مسلمانوں سے فتح و ظفر  
 ابھی خوب کر لیں یہ مکر و دغا  
 خدا کو یہ ہرگز گوارا نہیں  
 دلوں میں جو رکھتے ہیں اپنے نفاق  
 یہ باطن وہ حامی ہیں کفار کے  
 خدا نے بھی دھوکا دیا ہے انہیں  
 جب آتے ہیں مسجد میں وہ بدگماں  
 دکھانے کو پرہتے ہیں آکر نماز  
 عبادت ہے ان کی فریب و ریا  
 وہ ہیں بیچ میں کفر و دین کے کھڑے  
 نہ حق کی طرف ہیں نہ باطل کے ساتھ  
 ضلالت میں جس کو خدا چھوڑ دے  
 مسلمانوں سے کر کے کنارہ کشی  
 یہ صورت کسی کو گوارا ہے کیا

کہ جو لوگ ہیں کفر میں مبتلا  
 جہنم میں ہوں گے اکٹھے بھی  
 کہ دیکھیں لڑائی میں ہوتا ہے کیا  
 یہ کہتے ہیں آ آ کے موقع پرست  
 نہ ہم لوگ تھے کیا شریک جہاد  
 یہ جا جا کے کرتے ہیں ان سے بیاں  
 کہ باقی رہی تھی نہ تم میں سکت  
 تمہیں ہم نے ان سے بچایا مگر  
 قیامت میں ہو جائے گا فیصلہ  
 کہ کافر سے مغلوب ہوں مومنین  
 گزرتی ہے تاثیر حق ان کو شاق  
 مگر مکر کرتے ہیں اللہ سے  
 کہ باطل کو وہ حق سمجھتے رہیں  
 گزرتا ہے ان کو نہایت گراں  
 نہیں فکر خوشنود ٹی بے نیاز  
 بہت کم وہ کرتے ہیں ذکر خدا  
 دلوں میں جمائے ہوئے و سوئے  
 بھٹکتے ہیں وہ خواہشیں دل کے ساتھ  
 رہ راست پر کون لائے اُسے  
 نہ کافر کو مومن بنائیں و لی  
 کہ ثابت ہو ملزم وہ اللہ کا

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ تَحْتَقِ مَنْافِقُ بَيْتِ دَرَبِ

وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا هَلَا نِیچے کے ہیں آگ سے اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے ان

کے مددگاروں

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْحَابُ مَغْرِبِينَ نئے کہ توبہ کی اور صلہ صحت کی

وَأَعْتَصَمُوا بِاللَّهِ اور مضبوط پکڑا خدا کو

وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ اور خالص کیا دین اپنے کو واسطے اللہ کے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ پس یہ لوگ سادہ مسلمانوں کے ہیں

وَسَوْفَ يُؤْتِيكَ اللَّهُ أَجْرًا عَظِيمًا اور کتاب دے گا

اللہ ایمان والوں کو ثواب بڑا

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ کیا کرے گا اللہ عذاب کرے تم

کو اگر شکر کرو گے تم

اور ایمان لاو گے تم

وَأَمْنًا

وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا اور ہے اللہ قدر دان جاننے والا

اللہ تو اگر تم شکر کرو گے تو اللہ تم پر عذاب کرے گا اور تم کو امن دے گا

منافق جہنم میں ہوں گے مکین  
 ملے گا انہیں أسفل السافلین  
 جلانے گی جب آتش شعلہ بار  
 نہ ہو گا کوئی مونس و غم گسار  
 مگر جو گناہوں سے تائب ہوا  
 قدم راہ اصلاح پر رکھ دیا  
 نہ آنے دیا اپنے ایمان میں فرق  
 رکھا دل کو یادِ الہی میں غرق  
 خدا کے لئے دیں کو خالص کیا  
 نہ دل میں ذرا کفر باقی رہا  
 کرے گا خدا پھر سرم کی نگہ  
 ملے گی اُسے مومنوں میں جگہ  
 ہیں ایمان والے بھی کیا خوش نصیب  
 بڑا اجر پائیں گے وہ عنقریب  
 خدا کیوں غدا اب اُس پر نازل کرے  
 ادا شکر جو اس کا کرتا رہے  
 ہو ایمان کی دولت سے بھی نصیب  
 کرے شرک و بدعت سے وہ اجتناب  
 خدا نیک بندوں کا ہے قدرداں  
 ہر اک کی حقیقت ہے اُس پر ایمان



لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوِّءِ مِنَ الْقَوْلِ هَيْسَ دُوسْتُ نَكَمَا اللّٰهُ بِكَارِكِنَا  
الَّذِينَ ظَلَمُوا

برعایات کو مگر جو کوئی ظلم کیا جاوے

وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۱۴۸ اور ہے اللہ سنے والا جاننے والا ۱۴۸

اگر ظاہر کرو تم بھلائی کو یا چھپا واس کو

أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءِ فَإِنَّ اللَّهَ يَدْرِكُ رُكُودَ بَرَاءِي سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

ہے غٹنے والا قدرت والا ۱۴۹

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ تَحْقِيقَ جُورِ كُفْرِهِمْ سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

اور رسول اس کے اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ جدائی ڈالیں

وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ لَاحِقَةٌ بَيْنَ الْإِيمَانِ وَالْكَفْرِ سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

لا لایقہ ہے ایمان لاتے ہیں ہم ساتھ

وَيُرِيدُونَ أَنْ يُتَّخَذَ وَابِعًا لِّبَيْنِكَ وَسَبِيلًا لِّمَنْ يَكْفُرُ سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

کہ پکڑیں درمیان ان کے اور چاہتے ہیں یہ

لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۱۵۱ تیار کیا ہم سے واسطے کافروں کے عذاب سوار کرنے

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

اور جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسولوں

وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

اس کے اور نہ جدائی ڈالیں درمیان کسی

فَقَالُوا سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

فَقَالُوا سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

فَقَالُوا سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

فَقَالُوا سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

فَقَالُوا سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

فَقَالُوا سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

فَقَالُوا سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

فَقَالُوا سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

فَقَالُوا سَمِي تَحْقِيقَ اللّٰهُ

خدا کو گوارا نہیں یہ طریق  
مگر ظلم جس پر ہوا سرسبر  
ہر اک شے سے واقف ہے ربِ کریم  
اگر تم دکھا کر بھلائی کرو  
اگر بخش دو یا کسی کی خطا  
نہیں اُس کی بخشش کا کوئی شمار  
خدا کا جو رکھتے نہیں اعتقاد  
اسی سنی بیجا میں رہتے ہیں غرق  
کسی کا وہ رکھتے ہیں دل میں یقیں  
یہ بے اُن کی کوشش کا رازِ نہاں  
حقیقت میں کافر ہیں باطنِ خراب  
کرے گا جو کافر کو خوار و ذلیل  
خدا کا یقیں جس کو حاصل ہوا  
ہوا فور سے دل نہ خالی کبھی  
جز اس کی پائے گا اک دن ضرور  
یہ کہتے ہیں آ آ کے "اہل کتاب  
یو نہیں ان سے موسیٰ کو پہنچا ملال  
جہالت کے دھارے میں بہنے لگے  
چھپا ہے کہاں خالق ذوالجلال  
بالآخر نہ جب وہ ہوئے روبرو  
ہوئے مبتلائے عذابِ خدا

کہ دے گا لیاں ایک کو ایک فرقی  
خطا اُس کی ہے قابلِ درگزر  
کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم  
اُسے یا ہر اک سے چھپاتے رہو  
خدا بھی تمہیں اس کی دے گا جزا  
اُسی کا ہر اک شے پر ہے اختیار  
رسولوں کے منکر ہیں جو بد بہاد  
کہ ڈالیں خدا اور رسولوں میں فرقا  
کسی کی صداقت کے قائل نہیں  
چلیں دین اور کفر کے درمیاں  
ہے تیار اُن کے لئے وہ عذاب  
نہ پائیں گے بچنے کی کوئی سبیل  
رسولوں کی تصدیق کرتا رہا  
کسی میں نہ تفریق ڈالی کبھی  
کہ ذاتِ خدا ہے رحیم و غفور  
اُتر و ایٹے ہم پہ پہلے کتاب  
کئے اس سے بڑھ کر بھی سہل سوال  
پسیر سے اک روز کہنے لگے  
دکھاؤ ہمیں اس کا حسن و جمال  
کیا ایک بجلی نے اُن کو تباہ  
ملی ظلم کی ان کو کیسی سزا



لگے پوجنے ایک بچھڑے کا بت  
 وہ تو ریت پڑھتے تھے گوج و شام  
 خدا نے جل سارے عصیاں کئے  
 کہ سارے حرفیوں پہ غلبہ دیا  
 نہ ہو جائے پھر تاکہ وعدہ شکن  
 کہ داخل ہوں بستی میں وہ جس گھڑی  
 پہنچتے ہی وہ در پہ سجدہ کریں  
 کریں یوم ہفتہ کا بھی احترام  
 مگر حید ہی لوگ قائم رہے  
 چلے رات دن کفر کی راہ پر  
 کیا انبیا کو بھی ناحق شہید  
 ہمارے دلوں پر چڑھا ہے غلاف  
 لگی اس لئے ان پہ مہر خدا  
 کہ ایمان لاتے ہیں کم آدمی  
 کہ وہ کفر کرتے تھے صبح و مسا  
 لگایا نہایت بڑا اتہام ۱۱  
 کہ عیسیٰ کو ہم نے کیا ہے ہلاک  
 ہوئے جن کو اعلیٰ مراتب حصول  
 نہ سولی پہ ان کو چڑھایا گیا  
 حقیقت کی ان کو نہیں کچھ خبر  
 غلط قول قرآن کا جانے کوئی

گزرے نہ پائی تھی مدت بہت  
 ہوئے راہِ باطل پہ گرم خرام  
 مگر جب خطا پر وہ نادم ہوئے  
 یہ پھر اُس نے موسیٰ پہ احساں کیا  
 ہوا قوم پر طور سا یہ فگن  
 یہ کی حق نے تاکید ان کو بڑی  
 خدا کی بزرگی کا چرچا کریں  
 نہ توڑیں حدودِ خدا کے انام  
 خدا سے بڑے عہد و پیمان کئے  
 پھرے چونکہ وہ قول سے سرسبر  
 ہوا ان سے سرزد یہ ظلم شدید  
 رسولوں سے کہتے تھے وہ ماصا  
 رہے چونکہ وہ کفر میں مبتلا  
 ہمیشہ سے ہے رسم دنیا یہی  
 لگی اس لئے بھی یہ مہر خدا  
 نہ مریم کا مطلق کیا احترام  
 یہ کہنے میں بھی کچھ نہ تھا انکو پاک  
 جنہیں حق نے اپنا بنایا رسول  
 نہ عیسیٰ ابن مریم کو مارا گیا  
 مگر ان کو دھوکا ہوا سرسبر  
 اگر اس بیاں کو نہ مانے کوئی

كَفَىٰ شَكًّا مِّنْهُ ۗ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۗ الْبَتَّةَ سَجَّ شَكَّ كَيْ هِيَ اس سے نہیں واسطے  
 إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۗ ان کے ساتھ اس کے کچھ علم مگر پیروی کرنا گمان کا اور  
 وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا ۗ<sup>لا</sup>  
 بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ۗ<sup>لا</sup>  
 وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۗ<sup>لا</sup>

وَأَنْ مِّنْ ۗ اور نہیں کوئی اہل کتاب سے مگر البتہ ایمان لاوے گا ساتھ اس کے پہلے موت  
 أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا يَمُوتُ مِّنْهُ ۗ قَبْلَ مَوْتِهِ ۗ اس کی کے اور دن قیامت کے  
 وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ۗ<sup>ج</sup> ۱۵۹ ہو گا اور پرانے گواہ ۱۵۹  
 فَيُظَلِّمُونَ الَّذِينَ هَادُوا ۗ<sup>ج</sup> بس یہ سب ظلم کے ان لوگوں سے کہ یہودی ہوئے  
 حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ حَرَامٌ كَيْ هِيَ اور ان کے پاکیزہ چیزیں  
 وَيَصِدَّهُمْ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ<sup>لا</sup> جو حلال کی گئی تھیں واسطے ان کے اور  
 وَأَخَذَهُمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ ۗ اور یہ سب لینے انکے کے سود کو اور تحقیق منہ  
 وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۗ<sup>ط</sup> کئے گئے جمع اس سے اور یہ سب کھانے انکے کے  
 وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۗ<sup>لا</sup> تیار کیا ہم نے واسطے کافروں کے ان  
 لَكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ ۗ لیکن مضبوط لوگ سچ علم کے ان میں سے اور  
 وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ ۗ اور جو اتاری گئی ہے پہلے تم سے اور قائم کرنے والے نماز  
 وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۗ اور دینے والے زکات کے اور  
 وَالْمُؤْمِنِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ ۗ ایمان لانے والے ساتھ اللہ کے  
 وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ اور دین چھلے کے یہ لوگ البتہ دین  
 عِزًّا ۗ<sup>ع</sup> ۱۶۲ تھے ہم ان کو ثواب بڑا ۱۶۲  
 إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ۗ تحقیق ہم نے وحی بھیجی طرف تیری

حضرت عیسیٰ کو قتل نہیں کیا گیا بلکہ اٹھا لیا گیا

اور ہے اللہ غالب حکمت والا ۱۵۸

بہ سب بند کرنے انکے کے راہ خدا کے سے  
 بہتوں کو ۱۶۰

ملائے ایمان لاتے ہیں ساتھ اس  
 میں سے عذاب درد دینے والا

اور جو اتاری گئی ہے پہلے تم سے اور قائم کرنے والے نماز  
 کو اور دینے والے زکات کے اور

اور دین چھلے کے یہ لوگ البتہ دین  
 تھے ہم ان کو ثواب بڑا ۱۶۲

تحقیق ہم نے وحی بھیجی طرف تیری



بے شک کے اندھیر نہیں وہ بدیقین  
 فقط اپنے ظن کا پرستار ہے  
 نہیں پائی عیسیٰ نے ہرگز وفات  
 ملا جان و تن کو یہ اُن کے شرف  
 ہر اک شے پہ غالب ہے ربِّ علا  
 مگر قبل اس کے کہ پائیں وفات  
 نہ اہل کتاب ایسا ہو گا کوئی  
 مگر حشر میں وہ خدا کے حضور  
 بہت ظلم کرتی تھی قوم یہود  
 ہوئیں پاک چیزیں وہ اُن پر حرام  
 صداقت سے سب کو ڈراتے تھے وہ  
 بہت اُن کو موسیٰ نے تنبیہ کی  
 وہ کھاتے تھے بے اذن غیروں کا مال  
 جو ان میں سے کافر ہیں اہل کتاب  
 مگر ان میں ایسے بھی ہیں اہل دین  
 مسلمان کی مانند وہ خوش نہاد  
 کتابیں جو قبل اس کے نازل ہوئیں  
 نمازیں بھی پڑھتے ہیں وہ خوش صفات  
 خدا کی بزرگی پہ ایمان ہے  
 یہی لوگ ہیں اے رسول امیں  
 تمہیں حق نے اپنا بنایا رسول

حقیقت کا کچھ علم رکھتا نہیں  
 ہوا وہ ہوس میں گرفتار ہے  
 یقیناً وہ ہیں آج بھی ذبیحات  
 اٹھایا انہیں حق نے اپنی طرف  
 نہیں اُس کی حکمت کی کچھ انتہا  
 چھپے خاک میں صاحبِ سحرات  
 جو مانے نہ عیسیٰ کو برحق نہیں  
 خلاف اُن کے دیں گے شہادت ضرور  
 ہو اس لئے قہر ربِّ ودود  
 نہ جلتے میں تھا جن کی کوئی کلام  
 رہ دیں میں کانٹے بچھاتے تھے وہ  
 مگر سود لینا نہ چھوڑا کبھی  
 عجب نا سمجھ تھے عجب بد خصال  
 کرے گا خدا سخت اُن پر عذاب  
 کہ راسخ ہیں وہ علم میں بالیقین  
 ہیں قرآن پر راسخ الاعتقاد  
 ہے اُن کی صداقت کا پورا یقین  
 غریبوں کو دیتے ہیں مال زکات  
 جزائے قیامت کا ایقان ہے  
 بڑا اجر پائیں گے جو بالیقین  
 ہوا وحی خالق کا تم پر نزول

كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ  
وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ

جیسے وحی بھیجی ہم نے طرف نوح کے

اور پیغمبروں کی پیچھے اس کے

وَأَوْحَيْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

اور وحی کی ہم نے طرف ابراہیم کے اور

اسماعیل کے اور اسحاق کے

وَإِسْحَاقَ

اور یعقوب کے

وَيَعْقُوبَ

اور اولاد اسکی کے

وَالْأَسْبَاطَ

اور عیسیٰ اور ایوب کے

وَعِيسَىٰ وَيُوسُفَ

اور یونس اور مارون کے

وَيُونُسَ وَهَارُونَ

اور سلیمان کے

وَسُلَيْمَانَ

اور وحی ہم نے داد علیہ السلام کو زبور

وَأَتَيْنَا دَاوُدَ زُبُورًا

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ

اور بھیجے ہم نے پیغمبر کہ تحقیق بیان کیا

وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ

ہم نے انکو اوپر ترے پیچھے اس سے اور پیغمبر کہ

وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا

نہ بیان کیا ہم نے انکو اوپر ترے اور باتیں کہی اللہ نے موسیٰ

رُسُلًا مُبَشِّرِينَ

سے باتیں کرنا ۱۴۴ بھیجے ہم نے پیغمبر خوشخبری دینے

وَمُنذِرِينَ

دالے اور ڈرانے والے

لِيَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ

تو کہ نہ ہو واسطے لوگوں کے اور اللہ کے

بَعْدَ الرُّسُلِ

الزام پیچھے پیغمبروں کے اور

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا

ہے اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ۱۴۵

لَكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ

لیکن اللہ تعالیٰ شاہدی دیتا ہے ساتھ اس خبر

أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ

کے کہ تاری طرف تیری اتاری اسکو ساتھ علم اپنے کے اور فرشتے

وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

اور کفایت ہے اللہ کو اپنی دینے والا ۱۴۶

وَاللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ

لیکن اللہ تعالیٰ شاہدی دیتا ہے ساتھ اس خبر

أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ

کے کہ تاری طرف تیری اتاری اسکو ساتھ علم اپنے کے اور فرشتے

وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

اور کفایت ہے اللہ کو اپنی دینے والا ۱۴۶

یونہیں نوح پر اُس نے احساں کیا  
 پیسبر جو بعد ان کے آتے رہے  
 اسی طرح بہر ذبیح و خلیل  
 و اسحق پر بھی ہوا مہرباں  
 کیا اس نے یعقوب پر بھی کرم  
 کیا نسل پر اُن کی پھر لطف عام  
 تھے ایوب و عیسیٰ بھی ذی مرتبہ  
 نہ محروم ہارون و یونس ہوئے  
 سلیمان پہ بھی آئی وحی خدا  
 کہ بخشی خدا نے کتاب زبور  
 اسی طرح وہ بھی تھے برحق نبی  
 ہزاروں پیسبر تھے ان کے سوا  
 یہ موسیٰ عمراں نے پایا مقام  
 غرض انبیا جو بھی آتے رہے  
 گناہوں میں رہتے تھے جو مبتلا  
 یہ تھا اس سے مقصود رب انام  
 رسو لوں کے بعد اُن کو یہ حق نہ ہو  
 دکھا دی پس اُس نے رہ مستقیم  
 کریں لاکھ قرآن میں وہ اشتباہ  
 کیا علم سے اپنے نازل اُسے  
 فرشتے بھی گو سب ہیں اُسکے گواہ

ہدایت سے دل کو فروزاں کیا  
 سمجھی فیض الہام پاتے رہے  
 ہوا وحی حق کا نزول جلیل  
 انہیں بھی ہوئی وحی رب زماں  
 ہوئی اُن کو وحی خدا ہم بدم  
 رہا جن سے حق کا پیام و سلام  
 کہ حاصل ہوئی اُن کو وحی خدا  
 کہ وہ فیض الہام پاتے رہے  
 مگر یہ مقدر تھا داؤد کا  
 رہا ان کے سینے پہ باران نور  
 خبر جن کی پہلے تمہیں مل چکی  
 نہ جن کا ہو اتم سے کچھ تذکرہ  
 کہ اللہ اُن سے ہوا ہم کلام  
 وہ جنت کے مُردے مٹاتے رہے  
 ڈراتے رہے ان کو صبح و مسا  
 کرے اپنے بندوں پہ حُجّت تمام  
 کہ الزام دیں اپنے اللہ کو  
 خدا ہے یقیناً عزیز و حکیم  
 مگر خود ہے اللہ اُس کا گواہ  
 سند ہے صداقت کی حاصل اُسے  
 شہادت کو کافی ہے ذات الہ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ تَحْقِيقَ جُورٍ كَمَا كَفَرُوا بِهِ وَأُورِثُوا

قَدْ ضَلُّوا ضَلًّا بَعِيدًا ۱۴۷ انہوں نے راہ خدا تعالیٰ کی سے تحقیق گمراہ ہوئے مگر ایسی ہو

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا تَحْقِيقَ جُورٍ كَمَا كَفَرُوا بِهِ وَأُورِثُوا ضَلًّا بَعِيدًا ۱۴۸

لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۱۴۸ اور نہ دکھادے گا انکو راہ

الْأَطْرَاقِ جَهَنَّمَ مَكْرَاهٍ دُورٍ خِيَامٍ بِمِثْلِ سَبْعِ آسَاءٍ كَمَا كَفَرُوا بِهِ

خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۱۴۹ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۱۴۹ یہ اور پر اللہ کے آسان

يَأْتِيهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ ۱۵۰ اے لوگو تحقیق آیات ہمارے

فَأْمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۱۵۰ پاس پیغمبر ساتھ حق کے پروردگار تمہارے سے پس ایمان لاؤ

وَإِنْ تَكْفُرُوا ۱۵۰ پتھر ہوگا واسطے تمہارے اور اگر کفر کرو

فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۱۵۱ اے پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ سچ

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۱۵۱ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور ہے اللہ جاننے والا

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ ۱۵۲ اے اہل کتاب مت زیادتی کرو سچ دین اپنے

وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۱۵۲ اے اور مت کہو اور پر اللہ کے مگر سچ سوائے اسکے

إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ ۱۵۳ نہیں کہ مسیح عیسیٰ بیٹا مریم

وَكَلِمَتُهُ ۱۵۳ کا پیغمبر اللہ کا ہے اور حکم ہے اس کا ڈال دیا اس کو طرف مریم

الْقُبْحَىٰ إِلَىٰ مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ ۱۵۳ کے اور روح ہے اس کی طرف سے پس

فَأْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۱۵۴ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثًا ۱۵۴ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے

إِنْتَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۱۵۴ اور رسولوں اس کے کے اور نہ کہو خدا تین ہیں باز رہو

إِنَّمَا اللَّهُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۱۵۴ پتھر ہوگا واسطے تمہارے سوائے اسکے نہیں کہ

سُبْحٰنَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۱۵۴ اللہ معبود اکیلا ہے باکی ہے اسکو اس

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۱۵۴ سے کہ ہو واسطے اس کے اولاد واسطے

اسی کے ہے جو کچھ سچ آسمانوں اور جو کچھ سچ زمین کے ہے

دین میں غلو نہ کرو

رہ کفر ہے جس کو دل سے پسند  
یہی ہے وہ بد بخت و حق ناسا  
یقیناً جو ہیں کفر کی راہ پر  
نہ بخشے گا محشر میں اُن کو خدا  
دکھائے گا لیکن جہنم کی راہ  
ہمیشہ اسی میں رہیں گے مکیں  
ہو اہل دنیا پہ فضلِ خدا  
پس ایمان لاؤ بہ قلبِ صمیم  
نبی سے اگر کفر تم نے کیا  
ہر اک شے ہے خالق کے زیرِ نگیں  
خدا علم رکھتا ہے ہر چیز کا  
بگوشِ خرد اے نصا رحنِ سنو  
کرو جس کو منسوب سوئے خدا  
خردار عیسیٰ ہے برحق رسول  
یہ کم ہے کوئی اُس کا عز و وقار  
جو آیا سوئے مریمِ کاملہ  
رکھو پس یقینِ خدا و نبی  
اگر شرک و بدعت سے بچتے رہے  
عقیدہ تو ہے بس یہی سب ٹھیک  
وہ ارفع و اعلیٰ ہے اس بات سے  
ہر اک شے اُسی کے خزانوں میں ہے

رہ راست جو سب پہ کرتا ہے بند  
ہوا ہے جو گمراہ حد سے سوا  
بہت ظلم کرتے ہیں شام و سحر  
رہ حق نہ دنیا میں دکھلائے گا  
سُئلگتے رہیں گے جہاں رو سیاہ  
یہ آساں ہے بہرِ خدا بالیقین  
کہ آئے ہیں اُن میں رسولِ ہدا  
کہ ہو تم پہ فضلِ خدا ئے کریم  
یقین اپنے دل میں یہ رکھو سدا  
زمین پر ہو یا زیبِ چرخِ بریں  
نہیں اس کی حکمت کی کچھ انتہا  
نہ مذہب میں افراط سے کام لو  
نہ ہو قول ہرگز وہ حق کے سوا  
کرو اس حقیقت کو دل سے قبول  
وہ ہے کلمہ پاکِ پروردگار  
کہ حکمِ خدا سے ہوئیں حاملہ  
کرو تم نہ تبلیغِ تثلیث کی  
بھلائی ہے اس میں تمہارے لئے  
کہ اللہ ہے وحدہ لا شریک  
کہ اولاد ہو کوئی اس کے لئے  
زمین میں ہے یا آسمانوں میں ہے

کہ تین خدا کا عیسائی عقیدہ



وَكُفِيَ بِاللَّهِ وَكِيلًا ٢٣

اور کفایت ہے اللہ کا راز ۱۴۱

لَنْ يَسْتَنْكِفَ الْمَسِيءُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ بِرُزْنِهِ أَنْكَارُكَ كَامِيحِ اس سے

وَلَا الْمَلِيكَةُ الْمُقَرَّبُونَ ط کہ ہو بندہ واسطے اللہ کے اور نہ فرشتے مقرب اور جو کوں

وَمَنْ يَسْتَنْكِفَ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ أَنْكَارُكَ گابندگی اسکی سے اور تکبر کرے گا

فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ١٤٢ پس اکٹھا کرے گا انکو طرف اپنی سب کو ۱۴۲

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ پس ایسے جو

وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ١٤٣ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے اچھے پس پورا دے گا انکو

وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا ١٤٤ ثواب انکا اور زیادہ دے گا انکو فضل

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ١٤٥ پس عذاب کرے گا ان کو عذاب درد دینے والا ۱۴۵

وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ١٤٦ اور نہ پادیں گے واسطے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ ١٤٧ اے لوگو تحقیق آئی تمہارے پاس

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ تَوْرًا مُبِينًا ١٤٨ دین پروردگار تمہارے سے اور اتاری ہم نے تمہاری

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ ١٤٩ پس جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ ١٥٠ کرے گا ان کو بیچ رحمت کے اپنی طرف

وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ١٥١ ان کو طرف اپنی راہ سیدھی ۱۵۱

لَسْتَ تَعْلَمُ ١٥٢ فتویٰ پڑھتے ہیں تجھ سے

قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلِمَةِ ١٥٣ اِنْ اَمْرٌ وَاَهْلَكَ كَيْفَ كَرِهَ اللَّهُ فَعَوْلَى دِيَارِهِ

لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَا لَهُ أُخْتُ ١٥٤ تم کو بیچ کلامہ کے اگر کوئی مرد ہلاک ہو جاوے نہیں جو

فَلَهَا بِضْفٌ مَاتَرَكَ ١٥٥ ایک واسطے اولاد اور نہ باپ اور واسطے دیکھے ہو ایک بہن پس

وَهُوَ يَرِثُهَا اِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ١٥٦ واسطے اس کے ہے آدھا اس چیز سے کہ چھوڑ

فَاِنْ كَانَتْ اِثْنَيْنِ فَلَهُمَا التُّلُثُ مِمَّا تَرَكَ ١٥٧ اس کا اگر نہ ہو واسطے ایک

میں سے ہوں یا مقرب فرشتے اللہ کا بندہ ہونے سے کوئی انکار نہیں کر سکتا

وہ کافی ہے دونوں جہاں کے لئے  
خدا کی غلامی سے عیسیٰ کبھی ۱۲  
مقرب فرشتوں کی کتب ہے مجال  
عبادت میں جو سر جھکاتے نہیں  
وہ سب مجتمع ہوں گے روزِ جزا  
ہوئے جن کے اعمال و ایمان قبول  
مزید ان پہ ہو گا یہ فضلِ خدا  
مگر کفر جس نے کیا اختیار  
وہ جل جل کے ہو گا جہنم میں خاک  
نہ ہو گا کوئی مونس و ہم نوا  
خردار اے ساکنانِ زمین  
یہ قرآنِ برحق کلامِ خدا  
جو رکھتا ایمان اللہ پر  
وہ رحمت میں داخل کیا جائے گا  
ہدایت کرے گا خدا نے کریم  
کلام کے بارے میں کچھ مومنین  
کہو ان سے تم اے رسولِ خدا  
کہ ہو باپ زندہ نہ کوئی پسر  
یہ ہے اس کے بارے میں حکمِ خدا  
اگر یہ بہن لاؤ لدفوت ہو  
اگر دو بہن اُس کی ہوں سرگوار

کہ دکھ درد میں کام آتا رہے  
کریں گے بشارت نہ انکار کی  
کہ لائیں بغاوت کا دل میں خیال  
تکبر سے جو باز آتے نہیں  
حضورِ خداوندِ ارض و سما  
کریں گے جزا روزِ محشر و صلوات  
جزا پائیں گے وہ عمل سے سوا  
بنایا تکبر کو اپنا شعار  
عذاب اس پہ ہوں گے بڑے دردناک  
بجز ذاتِ خلاقِ ارض و سما  
ہوئی تم پہ نازل دلیلِ مبیں  
ہے نورِ ہدایت چمکتا ہوا  
اُسی کے کرم پر ہے ہر دم نظر  
بڑا اجر اُس کو دیا جائے گا  
عباں ہو گی اس پر رہِ مستقیم  
طلب تم سے کرتے ہیں احکامِ دین  
اگر یوں کرے کوئی مومن قضا  
فقط ایک ہمشیر ہو لوحہ گر  
کرو نصف ترکہ بہن کو ۱۵۱  
ملے اُس کا ترکہ فقط بھائی کو  
انھیں دو تہائی کا ہے اختیار

وَانْ كَانُوا اِخْوَةً رِّجَالًا وَنِسَاءً  
 فَلِذَٰكَ كَرِهْنَا لِمَنْ كَانَ فِي يَدَيْهِ  
 اٰيَاتُ اللَّهِ لِيُفِ كَيْدًا عَٰلِيًّا  
 وَاللَّهُ

اور اگر ہوں وہ وارث جماعت مرد اور عورتیں  
 پس واسطے مرد کے برابر حصے دو عورتوں کے  
 بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے ایسا نہ ہو کہ گمراہ  
 ہو جاوے اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۱۷۷

ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ۱۷۷

سُورَةُ الْمَائِدَةِ سورة مائدہ مدینہ میں نازل ہوا اسمیں ۱۲۰ آیتیں اور ۱۶ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کر نیوے مہربان کے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۵ اے لوگو جو ایمان لائے ہو پورا کر ساتھ

أَحَلَّتْ لَكُمْ بِهَيْمَةَ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ ۶ تمہارے چار پائے چلنے والے مگر جو پڑھی جاتی ہیں اور

غَيْرُ مَحَلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۷ تمہارے نہ حلال جاننے والے شکار کو اور تم احرام بانوے

إِنَّ اللَّهَ يُحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۸ ہو تحقیق اللہ حکم کرتا ہے جو چاہتا ہے ۸

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ ۹ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت بے حرمت

وَلَا الشُّهُرَ الْحُرَامَ ۱۰ کرو نشانیوں اللہ کی کو اور نہ ہینے حرام کو

وَلَا الْهَدْيَ ۱۱ اور نہ اس جانور کو کہ نیاز کبھی ہو

وَلَا الْقَلَائِدَ ۱۲ اور نہ جنکے گلے میں پٹہ ڈال کرے جاویں کعبے کو

وَلَا آيَاتِ الْبَيْتِ الْحَرَامِ ۱۳ اور نہ قصد کرنے والوں گھر حرمت

يَتَّبِعُونَ فَضْلًا مِّنْ رَبِّهِمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ إِذَا عَاهَدْتُمْ ۱۴ اپنے سے اور رضامندی اور جب حلال ہو تم پس شکار

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ كُرْهُكُمْ فِي ظُلْمٍ أَلْمَنْتُمْ بِهِ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا إِذْ عَاهَدْتُمْ لَهُمْ سَلَامًا ۱۵ نہ کرے تمہاری گنہگاری اور نہ گنہگاروں کے

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ أَن سَدَّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۱۶ نہ کرے تمہاری گنہگاری اور نہ گنہگاروں کے

وَأَنَّ تَعَاوَنُوكُمُ فِي الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۱۷ اور نہ تمہاری گنہگاری اور نہ گنہگاروں کے

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۱۸ اور نہ تمہاری گنہگاری اور نہ گنہگاروں کے

یہی ہیں تمام ان کے نام ہیں

اگر ہوں بہن بھائی اُس کے کئی  
 کرو مال و زراعت طرح منقسم  
 یہ ہیں صاف احکام ربِّ قدیر  
 نہ ہو تاکہ گمراہیوں میں اسیر  
 یہ ہے تم کو تاکید اللہ کی  
 بہن سے ہو بھائی کی دونی رقم

خدا تو ہر اک شے سے ہے باخبر

ہر اک چیز ہے اُس کے عیشِ نظر

سورہ مائدہ ۵۵

کروں ابتداء کے خالق کا نام  
 سفودل کے کالوں سے اے مومنو  
 ہیں چو پائے جائز سب اُن کے سوا  
 مگر جب ہوں احرام میں اہلِ دین  
 مناسب نہیں تم کو چون و چرا  
 خدا کے شعائر جو ہیں دہر میں  
 مہینے جو ہیں قابلِ احترام  
 نہ تحقیر قربانیوں کی کرو  
 نہ اُس جانور کو ستاؤ کبھی  
 نہ اُن کو پریشاں کرو بھول کر  
 کہ حاصل ہو خوشنودی بے نیاز  
 مگر حج کا جب ہو چکے اختتام  
 اگر حج سے روکے قبیلہ کوئی  
 تمہیں اُس پہ حاصل ہو جب اختیار  
 بھلائی میں تم سب کے حامی رہو  
 نہ رحمت ہے اُس کی پٹے خاص و عام  
 وفا عہد و اقرار اپنے کرو  
 بیاں جن کو کرتا ہے ربِّ علا  
 کسی کا شکار اُن کو جائز نہیں  
 کہ دیتا ہے جو حکم چاہے خدا  
 مسلمان نہ اُن کی حقارت کریں  
 نہ لو ان میں ہرگز لڑائی کا نام  
 عذابِ الہی سے ڈرتے رہو  
 گلے میں نشانی ہو جس کے پڑی  
 جو کرتے ہیں کبے کی جانب سفر  
 خدا کی عنایت سے ہوں سرفراز  
 نہیں پھر شکار اہلِ دین پر حرام  
 یہ ہے تم کو تاکید اللہ کی  
 نہ حد سے تجاوز کرو زینہار  
 بدی میں نہ ہرگز تجاوز کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱ اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ سخت  
 حرمت علیکم المیتة ۲ عذاب کرنے والا ہے ۲ حرام کیا گیا اور تمہارے مردار  
 والدم ۳ اور ہمو

وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ  
 وَمَا أَهْلَ لَغَيْرِ اللَّهِ بِهِ  
 وَالْمُنْخَنِقَةُ  
 وَالْمَوْقُوذَةُ  
 وَالْمُتَرَدِّيَةُ  
 وَالنَّطِيحَةُ  
 وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ  
 إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۴

اور گوشت سور کا  
 اور جو کچھ بکرا جاوے سوائے اللہ کے ساتھ اس کے  
 اور گلہ گھونٹی  
 اور لالھی ماری  
 اور اوپر سے گریڑی  
 اور سینگ ماری  
 اور جو کھا گیا ہو درندہ  
 مگر جو ذبح کر لو تم ان میں سے  
 اور جو ذبح کی جاوے اور تمہارے

وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ  
 وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۵ اور یہ کہ قسمت معلوم کرو ساتھ تیروں کے  
 ذَلِكُمْ فِسْقٌ ۶ الْيَوْمَ يَبْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۷ یہ فسق ہے آج کے دن نا  
 مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ ۸ امید ہوئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے دین تمہارے سے  
 وَآخِشُونَ ۹ پس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے

الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ  
 وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي  
 وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۱۰ تمہارا اور پوری کی اور تمہارے نعمت  
 فَمَنْ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِآيَاتِهِ ۱۱ اپنی اور پسند کیا واسطے تمہارے اسلام کو  
 ۱۲ ان الله غفورٌ رحيمٌ ۱۳ بس ہوا بیچ بھوک کے نہ ہلکنے والا طرف گناہ کے  
 پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۱۳



رکھو دل میں ہر وقت خوفِ خدا  
اگر مر گیا ہو کوئی جانور ۱۲  
بے خون بھی نجس اور حضرت رسال  
نصیحت سنو دل سے اللہ کی  
لیا جائے جس پر نہ خالق کا نام  
گلا گھونٹ کر جس کو مارا گیا  
جسے لاشیوں سے کیا ہو ہلاک  
بلندی سے گر کے جو دم توڑ دے  
مسلمان اسے بھی نہ کھائیں کبھی  
نہ اُس کو بھی اپنی بناؤ غذا  
مگر دوڑ کر فرار کر لو اُسے  
کرو اس کو کھانے سے بھی تم خذ  
ہے ممنوع وہ بھی بحکمِ خدا  
سراسر یہ ہے فعلِ فسق و فجور  
ہے دینِ خدا اب انہیں وجہِ بیاں  
ہمیشہ خدا ہی سے ڈرتے رہو  
ہو ادین کو آج حاصل کماں  
ہدایت کا حق نے کیا اختتام  
یہ دن ہے بڑا ہی مسرت فرزا  
اگر بھوک تم کو پریشاں کرے  
کرے گا محل تم کو ربِ کریم

بہت سخت ہوتی ہے اُس کی سزا  
کرو گوشت کھانے سے اُس کا خذ  
کرو جس نہ تم اُس سے اپنی زباں  
بے ناخوردنی لحمِ خنزیر بھی  
ہے وہ جانور بھی یقیناً حرام  
نہ اُس جانور کو بھی سمجھو روا  
نہیں گوشت زہار اُس کا بھی پاک  
نہیں وہ بھی جائز تمہارے لئے  
ہو گرینگ لگنے سے بیجاں کوئی  
جسے ہو درندے نے زخمی کیا  
تو ہو گا وہ جائز تمہارے لئے  
چڑھا یا گیا ہو جو اہنام پر  
جو پالنے کے تیروں سے بانٹا گیا  
ہو آج کافر کا دل غم سے چور  
کرو تم بھی ان سے نہ خوف دہراں  
اُسے کے غضب سے لرزتے رہو  
زبے رحمتِ خالق ذوالجلال  
ہوئیں نعمتیں آج تم پر تمام  
کہ حاصل ہوئی دین کو حق کی رضا  
طبیعت نہ عمیاں کی جانب ٹھکے  
کہ ہے ذات اس کی غفور الرحیم

سَلُّوْكَ مَا ذَا اٰجِلٍ لَّهُمْ ۝  
 قُلْ اٰجِلٌ لَّكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۝  
 وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلَّبِينَ ۝  
 تَعْلَمُوْنَ نَهْنٍ مِّمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۝

پوچھتے ہیں تم سے کیا حلال کیا گیا ہے واسطے انکے  
 کہہ کہ حلال کی گئی ہیں واسطے تمہارے پاکیزہ چیزیں  
 اور جو سکھاد تم زخم دینے والوں کو شکار کرنے  
 والوں کو سکھلاتے ہو تم انکو اس چیز سے کہ سکھایا

ہے تمکو اللہ نے پس کھا د اس چیز سے کہ پکڑ رکھیں

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۝  
 وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ۝  
 اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

اور پر تمہارے اور یاد کرنا اللہ کا اور اس کے اور ڈرو  
 اللہ سے خفیت اللہ جلد سے  
 والا ہے حساب کا

الْيَوْمَ اٰجِلٌ لَّكُمْ الطَّيِّبَاتُ ۝  
 وَ طَعَامُ الذِّبْنِ اَوْ تَوَالِكِثِبِ حِلٌّ لَّكُمْ ۝

آج کے دن حلال کی گئی واسطے تمہارے پاکیزہ چیزیں  
 اور کھانا ان لوگوں کا کہ دیئے گئے ہیں کتاب

وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۝  
 وَ الْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ ۝

حلال ہے واسطے تمہارے اور کھانا تمہارا حلال ہے واسطے انکے  
 اور پاکدامن اور پاکدامن مسلمانوں میں

مِنَ الذِّبْنِ اَوْ تَوَالِكِثِبِ مِنْ قَبْلِكُمْ ۝  
 اِذَا اَتَيْتُمُوهُنَّ اُجُورَهُنَّ ۝

اور پاکدامن ان لوگوں میں سے کہ  
 دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے جب دو تم ان کو مہراں کے

مُحْصِنِينَ غَيْرِ مُسَافِحِينَ ۝  
 وَ لَا مُتَخَذِيْنَ اٰخِذَانٍ ۝

نکاح میں لانے والے نہ بدکاری کرنے والے  
 اور نہ پکڑنے والے چھپے آشنا اور جو کوئی کفر کرے ساتھ ایمان

وَ مَنْ يَكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ ۝  
 وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

کے پس خفیت کھوئے گئے عمل اس کے  
 اور وہ سچ آخرت کے ٹٹا پانوں سے ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ ۝  
 فَ اغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ ۝

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کھڑے  
 ہو تم واسطے نماز کے پس دھو دو  
 منہوں اپنوں کو اور ہاتھوں  
 اپنوں کو کہنیوں تک اور

وَ امْسَحُوْا بِرُءُوسِكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۝  
 وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۝

سج کرد سرور اپنوں کو  
 اور دھو دو پاؤں اپنوں کو دونوں ٹخنوں تک اور اگر  
 ہو تم نا پائے پس بنا

پیمر سے ہوتا ہے اکثر سوال  
 بنا دو انہیں اے رسولِ خدا  
 شکاری مقاصد کے پیش نظر  
 سکھائے ہیں اُن کو وہ سب قاعدے  
 یہ پکڑیں جھپٹ کر جسے ناگہاں  
 مگر ہے یہ تاکیدِ ربِ انام  
 کرو مھو دل سے نہ خوفِ عذاب  
 غرض آج ہر پاک و طاہر غذا  
 ہے اس امر کا بھی تمہیں اذنِ عام  
 یہود و نصاریٰ کو بھی ہے روا  
 جو ہیں نیک اور پارسا عورتیں  
 جنہیں تم خوشی سے کرو انتخاب  
 بشرطیکہ ہو دل میں خوفِ خدا  
 ہمیشہ رہے پاکبازی سے کام  
 بدی پر اُبھارے نہ فطرت تمہیں  
 مگر جس کے ایماں میں آیا خلل  
 قیامت میں ہوگا خسارہ اسے  
 عبادت کا جب وقت آئے قرین  
 کہ منہ دھوئیں اور دونوں کہنی سے ہاتھ  
 یہاں تک کہ ٹخنے ہوں پانی سے تر  
 اگر ہو جنابت کی حالت انہیں

خدا کی طرف سے ہے کیا کیا حلال  
 کہ جائز ہے ہر پاک و طاہر غذا  
 سدھائے ہیں تم نے اگر جانور  
 بتائے ہیں جو تم کو اللہ نے  
 کرو شوق سے تم اُسے نوش جاں  
 کہ چھوڑو انہیں نے کے خالق کا نام  
 خدا جلد ہی تم سے لے گا حساب  
 ہوئی تم کو جائز بحکمِ خدا  
 یہود و نصاریٰ کا کھاؤ طعام  
 طعامِ مسلماناں بہ حکمِ خدا  
 ہے ان کے لئے بھی اجازت تمہیں  
 وہ ہوں اہلِ ایماں کہ اہلِ کتاب  
 کرو ان کا اجرِ مَحَبَّتیں ادا  
 نہ شہوت پرستی کا ہو اہتمام  
 نہ ہو عشقِ بازی کی عادت تمہیں  
 اُکارت ہوئے اُس کے سارے عمل  
 ملے گا نہ کوئی سہارا اسے  
 کریں اس طرح سب دھواہلِ دین  
 سر میں پھر سر و پا کو مس اُن کے ساتھ  
 جھکائیں نمازوں میں پھر اپنا سر  
 تو سارے بدن کی طہارت کریں

وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ

اور اگر ہو تم بیمار یا

أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ

اوپر سفر کے

أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لِمَسْتَمِرِّ النَّسَاءِ ۖ يَا آدَمُ كُونِ تَمِيمٍ

فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا مَكَانَ مَزْرَعٍ يَأْتِي مَوْرُتُونَ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ تَمَّ بِأَنِّي تَمَّ كَرْتَمِ تَمَّ مِطِّي طَاك كَالِيسِ مَلُو

وَإَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۖ مَوْنُونَ اِبْنُونَ كُو اُور بَا مَعْتُونَ اِبْنُونَ كُو اِس مِنْ بَنِي اِرَادَه

مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ مَّا يَكُنْ

وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَيَسِّرَ اِرَادَه كَرْتَا بِي تُو كَم طَاك كَرْتَم كُو اُور تُو كَم طُو رِي كَرْتَم

وَلِيَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۖ نِعْمَتِ اِبْنِي اُور تَمْبَارِي تُو كَم تَمْ تَمْر

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اُور يَاد كُرُو نِعْمَتِ اللّٰهِ كِي اُور اِبْنِي اُور عَهْد اِس

وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ ۗ كَا جُو قَوْلِ يَابِي تَم مِنْ صَاحِقِ اِس كَم جَب كَمَام

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ نَمَّ سَا هَمِي نَمَّ اُور مَانَا هَمِي نَمَّ اُور ذُرُو اللّٰهِ مِنْ حَقِيْقِ اللّٰهِ جَانِي

وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۗ وَاَلَا يَسْمَعُونَ دَا لِبَات

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ اِس لُو كُو

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ جُو اِيَا ن لَلَا يُو جُو جَا وَا تَم قَا تَم رِي نِي دَا لِي وَا سِطِي اللّٰهِ

عَلَىٰ اَلَّا تَقْدِرُوا ۗ اِعْدِلُوا قِف كَم شَا هِي دِي نِي دَا لِي سَا قِ اللّٰهِ كَم اُور نَم بَا عِث

هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۗ هُو تَم كُو دِشْمِنِي كِي قَوْمِي اُور اِس بَا ت كَم كَم

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۗ كَارِي كَم اُور ذُرُو اللّٰهِ مِنْ حَقِيْقِ اللّٰهِ جَرْدَارِي بِي سَا قِ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَعَدَهُ كَمَا اللّٰهُ لِي اِن لُو كُو كُو

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيمٌ ۗ جُو اِيَا ن لَلَا يُو جُو جَا وَا تَم قَا تَم رِي نِي دَا لِي

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا اُور جُو كَم كَم كَا فَرِي هُو لَلَا يُو جُو جَا وَا تَم قَا تَم رِي نِي دَا لِي

مَرَضٌ گر ہو لاحق کسی کو شدید  
سفر میں ہو یا کوئی پابندِ دین  
ہو یا رِخِ حاجت سے فارغ کوئی  
میسر نہ ہو آبِ خالص اگر  
کرے پاک مٹی سے مس اپنے کف  
یو نہیں خاک آلود پھر کرے ہاتھ  
خدا تو یہ ہرگز نہیں چاہتا  
یہ ہے مرضی خالقِ بے نیاز  
کرے نعمتیں اپنی تم پر تمام  
کر و یاد احسانِ ربِّ علا  
نہ بھولو تم اپنا وہ قول و قرار  
کہ جو کچھ سنا ہم نے تیرا کلام  
رکھو اپنے دل میں خدا ہی کا ڈر  
خدا کی شہادت پہ قائم رہو  
مخالف ہے کوئی قبیلہ اگر  
کہ خود چھوڑ بیٹھو عدالت کی راہ  
عمل ہے یہ تقویٰ سے نزدیک تر  
جو اعمال کرتے ہو تم صبح و شام  
یہ وعدہ ہے مومن سے اللہ کا  
گناہوں کو بخشے گا ربِّ کریم  
شب و روز جو کفر کرتا رہا

نہانے سے ہو جس میں شدت مزید  
جہاں غسل کی کوئی صورت نہیں  
کرے یا وہ عورت سے ہم بستری  
قیسمت ہے لازم اُسے خاک پر  
ملے اُن کو چہرے پہ دونوں طرف  
کرے پشت ہاتھوں کی مس انگے صاف  
کہ بارِ شریعت ہو حد سے سوا  
بنادے تمہیں مومنِ پاک باز  
کہ رکھو سدا شکر خالق سے کام  
کہ کفار پر تم کو غالب کیا  
کیا ہے جو اللہ سے بار بار  
کریں گے عمل اُس پہ اب صبح و شام  
وہ سینے کے رازوں سے ہے باخبر  
ہمیشہ تم انصاف کرتے رہو  
تعصب نہ اُس سے کرو اسقدر  
رکھو عدل و انصاف پیش نگاہ  
رہے دل میں ہر وقت خالق کا ڈر  
خبردار ہے اُن سے ربِّ انام  
اگر وہ عمل نیک کرتا رہا  
قیامت میں پائے گا اجرِ عظیم  
خدا کی نشانی کو جھٹلا دیا  
۳۰۱۱



أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

یہ لوگ ہیں اپنے واپے دوزخ کے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد

أَذْهَبَ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا أَيْدِيَهُمْ

کہ نہت اللہ کی اور اپنے جسوت

فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ كُمْ

دراز کریں طرف نہاری ہاتھوں اپنیوں کو پس بند کئے

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

ہاتھ ان کے تم سے اور ڈر اللہ سے اور اور پیر اللہ کے ہے چاہئے

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

اور الیہ تعین لیا اللہ نے عہد بنی اسرائیل

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا

اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار

وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ

اور کہا اللہ نے تم میں سے ہوں اگر قائم

لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ

رکھو تم نماز کو اور ددتم زکوٰۃ کو

وَأَمَنْتُمْ بِرُسُلِي

اور ایمان لاؤ تم ساتھ پیروں میرے کئے

وَعَزَّوْتُمُوهُمْ

اور قوت دو ان کو

وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

اور قرض دو تم اللہ کو قرض اچھا

لَا تُكْفِرْنَ عَنْكُمْ ذُنُوبَكُمْ

البتہ دور کروں گا میں تم سے برائیاں تمہاری اور الیہ

وَلَا دُخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

داخل کروں گا میں تم کو بہشتوں

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

پس جو کسی کا فر ہوا

فَمَا نَقِضْنَاهُمْ مِيثَاقَهُمْ

پس ہم نے ان کے عہد اپنے کو لغت

اللہ نے بنی اسرائیل میں بارہ نقیب مقرر فرمائے

۱۲ سے پس تعین فرماہ ہو ارادہ سیدھی سے ۱۲

۱۲ سے پس تعین فرمائے ان کے عہد اپنے کو لغت

وہ ہوگا سپردِ عذابِ جہیم  
یہ ہے اہل ایمان کو حکمِ خدا  
بڑھی تھی جماعت اک اُن کی طرف  
مگر ان پہ حق کی عنایت ہوئی  
پس اے اہل ایمان خدا سے ڈرو  
یہ موسیٰ کی امت نے وعدہ کیا  
ہوئی رحمتِ حق بھی اُن سے قریب  
ہوا پھر یہ ارشادِ ربِّ علا  
گرم نمازوں کو قائم کرو  
خدا نے جو بھیجے ہیں برحق رسول  
رہو اُن کے ہر دم نصیر و معین  
غریبوں کو دو قرض بہرِ خدا  
کیا گر نصیحت پہ تم نے عمل  
کرنے کا خدا باغِ جنت عطا  
مگر پھر جو مائل ہو اکفر پر  
زبان سے بہت عہد و پیمان کئے  
پس اللہ کی اُن پہ لعنت ہوئی  
وہ لفظوں میں تحریف کرنے لگے  
خدا سے جو حاصل ہدایت ہوئی  
خیانت بھی کرتے ہیں شام و سحر  
ہیں کم لوگ ہی اُن میں حق آشنا

ہمیشہ اسی میں رہے گا مقیم  
کریں نعمتیں یاد اُس کی سدا  
کہ ظلم و ستم کا بنائے ہدف  
کہ یہ آفتِ ناگہاں روک دی  
ہمیشہ اُسی پر نوکل کرو  
اطاعت کریں گے تری اے خدا  
مقرر کئے اُن میں بارہ نقیب  
کرونگا تمہاری اعانت سدا  
زکات اپنے مالوں کی دیتے رہو  
کرو دل سے اُن کی اطاعت قبول  
کریں جب وہ تبلیغِ احکام دیں  
مگر نام ہرگز نہ لوسود کا ۱۲  
قیامت میں ہوں گی خطائیں چل  
مچلتی ہیں نہریں جہاں جا بجا  
وہ بد بخت و گمراہ ہے سر بسر  
مگر قول سے اپنے وہ پھر گئے  
دلوں میں قساوت کی شدت ہوئی  
فروغِ صداقت سے ڈرنے لگے  
وہ سب طاقِ نسیاں کی زینت ہوئی  
تمہیں جس کی ملتی رہے گی خبر  
کرو درگزر پس تم اُن کی خطا  
۳۰۳۹



ہر اک پر جو احسان کرتا رہے  
 جو دیتے ہیں خود کو نصاریٰ کا نام  
 ہمیشہ پس پشت ڈالا اُسے  
 کہ تا حشر آپس میں لڑتے رہیں  
 مُسلط رہے ان پر بَقَض و عِنَاد  
 بتا دے گا اُن کو خدا عنقریب  
 ہوئے ان میں ظاہر رسالت مآب  
 بتائیں گے اُس میں سے ہمیشہ  
 کریں گے وہ باتیں نہ تم سے بیاں  
 کتابِ مبین ہے یہ قرآن نہیں  
 رہ امن پاتے ہیں وہ باہمضا  
 نفلتے ہیں ظلمات سے سوئے نور  
 کہ ملتی ہے اُن کو رہِ مستقیم  
 کہ عیسیٰ ابنِ مریم ہے ان کا خدا  
 قیامت میں ہوں گے سپردِ عذاب  
 اگر چاہتا خالقِ دوسرا  
 رہے یا نہ ذی روح بالائے خاک  
 کہ کرتا خدا سے ذرا قیل و قال  
 فقط ہیں خدا ہی کے زیرِ نگین  
 تسلط ہے اُس پر بھی اللہ کا  
 جسے چاہے جس طرح پیدا کرے

خدا دوست رکھتا ہے بے شک اُسے  
 کئے تھے انہوں نے بھی وعدے تمام  
 نصیحت جو کی اُن کو اللہ نے  
 سزا پس خدا نے یہ دی ہے انہیں  
 کبھی اُن میں پیدا نہ ہو اتحاد  
 جو اعمال کرتے ہیں یہ بد نصیب  
 سُنیں گوشِ دل سے سب اہل کتاب  
 چھپاتے تھے جو بات وہ سر بسر  
 مگر جن کو چاہے نہ رہتِ زماں  
 ملا اُن کو نورِ خدا بالیقین  
 جنہیں ہے خیالِ رضائے خدا  
 پاؤں خدا پھر وہ اہلِ شعور  
 کرم پھر یہ کرتا ہے ربِّ کریم  
 مگر ہے یقین جن کو اس امر کا  
 یقیناً وہ کافر ہیں خانہ خراب  
 کہو ان سے تم اے رسولِ خدا  
 کہ عیسیٰ و مریم ہوں دونوں ہلاک  
 تو بتلا و کس میں تھی اتنی مجال  
 خردار یہ آسمان و زمیں  
 ہے جو چیز ما بینِ ارض و سما  
 خدا سے بھلا زور کس کا چلے





وہی دو جہاں کا ہے پروردگار  
یہود و نصاریٰ کا ہے ادعا  
وہ ہیں چشم قدرت میں بے حد جیب  
کہوں سنج پھر کیوں اٹھاتے ہو تم  
وہی دہر میں ہے تمہارا مقام  
خدا جس کی چاہے کرے مغفرت  
جسے چاہے اس کی نگاہ عتاب  
کوئی اس کے قبضے سے باہر نہیں  
ہے جو چیز مابینِ ارض و سما  
کرو لیں اطاعت کا حاصل شرف  
جب آیا نہ عرصے سے کوئی نبی  
ہدایت سے سب کر بیا فیضیاب  
کہ آیا نہ کوئی بشر و ندیر  
بشر و ندیر ایک پیدا ہوا  
نصیحت یہ موسیٰ نے کی قوم کو  
ملی تم کو ہر نعمت کردگار  
تمہیں سب پہ حاصل ہوئی فوقیت  
خدا نے جو تم کو عنایت کیا  
بڑھے اور بھی تاکہ عز و شرف  
مرد بے جس کی حکومت تمہیں  
مگر بے بھی رکھو ہمیشہ خیال

اُسی کا ہر اک شے پہ ہے اقتدار  
کہ بیٹے سمجھتا ہے اُن کو خدا  
کسی کو نہیں یہ سعادت نصیب  
مگر اکیوں گناہوں کی پاتے ہو تم  
ہیں دنیا میں جس طرح انساں تمام  
اُسی کی ہر اک شے پہ ہے سلطنت  
جہنم میں ڈالے برائے عذاب  
اُسی کے فلک ہیں اُسی کی زمیں  
یقیناً ہے ان کا بھی مالک خدا  
کہ جانا ہے سب کو اُسی کی طرف  
محمدؐ پہ خالق کی رحمت ہوئی  
نہ شکوہ کریں تاکہ اہل کتاب  
ہو ا پس یہ احسانِ ربِّ قدیر  
یقیناً ہے ہر شے پہ قادر خدا  
کہ اللہ کا یاد احساں کرو  
نبی تم میں آتے رہے بار بار  
ہوئے ملک میں صاحبِ سلطنت  
نہ دونوں جہاں میں کسی کو ملا  
چلو اُنس مقدس زمیں کی طرف  
ملے گی جہاں شان و شوکت تمہیں  
نہ منہ کو پھرا نا بوقتِ قتال

فَتَنقَلِبُوا خَسِرِينَ ٢١

پس پلٹ جاؤ لوٹنا پانے والے ٢١

قَالُوا يَمْوَسَّىٰ إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ

کہا انہوں نے اے موسیٰ تحقیق بیچ اس کے ہے

وَأَنَا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا

تو میں سرکش اور تحقیق ہم ہرگز نہ جاویں گے

فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ٢٢

اس میں یہاں تک کہ نکل جاویں وہ اس میں

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ

سے پس اگر نکل جاویں اس میں سے پس تحقیق

أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا

ہم داخل ہونے والے ہیں ٢٢ کہا دو مردوں نے ان

أَدْخُلُوا

لوگوں سے کہ ڈرتے تھے انعام کیا تم اللہ نے

عَلَيْهِمُ الْبَابُ

ادبران کے داخل ہونے پر

فَإِذَا دَخَلْتَهُمْ

ان کے دروازے میں سے

فَانُكِرَ عَلَيْهِمْ

پس داخل ہو گئے تم اس

وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنَّ كُنْتُمْ مَوْمِنِينَ ٢٣

میں پس تحقیق تم غالب ہو اور ادبران

قَالُوا يَمْوَسَّىٰ

اللہ کے توکل کرو تم اگر ہو تم ایمان والے

أَنَا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا

کہا انہوں نے اے موسیٰ

فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ

تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں کبھی

فَقَاتِلْ إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ٢٤

جب تک وہ رہیں گے اس میں پس جاؤ اور پروردگار تیرا

قَالَ رَبِّ

پس لڑو تم دونوں تحقیق ہم یہیں بیٹھے ہیں ٢٤

إِنِّي لَأَمْلِكُ

کہا موسیٰ نے اے رب میرے

إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي

تحقیق میں نہیں مالک

فَاَفْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ٢٥

مجرمان اپنی کا اور بھائی اپنے کا پس جدائی ڈال درمیان

قَالَ فَاتَّهَا

ہمارے اور درمیان قوم فاسقوں کے

حُرْمَةً عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً

کہا پس تحقیق وہ

زمن حرام کی گئی ادبران کے چالیس برس

وہاں بزدلی گر دکھائی ذرا  
 انہوں نے نبی سے یہ کی گفتگو  
 وہ جب تک وہاں سے نکلتے نہیں  
 جب ایک ایک واں سے چلا جائے گا  
 مگر ان میں دوشیر دل نوجواں  
 خدا نے بھی ان پر کیا تھا کرم  
 پتھر کے سبھوں سے یہ کہنے لگے  
 کرو سب کے سب مل کے بس بہ سبیل  
 ادھر شہر میں تم نے رکھا قدم  
 جھکا ئیں گے سر کا فر و مشرکین  
 اگر دل میں ایمان ہے جلوہ گر  
 مگر بزدلوں کی نہ ہمت بڑھی  
 ہیں وہ لوگ جب تک وہاں پر مقیم  
 اگر ہے بہت دل میں جوش و غا  
 لڑو جا کے تم دونوں اس قوم سے  
 نہ چلنے پر جب کوئی راہنی ہوا  
 بنا کیا کروں اب میں یا کردگار  
 میری قوم پر بزدلی چھائی ہے  
 نہ مانیں گے ہرگز وہ کہنا میرا  
 کہا حق نے موسیٰ سے پھر اے رسول  
 ہوئے چونکہ وہ بزدل و بد خصال

اٹھانا پڑے گا خسارہ بڑ  
 کہ وہ لوگ تو ہیں بڑے جنگجو  
 نہ جائیں گے ہم لوگ ان کے قریں  
 ہم اسدم کریں گے وہاں داخلہ  
 جو رکھتے تھے خوفِ خدا کے زماں  
 نہ ہٹتے تھے میدان سے ان کے قدم  
 نہ بزدل بنو تم خدا کے لئے  
 کسی طرح کھل جائے بابِ فصیل  
 کرے گا خدا اپنا فضل و کرم  
 قدم آکے چومے گی فتحِ مہیں  
 توکل کرو اپنے اللہ پر  
 کہا پھر نبی سے انہوں نے یہی  
 نہ جائیں گے ہم یا رسولِ کریم  
 چلے جاؤ تم اور تمہارا خدا  
 یہیں پر ہیں ہم لوگ بیٹھے ہوئے  
 خدا سے یہ موسیٰ نے کی التجا  
 میرا تو کسی پر نہیں اختیار  
 بس اک میں ہوں یا اک میرا بھائی  
 ہمیں کر دے ان فاسقوں سے جدا  
 نہ ان کی طرف سے ہو تم دل ملول  
 رہیں گے وہ محروم چالیس سال

يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ط

سرگرداں پھرتے بیچ رہیں

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ع ٢٤

وَأَنْتَ عَلَيْهِمْ نَبَأُ ابْنَى آدَمَ بِالْحَقِّ م اور پڑھ اور ان کے خبر دو بیٹوں آدم کی ساتھ

اذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا ح حق کے جو وقت کہ نیاز لائے دو دونوں کچھ نیاز پس قبول کی گئی ایک کی

فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ط ان دونوں میں سے اور نہ قبول

قَالَ لَا قُتِلَكَ ط کی گئی دوسرے کی کہا اس نے البتہ مار ڈالوں گا

قَالَ إِنَّمَا

میں تجھ کو کہا اس نے سوائے

يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ع ٢٤ اس کے ہیں کہ قبول کرتا ہے اللہ پر بہتر کاروں سے ٢٤

لَنْ أَسْطِطَّ إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي ح البتہ اگر دروازہ کرے گا تو طرف میری ہاتھ اپنا تو کہ

مَا أَنَا بِبِأَسْطِطِّي إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ ح إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ع ٢٨

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ نَبُوَّءَ أَيَّامَهُ م مار ڈالے مجھ کو نہیں میں دروازہ کرنے والا ہاتھ اپنا طرف تیری تو کہ

وَأَتَمَّكَ تَحْتِمْ م ارادہ کرتا ہوں یہ کہ پھر جاؤں تو ساتھ گناہ میرے اور گناہ اپنے کے میں ہو جاؤں تو

فَتَكُونُ مِنَ أَصْحَابِ النَّارِ ح وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ع ٢٩ کے سے یہ ہے ہم

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ م پس رغبت دلائی اس کو نفس اپنے نے مار ڈالنا بھائی اپنے کا پس مار

قَتَلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الخَاسِرِينَ ع ٣٠ ہانے والوں سے ٣٠

فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ م پس بھیجا اللہ نے ایک کو کہ کر دیتا تھا صحیح

لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْآتَهُ أَخِيهِ ط زمین کے تو کہ دکھاوے اس کو کیونکر

قَالَ يُؤْيَلِي أَعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الخُرَابِ م اے دالے مجھ کو کیا نہ ہوا

فَأَوَارِي سَوْآتَهُ أَخِي ح میں مانند اس کو نے کے پس ڈھانک دوں میں لاش

فَأَصْبَحَ مِنَ الخَاسِرِينَ ع ٣١ بھائی اپنے کی پس ہو گیا پشیمانوں سے ٣١

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ كَتَبْنَا عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ م اسی واسطے لکھا ہم نے اور

بھی اور انہوں نے

جھٹکتے پھریں گے بجاں تباہ  
 رہیں گے بیاباں میں مثلِ قفس  
 کرو اب بیاں اے رسولِ خدا  
 اُنہوں نے حضورِ خداے انام  
 ہوئی نذر اک بھائی کی جب قبول  
 کہا اس نے بھائی سے او بد نصیب  
 کہا دوسرے نے کہ اے کم نظر  
 خدا نذر کرتا ہے اُس کی قبول  
 کیا قتل تو نے اگر بے خطا  
 مگر مجھ سے ہو گا نہ ہرگز یہ کام  
 تمنا یہ ہے میری او نابکار  
 کئے ہیں جو دنیا میں تو نے گناہ  
 جہنم میں تجھ کو ٹھکانا ملے  
 یہ سن کر ہوا اور وہ مشتعل  
 ہلاک اپنے بھائی کو اٹھ کر کیا  
 پھر آیا اُسے زاغ صحرا نظر  
 کہ حکمت ہو تدفین کی اس پہ فاش  
 کہا ہائے کیا ہوں میں ایسا زبون  
 مجھے بھی ہے لازم یہی بالیقین  
 غرض بھائی کو جب وہ دفنا چکا  
 بقیناً اسی واقعے کے سبب

ملے گی نہ واں سے نکلنے کی راہ  
 نہ تم ان شریروں پہ کھانا ترس  
 کچھ آدم کے بیٹوں کا بھی ماجرا  
 نیازیں گزاریں بعد احترام  
 حسد سے ہو ادوسرا دل ملول  
 کروں گا تجھے قتل میں عنقریب  
 حقیقت کی رکھتا نہیں تو خبر  
 سعادت ہے تقوے کی جکو حصول  
 شہادت کا پاؤں گا میں مرتبہ  
 مرے دل میں ہے خوفِ رب نام  
 پڑے تجھ پہ میرے گناہوں کا بار  
 کریں آخرت وہ بھی تیری تباہ  
 سزا ہے یہی ظالموں کے لئے  
 یکا یک پڑا اُس کے ماتھے پہ بل  
 بڑے ہی خسارے میں وہ پڑ گیا  
 گڑھا اک بناتا تھا جو کھو ذکر  
 کرے قبر میں دفن بھائی کی لاش  
 نہ کوئے کی بھی پروی کر سکوں  
 کروں بھائی کو دفن زیر زمین  
 بہت اپنی حرکت پہ نادم ہوا  
 یہ تھا نسلِ یعقوب کو حکم رب





نہ وہ ملک و ملت کا غدار ہو  
 تو گویا کیا خون کل قوم کا  
 بچائی حیات اُس نے کل قوم کی  
 خدا کی نشانی دکھاتے رہے  
 بکثرت اٹھاتے رہے شور و شر  
 ہوں اہل وطن جن کے فتنوں سے تنگ  
 کرو ایسے ظالم کے سر کو جدا  
 کہ ہو آنکھ والوں کو عبرت نصیب  
 ملے اُس کو فتنہ گری کی سزا  
 وطن میں نہ رکھے دوبارہ قدم  
 قیامت میں ہو گا عذابِ عظیم  
 ۱۵۹ اپنی شرارت سے توبہ کرے  
 کہ ذاتِ خدا ہے رحیم و غفور  
 وسیلہ تلاش الیسا کرتے رہو  
 لڑو راہ میں اُس کی صبح و مسا  
 کہ حاصل ہو دونوں جہاں کا مفاد  
 قیامت میں ہو گا بہت اول نگار  
 زمین میں ہے جتنا خزانہ بھرا  
 بروز قیامت بفرضِ مجال  
 عذابِ جہنم سے بچنے نجات  
 وہ ہو گا سپردِ عذابِ سقر

نہ مارا ہو جس نے کسی نفس کو  
 گرا اُس کو مارے کوئی بے خطا  
 بچائے جو اک فرد کی زندگی  
 برابر نبی اُن میں آتے رہے  
 نہ لیکن ہوا اُن پہ کوئی اثر  
 کرے جو خدا اور پیغمبر سے جنگ  
 یہ ہے اس کے بارے میں حکمِ خدا  
 کرو یا ستمگر کو زیبِ صلیب  
 کرو یا جُدا مختلف دستِ پا  
 یہی دو سزا اسکو یا کم سے کم  
 پھرے تاکہ دنیا میں خواری و ستیم  
 اگر اس سے پہلے کہ پکڑو اُسے  
 رکھو اس حقیقت کا تم بھی شعور  
 ڈرو اپنے خالق سے اے مومنو  
 کہ تم کو میسر ہو قربِ خدا  
 رکھو جو جزنِ دل میں جوشِ جہاد  
 کیا جس نے دنیا میں کفر اختیار  
 اگر لاکے رکھے حضورِ خدا  
 مہتیا کرے اور اتنا ہی مال  
 کہ لے کر اُسے خالقِ کائنات  
 نہ ہو گا قبول اُس کا یہ مال و زر

ارادہ کریں گے

يُرِيدُونَ

أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۗ

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۗ

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ

اور چور اور چورنی

فَأَقْطَعُوهَا أَيْدِيَهُمَا جِزَاءً بِمَا كَسَبَا ۖ

بِئْسَ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۗ

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۗ

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ ۖ

فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ

إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۗ

أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

يَعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۗ

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ

لُيَسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا

أَمْتًا بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۗ

وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا خَدَعُوا

سَمْعَهُمْ بِالْكَذِبِ ۗ

سَمِعُوا لِقَوْمٍ آخِرِينَ ۗ

يَحْزِنُونَ ۗ

وَأَنْتُمْ لَا تَحْزَنُونَ ۗ

وَأَنْتُمْ لَا تَحْزَنُونَ ۗ

وَأَنْتُمْ لَا تَحْزَنُونَ ۗ

وَأَنْتُمْ لَا تَحْزَنُونَ ۗ

کرے گا جہنم میں کوشش بڑی  
 نکل جائے وہ اُس سے بچ کر کہیں  
 ہمیشہ جلائے گی نارِ جحیم ۱۲  
 نہ چوروں کی ہرگز رعایت کرو  
 یہ ہے انکے اعمال بد کی سزا  
 خدا نے یہ کی ہیں مقرر حدیں  
 خدا ہی کا ہر شے پہ ہے اختیار  
 بُری حرکتوں سے جو توبہ کرے  
 کرے گا جل اس کو ربِّ کریم  
 نہیں کیا تمہیں یہ بھی علم و یقین  
 جسے چاہے دوزخ میں داخل کرے  
 وہ اعلیٰ ہے سب اسکے آگے حقیر  
 نہ ہو اے نبی اُن سے تم دل ملول  
 سوئے کفر بڑھتے ہیں تیزی کے ساتھ  
 کہ لائے ہیں ہم منہ سے ایماں ضرور  
 یہودی بھی ہیں بیشتر بد خصال  
 وہ سنتے ہیں قرآن کو اس شوق میں  
 انہیں پھر یہ جا کر دلائل یقین  
 کہ بے شک یہی ہے خدا کا کلام  
 انہیں جو سنائے یہی آیتیں  
 سنائے جو ان کے علاوہ کوئی

کہ اُس پر مصیبت جو ہے آپڑی  
 مگر اُس کے بچنے کا امکان نہیں  
 ہمیشہ اسی میں رہے گا مقسیم  
 خردار عورت ہو یا مرد ہو  
 کرو کاٹ کر ہاتھ اُن کا جدا  
 کہ ان کو بدی کی سزائیں ملیں  
 نہیں اُس کی حکمت کا کوئی شمار  
 قدم راہِ اصلاح پر ڈال دے  
 کہ ہے ذات اُس کی غفور الرحیم  
 وہ مالکِ آسمان و زمین  
 جسے چاہے رحمت میں شامل کرے  
 وہی ہے علیٰ کلِّ شئیٰ ۱۳  
 جو کرتے نہیں دینِ برحق قبول  
 بیاں خود ہی کرتے ہیں وہ بد صفات  
 مگر ہیں قلوب ان کے ایماں سے دور  
 کرو تم نہ ان کا بھی کوئی خیال  
 کہ کذب و دروغ اس میں شامل کریں  
 قبیلے ابھی تک جو آئے نہیں  
 بدل دی ہیں نظلیں یہی جسکی تمام  
 رہیں پیش پیش اسکی تائید میں  
 نہ یاد رکھیں بات اس کی کبھی

وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ  
اور جو شخص کہ ارادہ کرے اللہ تعالیٰ گمراہ کرنا اس

فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا  
کاپس ہرگز نہ مالک ہو گا تو واسطے اس کے

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ  
اللہ کی طرف سے کچھ یہ وہ لوگ ہیں کہ نہ ارادہ

أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ  
کیا اللہ نے یہ کہ پاس رہے دونوں انکے کو واسطے انکے ہے سچ دنیا کے رسوائی

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ  
وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ  
اور واسطے انکے سچ آخرت کے عذاب

سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ  
سننے والے ہیں جھوٹ کو

أَكْلُونَ لَلْأَسْحَابِ  
بہت کھاتے والے ہیں حرام کو

فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ  
پس اگر آویں ترے پاس پس حکم کر دینا

بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ  
انکے یا منہ پھرے ان سے اور اگر منہ پھرے تو ان

دَانٍ تَعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا  
پس ہرگز نہ زیاں پہنچاویں گے

وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ  
تجھ کو کچھ اور اگر حکم کرے تو پس حکم

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ  
درمیان ان کے ساتھ انصاف کے

وَكَيْفَ يُحْكُمُوكَ  
اور کیونکر حکم کریں تجھ کو

وَعِنْدَهُمُ التَّورَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ  
اور پاس انکے تورات ہے سچ اسکے حکم ہے

ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ  
اللہ کا پھر پھر جاتے ہیں پیچھے اس کے اور نہیں

بِشَيْءٍ وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ  
یہ لوگ ایمان لانے والے نہ

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّورَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ  
تحقیق اتاری ہم نے تورات

يُحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا  
سچ اسکے ہدایت ہے اور روشنی ہے حکم کرنے کے

لِلَّذِينَ هَادُوا  
ساتھ اس کے پیغمبر وہ جو مطیع تھے خدا کے واسطے ان

وَالرَّسُلَاقِيُونَ وَالْأَحْبَارُ  
لوگوں کے کہ یہودی ہوئے اور حکم کرتے تھے خدا کے لوگ

بِمَا اسْتَحْفَظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ  
اور عالم ساتھ اس چیز کے کہ یاد رکھو اسکے تھے کتاب اللہ کی سے اور اسکے آواہ

پس ان لوگوں کے درمیان بھی انصاف سے فیصلہ کرو



کہ کوئی ضلالت میں بھٹکا کرے  
خدا سے نہ بس چل سکے گا ذرا  
ارادہ کیا ہی نہ اللہ نے  
ہمیشہ رہیں شرک و بدعت سے دور  
قیامت میں ہوگا عذابِ عظیم  
سمجھتے ہیں لیکن اُسے جھوٹ ہی  
وہ جی بھر کے کھاتے ہیں مالِ حرام  
کہ آپس میں اُن کا کرو فیصلہ  
کرو تصفیہ یا کنارہ کشی  
نہ پہنچا سکیں گے تمہیں کچھ ضرر  
خردار انصاف سے کام لو  
ہر اک سے جو انصاف کرتا رہے  
خدا کے سب احکام پڑھتے ہیں یہ  
کہ آپس میں ان کا کرو فیصلہ  
تو کرتے نہیں اصل کو دل سے قبول  
دلوں میں نہیں جنکے ایماں کا نام  
ہدایت کا ہے لوراہ میں بھرا  
ہمیشہ اسی پر رہے کار بند  
سدا آلِ یعقوب کے فیصلے  
اسی نے دیا عالموں کو شعور  
یہی اُس کی تصدیق کرتے رہے

خدا ہی اگر یہ ارادہ کرے  
اسے تم ہدایت کرو بارہا  
یہی لوگ ہیں وہ کہ جن کے لئے  
کہ بخشنے دوں جو طہارت کا نور  
پھر میں گئے یہ دنیا میں خوار و ستیم  
سناتا ہے حق بات اُن کو نبی  
نہیں دل میں خوفِ خدا کے انام  
اگر آ کے تم سے کریں التجا  
نہیں اس میں الزام تم پر کوئی  
اگر تم نے ان سے کیا در گذر  
اگر تصفیہ کا ارادہ کرو  
خدا دوست رکھتا ہے شک سے  
مگر جبکہ تو ریت رکھتے ہیں یہ  
تو کیوں تم سے کرتے ہیں یہ التجا  
اگر فیصلہ کر بھی دو اے رسول  
یہی لوگ ہیں اے رسولِ انام  
ہے تو ریت بے شک کتابِ خدا  
پیمبر تھے خشنے صداقت پسند  
اسی کے مطابق وہ کرتے رہے  
ملا اس سے اللہ والوں کو نور  
یہی لوگ اُس کے محافظ ہوئے

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْا اللَّهَ  
پس مت ڈرو لوگوں سے اور ڈرو مجھ سے

وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا  
اور مت مول کو بدے نشانیوں میری کے مول تھوڑا

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ  
اور جو کوئی حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ  
نے پس یہ لوگ وہ ہیں کافر ہم اور دکھایم

وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا  
نے او پر ان کے بیچ اس کے

أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ لَا  
یہ کہ جان بدے جان کے

وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ  
اور آنکھ بدے آنکھ کے

وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأَذْنَ بِالْأَذَنِ  
اور ناک بدے ناک کے اور کان بدے کان کے

وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ لَا  
اور دانت بدے دانت کے

وَالْجُرُوحَ قِصَاصًا  
اور زخموں کا بدلہ ہے

فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارًا لَّهُ  
پس جو کوئی خیرات کر ڈالے ساتھ اس کے

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ  
کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے پس

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ  
یہ لوگ وہ ہیں ظالم ہم اور بھٹاڑی بھیجا اور

وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ نَزَّلْنَا  
پس ہم نے اپنے کے عیسیٰ بیٹے مریم سے کو سجا

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ  
مصدقاً قائلین یدیه من التورۃ واثیفہ الانجیل اور دی ہم نے

وَأَتَيْنَاهُم بِالْحَقِّ  
اور ہم نے ان کو سچا اور سچا کرنے والی اس چیز

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ  
اور اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہ ہیں فاسق ہم نے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ  
مصدقاً قائلین یدیه من الکتب حق کے سجا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ  
اور اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہ ہیں فاسق ہم نے

۱۰ احکام اللہ کے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم ہم اور بھٹاڑی بھیجا اور

ڈرو پس نہ لوگوں سے تم اے یہود  
 کرو حق کی تائید ہو کر بندہ  
 خدا کے جو احکام ہیں صاف صاف  
 یقیناً وہ کافر ہے خانہ خراب  
 یہ ہے اس میں تاکید بہر یہود  
 کسی کو اگر قتل کر دے کوئی  
 عوض لو یو نہیں آنکھ کا آنکھ سے  
 اگر گوش و بٹنی کو کاٹے کوئی  
 اگر دانت توڑے کوئی بے خطا  
 یو نہیں زخم کا زخم سے لوقصا  
 مگر جس نے ظالم کی مجتہی خطا  
 خدا کے جو احکام نازل ہوئے  
 سزا پائے گا اس کی وہ بدشمار  
 یہ احکام عیسیٰ پہ بھی فرض تھے  
 وہ کرتے تھے تصدیق توریث کی  
 چمکتا ہے اس میں بھی نور ہدا  
 خدا سے جو ڈرتے ہیں اہل نظر  
 فریضہ یہ ہے اہل انجیل کا ۱۲  
 پس پشت ڈالے جو حق کی کتاب  
 تمہیں بھی دیا اُس نے قرآن کا نور  
 کتاب اس سے پہلے جو نازل ہوئی

رکھو دل میں بس خوفِ رب و دور  
 نہ لو آیتوں کے عوض مال و زر  
 کیا فیصلہ جس نے اُن کے خلاف  
 جہنم میں ہو گا اسیر عذاب  
 کہ ہے محترم ہر بشر کا وجود  
 اسے بھی ہے لازم سزا موت کی  
 کہ ہر آنکھ والے کو عبرت ملے  
 کرو منقطع اُس کے اعضاء ہی  
 کرو توڑ کر دانت اُس کی سزا  
 نہ ہو امتیازِ عوام و خواص  
 گناہوں سے وہ پاک ہو جائے گا  
 کرے بر خلاف ان کے جو فیصلے  
 کرے گا خدا ظالموں میں شمار  
 اسی راہ پر وہ بھی چلتے رہے  
 پھر انجیل بھی ان پہ نازل ہوئی  
 عیاں صدق ہے اس توریث کا  
 ہے بند و ہدایت انہیں ہر بسر  
 اسی کے مطابق کریں فیصلہ  
 یقیناً وہ فاسق ہے باطن خراب  
 جو رکھتا ہے ایماں کو باطل سے دور  
 بیاں اُس کی کرتا ہے تصدیق بھی

وَمُهَيِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ <sup>ط</sup> اور نگہبان اور پر اس کے پس حکم  
 وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ <sup>ط</sup> کر درمیاں انکے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے اور مت  
 عِبًا جَاءَتْكَ مِنَ الْحَقِّ <sup>ط</sup> پیروی کر خواہشوں انکی کی مڑ کر اس چیز سے کہ آئی  
 لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَا جَا <sup>ط</sup> ہے نیرے پاس حق سے واسطے ہر ایک کے کیا ہم  
 وَكُلُّ شَاءِ اللَّهِ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً <sup>ط</sup> سے تم میں سے گھاٹ اور راہ اور اگر  
 وَلَكِنْ <sup>ط</sup> جاتا اللہ التبتہ کرتا تم کو امت ایک و لیکن تو کہ آزماوے

لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ <sup>ط</sup> تم کو بیچ اس چیز کے کہ دی تم کو  
 فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ <sup>ط</sup> پس دوڑ کر لو بھلائیوں کو طرف

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا <sup>ط</sup> اللہ کے ہے پھر جانا تمہارا سب کا پھر فرسے  
 فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ <sup>ط</sup> گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم بیچ

وَأَنْ أَحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ <sup>ط</sup> اسکے اخذ کرے اور یہ کہ حکم کر درمیاں  
 وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ <sup>ط</sup> ان کے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے اور مت پیروی

وَاحْذَرُهُمْ <sup>ط</sup> کر خواہشوں ان کی اور ڈران سے یہ کہ بیکادیں تجھ کو بعض اس  
 أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ <sup>ط</sup> چیز سے کہ اتاری ہے اللہ نے تم

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَمَا عِلْمٌ <sup>ط</sup> تیری پس اگر پھر جاویں پس جان تو سوائے اس کے نہیں کہ ارادہ  
 أَنْ يَصِيبَهُمْ بَعْضٌ <sup>ط</sup> ذلوا بھم کرتا ہے اللہ یہ کہ پیچاؤ

وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ <sup>ط</sup> ان کو سزا ساتھ بعضے گناہوں ان کے  
 أَفْهَكُمُ الْجَاهِلِيَّةِ <sup>ط</sup> کیا پس حکم جاہلیت کا چاہتے ہیں اور کون شخص

يَبْغُونَ <sup>ط</sup> بہتر ہے اللہ تعالیٰ سے حکم میں واسطے اس قوم کے  
 وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ <sup>ط</sup> کہ یقین لاتے ہیں ۵۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ <sup>ط</sup> اے لوگو جو  
 ایمان لائے ہو مت پکڑو یہود و نصاریٰ کو دوست

اور اگر بھلائیوں میں سے آگے ہو جاؤ

نگہبیاں ہے تو ریت و انجیل کا  
 نہ تم اُن کی خواہش کے پیچھے چلو  
 تمہیں بھی ملی ہے کتابِ الہ  
 معین الگ سب کا ہے راستہ  
 اگر چاہتا خالق ہست و بود  
 مگر یوں ہوئی کچھ رضائے خدا  
 ہو جس قوم میں جو شریعت رواں  
 بڑھو سب سے آگے بھلائی میں تم  
 پلٹنا ہے سب کو خدا کی طرف  
 یہ سب اختلافاتِ دین و مِلل  
 تمہیں مل چکا ہے جو حکمِ خدا  
 جو ہیں بندگانِ ہوا و ہوس  
 بچو اُن کے افکارِ بد سے سدا  
 کہیں وہ تمہیں اُس سے بیکانہ دیں  
 اگر رخ وہ تم سے پھرائے رہیں  
 سمجھ لو ارادہ ہے اللہ کا  
 بکثرت ہیں انساں رہِ حق سے دور  
 وہ تم سے بھی رکھتے ہیں کیا آصرا  
 اُسی پر عمل تم بھی کرتے رہو  
 مگر کون بہتر ہے اللہ سے  
 یہو و نصاریٰ ہیں باطل شمار

اسی کے مطابق کرو فیصلہ  
 نہ اہل ہوس کی اطاعت کرو  
 دکھاتی ہے سب کو یہ ایمان کی راہ  
 شریعت بھی ہے ایک سے اک جدا  
 فقط ایک ملت کا ہوتا وجود  
 کہ تو میں جدا ہوں کتابیں جدا  
 اُسی میں خدا اُس کا لے امتحان  
 کہ افضل ہو ساری خدائی میں تم  
 کرو اس کی قربت کا حاصل شرف  
 خدا خود کرے گا قیامت میں حل  
 اُسی کے مطابق کرو فیصلہ  
 کبھی اُن کی خواہش سے رکھو نہ مس  
 کہ ہوتی ہے جو تم کو وحیِ خدا  
 وہ پھر آتشِ کفر دہکا نہ دیں  
 نہ احکامِ خالق کی پروا کریں  
 ملے بعض عصیاں کی اُن کو منرا  
 شب و روز کرتے ہیں فسق و فجور  
 کہ تھا جاہلیت میں جو قاعدہ  
 نہ وحیِ الہی کی پروا کرو  
 جو اہل یقین کے کرے فیصلہ  
 نہ اُن سے رکھو دوستی زنیہار



بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط یعنی ان کے دوست ہیں بعض کے اور جو کوئی دوست

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَمِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ط پکڑے انکو تم میں سے ہیں تحقیق وہ انہیں میں سے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ٥٥ ہے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالمونکو

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَكْرَهُ ط پس دیکھتا ہے تو ان لوگوں کو کہ بیچ دلوں انکے کہ بیماریا

لِيُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ ط ہے جلدی کرتے ہیں بیچ انکے کہتے ہیں ڈرتے ہیں

مُخَشَّئِينَ أَنْ يُصِيبَهُمْ آيَةٌ ط ہم یہ کہ پہنچ جاوے ہم کو گردش زمانے کی

فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنَا بِالْفَتْحِ ط پس شتاب ہے اللہ یہ کہ لے آوے فتح کو یا کچھ

أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ ط بات اپنے پاس سے پس ہو جاویں اوپر اس چیز کے کہ چھپانے سے

فَيُصِيبُكُمْ أَعْلَىٰ مَا أَسْرَوْنَا فِي أَنفُسِهِمْ نَدِمِينَ ٥٦ ط بیچ دوں اپنے کے

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ أُورِثُوا ٥٧ اور کہیں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے

أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ٥٨ أَنَّهُمْ لَكُمْ ط ہیں کیا ہی ہیں وہ لوگ جو قسم

حَبِطَتْ أَعْيَالُهُمْ ط کھاتے تھے ساتھ اللہ کے سخت قسمیں اپنی کہ تحقیق وہ اللہ

ساختہ تمہارے ہیں نا پید ہوئے عن ان کے پس ہو گئے

وَأَنَا بَابُ ٥٣ ط

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ ٥٩

فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ ط ہو جو کوئی پھر جاوے تم میں سے دین اپنے سے

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ٦٠ ط پس اللہ لاوے گا اللہ ایک قوم کو کہ پیار کرتا ہے انکو

أَذَلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ط اور پیار کرتے ہیں وہ اس کو نرمی کرنے والے ہیں اوپر

أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ ط مسلمانوں کے سختی کرنے والے ہیں اوپر کافروں کے جہاد

يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط کریں گے بیچ راہ اللہ کے اور نہ ڈریں

وَلَا يَخَافُونَ كَوْمَةً لَّائِمَةً ط گئے ملالت کسی ملالت کرنے والے کی سے

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ٦١ ط یہ بڑائی اللہ کی ہے دیتا ہے اسکو جس

کو چاہے

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

وہ اک دوسرے کے نہیں پھر بھی غیر  
 رہا تم میں جو اُن پہ دل سے نثار  
 خدا کا یہ دستور ہے بالیقین  
 برائی ہے جن کے دلوں میں بھری  
 انہیں کی طرف جائیں گے دوڑ کر  
 اگر ہم بنائیں نہ اُن کو امیر  
 انہیں ہوگی اس وقت عبرت نصیب  
 کرم کی نہ ہوگی یہیں انتہا  
 دلوں میں چور کھتے ہیں اپنے نہاں  
 مسلمان کہیں گے انہیں دیکھ کر  
 جو کھاتے تھے پیہم خدا کی قسم  
 بڑا کفر سے چونکہ دل میں خلل  
 کرے گی نہ جنت گوارا انہیں  
 مسلمان اگر کوئی مُرتد ہوا  
 کرے گا خدا اک جماعت عیاں  
 وہ رکھے گی دل میں خدا ہی کی چاہ  
 ملیں گے مسلمان سے جب نیک خو  
 مگر ہو گا کافر کا جب سامنا  
 لڑیں گے دیری سے وقتِ جہاد  
 نہ رخ کو پھرائیں گے حق سے کبھی  
 عیٹے یہ ہیں خاص اللہ کے

مگر اہل ایماں سے رکھتے ہیں بُر  
 تو اُس کا بھی ہو گا انہیں میں شمار  
 ہدایت وہ ظالم کی کرتا نہیں  
 انہیں جب بھی دیکھو گے تم اے نبی  
 یہی کہتے رہتے ہیں وہ بے خبر  
 زمانے کی گردش میں ہوں گے امیر  
 ملے گی تمہیں فتح جب عنقریب  
 کرے گا خدا اور بھی کچھ عطا  
 بشکلِ ندامت وہ ہو گا عیاں  
 یہی ہیں وہ بد باطن و بے خبر  
 کہ ہمدرد ہیں اہل ایماں کے ہم  
 اکارت ہوئے اُن کے سارے عمل  
 ہے دنیا و دین میں خسارہ انہیں  
 ہدایت سے دل کو گریزاں کیا  
 جو ہو گی نہایت سعادت نشاں  
 خدا بھی کرے گا کرم کی نگاہ  
 کریں گے بڑے پیار سے گفتگو  
 دکھائیں گے وہ رعب اور بدب  
 مٹائیں گے دنیا سے کفر و فساد  
 ملامت کرے لاکھ اُن کو کوئی  
 جسے چاہے اسکو عنایت کرے

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ٥٤

اور اللہ کشائش والا ہے جاننے والا ہے

إِنَّمَا وَلِيَكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

سوائے اس کے نہیں کہ دوست تمہارا اللہ ہے اور

وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ

رسول اس کا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے

يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

وہ لوگ کہ قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ ذَاكِرُونَ ٥٥

رکوع کرنے والے ہیں

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا

اور جو کسی دوست رکھے اللہ کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

کو کہ ایمان لائے پس تحقیق گروہ اللہ

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

کے وہ ہیں ہیں غالب ٥٦

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

کو کہ ایمان لائے ہو گئے جو ایمان لائے ہوتے پکڑو اور

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

لوگوں کو جو پکڑتے ہیں دین تمہارے کو ٹھٹھا اور

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

کے دینے گئے ہیں کتاب

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

پہلے تم سے اور نہ کا فرد کو دوست اور ڈرو

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ٥٧

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

اور جب پکارتے ہو تم طرف نماز کے

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

پکڑتے ہیں اسکو ٹھٹھا اور کھیل

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

یہ سب اس کے ہے کہ وہ ایک

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے ٥٨

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

کہ اے اب کتاب نہیں عیب پکڑتے تم

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

ہم سے مگر یہ کہ ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

اور اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف ہماری اور جو اتاری

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

گئی پہلے اس سے اور یہ کہ بہت تمہارے فاسق ہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

کہ کیا خریدوں میں

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

تم کو ساتھ بہتر کے اس سے چیز میں نزدیک اللہ

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَأُولَئِكَ الْوَجْهُنَّ

وہ شخص کہ لعنت کی اسکو اللہ نے اور غصہ ہوا

اور اس کے اور کئے ان میں سے بندہ

ہیں گنجانٹھیں اُس کی حد سے سوا  
خبردار اس میں نہیں شک کوئی  
شرف یا ہے اُن کو یہ حق سے دیا  
نمازوں کا ہے اُن کے دم سے قیام  
یہ ہے ان کا ذوقِ خضوع و خشوع  
جو رکھتا ہے حُبِ خدا و نبی ۱۲  
خدا کی جماعت میں ہے بالیقین  
صنواہلِ دینِ حکمِ ربِّ علا  
ہدایت سے رکھتے ہیں جو سوئے ظن  
ملی ہے انہیں تم سے پہلے کتاب  
اسی طرح سب کافر و مشرکیں  
رکھو دل میں خوفِ خدائے زمن  
وہ سنتے ہیں جس دم خدائے اذراں  
اسے کھیل سمجھے ہیں وہ بے شعور  
یہود و نصاریٰ سے پوچھو ذرا  
کہ ایمان لایا وہ اللہ پر  
وہ کرتا ہے اُس کو بھی دل سے قبول  
مگر ان کے دل ہیں ہدایت دور  
کہو کیا بتائیں ہم اُن کا پتا  
پڑی اُن پہ چٹکار اللہ کی  
بڑے سب سے آگے جہالت میں وہ

وہ ہے واقفِ رازِ ارض و سما  
ولی ہیں تمہارے خدا و نبی  
ہے نورِ یقین جن کے دل میں بھرا  
وہ رکھتے ہیں یادِ خدا ہی سے کام  
کہ خیرات کرتے ہیں وقتِ رکوع  
محبت ہے ان اہلِ ایمان سے بھی ۱۲  
کرے گی جو دنیا کو زیرِ نگین  
محبت میں اُن کی نہ ہو مبتلا  
مسلمان کے مسلک پہ ہیں خندہ زن  
مگر حق سے کرتے ہیں وہ اجتناب  
تمہاری محبت کے قابل نہیں  
اگر راہِ ایمان پہ ہو گا مزین  
اڑاتے ہیں اُس کی نفسی بدگماں  
بہت ہیں وہ فہم و فراست دور  
ہے کیا عیب مومن میں اسکے سوا  
سمجھتا ہے قرآن کو بھی مختبر ۱۳  
ہوا جس کا قرآن سے پہلے نزول  
بکثرت وہ ہیں اہلِ فسق و فجور  
ملی جن کو تم سے بھی بڑھ کر سزا  
غضبِ اُس کا نازل ہوا ہر گھڑی  
ہوئے مسخ بندر کی صورت میں وہ

اور سور

وَ الْخَنَازِيرِ

وَعَبْدِ الطَّاغُوتِ ٥ اور نبدگی کی شیطان کی یہ لوگ بدترین جگہ میں اور بہت

أُولَئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عُنًى سَوَاءٌ السَّبِيلِ ٦ بکے ہونے ہیں راہِ میدھی سے

وَ إِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا اور حیب آتے ہیں تیرے پاس کہتے ہیں ایمان لائے ہم

وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ اور تحقیق داخل ہوئے ہیں ساتھ کفر کے

وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ ٧ اور وہ تحقیق نکل گئے ہیں ساتھ ایک

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ٨ اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو کہ چھپاتے ہیں

وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ اور دیکھتا ہے تو بہتوں کو ان میں

وَالْعُدْوَانَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتِ ٩ سے جلدی کرتے ہیں سچ گناہ کے اور تعدی کے اور

لَيْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ١٠ کھانے انکے کے حرام کو البتہ برا ہے جو کچھ کہتے وہ کرتے

لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ اور علماء نے

وَالْأَحْبَارُ اور عالموں نے

عَنْ قَوْلِهِمْ إِلَّا تَمُرُوا بِالْحَبْرِ ١١ اور انکے سے جھوٹ کو اور کھانے

لَيْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ١٢ انکے کے حرام کو البتہ برا ہے جو کچھ کہتے وہ کرتے

وَقَالَتِ الْيَهُودُ اور کہا یہود نے

يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ١٣ ہاتھ اللہ کے بند ہیں

غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ بند کئے گئے ہاتھ ان کے

وَلَعِنُوا بِمَا قَالُوا اور لعنت کی گئی بسبب اس چیز کے کہ کہا انہوں نے

بَلْ يَدُهُ مَبْسُوتَةٌ ١٤ بلکہ دونوں ہاتھ اس کے کشادہ ہیں

يَنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ١٥ خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور البتہ زیادہ کرے گا بہت کو

وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ ان میں سے جو اتنا را گیا ہے طرف تیری

عالموں اور اللہ والوں نے یہود کو برا بیوں سے کیوں نہ روکا



کسی کو ملا روپِ خنزیر کا  
وہ شیطان کے دل سے پرستار تھے  
بہت دور تھی اُن سے راہِ صواب  
منافق جب آتے ہیں پیشِ نبی  
جب آئے تھے پیشِ رسولِ خدا  
یہاں سے وہ جدمِ روانہ ہوئے  
چھپاتے ہیں جو دل میں یہ بد یقین  
انہیں جب بھی دیکھو گے تم اے نبی  
گناہوں میں لیتے ہیں عجلتِ کام  
جو اعمال کرتے ہیں یہ بد یقین  
جو اللہ والے ہیں ان میں چھپے  
وہ کیوں ان کو تاکید کرتے نہیں  
نہ لیں کذب سے کام وقتِ کلام  
جو اعمال کرتے ہیں یہ بد شعور  
سنو اے محمد رسولِ ہدا  
کہ اللہ لیتا ہے خست سے کام  
حقیقت میں خود ہیں یہودی بخیل  
ہے دنیا میں بھی ان پہ لعنتِ مدام  
کو تم بیاں وصفِ ربِّ علا  
رضا اُس کی ہوتی ہے جس طور پر  
ہوا جس کا دل پر تمہارے نزول

کہ کرتا تھا تکذیبِ وحیِ خدا  
محبت میں اُس کی گرفتار تھے  
انہیں کا ٹھکانا ہے بے حد خراب  
تو اَمَّا کہتے ہیں وہ ہر گھڑی  
مسلط تھا اُن پر جنوں کفر کا  
اُسے اپنے ہمراہ سینے گئے  
خدا کی نگاہوں سے پنہاں نہیں  
میں گے بکثرت یہ بد کار ہی  
انہیں ہے بڑا شوقِ مالِ حرام  
کوئی ان میں نیکی کا پہلو نہیں  
جو واقف ہیں یا علمِ توریت سے  
کہ محفوظ ہو ان کے شر سے زمین  
نہ رکھیں زباؤں پہ مالِ حرام  
برائی پہ ہے اُن کا دار و مدار  
یہودی یہ کہتے ہیں بہرِ خدا  
سمیٹے ہے وہ ہاتھ اپنے مدام  
قیامت میں ہوں گے حقیر و ذلیل  
کہ کرتے ہیں گستاخیاں صبح و شام  
کشاوہ ہیں ہاتھ اُس کے صبح و صا  
خزانے لٹاتا ہے شام و سحر  
کریں گے نہ اس کو بکثرت قبول

مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ط پروردگار تیرے سے سرکشی اور کفر اور ڈالوی ہم نے  
وَالْقِيَانَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط درمیان انکے  
كَلِمًا أَوْ قَدْ وَا نَارًا لِلْحَرْبِ عداوت اور بغض دن قیامت تک جس وقت  
أَطْفَاهَا اللَّهُ ط جلاتے ہیں آگ واسطے لڑائی کے بھادیتا ہے اسکو اللہ اور دوتے

وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ط بس بچ زمین کے فساد کو اور اللہ نہیں

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ط دوست رکھنا فساد کرنے والوں کو ٤٤

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا ط اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے اور پرہیزگاری

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دَخَلْنَا جَنَّةَ النَّعِيمِ ط اور اللہ داخل کرتے ہم ان کو

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ط اور اگر وہ قائم رکھتے تورات کو اور انجیل

وَمَا أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمْ مِنَ رَبِّهِمْ ط کو اور جو کچھ اتارا گیا ہے طرف ان کی پروردگار ان کے

لَا كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ وَمِنْ ثَمَرِهِمْ ط سے اللہ کھاتے اور اپنے سے اور

مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ط نیچے پاؤں اپنے کے سے بعضے ان میں سے ایک جماعت ہے بچ

وَكثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءٌ مَا يَعْمَلُونَ ط ٤٤ کی راہ کی اور بہت ان میں سے برا ہے جو کرتے ہیں ٤٤

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ط اے رسول پہنچا دے جو کچھ

وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ط کہ اتارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے

وَاللَّهُ يَعْصِيكَ مِنَ النَّاسِ ط اور اگر نہ کرے تو میں نہ پہنچا یا تو نے پیغام اس کا

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ط اور اللہ ہماونے کا تجھ کو لوگوں سے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ ط کہ اے اہل کتاب نہیں

لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ حَتَّى تُقِيمُوا التَّوْرَةَ ط تم اوپر کسی چیز کے یہاں تک

وَالْإِنْجِيلَ ط کہ قائم کرو تم تورات کو اور انجیل کو

وَمَا أَنْزَلْنَا ط اور جو کچھ اتارا جاتا ہے

الرسول بجز ان کے جو کچھ اتارا جاتا ہے

سین گے وہ آیاتِ حق جس گھڑی  
 قیامت تک آپس میں وہ بد نہاد  
 جلاتے ہیں وہ آتشِ کارزار  
 بجھاتا ہے لیکن خدائے زماں  
 وہ کرتے ہیں عجلت برائے فساد  
 جو کرتا ہے دن رات فتنہ گری  
 اگر لائیں ایماں سب اہل کتاب  
 مٹا دے گا ان کے مخاصی خدا  
 ہے تو ریت و انجیل ان کو ملی  
 ہوا اور بھی جس کا ان پر نزول  
 تو ہوتا بڑا ان پہ فضلِ خدا  
 انہیں میں کچھ ایسے بھی ہیں نیک ناک  
 مگر بیشتر کا یہ ہے حالِ بد  
 ہے جو حکمِ رب اے رسولِ خدا  
 اگر کر دکھایا نہ تم نے یہ کام  
 نہ لوگوں سے ہرگز کرو خوف و بیم  
 خدا کا یہ دستور ہے بالیقین  
 یہود و نصاریٰ ہیں اہل کتاب  
 ہدایت سے ہوں گے نہ وہ پہرہ ور  
 ہمیشہ رہیں گے جہالت پسند  
 نہ ہو گی کبھی راہِ ایماں چھول

تو ہو گا سوا کفر اور سرکشی  
 بڑھائیں گے دن رات بغض و عناد  
 کہ اہل زمین غم سے ہوں دل فگار  
 رہیں امن سے تاکہ اہل جہاں  
 اسی کو سمجھتے ہیں وَجِبَ مَقَاد  
 خدا اس سے رکھتا نہیں دوستی  
 بُرائی سے کرتے رہیں اجتناب  
 وہ پائیں گے فردوس میں داخلہ  
 انہیں کی وہ کرتے اگر پروی  
 اُسے بھی اگر دل سے کرتے قبول  
 وہ کھاتے ثمرائے ارض و سما  
 رہِ عدل پر ہیں جو گرمِ حرام  
 کہ کرتے ہیں دن رات اعمالِ بد  
 کرو اُس کی تبلیغ تم بُر ملا  
 رسالت ہی بیکار ہو گی تمام  
 بچائے گا تم کو خدائے کریم  
 ہدایت وہ کافر کی کرتا نہیں  
 کہو ان سے تم اے رسالت مآب  
 رہی گرنہ تو ریت پیشِ نظر  
 ہوئے گرنہ انجیل پر کار بند  
 کیا گرنہ اُس کو بھی دل سے قبول



خدا کی طرف سے جو نازل ہوا  
 محمدؐ پہ اُتری جو برحق کتاب  
 تو اکثر نہ مانیں گے اس کو کبھی  
 تمہیں ہے یہ حکم خدا اے رسول  
 مسلمان ہوں عیسائی ہوں یا یہود  
 خدا پر غرض جن کا ایمان ہے  
 اگر زندگی میں کئے کارِ خیر  
 نہ غمگین ہوں گے کبھی خوش سیر  
 یہودی بھی ہیں کس قدر بے وفا  
 برابر نبی اُن میں آتے رہے  
 اگر ان میں آیا اک ایسا رسول  
 کبھی اُس پیمبر کی تکذیب کی  
 ہوا گو بڑا ان سے سرزد قصور  
 کہ ظاہر نہ ہو گی یہ فتنہ گری  
 مگر دی عزا اُن کو اللہ نے  
 سماعت بھی کانوں سے جاتی رہی  
 ہوئی ان پہ رحم و کرم کی نظر  
 مگر کفر کا پھر اٹھا دل میں جوش  
 وہ کرتے تھے اعمال بد جس قدر  
 یقیناً وہ کفار ہیں سب کے سب  
 وہ حالانکہ تاکید کرتے رہے

رہ دیں میں جو ان کا ہے رہنما  
 سنیں گے اسے جب یہ باطن خراب  
 بڑھے گا بہت کفر اور سرکشی  
 نہ ہو کافروں کے لئے دل ملول  
 نہ ہو یا کہ مذہب کا جن کے وجود  
 جز اُسے قیامت کا ایقان ہے  
 کریں گے وہ باغاتِ جنت کی سیر  
 نہ ہو گا انہیں روزِ محشر کا ڈر  
 انہوں نے اطاعت کا وعدہ کیا  
 شریعت کی باتیں سکھاتے رہے  
 نہ جسکو کیا اُن کے دل نے قبول  
 کبھی اُس کی گردن پہ پھری چھری  
 سمجھتے تھے لیکن یہی بے شعور  
 تباہی نہ آئے گی اُن پر کبھی  
 بصارت سے محروم وہ ہو گئے  
 مگر اپنی اصلاح کی جلد ہی  
 خدا نے خطاؤں سے کی در گذر  
 بکثرت ہوئے پھر وہ بے چشم و گوش  
 خدا ان پہ رکھتا تھا ہر دم نظر  
 سمجھتے ہیں عیسیٰ کو جو اپنا رب  
 ڈروا اے یہود اپنے اللہ سے



اعبدوا الله

عبادت کرو اللہ کی

رَبِّي وَرَبِّكُمْ

پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمہارا تحقیق بات یہ ہے جو کوئی شریک لادے

اِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

ساعتھ اللہ کے پس تحقیق حرام کی

وَمَا وُجِهَ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

اور جگہ اس کی آگ ہے اور نہیں واسطے ظالموں کے کوئی مددگار

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا اِنَّ اللّٰهَ

البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ کہ کہتے ہیں تحقیق

ثَلَاثَةٌ

اللہ تیسرا ہے تین میں کا اور نہیں کوئی معبود مگر معبود ایک

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ وَاحِدٌ

اور اگر نہ باز رہیں گے اس چیز سے کہ کہتے ہیں البتہ گے

وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

اگان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ان میں سے عذاب درد دینے والا

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ

درد دینے والا ۳۳ کیا پس نہیں توبہ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

بڑے طرف اللہ کی اور نہیں بخش مانگتے اس سے اور اللہ بخشنے

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ

والا مہربان ہے ہمہ نہیں مسیح بیامیر

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ

کا مگر پیغمبر تحقیق گذرے ہیں پہلے اس سے پیغمبر اور

وَاُمُّهُ صِدِّيْقَةٌ

ماں اس کی صدیقہ تھی

كَانَا يَأْكُلْنَ الطَّعَامَ

یعنی ولیہ تھی وہ دونوں کھاتے کھانا دیکھ

النَّظْرُ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ

کیونکر بیان کرتے ہیں ہم واسطے انکے نشانیاں

ثُمَّ اَنْظُرْ اِنِّيْ يُؤْفَكُوْنَ

پھر دیکھ کہاں سے پلٹائے جاتے ہیں

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کہہ کیا عبادت کرتے ہو تم سوائے خدا کے

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

اس چیز کو کہ نہیں اختار میں رکھتے واسطے تمہارے

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

۷۴ ہر اور نہ نفع اور اللہ وہی ہے سننے والا جاننے والا

قُلْ يَا اَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ

کہہ اے اہل کتاب مت زیادتی کرو بیچ دین اپنے کے سوائے

وَلَا تَتَّبِعُوْا اَهْوَاۗءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ

حق کے اور مت پیروی کرو خواہشوں اس قوم کی کہ تحقیق گمراہ ہوئے پہلے اس سے

اُسی کی طرف دل سے مائل رہو  
 نہیں شرک، ہستی میں اُس کی رہ  
 بہشتِ بریں اُس پہ ہوئی حرام  
 کرے گا نہ ظالم کی نصرت کوئی  
 جو رکھتے ہیں تثلیث کا اعتقاد  
 نصاریٰ جہالت میں ہیں مبتلا  
 وہ رکھتا نہیں کوئی اپنا شراب  
 تو کافر پہ ہو گا عذابِ گراں  
 کہ یارب بخل کر ہمارے خطا  
 تو پائیں گے اُس کو رحیم و غفور  
 کہ عیسیٰ خدا کے ہیں برحق رسواں  
 جو کرتے تھے تبلیغ دین ہر گھری  
 ہے ماں اُن کی صدیقہ و پاکباز  
 کہ کھاتے تھے کھانا بھی شام و صبح  
 کریں تا کہ وہ بھی کبھی غور و فکر  
 بہکتے ہیں کس طرح وہ بدشوار  
 تم اُس کی عبادت پہ مائل ہو کیا  
 نہیں جس کے قبضے میں فتح و غرر  
 کہ ہے ذات اُس کی سمیع و علیم  
 غلو کو نہ مذہب میں سمجھو روا  
 جو تھے راہِ باطل پہ گرم خرام

ہمیشہ اُسی کی عبادت کرو  
 وہی ہے ہمارا تمہارا خدا  
 لیا شرک سے جس نے مذہب میں کام  
 قیامت میں ٹھہرے گا وہ دوزخی  
 رہ کفر پر وہ بھی ہیں بد نساد  
 کہ اللہ بے تین میں تیسرا  
 خدا تو ہے بس وحدہ لا شریک  
 اگر وہ نہ روکیں گے اپنی زباں  
 وہ کرتے نہیں کیوں خدا سے دعا  
 کریں گر وہ تو بہ خدا کے حضور  
 ہیں اس کے سوا سب عقیدہ فضول  
 ہوئے اُن سے پہلے ہزاروں نبی  
 ملا اُن میں عیسیٰ کو یہ امتیاز  
 یہ دونوں تھے افرادِ نوع بشر  
 خدا کس وضاحت سے کرتا ہے ذکر  
 مگر سُن کے تعلیم پر ورد گار  
 کہو اُن سے تم اے رسولِ خدا  
 جو ہے ایک عبدِ خدا اک بشر  
 عبادت کے لائق ہے ربِ کریم  
 کہو اُن سے تم اے رسولِ خدا  
 نہ خواہش کا اُن کی کرو احترام

وَأَصْلُوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝۷۷  
لَعْنَةُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

ع اور گمراہ کیا بہتوں کو اور سب سے  
کئے راہ سیدھی سے د  
لعنت کے لئے وہ لوگ کہ کافر ہیں  
ع علی لسان داؤد و عیسیٰ ابن مریم ط بنی اسرائیل سے اور زبان داؤد  
اور عیسیٰ بیٹے مریم کے لئے یہ سب  
ذالک بما عصوا و كانوا یعتقدون ۷۸  
کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے نکل جاتے  
کالوا لایتناہون عن منکر فعلوا ط ایک دوسرے کو منع نہ کرتے برے کام  
کہ کرتے تھے اس کو البتہ برا تھا  
لینسین بما كانوا یفعلون ۷۹  
کچھ کہ تھے کرتے

تاری کثیرا منهم  
یتولون الذین کفروا ط

لینس ما قدمت لهم أنفسهم  
ان کے جانوں ان کی نے یہ کہ ناخوش ہو اللہ اور

ان فی العذاب هم خالدون ۷۹  
کے بیچ عذاب کے وہ ہمیش رہنے والے ہیں

ولو كانوا یؤمنون بالله والنبی  
اور اگر ہوتے ایمان لاتے ساتھ اللہ کے  
وما انزل الیه  
بنی کے اور اس چیز کے جو اتاری گئی  
ما اتخذوهم اولیاء  
طرف اسکی نہ پکرتے ان کو دوست

ولکن کثیرا منهم فسقون ۸۰  
بہت ان میں سے فاسق ہیں

لتجدن أشد الناس عداوة للذین آمنوا الیہود  
اور تجدن اقربہم مودة للذین آمنوا الذین قالوا انا نصری  
تو زیادہ سب لوگوں سے عداوت میں واسطے ان لوگوں کے کہ الیہود  
اور تجدن اقربہم مودة للذین آمنوا الذین قالوا انا نصری

ذالک بان منهم قسیین  
لڑے ہیں یہود کو اور ان لوگوں کو کہ شریک کرتے  
ورهباناً و انہم لا یشکرون ۸۱  
ہیں اور البتہ پاورے گا تو نزدیک انکا

درستی میں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں ان لوگوں کو کہ کہتے ہیں حقیقی ہم تمہارا ہیں  
یہ اس واسطے ہے کہ بعضے انہیں سے بڑھے ہیں اور عبادت کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ نہیں تکبر کرتے

رہ حق سے بہکے تھے خود بے شعور  
 جو تھے آل یعقوب میں کفر پر  
 ملی اُن کو داؤد سے بد دعا  
 یہ تھا اس سبب سے کہ وہ بد شعار  
 ہوا گریبی میں کوئی مبتلا  
 جو اعمال کرتے تھے وہ بد شعار  
 تعصب نے ڈالا ہے دل میں خلل  
 کہ رکھتے ہیں کفار سے دوستی  
 جو اعمال بھیجے ہیں پیش خدا  
 غضبناک ہے اُن پر ربِ قدیر  
 جلیں گے جہنم میں وہ کج خرام  
 خدا پر وہ ایمان لاتے اگر  
 جو قرآن پیغمبر پہ نازل ہوا  
 تو ہوتی بے سعادت بڑی  
 مگر ان میں اکثر ہیں ایمان سے دور  
 یہودی سے بڑھ کر کہیں اے نبی  
 مسلمان کا وہ بھی ہے دشمن بڑا  
 مگر سب سے بڑھ کر رفیقِ دلی  
 یہ ہے اُن پہ فضلِ خدا اس لئے  
 انہیں میں راہب بھی کچھ حق شمار

کیا دوسروں کو بھی ایمان سے دور  
 پڑی اُن پہ پھنکارِ شام و سحر  
 کہا اُن کو عیسیٰ نے ہر دم بُرا  
 حد و شریعت کو کرتے تھے پار  
 کبھی روکتے تھے نہ اُس کو ذرا  
 برائی پہ تھا اُن کا دار و مدار  
 بکثرت یہ ہے اُن کا طرزِ عمل  
 تمہیں بھی خبر اس کی ہے یا نبی  
 بُرائی کی اُن میں نہیں انتہا  
 عذابِ خدا میں وہ ہوں گے اسیر  
 ہمیشہ اسی میں رہے گا قیام  
 جھکاتے نبی کی اطاعت میں سر  
 اُسے بھی سمجھتے کلامِ خدا  
 نہ رکھتے وہ کفار سے دوستی  
 شب و روز کرتے ہیں فسق و مجور  
 نہیں اہل ایمان کا دشمن کوئی  
 ہمیشہ جو ہے شرک میں مبتلا  
 نصاریٰ کو پاؤ گے تم اے نبی  
 کہ کچھ لوگ عالم ہیں اُن میں بڑے  
 تکبر جو کرتے نہیں زینہا و

## تصدیق تصحیح

ہم نے آیات قرآنی کو بنجور حرفاً حرفاً پڑھا ہے

ہم پورے وثوق سے تصدیق کرتے ہیں کہ اس کے

متن میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہیں ہے

واللہ اعلم بالصواب

علیم الدین غوری

لاہور

حافظ محمد اسحاق

لاہور



آپ روان

سید شہ مہر جگر